


مع

# تفسیر حسینی

ترجمہ از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

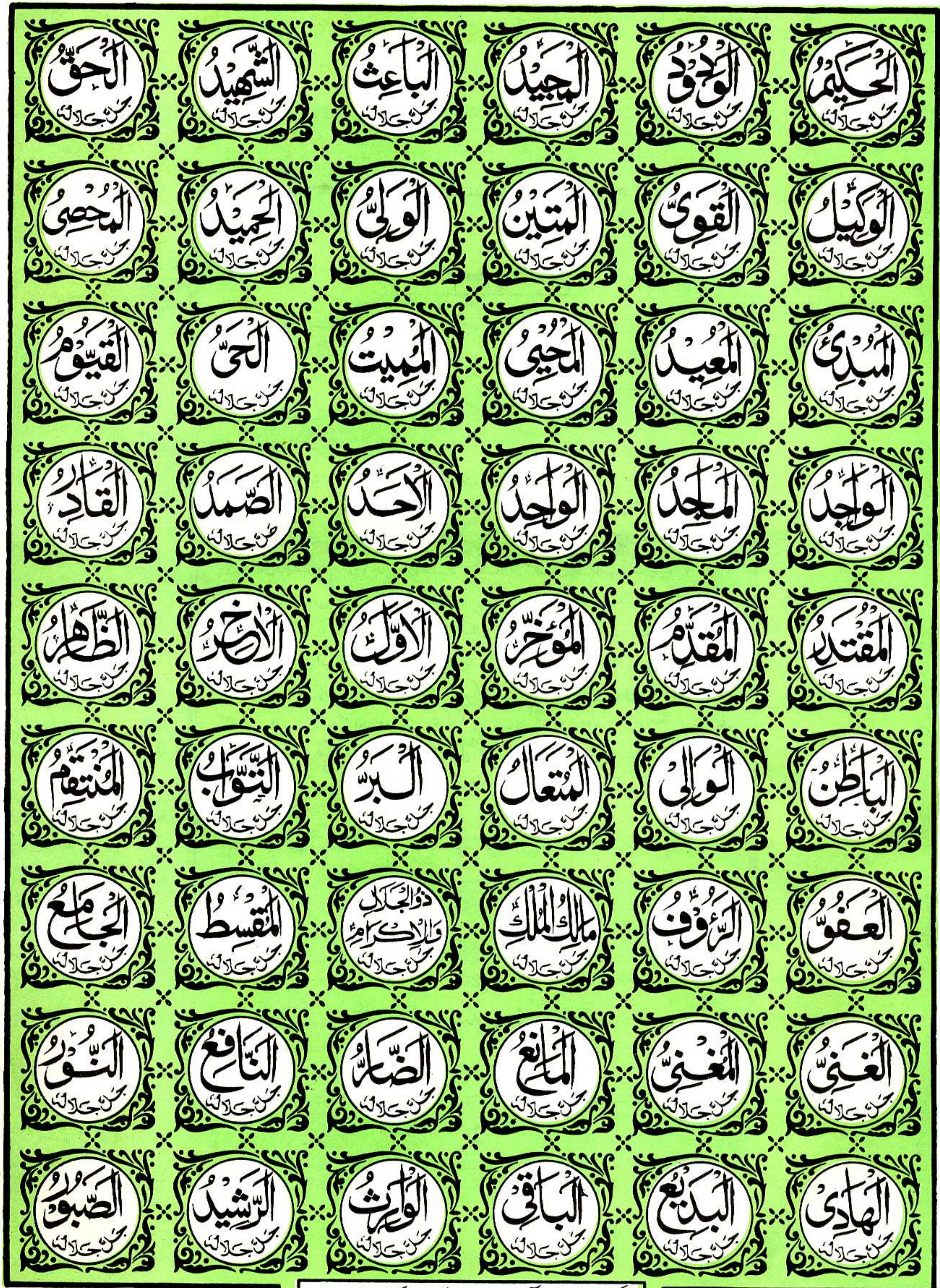
تفسیر از حضرت ملا حسین الواعظ الکاشفی


تاج کمپنی لمیٹڈ کراچی، لاہور، راولپنڈی

۲۱۲۵
خدا نزفریب میکلند باش ل ۳۵
فراخ نعمت و دانا ست صد
السجود کا ترجمہ؟ ۳۳۷ طب
بیفگند شیطان چیزے در آرزوے وے خ ۷
در پردہ نوشیدن پیش (الخیر برکت اضافہ) ص ۹۵۵
برائے خدا ثابت کردہ
اند (الخیر برکت) ص ۱۱۰۹
حسرکردہ شوم ص ۱۱۷۶

بسم الله الرحمن الرحیم

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| هو الله جل جلاله | الذی لا اله جل جلاله | الا هو جل جلاله | الرحمن جل جلاله | الرحیم جل جلاله | الملک جل جلاله |
| القدوس جل جلاله | السلام جل جلاله | المؤمن جل جلاله | المهیمن جل جلاله | العزیز جل جلاله | الجبار جل جلاله |
| المتکبر جل جلاله | الخالق جل جلاله | البارئ جل جلاله | المصور جل جلاله | الغفار جل جلاله | القهار جل جلاله |
| الوهاب جل جلاله | الرزاق جل جلاله | الفتاح جل جلاله | العلیم جل جلاله | القابض جل جلاله | الباسط جل جلاله |
| الخافض جل جلاله | الرافع جل جلاله | المعز جل جلاله | المذل جل جلاله | السمیع جل جلاله | البصیر جل جلاله |
| الحکم جل جلاله | العدل جل جلاله | اللطیف جل جلاله | الخبیر جل جلاله | الحلیم جل جلاله | العظیم جل جلاله |
| الغفور جل جلاله | الشکور جل جلاله | العلی جل جلاله | الکبیر جل جلاله | الحفیظ جل جلاله | المقیت جل جلاله |
| الحسیب جل جلاله | الجلیل جل جلاله | الکریم جل جلاله | الرقیب جل جلاله | المجیب جل جلاله | الواسع جل جلاله |



الحکیم جل جلالہ
الودود جل جلالہ
المجید جل جلالہ
الباعث جل جلالہ
الشہید جل جلالہ
الحق جل جلالہ
الوکیل جل جلالہ
القوی جل جلالہ
المتین جل جلالہ
الولی جل جلالہ
الحمید جل جلالہ
المحصی جل جلالہ
المبدئ جل جلالہ
المعید جل جلالہ
المحیی جل جلالہ
الممیت جل جلالہ
الحی جل جلالہ
القیوم جل جلالہ
الواجد جل جلالہ
الماجد جل جلالہ
الواحد جل جلالہ
الاحد جل جلالہ
الصمد جل جلالہ
القادر جل جلالہ
المقتدر جل جلالہ
المقدم جل جلالہ
المؤخر جل جلالہ
الاول جل جلالہ
الآخر جل جلالہ
الظاہر جل جلالہ
الباطن جل جلالہ
الوالی جل جلالہ
المتعال جل جلالہ
البر جل جلالہ
التواب جل جلالہ
المنتقم جل جلالہ
العفو جل جلالہ
الرءوف جل جلالہ
مالک الملک جل جلالہ
ذو الجلال والاکرام جل جلالہ
المقسط جل جلالہ
الجامع جل جلالہ
الغنی جل جلالہ
المغنی جل جلالہ
المانع جل جلالہ
الضار جل جلالہ
النافع جل جلالہ
النور جل جلالہ
الہادی جل جلالہ
البدیع جل جلالہ
الباقی جل جلالہ
الوارث جل جلالہ
الرشید جل جلالہ
الصبور جل جلالہ
تاج کمپنی لمیٹڈ، ناشران قرآن مجید و اسلامی مطبوعات کراچی - لاہور

# استدعا

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے تاج کمپنی لمیٹڈ نے انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے نسخۂ ہذا میں طباعت یا جلد بندی کی کسی قسم کی غلطی نہ رہنے پائے۔ پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کرائی گئی۔ پھر ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ کرائی گئی پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے اگر دوران طباعت کوئی زبر — زیر — پیش — جزم — نقطہ — تشدید یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے — لاکھوں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر امکانی انسانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابلِ گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابلِ معافی ہوتی ہے — کوئی مسلمان جان بوجھ کر تو قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا کیونکہ یہ اس کے اپنے ایمان کا تقاضا ہوتا ہے — اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے کسی ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں جہاں لاکھوں کی تعداد میں قرآنِ کریم کی طباعت اور جلد بندی ہو رہی ہو وہاں کبھی کبھار سہواً ایسی غلطی کا سرزد ہو جانا بعید از امکان نہیں ہے — پھر بھی آپ سے استدعا ہے کہ اگر دوران تلاوت آپ کو اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو مہربانی سے ہمیں اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمایئے تاکہ ہم فوری طور پر ایسی غلطی کا تدارک کر سکیں اور قرآنِ کریم جو کہ ہماری اور آپ کی مقدس کتاب ہے ہر قسم کی طباعتی اور جلد بندی کی غلطیوں سے پاک ہو۔ کیونکہ غلطی کی درستی ہماری ذمہ داری ہے آپ قرآنِ کریم کا وہ نسخہ جس میں کوئی غلطی رہ گئی ہو ہمیں واپس بھجوا دیجئے ہم فوری طور پر اس نسخہ کی درستگی کر کے آپ کو واپس بھجوا دیں گے یا اس کے بدلے دُوسرا نسخہ آپ کی خدمت میں روانہ کر دیں گے۔

امید ہے آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعاون کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

مینجنگ ڈائریکٹر


(۱) — تاج کمپنی لمیٹڈ — منگا پیر روڈ، کراچی ۱۶ — فون نمبر ۲۹۵۴۵۹ — ۲۹۴۲۲۱

(۲) — تاج کمپنی لمیٹڈ — ۹۸/ ریلوے روڈ لاہور ۱۱ — فون نمبر ۵۲۴۴۴ — ۲۲۴۲۱۰

(۳) — تاج کمپنی لمیٹڈ — کالج چوک، لیاقت روڈ، راولپنڈی — فون نمبر ۷۴۶۳۴

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ
لَا رَيْبَ ۚۛ فِيْهِ ۚۛ

# قرآن مجید مترجم
## مع تفسیر حسینی

ترجمہ از حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ
تفسیر از حضرت ملا حسین الواعظ الکاشفی

تاج کمپنی لمیٹڈ، کراچی
پاکستان

## دیباچہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ - بعد از تمہید قواعد محامد الٰہی و تاسیس مبانی ثنا خوانی حضرت رسالت پناہی
علیہ و علی آلہ و صحبہ صلوٰۃ مصونۃ عن التناہی نمودہ میشود کہ قبل ازیں باشارت مشتمل بر بشارت کہ از عالی جناب
امارت پناہ ایالت دستگاہ معالی صفات مناقب سمات مقرب الحضرت السلطانیہ موتمن المملکۃ الخاقانیہ عضد الدولۃ القاہرۃ رکن السلطنۃ
الزاہرۃ موید الاسلام والمسلمین نظام الدولہ والامارۃ والدنیا والدین قطعہ گوہر درج کرامت اختر برج کمال آفتاب اوج حشمت سایہ لطف الٰہ شہسوار
عرصہ عزت علی شیر آنکہ ہست بعالی والا جناب داور دوراں پناہ مستفیض از نفحہ گلزار فضلش جان و دل مستنیر از لمعہ رای منیرش مہر و ماہ + دولت او با جہان و رفعت او
باسپہر + فاش میگویند ہر دم
از دولت ما ہر چہ میجوئی بجوی
بجاہ اعزہ اللہ العزیز
اسباب سعادات المنزلین
توجہ بتالیف کتاب
بر چہار مجلد است انعطاف
بترتیبی کامل و ترصیعی
امارت پناہی رسیدہ
دفور علایق و ہجوم عوایق
تعویق و عقدہ تاخیر می
سبع خمسین بعد الالف
از عالم لاریبی بخاطر فاتر
کاشفی رسید کہ عجالۃ الوقت
و معترا از اظہار فضیلت ثمانی
رقمزدہ کلک بیان گردد
آن اوراق اہتمام تمام نمایند و
ملحوظ فرمایند و خاطر عاطر ایشان
قرآنی بدین نو بادہ حدایق معانی
بمواہب علیہ ارتسام یافتہ
حضرت باری جل شانہ عز سلطانہ
توفیق نقاب خفا از چہرہ
مجلدات ثلثہ بر منصہ ظہور
ارجو من اللہ نیل المواہب
و دریں ترجمہ بعد از ملاحظہ
و حقیقت و مجاز و اضح معنی
از وجوہ تفسیری باشد مذکور
قصص انبیاء علیہم السلام آنچہ
سمت ذکر خواہد یافت و برخی
از سر تمکین و جاہ + کای جہان
دی سپہر از رفعت ما ہر چہ میخواہی
بعزۃ الدارین و دفقہ بتکمیل
شرف صدور یافتہ بود عنان
جواہر التفسیر لتحفۃ الامیر کہ محتوی
پذیرفت و اتمام مجلد اول
شامل دست دادہ و بنظر عالی
عز قبول یافت اما بواسطہ
تحریر بواقی مجلدات در حیز
افتاد تا در غرہ ربیع الاول ۱۳۵۷ھ
و ثلثمائۃ ایمای ملہم غیبی
بندہ جانی حسین واعظ
ترجمہ مبرا از تکلف سخن آرائی
کلمات قرآنی را با قصر بیانی
تا حضرت مشار الیہ بمطالعہ
معنی کلمات قرآن را بنظر استحضار
از رسیدن آن ثمرات ریاض
کہ نسبت با ہم سامی آنحضرت
محظوظ گردانند امیدواری بعنایت
چنان است کہ عنقریب نسیم
شاہد مقصود سر کشاید و عرایس
بجلوہ در آید شعر
و ربی لما یبتغی العبد واہب
حذف و اضمار و تخصیص و تعمیم
آیت بر وجہی کہ شامل بعضی
خواہد شد و از اسباب نزول و
اصح و اشہر است بطریق خیر الکلام
از سخنان ارباب تحقیق در عملش
صورت تلفیق خواہد پذیرفت و چون قرائت جائز التلاوت بسیار است و اختلافات قراء در حروف و الفاظ بیشمار دریں اوراق از قرائت معتبرہ روایت یکی از امام عاصم رحمہ اللہ
کہ دریں دیار بصفت اشتہار و رتبت اعتبار دارد مثبت میگردد و بعضی از کلمات کہ حفص را با او مخالفت است و معنی قرآن بسبب آن اختلاف تغیر کلی می یابد
اشاراتی میرود و اللہ الہادی و علی کرمہ اعتمادی اَعُوْذُ پناہ میگیرم و التجا می نمایم بِاللّٰهِ بمعبود بحق و خداوند مطلق مِنَ الشَّيْطٰنِ از شر و سوسہ
دیو فریبندہ سرکش یا دور ماندہ از رحمت بیغش الرَّجِيْمِ راندہ شدہ از ریاض جنان یا رمیدہ گشتہ از طبقات آسمان بتقدیر ملک منان

## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعُ اٰيَاتٍ

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدائے بخشاینده مهربان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝١ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝٢ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝٣ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

ستایش خدا است پروردگار عالمها بخشاینده مهربان خداوند روز جزا ترا می پرستیم

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝٤ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝٥ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ

واز تو مدد مے طلبیم بنما مارا راه راست راه آنانکه انعام کرده برایشان

غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝٧

بجز آنانکه خشم گرفته شد برآنها و بجز گمراهان

المنزل الاول ١

ع ١ ٧

بِسْمِ اللّٰهِ بنام خدائے سزاوار پرستش الرَّحْمٰنِ نیک بخشنده بر خلق بوجود و حیات الرَّحِيْمِ بخشاینده مهربان برایشان به بقا و محافظت از آفات اَلْحَمْدُ هر ثنائی و آفرینی کہ از ازل تا ابد موجود و معلوم بود و هست و خواهد بود جمله آن بتمام و کمال لِلّٰهِ مر خدا یرا که مسمی و موصوف است باهمه اسما و صفات و کمالات رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ آفریننده و پرورنده و دارنده و تربیت کننده و سازنده کارهائے همه عالمیان از ملائکه و جن و انس و وحوش و طیور و سباع و حیوانات آبی و جز آن الرَّحْمٰنِ بخشنده وجود بار دیگر در آخرت بعد از فنای جهانیان الرَّحِيْمِ بخشاینده دیگر بار به رافت و رحمت مر مومنان را و در آوردن ایشان ببهشت جاوداں مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ خداوند روز جزا یا متصرف دران روز بهر چه خواهد یا حافظ اعمال بندگان تا در دادن و ستدن نامها غلط نشود یا قاضی روز حساب که بدان میان بندگان بحق حکم کند و یا جزا دهنده براستی در روز پاداش اِيَّاكَ نَعْبُدُ ترا می پرستیم و بس که غیر تو مستحق عبادت نیست وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ و خاص از تو یاری میخواهیم در پرستش تو و انجاح سائر حوائج و مهمات اِهْدِنَا مارا راه نمائی الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ براهی راست که راهِ انبیاء و اولیاست در اقوال و افعال و اخلاق که آن راه متوسط بود میان افراط و تفریط و غلو و تقصیر یا ثابت دار مارا براه مستقیم که دین اسلام و سنت حضرت سید انام است و حضرت قطب العارفین غوث الواصلین ناصر الحق والدین خواجه عبید اللہ رح درین معنی نکتهٔ بلند و کلمهٔ ارجمند فرموده اند و آن این ست که بنمای مارا راه راست یعنی بمحبت ذاتی خود مشرف دار تا از التفات بخود و بغیر از تو آزاد گشته بتمامی گرفتار تو گردیم جز تو ندانیم و جز تو نه بینیم و جز تو نه اندیشیم و یا آنکه بنمای مارا راه راست یعنی آں راهی که حضرت تراست بنسبت هر موجودے که آں موجود بے آں پیدائی ندارد و بغایت کمال خود بی آں نمی رسد تا در همه احوال جز تو نه بینیم واز توجه بغیر تو آزاد گردیم صِرَاطَ الَّذِيْنَ بنمای بما راه آنانکه بفضل خود اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ انعام کرده برایشان بنعمت نبوت و رسالت و ولایت و صدیقیت و شهادت و صلاحیت یا راه آنها که اهل قرب اند و بکمال نعمت ظاهر که قبول شریعت است و بکمال نعمت باطن که اطلاع بدقایق اسرار حقیقت است ایشان را معزز و مکرم ساخته غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ نه راه آن کسانیکه خشم گرفته برایشان یعنی قبل از وجود بمعرض غضب تو در آمده اند و بدان سبب بر کفر اقدام نموده یا راه جهودان که بسبب تمرد در معانده و مکابره و قتل انبیاء و تحریف کتب برایشان خشم گرفته وَلَا الضَّآلِّيْنَ و نه راه گمراهان یعنی کسانیکه بعد از وجود در طرق مختلفه و سبل منحرفه افتاده اند یا راه ترسایان که بواسطهٔ افراط در شان مسیح علیه السلام و تفریط در باب حبیب ما صلوات اللہ علیهما گمراه گشته اند ۞

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ مِائَتَانِ وَسِتٌّ وَثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

بنام خدای بخشاینده مهربان

الٓمّٓ ﴿١﴾ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ

این کتاب هیچ شبه نیست دران راه نماست پرهیزگاران را آنانکه ایمان می آرند بنادیده و

يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿٣﴾ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ

برپا میدارند نماز را واز انچه ایشان را روزی داده ایم خرج می کنند و آنانکه ایمان می آرند بآنچه فرود آورده شد بسوی تو وآنچه

اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾

فرود آورده شد پیش از تو وبه آخرت ایشان یقین دارند

الٓمّٓ حروف مقطعه اسرار قرآن است وهیچکس برآن اطلاعی ندارد وگفته اند که معنی الم - انا الله اعلم است یعنی منم خدائے داناتر ذٰلِكَ آن کتابے که خداوند تعالےٰ درکتب
متقدمه به انزال آن وعده داده بود یا در لوح محفوظ نوشته الْكِتٰبُ این کتاب کامل ست یعنے قرآن لَا رَيْبَ هیچ شک وشبه نیست فِيْهِ درین کتاب یعنے از ظهور حجت
ووضوح دلالت بمثابه الیست که هر که درو ادنیٰ تامل کند از ریب باز ایستد وداند که شبه را دران مجال نیست هُدًى دلالت کننده است وراه نماینده لِّلْمُتَّقِيْنَ مر
پرهیزگاران را که ایشان بدان منتفع شده اند الَّذِيْنَ آنانکه از صدق عقیدت يُؤْمِنُوْنَ میگروند بِالْغَيْبِ بنادیده که حق تعالےٰ است وملائکه وقیامت با متعلقات
آن یا پوشیده که وحی است وگفته اند که غیب قضاء وقدر ست که مومنان بدان ایمان می آرند وَيُقِيْمُوْنَ وبرپا میدارند وادا می کنند الصَّلٰوةَ نماز پنجگانه را بشرایط وآداب
آن وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ واز انچه بدیشان عطا کرده ایم يُنْفِقُوْنَ نفقه می کنند بر اهل وعیال واقربا وهمسایگان وارباب استحقاق وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ وآنانکه ایمان
می آرند بِمَآ اُنْزِلَ بدانچه که فرستاده شده است اِلَيْكَ بسوئے تو از قرآن وَمَآ اُنْزِلَ وبآنچه منزل گشته مِنْ قَبْلِكَ پیش از تو بر پیغمبران دیگر چون صحف و
توریت وزبور وانجیل وجز آن وَبِالْاٰخِرَةِ وبسرائے دیگر که دار الجزا است هُمْ ایشان که یاد کرده شده اند يُوْقِنُوْنَ بیگمان می شوند یعنی بر وقوع آن متیقن اند -

الركوع الاول آخر - مع عند المتاخرين ١٢

أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ق وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٥ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ

ایشانند بر ہدایت از جانب پروردگار خویش و ایشانند رستگاران ہر آئینہ آنانکہ کافر شدند برابر است

عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝٦ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى

بر ایشان کہ ترسانی ایشان را یا نہ ترسانی ایمان نیارند مہر نہاد خدا بر دلہائے ایشان و بر

سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ع ۝٧ وَمِنَ النَّاسِ

شنوائی ایشان، و بر چشمہائے ایشان پردہ ایست و ایشان راست عذاب بزرگ و از مردمان کسے ہست

مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ م ۝٨ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ

کہ می گوید ایمان آوردیم بخدا و بروز بازپسین و نیستند ایشان مومنان فریب می دہند خدا را

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يَخْدَعُوْنَ إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ط ۝٩ فِيْ قُلُوْبِهِمْ

و مومنان را، و بحقیقت نے فریبند مگر خود را و آگاہ نے شوند در دل ایشان

مَّرَضٌ لا فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ج وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ۵ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝١٠

بیماری است پس افزون داد خدا ایشان بیماری را و ایشان راست عذاب درد دہندہ بسبب آنکہ دروغ می گفتند

ع ١٧ وقف لازم

اُولٰٓئِكَ آن گروہ کہ موسوم بدین صفات و موصوف بدین سمات اند کہ رقم ذکر یافت عَلٰى هُدًى بر راہ راست و نشان درست اند مِّنْ رَّبِّهِمْ از پروردگار ایشان یعنی
بمدد توفیق او راہ ثواب یافتہ اند وَاُولٰٓئِكَ وہماں گروہ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ایشانند رستگاران از عقبات عقاب و پیوستگان بدرجات ثواب، ایراد کلمہ هُمْ دلیل اختصاص
فلاح است بدین قوم بیت چو ایشان را طریق رستگاری است * سزای راستکاری رستگاری است * این آیتہا کہ گذشت در شان مومنان است از اہل اسلام
و اہل کتاب چون عبداللہ بن سلام و اصحاب او رضی اللہ عنہم و بعد از مدح مومنان در ذم کافران میفرماید إِنَّ الَّذِيْنَ بدرستی آنانکہ از روی عناد كَفَرُوْا بپوشیدند نور ایمان را بظلمت
شرک سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ یکسان است بر ایشان ءَأَنْذَرْتَهُمْ آنکہ بیم کنی ایشان را و بترسانی از عذاب أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ یا تخویف نہ کنی و تہدید نہ نمائی یعنی اگر بیم کنی
و اگر نہ کنی لَا يُؤْمِنُوْنَ ایمان نمی آرند خَتَمَ اللّٰهُ مہر نہادہ است خدای تعالی عَلٰى قُلُوْبِهِمْ بر دلہائے ایشان تا بیان حق فہم نمی کنند وَعَلٰى سَمْعِهِمْ و بر گوشہائے
ایشان تا سخن حق نمی شنوند وَعَلٰٓى أَبْصَارِهِمْ و بر دیدہائے ایشان غِشَاوَةٌ پوششی است تا راہ حق نمی بینند وَّلَهُمْ و مر ایشان راست از روی استحقاق عَذَابٌ
عَظِيْمٌ عذاب بزرگ در دنیا بالقتل و اسر و در عقبی بزجر و قہر و این دو آیت در شان کفار و مشرکان ست کہ حق سبحانہ دانستہ بود کہ بر کفر میرند چوں ابوجہل و کشتگان
روز بدر و بعد از مذمت کفار سیزدہ آیت در شان اہل نفاق فرستاد کہ قباحت ایشان بواسطہ تلبیس و خداع از کافر اصلی زیادت است وَمِنَ النَّاسِ و از آدمیان
مَنْ يَّقُوْلُ کسانند کہ می گویند اٰمَنَّا بگرویدیم بِاللّٰهِ بخدائے وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ و بروز بازپسین یعنی قیامت وَمَا هُمْ و حال آنکہ نیستند ایشان بِمُؤْمِنِيْنَ
گرویدگان و راست گویان يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ فریب میدہند بزعم خود خدا را وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا و آنانرا نیز کہ ایمان آوردہ اند یعنی صحابہ رض چہ منافقان با ایشان اظہار ایمان میکردند
از روی خداع وَمَا يَخْدَعُوْنَ و نمی فریبند ایشان إِلَّآ أَنْفُسَهُمْ مگر نفسہائے خود را چہ وبال آن فریب ہم بدیشان بازمیگردد وَمَا يَشْعُرُوْنَ و نمی دانند کہ چنین است
فِيْ قُلُوْبِهِمْ در دلہائے ایشان مَّرَضٌ بیماری است و آن نفاق باشد و شک در دین و حقد مومنان و حسد بر ایشان فَزَادَهُمُ اللّٰهُ پس زیادہ کرد خدا مر
ایشان را مَرَضًا بیماری یعنی ہر چند قرآن فرو می آید شک و شبہ ایشان می افزاید و حقد و حسد ایشان روی بازدیاد می نہد وَلَهُمْ مر ایشان راست عَذَابٌ

أَلِيْمٌ عذاب دردناک کہ آنرا انقطاع نباشد بِمَا كَانُوْا بسبب آنچہ بودند کہ با مومنان يَكْذِبُوْنَ دروغ می گفتند و از روی نفاق اظہار ایمان می کردند

وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ قَالُوا إِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُونَ ﴿١١﴾ أَلَا إِنَّهُمْ

و چون گفته شود ایشان را تباه کاری مکنید در زمین گویند بجز این نیست که ما صلاح کاریم آگاه شو بتحقیق

هُمُ الْمُفْسِدُونَ وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ﴿١٢﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ آمِنُوا كَمَا آمَنَ النَّاسُ

ایشانند تباه کاران ولیکن آگاه نمی شوند و چون گفته شود ایشان را که ایمان آرید چنانکه ایمان آوردند مردمان

قَالُوا أَنُؤْمِنُ كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ ۗ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَاءُ وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ﴿١٣﴾ وَإِذَا

گویند آیا ایمان آریم چنانکه ایمان آوردند بیخردان آگاه شو بتحقیق ایشانند بیخردان ولیکن نمیدانند و وقتیکه

لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ

ملاقات می کنند با اهل ایمان گویند ایمان آورده ایم و چون تنها شوند با شیاطین خود گویند هر آئینه ما با شما ایم بجز این نیست که ما

مُسْتَهْزِئُونَ ﴿١٤﴾ اللَّهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ ﴿١٥﴾

تمسخر می کنیم خدا تمسخر می کند با ایشان و مهلت می دهد ایشان را در گمراهی خویش سرگشته شده

وَإِذَا قِيلَ و چون گفته شود یعنی گویند مومنان لَهُمْ مر منافقانرا۔
لَا تُفْسِدُوا افساد مکنید و تباهی نورزید فِي الْأَرْضِ در زمین بکفر و معصیت و فریب با مومنان قَالُوا گویند إِنَّمَا نَحْنُ جز این نیست که ما مُصْلِحُونَ بصلاح آرندگانیم
کار خود را بطاعت و خیر أَلَا بدانید ای شنوندگان إِنَّهُمْ بدرستی که منافقان هُمُ الْمُفْسِدُونَ ایشانند تباه کاران و فتنه انگیزان وَلَٰكِن لَّا يَشْعُرُونَ ولیکن نمیدانند
که ایشان مفسدان اند وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ و چون می گویند مر این منافقان را که آمِنُوا بگروید بدلها كَمَا همچنانکه آمَنَ النَّاسُ گرویده اند آدمیان از مهاجران و انصار رض
قَالُوا گویند با خود یا در میان قوم خود أَنُؤْمِنُ آیا ایمان آریم یعنی نیاریم كَمَا آمَنَ السُّفَهَاءُ همچنانچه ایمان آورده اند جاهلان و بیخردان و اهل نفاق با آنکه میدانستند که
مومنان عقلای زمانند ایشانرا سفیه گفتند بجهت آنکه خود را اعلم و احق اعتقاد کرده بودند پس حق سبحانه تعالی سفاهت ایشان را با ایشان رد کرد و گفت أَلَا بدانید ای مومنان
إِنَّهُمْ بدرستیکه منافقان هُمُ السُّفَهَاءُ ایشانند جاهلان و بیخردان و نادانان که نظر بر عاقبت ندارند و فکر آخرت فرو می گذارند وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ولیکن نمیدانند که هیچ
نمیدانند وَإِذَا لَقُوا و چون ببینند اهل نفاق و روبروی ملاقات کنند الَّذِينَ آمَنُوا آن کسانی را که ایمان آورده اند از صحابه رض قَالُوا آمَنَّا گویند منافقان ما نیز ایمان
داریم همچون ایمان شما، در اسباب نزول آمده که عبد الله بن ابی و متابعان او روزی صدیق و فاروق رض و علی رض را دیدند و از روی خوش آمد هر یک را مدحها گفتند مرتضی رض گفت
یا ابن ابی از خدای بترس و نفاق مکن ابن ابی گفت یا ابا الحسن نفاق را بما نسبت میفرمائی حال آنکه ما همچون شما مومن و مصدق ایم حق سبحانه خبر داد که ایشان چون مومنان را
ببینند گویند که ما ایمان داریم چنانچه شما دارید وَإِذَا خَلَوْا و چون بازگردند إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ بسوی دیوان خود یعنی پیشوایان و یارانی که دارند و بفریب ایشان که شیاطین الانس اند
مغرور می شوند قَالُوا گویند منافقان از روی صدق که إِنَّا مَعَكُمْ بدرستی که ما با شما ایم و بر دین و آئین شما ایم إِنَّمَا نَحْنُ جز این نیست که ما مُسْتَهْزِئُونَ فسوس دارندگانیم
و استهزا کنندگانیم با مومنان اللَّهُ خداوند جزا دهنده يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ جزای سخریه و استهزای ایشان بدیشان رساند تسمیهٔ جزا باسم فعل بر سبیل مزاوجت است و اگر نه حق
را استهزی نتوان گفت پس معنی آنست که خدای تعالی مکافات کند وَيَمُدُّهُمْ و مهلت دهد زمان دراز و فرو گذارد مر ایشان را فِي طُغْيَانِهِمْ در گزاف و اسراف
و سرکشی و جهل و تکبر تا ایشان دران حالت ها يَعْمَهُونَ متحیر می باشند

أُولٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا

ایشان آنکسانند که خریدند گمراهی را عوض ہدایت پس سود نیافت تجارت ایشان و راه یاب

مُهْتَدِينَ (١٦) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ

نشدند داستان ایشان مانند داستان کسی است که افروخت آتش را پس چون روشن کرد آتش حوالی او را

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ (١٧) صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ

دور ساخت خدا نور این گروه را وبگذاشت ایشان را در تاریکیها ہیچ نہ بینند کرانند گنگانند کورانند پس ایشان

لَا يَرْجِعُونَ (١٨) أَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ فِيهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ

بازنمی گردند یا داستان ایشان مانند باران بزرگ است آمده از آسمان که باشد دروی تاریکی ہا و رعد و برق

يَجْعَلُونَ أَصَابِعَهُمْ فِيٓ آذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۗ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ

درمی آرند انگشتان خود در گوش خود بسبب آوازہاے پرہول بترس مرگ و خدا احاطہ کنندہ است

بِالْكٰفِرِينَ (١٩)

کافران را

اُولٰٓئِكَ آنہا کہ اہل این صفت اند الَّذِينَ آنکسانند کہ از روی نادانی اشْتَرَوُا بخریدند وبدل کردند واختیار نمودند الضَّلٰلَةَ گمراہی را بِالْهُدٰى براہ یافتگی کفر را بایمان و
شک را بیقین وجہل را بالعلم ونفاق را باخلاص وہلاک را بہ نجات ودوزخ را بہ بہشت وبدعت را بہ سنت فَمَا رَبِحَتْ پس سود نہ کرد ونفع نرسانید تِّجَارَتُهُمْ بازرگانی ایشان ایشان را
وَمَا كَانُوا واین گروہ نیستند مُهْتَدِينَ راہ یافتگان بطریق تجارت حقیقی وسود کردن دران مَثَلُهُمْ مانند ایشان یا صفت ایشان كَمَثَلِ الَّذِي مانند وصفت آن
کسے است کہ بشب تاریک ابرناک در بیابان اسْتَوْقَدَ برافروزد نَارًا آتشے بجہت آنکہ راہ بیند یا جای قرار مقرر کند تا از دزدان ودَدان ودشمنان ایمن شود فَلَمَّآ أَضَآءَتْ
پس آن ہنگام کہ روشن گردانَد آن آتش مَا حَوْلَهُ گرداگرد آتش افروزندہ را ذَهَبَ اللّٰهُ ببرد خدا بِنُورِهِمْ نور آتش ایشان را وَتَرَكَهُمْ وفروگذارد ایشان را فِي
ظُلُمٰتٍ در تاریکیہا یعنی تاریکی شب وظلمت ابر لَّا يُبْصِرُونَ نہ بینند گرداگرد خود را صُمٌّ ایشان کرانند از شنیدن یعنی حق وقبول سخن حق نمی کنند بُكْمٌ گنگانند از گفتن
حق چہ زبان ایشان در اقرار بایمان بادل موافقت ندارد وپس گویا کہ سخن حق نمی گویند عُمْيٌ کورانند بدیدۂ بصیرت از دیدن حق فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ پس ایشان بازنگردند
ازین صفتہا وبرہمین صفت محشور شوند ونحشرہم یوم القیمۃ علی وجوہہم عمیا وبکما وصما مثل منافقان است کہ در شب تیرہ ظلمت کفر وضلالت از بیم شمشیر مسلمانان آتش کلمۂ شہادت
برافروختند وبدان مقدار روشنی از ترس قتال ایمن شدہ عمر میگذرانیدند اما بعد از مرگ نور اقرار ایشان منطفی گشتہ در ظلمات ندامت وحسرت وسخط وعقوبت درماندآد یا مثل ایشان
كَصَيِّبٍ مانند سحاب باران بزرگ قطرہ ایست کہ بنہیب تمام بزیر آید مِّنَ السَّمَآءِ از آسمان از ابر فِيهِ دران باران یعنی در اثنائے باریدن آں باران یا دران ابر
ظُلُمٰتٌ تاریکیہا باشد از تراکم ابر وتیرگی شب وَّرَعْدٌ وآواز صعب کہ از ان ابر شنودہ شود وَّبَرْقٌ وروشنی کہ از ولامع گردد يَجْعَلُونَ درمی آرند اہل این باران از بیم آن
أَصَابِعَهُمْ انگشتان خود را فِيٓ آذَانِهِمْ در گوشہای خود مِّنَ الصَّوَاعِقِ از بیم صدای صاعقہا کہ بدایشان نرسد وصاعقہ آوازیست ہایل کہ با وی آتشی باشد بے زبانہ ودود کہ بہر جا رسد بسوزد پس
آن گروہ انگشتان در گوش کنند حَذَرَ الْمَوْتِ برائے پرہیز ونگاہ داشت خود از خوف ہلاک وبیم مرگ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ وخدای تعالی بعلم احاطہ کنندہ است بِالْكٰفِرِينَ بنا گرویدگان
واقوال وافعال ایشان بروی پوشیدہ نیست ومجازات ومکافات ایشان بروجہی کہ باید وشاید برایشان خواہد رسانید۔

يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ ۖ كُلَّمَا أَضَاءَ لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَإِذَا

نزدیک است که برق بربايد چشمهائے ایشان را هرگاه روشنی دهد برق ایشان را روند دران روشنی وچون

أَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا ۚ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَأَبْصَارِهِمْ

تاریکی دهد بر ایشان بایستند واگر خواستی خدا هرآئینه ببردی شنوائی ایشان را و دیدهائے ایشان را

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٠﴾ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبَّكُمُ الَّذِي

هرآئینه خدا برهمه چیز تواناست اے مردمان بپرستید پروردگار خویش را

خَلَقَكُمْ وَالَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٢١﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ

آنکه آفرید شمارا وکسانے را که پیش از شما بودند تا درپناه شوید آنکه ساخت برائے شما

الْأَرْضَ فِرَاشًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ

زمین را بساطی وآسمانرا سقفی وفرود آورد از آسمان آب پس بیرون آورد بسبب وی

مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَكُمْ ۖ فَلَا تَجْعَلُوا لِلَّهِ أَنْدَادًا وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٢٢﴾

انواع میوها روزی برائے شما پس مقرر مکنید همتایان برائے خدا دانسته

يَكَادُ الْبَرْقُ نزدیک باشد که روشنائی برق يَخْطَفُ بربايد أَبْصَارَهُمْ بینائی های ایشان را كُلَّمَا أَضَاءَ هرگاه که بدرخشد برق وآن درخشیدن او روشن کند راه را لَهُمْ برائے ایشان مَشَوْا بروند ایشان فِيهِ دران روشنی وَإِذَا أَظْلَمَ وچون باز تاریک گردد راه عَلَيْهِمْ بر ایشان بواسطه اختفای نور برق قَامُوا همانجا بایستند ومتحیر گردند وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ واگر خواستی خدای تعالیٰ ذهاب سمع وبصر ایشان را لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ هرآئینه ببردی شنوائی ایشان را بآواز رعد وَأَبْصَارِهِمْ وببردی دیدهای ایشان را بدرخشیدن برق إِنَّ اللَّهَ بدرستی که خدا عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ برهمه چیزها تواناست حق تعالیٰ درین تمثیل تشبیه می کند منافقان را بگروهی که در شب تاریک میان بیابان مهلک باشند وباران سخت وابر متراکم ایشان را فرو گیرد وغریدن رعد ودرخشیدن برق ایشان را سراسیمه ساخته از هول آواز صاعقه انگشت برگوش نهند ودران ظلمتها راه جاده بر ایشان پوشیده شود هرگاه که برق بدرخشد وراه هویدا گردد قدمی چند بروند وباز که نور برق درگذشته باشد تاریکی رونماید متوقف وسرگردان بمانند اینجا اسلام را بباران تشبیه فرمود که سبب حیات قلوب است و ظلمات آن چیزهائیست که برارباب نفاق شاق باشد چون تکالیف شرعیه وترک ریاست وجهاد با اقربا وترک ادیان قدیمه واینها را بزعم ایشان ظلمات گفت ورعد مخاوف وشداید که پیش آید وبرق غنیمتها وظفرها که روی نماید وصواعق تهدید ووعید اهل کفر ونفاق پس منافقان که بظاهر اسلام قبول کرده بودند چون احکام جهاد وقتل کفار وامثال آن نازل میشد خوف بر ایشان استیلا می یافت که مبادا حکم الٰهی بقتل وجلای ایشان صدور یابد میخواستند که گوش از استماع قرآن ببندند وهرگاه که برق کثرت مال وحصول غنایم بر ایشان درخشان شدی دین اسلام را پسندیدندی وچون تاریکی مجاهدات وریاضات بخیال ایشان رسیدی درسلوک جاده دین متوقف شدندی حاصل آنکه بامید نعمت دوست مدح گوئی بودندی واز بیم محنت دشمن وعیب جوئی واحوال منافقان در هر زمانی بهمین منوال است مثنوی . بهنگام راحت متابع شوند + بوقت مشقت منازع شوند + چو دولت درآید همه چاکرند + بنکبت زهر دشمنی بدترند + يَا أَيُّهَا النَّاسُ ای مردمان اعْبُدُوا بپرستید وبندگی کنید رَبَّكُمُ پروردگار خود را که مستحق پرستش اوست الَّذِي آن آفریدگاری که بقدرت کامله خَلَقَكُمْ بیافرید شما را واز نیست هست گردانید وَالَّذِينَ وبیافرید نیز آنکسانرا که بودند مِنْ قَبْلِكُمْ پیش از شما ونتیجه این امر آنست که شمار العباد فرمود لَعَلَّكُمْ تا باشد که شما تَتَّقُونَ بپرهیزید از خشم وعذاب خدای الَّذِي آن خداوندے که بحکمت بالغه جَعَلَ ساخت لَكُمُ برای نفع وفائده شما الْأَرْضَ زمین را فِرَاشًا بساطے بازگسترده جهت آرام ودرحرکت بروَ وَالسَّمَاءَ وگردانید آسمان را بِنَاءً سقفے برافراشته وَأَنْزَلَ وفرو فرستاد

مِنَ السَّمَاءِ از آسمان یا از ابر مَاءً آب پر فایده یعنی باران فَأَخْرَجَ پس بیرون آورد بِهِ بسبب آن آب وقتی که با خاک آمیخته شد مِنَ الثَّمَرَاتِ از انواع میوه ها ونباتها رِزْقًا روزی ساخته وپرداخته لَكُمْ برای شما فَلَا تَجْعَلُوا پس مگیرید لِلَّهِ مرخدای را أَنْدَادًا همتایان وانبازان درملک او وَأَنْتُمْ وحال آنکه شما تَعْلَمُونَ میدانید که او را مثلے نیست ونشاید که باشد چه هیچکس غیر او برآفریدن مخلوقات ـ ٢ ع ٣ ـ وبظهور آوردن موجودات قادر نیست ـ

وَإِنْ كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ مِمَّا نَزَّلْنَا عَلَىٰ عَبْدِنَا فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِنْ مِثْلِهِ

واگر هستید در شبه ازانچه فرود آوردیم بر بندهٔ خود یعنی از قرآن پس بیارید یک سوره مانند آن

وَادْعُوا شُهَدَاءَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

و بخوانید مددگاران خود را بجز خدا اگر هستید راست گویان پس اگر نه کردید

وَلَنْ تَفْعَلُوا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِي وَقُودُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ

و البته نتوانید کرد پس حذر کنید ازان آتش که آتش انگیزوی مردمان و سنگها باشند آماده کرده شده است

لِلْكَافِرِينَ ﴿٢٤﴾ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ

برای کافران و بشارت ده آن کسان را که ایمان آوردند و کردند کارهای شائسته بآنکه ایشان راست بوستانها

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ كُلَّمَا رُزِقُوا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِزْقًا قَالُوا هَٰذَا

میرود زیر آن جوی ها هرگاه داده شوند ازانجا روزی از قسم میوها گویند این

الَّذِي رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَأُتُوا بِهِ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيهَا أَزْوَاجٌ مُطَهَّرَةٌ

همانست که داده شده بودیم پیش ازین و آورده شود بایشان آن روزی مانند یکدیگر و ایشان راست در آنجا زنان پاک کرده شده

وَهُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥﴾

و ایشان در آنجا جاوید ند

وَإِنْ كُنْتُمْ و اگر هستید شما فِي رَيْبٍ در شک و گمان مِمَّا نَزَّلْنَا ازان چیزے که ما فرو فرستادیم آنرا بتدریج یعنی قرآن عَلَىٰ عَبْدِنَا بر بندهٔ ما که محمد صلعم است و میگوید که آن ساخته
و بافتهٔ اوست فَأْتُوا پس بیارید شما که اهل براعت و بلاغتید بِسُورَةٍ بمقدار سخنے یعنی بیارید کلامی که در فصاحت و جزالت و اخبار از امور غیبیه باشد مِنْ مِثْلِهِ مانند قرآن وَادْعُوا
و بخوانید اگر بخود توانائی معارضه ندارید شُهَدَاءَكُمْ حاضران محافل خود را از شعرا و خطبا یا بخوانید بتان خود را بمدد گاری یا هر کرا بمعاونت میخواهید بخوانید مِنْ دُونِ اللَّهِ جز خدای تعالیٰ
إِنْ كُنْتُمْ اگر هستید شما صَادِقِينَ راست گویان در آنکه این کلام بشر است فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا پس اگر معارضه نکردید در زمان گذشته و مثل آن سورت نیاوردید وَلَنْ تَفْعَلُوا
و در زمان آینده نیز هرگز نتوانید معارضه کردن فَاتَّقُوا پس بپرهیزید النَّارَ از آتش دوزخ الَّتِي آن آتشی که ممتاز است از سایر آتشها بآنکه وَقُودُهَا آتش انگیز آن النَّاسُ مردمانند
یعنی کافران انس وَالْحِجَارَةُ و سنگ کبریت که حرارت آن صعب تر است و بوی آن ناخوشتر أُعِدَّتْ آماده کرده شده است این چنین آتشی لِلْكَافِرِينَ برای ناگرویدگان وَبَشِّرِ الَّذِينَ
و بشارت ده ای محمد صلعم آنکسان را که بتوفیق حق آمَنُوا گرویده اند بخدا و رسول و قرآن وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ و بجا آورده اند کارهای نیکو از ادائے فرائض و سنن و مضمون بشارت چیست
أَنَّ لَهُمْ آنکه مر ایشان راست در آخرت جَنَّاتٍ بوستانها که در وی همه نوع میوها باشد تَجْرِي میرود مِنْ تَحْتِهَا از زیر درختان یا تحت غرفها و منظرهائے آن الْأَنْهَارُ جویهائے
آب و شیر و خمر و عسل كُلَّمَا رُزِقُوا هرگاه که روزی داده شوند بهشتیان مِنْهَا ازان درختان مِنْ ثَمَرَةٍ از هر نوع میوه رِزْقًا روزی ساخته و طعامے پرداخته قَالُوا گویند بهشتیان
هَٰذَا الَّذِي این آن میوهاست که رُزِقْنَا داده و خورانیده بودند مارا مِنْ قَبْلُ پیش ازین در دنیا و گفته اند هم در بهشت و قول اول اشهر است وَأُتُوا بِهِ و بیارند پیش مومنان
از میوه بهشت مُتَشَابِهًا مانند میوهائے دنیا برنگ و صورت اما بطعم مختلف باشند چه مزهٔ همه میوها در یک میوهٔ بهشت است وَلَهُمْ و مر اهل بهشت راست فِيهَا در بوستانهای بهشت
أَزْوَاجٌ زنان از حورے و انسی مُطَهَّرَةٌ پاکیزه یعنی صافی جوهر و نیکو منظر یا پاک از عیبها و آفتها که زنان دنیارا باشد وَهُمْ فِيهَا و بهشتیان در آن بوستانها خَالِدُونَ جاوید باشندگانند۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَسْتَحْيِي أَنْ يَضْرِبَ مَثَلًا مَا بَعُوضَةً فَمَا فَوْقَهَا ۚ فَأَمَّا الَّذِينَ

هرآیینه خدا شرم ندارد از آنکه بزند داستانی پشه وبالاتر ازان اما آنانکه

آمَنُوا فَيَعْلَمُونَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ ۖ وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَيَقُولُونَ

ایمان آورده اند میدانند که این داستانی راست است از پروردگار ایشان و اما آنانکه کافرند می گویند

مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ بِهَٰذَا مَثَلًا ۘ يُضِلُّ بِهِ كَثِيرًا وَيَهْدِي بِهِ كَثِيرًا ۚ وَمَا يُضِلُّ

چه چیز خواسته است خدا، باین داستان خدا گمراه مے کند بسبب وی بسیاری را و راه می نماید بسبب وی بسیارے را و گمراه نکند

بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ ﴿٢٦﴾ الَّذِينَ يَنْقُضُونَ عَهْدَ اللَّهِ مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ وَ

بوی مگر بدکاران را آن فاسقان راکه می شکنند پیمان خدا بعد بستن آن و

يَقْطَعُونَ مَا أَمَرَ اللَّهُ بِهِ أَنْ يُوصَلَ وَيُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ ۚ أُولَٰئِكَ

می برند آنچه خدا فرموده است بپیوستن آن و تباهی مے کنند به زمین ایشانند

هُمُ الْخَاسِرُونَ ﴿٢٧﴾

زیاں کاراں

وقف لازم

إِنَّ اللَّهَ بدرستیکه خدایتعالے لَا يَسْتَحْيِي شرم نکند وباک ندارد أَنْ يَضْرِبَ ازآنکه بیان کند مَثَلًا مَا مثلی بهرچه باشد وبرای هرکه باشد آورده اند که یهود در قرآن ذکر مگس وعنکبوت شنیده استهزا می کردند که این سخنها به سخن خدای تعالی چه ماند حق سبحانه این آیت فرستاد که خدا از ضرب مثل شرم ندارد واگر باشد ممثل به بَعُوضَةً پشه خرد فَمَا فَوْقَهَا پس آنچه فراتر ازان باشد چون ذباب وعنکبوت فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا پس آن کسانیکه گرویده اند ودانسته که قرآن کلام حق است فَيَعْلَمُونَ پس یقین میدانند که أَنَّهُ الْحَقُّ بدرستیکه آن مثل یا ضرب مثل درست وراست است مِنْ رَبِّهِمْ از نزد پروردگار ایشان وَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا واما آنها که پوشیده اند حق را فَيَقُولُونَ پس میگویند از روی جدال وعناد یا از راه طعن وفسوس مَاذَا چه چیز أَرَادَ اللَّهُ خواسته است خدا بِهَٰذَا بدین که گفت مَثَلًا از روی مثل آیا کافر نمی دانند که حق تعالی بعدل خویش يُضِلُّ گمراه گرداند بِهِ بدان مثل كَثِيرًا بسیاری را از کفار ومنافقان که دران تامل نکنند وحکمت آنرا درنیابند وَيَهْدِي بِهِ وبفضل خود راه نماید بهمان مثل كَثِيرًا بسیاری را از مومنان که دران تفکر فرمایند وَمَا يُضِلُّ وگمراه نکند خدا بِهِ بدان مثل که زده إِلَّا الْفَاسِقِينَ مگر بیرون رفتگان را از مقام فرمانبرداری الَّذِينَ این فاسقان آنانند که يَنْقُضُونَ می شکنند بغدر وخیانت عَهْدَ اللَّهِ پیمان خدا را که از ایشان گرفته است مِنْ بَعْدِ مِيثَاقِهِ از پس استواری آن پیمان مراد عهدی ست که در توریت با بنی اسرائیل بسته است بر متابعت پیغمبر آخر الزمان پس این فاسقان جهودان باشند یا مراد عهد روز میثاق است وبدین قول فسقه کفار ومنافقان باشند وَيَقْطَعُونَ ومی برند این بیوفایان وعهد شکنان مَا أَمَرَ اللَّهُ آنچه خدا فرموده است بِهِ بدان چیز أَنْ يُوصَلَ که اورا به پیوندند یعنی رحم را کافران رحم پیغمبر را بدشمنی مے بریدند چه باهیچ قبیله از عرب نبود که آنحضرتؐ قرابتی نداشت ویهود نیز قطع رحم میکردند چه میان آنحضرت وایشان نیز از جهت اخوت اسمٰعیلؑ واسحٰقؑ خویشی بود وَيُفْسِدُونَ وهمین گروه فساد می کنند فِي الْأَرْضِ در زمین بمخالفت حق ومتابعت نفس أُولَٰئِكَ آن قوم هُمُ الْخَاسِرُونَ ایشانند زیان زدگان در دنیا وعقبے۔

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ج ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ

چگونه کافر شوید بخدا حال آنکه بودید بے جان پس زنده گردانید شمارا بعدازان بمیراند شمارا باز زنده گرداند شمارا باز

اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۸﴾ هُوَ الَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا ق ثُمَّ اسْتَوٰۤى اِلَى

بسوی وی گردانیده شوید وی آنست که بیافرید برائے شما هرچه در زمین است همه یکجا باز متوجه شد بسوئے

السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ ط وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۲۹﴾ ع وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ ع ۹ ۳

آسمان پس راست کرد آن هفت آسمان را و او بهمه چیز داناست و یاد کن چون گفت پروردگار تو

لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّىْ جَاعِلٌ فِى الْاَرْضِ خَلِيْفَةً ط قَالُوْۤا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ

بفرشتگان که من آفریننده ام در زمین جانشینی را گفتند آیا می آفرینی در زمین کسی را

يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ ج وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ ط قَالَ

که تباهی کند در وی و خونریزی کند و ما تسبیح می کنیم بحمد تو و بپاکی اقرار می کنیم برائے تو فرمود

اِنِّىْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۰﴾

هرآئینه من می دانم آنچه شما نمیدانید

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ چگونه کافر می شوید بخدا وَكُنْتُمْ و حال آنکه شما بودید اَمْوَاتًا مردگان یعنے اجسامے که آنرا حیات نبود چون نطفه و علقه فَاَحْيَاكُمْ پس زنده گردانید شمارا بنفخ روح در ابدان شما بعد از تسویه ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ پس بمیراند شمارا در وقت انقضائے آجال ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ پس دیگر بار زنده گرداند در قبور یا بنفخه صور اجساد شمارا زنده سازد برای نشور ثُمَّ اِلَيْهِ پس بسوے او تُرْجَعُوْنَ باز گردانیده شوید برائے مجازات هُوَ الَّذِىْ او آن خدائیست که بقدرت بے علت خَلَقَ بیافرید لَكُمْ برای انتفاع شما مَّا فِى الْاَرْضِ آن چیزها را که در زمین است جَمِيْعًا همه آن، از جبال و معادن و عیون و انهار و نباتات و حیوانات ثُمَّ پس از آفریدن زمین اسْتَوٰۤى قصد کرد اِلَى السَّمَآءِ بسوی آفرینش آسمان فَسَوّٰهُنَّ پس راست کرد بے فطور و اعوجاج و خلل آنهارا سَبْعَ سَمٰوٰتٍ هفت آسمان وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ و اوست بهمه چیزها عَلِيْمٌ نیک دانا یعنی داند که هر چیز چرا ساخت و برای چه آفرید وَاِذْ قَالَ و یاد کن اے محمد ﷺ چون گفت رَبُّكَ پروردگار تو لِلْمَلٰٓئِكَةِ مر تمام فرشتگان را یا جمعے که ساکنان زمین بودند بعد از قتل و اجلاء بنی الجان اِنِّىْ جَاعِلٌ بدرستیکه من آفریننده ام فِى الْاَرْضِ در زمین مکه و اصح آن است که مطلق زمین باشد خَلِيْفَةً بدلے از قوم بنی الجان یا کسیکه در عمارت زمین و عبادت رب العالمین خلیفه شما باشد و در اعانت حق و اهانت باطل خلیفه من و در بحر الحقایق خلیفه را باین معنے گفته اند که خلف است از جمیع موجودات و همه مکونات با جمعهم خلف او نمی توانند بود زیرا که او مجمع غرائب و منبع رغائب غیب و شهادت است خلاصه عوالم جسمانی و روحانی اوست و جامع حقایق علوی و سفلی هم او مثنوی آدمی چیست برزخ جامع + صورت خلق و حق در لامع + متصل با دقایق جبروت + مشتمل بر حقایق ملکوت + قَالُوْۤا گفتند آن ملائکه که مخاطب بودند اَتَجْعَلُ آیا می آفرینی فِيْهَا در زمین مَنْ يُّفْسِدُ کسے را که فساد کند و نافرمانی از و صادر گردد فِيْهَا در زمین وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ و بریزد خون مثل خود بغیر حق و وقوف ایشان بر ینحال یا باخبار الهی بوده یا در لوح محفوظ خوانده بودند یا در عقول ایشان مرکوز بود که عصمت خاصه ایشان است و بجهت این معنی گفتند که چنین کسی را خلیفه می سازی وَنَحْنُ و حالانکه ما نُسَبِّحُ بپاکی یاد می کنیم ترا بِحَمْدِكَ بامر تو یا بتوفیق تو که موجب حمد است وَنُقَدِّسُ لَكَ و ذکر می کنیم ترا به پاکیزگی از هر ناشائستگی قَالَ گفت خدا با این ملائکه اِنِّىْۤ اَعْلَمُ بدرستیکه من می دانم در آفرینش این خلیفه از حکمتها مَا لَا تَعْلَمُوْنَ آنچه شما نمی دانید۔

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِىْ بِاَسْمَآءِ

و بیاموخت خدا آدم را نامهاے مخلوقات تمام آن باز پیش آورد آن چیزها را بر فرشتگان پس گفت خبر دهید مرا ناماے

هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣١﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا

این چیزها اگر راستگو هستید گفتند بپاکی یاد می‌کنیم ترا هیچ دانش نیست مارا مگر آنچه تو آموختی بما

اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿٣٢﴾ قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ

هرآئینه توئی دانا باحکمت فرمود ای آدم خبرده فرشتگان را بنامهاے این ها پس چون خبرداد ایشان را

بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

بنامهای آنها فرمود آیا نه گفته بودم شمارا که هرآئینه من می‌دانم پنهان آسمان ها و زمین و

اَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

میدانم آنچه آشکارا می‌کنید و آنچه پوشیده می‌داشتید و چون گفتیم بفرشتگان سجده کنید آدم را

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٣٤﴾

پس سجده کردند مگر ابلیس قبول نکرد و سرکشی نمود و گشت از کافران

وَعَلَّمَ و بیاموخت حق سبحانهٗ وتعالیٰ اٰدَمَ مرآدم را که خلیفه عبارت از و بود الْاَسْمَآءَ نامهاے مخلوقات كُلَّهَا همه آن از علویات وسفلیات ثُمَّ عَرَضَهُمْ
پس عرض کرد اشخاص آن مسمیات را عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ برفرشتگان که قائل اتجعل فیها بودند فَقَالَ پس گفت و امر کرد نه از روے تکلیف بلکه بطریق تنبیه بر عجز ایشان که
اَنْۢبِـُٔوْنِىْ خبر دهید مرا بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ بنامهای این ها که معروض شده اند برشما اِنْ كُنْتُمْ اگر هستید شما صٰدِقِيْنَ راست گویان در طعن بر استحقاق خلافت آدم
وحال آنکه خلیفه را علم باید وشمارا نیست قَالُوْا گفتند فرشتگان بعد از جهل خود ها بدان اسامی بطریق اعتذار که سُبْحٰنَكَ تنزیه می‌کنیم ترا از همه نقصها تنزیه کردنی
لَا عِلْمَ لَنَآ هیچ دانشی نیست مارا اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا مگر آنچه تو در آموختی مارا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ بدرستیکه تو دانائی آمرزگار الْحَكِيْمُ محکم کار وصاحب کردار
قَالَ گفت خدا بیواسطه يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ ای آدم خبرده این ملائکه را بِاَسْمَآئِهِمْ بنامهای این ها که حاضر اند فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ پس آدم که
آدم خبرداد ملائکه را بِاَسْمَآئِهِمْ بنامهائی مسمیات قَالَ گفت خدائے تعالےٰ باملائکه بر سبیل عتاب اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ آیا نگفتم مرشمارا که اِنِّىْٓ اَعْلَمُ به
تحقیق من می‌دانم غَيْبَ السَّمٰوٰتِ آنچه پوشیده است از احوال آسمانها وَالْاَرْضِ وآنچه مخفی است از امور زمین وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ و می‌دانم آنچه شما
ظاهر میکنید از گفتار اتجعل فیها وَمَا كُنْتُمْ وآنچه بودید شما که بزعم خود ها تَكْتُمُوْنَ می‌پوشیدید از کراهت معزول شدن خود ها از حکومت زمین وَاِذْ قُلْنَا و
یاد کن اے رسول آن را نیز که گفتیم لِلْمَلٰٓئِكَةِ مرجمیع فرشتگان را که بیکبار اسْجُدُوْا سجده کنید لِاٰدَمَ مرآدم را سجدۂ تحیّت وتعظیم فَسَجَدُوْٓا پس سجده کردند
تمام ملائکه اِلَّآ اِبْلِيْسَ مگر عزازیل و وی بقول اصح از قوم بنی الجان بوده وحق سبحانهٗ بجهت نافرمانی او را ابلیس لقب نهاد یعنے نا امید از رحمت خدا اَبٰى
سرباز زد از سجدۂ آدم وَاسْتَكْبَرَ وتکبر و گردن کشی کرد وَكَانَ و بود ابلیس در علم خدائے تعالےٰ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ از جملۂ ناگرویدگان۔

وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا

و گفتیم ای آدم بمان تو و زوجۂ تو در بهشت و بخورید از بهشت خوردن بسیار هرجاکه خواهید

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۳۵ فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

و نزدیک مشوید باین درخت که خواهید شد از گناهگاران پس بلغزانید هردو را شیطان از انجا

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي

پس برآورد ایشان را ازان نعمتها که بودند دران و فرمودیم فرو روید بعض شما دشمن باشد بعضی را و شمار است در

الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝۳۶ فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ

زمین آرام گاه و بهره مندی تا مدتی پس فراگرفت آدم از پروردگار خود سخنے چند پس بازگشت خدا بمهربانی بروی

اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۝۳۷ قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ

هر آئینہ اوست باز گردنده مهربان فرمودیم فرو روید ازانجا همه شما اگر بیاید بشما از من

هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۳۸

هدایتے پس هرکه پیروی کرد هدایت مرا هیچ ترسے نیست بران جماعة و نه ایشان اندوه خورند

وَقُلْنَا يٰۤاٰدَمُ و گفتیم از محض کرم که اے آدمؑ اسْكُنْ اَنْتَ ساکن شو تو وَزَوْجُكَ و جفت تو یعنے حوا الْجَنَّةَ در بهشت وَكُلَا و بخورید مِنْهَا از بهشت یعنی
میوه هائے آن رَغَدًا خوردنی بسیار حَيْثُ شِئْتُمَا هرجاکه خواهید شما وَلَا تَقْرَبَا و نزدیک مگردید هٰذِهِ الشَّجَرَةَ این درخت را یعنی شجرۂ انگور یا انجیر و اشهر گندم است
فَتَكُوْنَا پس باشید شما اگر بدین شجره نزدیک شوید مِنَ الظّٰلِمِيْنَ از ستمگاران بر نفسهائے خود بارتکاب نافرمانی فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ پس بلغزانید و از جائے
ببرد آدمؑ و حواؑ را آن دیو سرکش نافرمان بردار عَنْهَا از بهشت بعد ازانکه بدستیاری مار و طاوس به بهشت در آمده بود و آدمؑ و حواؑ را وسوسه کرد فَاَخْرَجَهُمَا پس بیرون کرد
ایشان را اسناد اخراج به شیطان مجاز است چه حق سبحانه بیرون کرد آدمؑ و حواؑ را مِمَّا كَانَا فِيْهِ ازانچه بودند در آن چیز از نعمت و کرامت وَقُلْنَا اهْبِطُوْا
و گفتیم ما طاوس و مار و آدمؑ و حواؑ و ابلیس را که همه فرو روید از بهشت بدنیا بَعْضُكُمْ برخی از شما لِبَعْضٍ عَدُوٌّ مر برخی را دشمن باشید چون ابلیس و مار که
دشمن آدمؑ و حواؑ و اولادِ آدمؑ اند وَلَكُمْ و مر شما راست و ذریت شما را فِي الْاَرْضِ در زمین مُسْتَقَرٌّ موضع قرار وَّمَتَاعٌ و برخورداری و منفعت اِلٰى
حِيْنٍ هنگام رسیدن آجال و بسر آمدن اعمار فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ پس فراگرفت آدم مِنْ رَّبِّهٖ از پروردگار خویش كَلِمٰتٍ سخنے چند که آن بقول اشهر این است
ربنا ظلمنا انفسنا وان لم تغفر لنا وترحمنا لنكونن من الخاسرين و این تلقے وقتے بود که آدم بعد از هبوط بر کوه سراندیپ و بیست سال بگریست حق تعالے این کلمات ویرا
تلقین نمود و چون آدم این مناجات کرد فَتَابَ عَلَيْهِ پس خدائے تعالے قبول فرمود و بپذیرفت توبه او را اِنَّهٗ بدرستیکه حق تعالے هُوَ التَّوَّابُ اوست
توبه دهندۂ بندگان الرَّحِيْمُ مهربان بر تائبان قُلْنَا گفتیم ما دیگربار اهْبِطُوْا فرو روید مِنْهَا از بهشت یا از سموات جَمِيْعًا همه شما فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ
پس اگر بیاید بشما مِّنِّيْ از نزدیک من هُدًى دلالتے و بیانے بارسال رسل و انزال کتب فَمَنْ تَبِعَ پس هرکه پیروی کند و در پے رود هُدَايَ دلالت
و بیان مرا فَلَا خَوْفٌ پس هیچ ترسی از تخیل حلول مکاره نیست عَلَيْهِمْ بر ایشان که متابعت کردند رسول مرا چه ایشان از آفاتِ امین باشند وَلَا هُمْ و نیستند ایشان
که از تحقق فوت مقاصد از ایشان يَحْزَنُوْنَ اندوهناک شوند زیراکه به نیل مرادات فائز گردند

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٣٩﴾ ع ٤

وکسانیکه نگرویدند ودروغ داشتند آیتهای مارا ایشانند باشندگانِ دوزخ ایشان در آنجا جاویدند

يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَوْفُوا بِعَهْدِي

ای فرزندان یعقوب یاد کنید آن نعمت مرا که ارزانی داشتم برشما و وفا کنید پیمان مرا

أُوفِ بِعَهْدِكُمْ وَإِيَّايَ فَارْهَبُونِ ﴿٤٠﴾ وَآمِنُوا بِمَا أَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِمَا

تا وفا کنم پیمان شمارا و از من بترسید و ایمان آرید بآنچه فرود آورده ام باور کننده آنچه

مَعَكُمْ وَلَا تَكُونُوا أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ ۖ وَلَا تَشْتَرُوا بِآيَاتِي ثَمَنًا قَلِيلًا وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ ﴿٤١﴾

باشماست ومباشید نخستین منکر او ومستانید عوض آیتهائے من بهائے اندک را واز من حذر کنید

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٤٢﴾ وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ

وخلط مکنید راست را بناراست و پنهان مکنید راست را دانسته و برپا دارید نماز را

وَآتُوا الزَّكَاةَ وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ﴿٤٣﴾

و بدهید زکوٰة را و نماز گذارید با نماز گذارندگان

وَالَّذِينَ كَفَرُوا وآنانکه پوشیدند حق را یعنی ایمان نیاوروند وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا و بدروغ داشتند دلائل وحدانیت مارا یا باور نکروند قرآن را یا هرچه آنرا دلیل ساختیم أُولَٰئِكَ آن گروه أَصْحَابُ النَّارِ اہل آتش اند هُمْ فِيهَا ایشان دران آتش خَالِدُونَ جاوید مانندگانند يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ ای فرزندانِ یعقوب اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ یاد کنید نعمت ہای مرا لفظ نعمت واحد است ومعنی او جمع الَّتِي آن نعمت ہا کہ از فضل خود أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ انعام کردم بر پدران گذشتگان ونیکوئی بجای آبا ہمان نیکوئی است بجای اولاد کہ فخر ومباہات پدران ایشان را نیز حاصل ست وَأَوْفُوا و وفا کنید بِعَهْدِي بہ پیمان من کہ در شانِ پیغمبر امّی باشما بستہ ام در توریت، حق سبحانہ وتعالی در توریت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را بہ پیغمبر امّی تعریف کردہ کما قال اللہ تعالی النبی الامی الذی یجدونہ مکتوبا عندہم فی التوراۃ أُوفِ بِعَهْدِكُمْ تا وفا کنم بعہد شما یعنی جزای وفاداری بشما رسانم وَإِيَّايَ وخاصتاً از من فَارْهَبُونِ بترسید در نقض عہد وشکستن پیمان وَآمِنُوا و بگروید بِمَا أَنْزَلْتُ بآنچہ فرو فرستادم از قرآن مُصَدِّقًا در حالتیکہ آن فرو فرستادہ موافق ومطابق در اصول است از توحید و وعدہ و وعید لِمَا مَعَكُمْ مر آن چیزی را کہ باشماست یعنی توریت وَلَا تَكُونُوا ومباشید أَوَّلَ كَافِرٍ بِهِ اول گروہی ناگرویدگان از اہلِ کتاب بقرآن وَلَا تَشْتَرُوا و بدل مکنید ومخرید بِآيَاتِي بآیت ہائے کتاب من کہ توریت ست ثَمَنًا قَلِيلًا بہای اندک را مخاطب علمائے یہودند کہ ہدایا وصلات کعب بن اشرف وامثال او آیاتِ توریت را تحریف می کردند وامر محمد را می پوشیدند وَإِيَّايَ فَاتَّقُونِ وخاصتاً از من بترسید بفروختن کتاب ربانی بہ حطام دنیای فانی وَلَا تَلْبِسُوا ومیامیزید الْحَقَّ سخن راست و درست را کہ در توریت ہست از صفاتِ محمد بِالْبَاطِلِ بناحق کہ شما بدست خود می نویسید وَتَكْتُمُوا ونمی پوشید الْحَقَّ حق را کہ صفتِ مصطفٰے ست وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ وشما میدانید کہ این آن پیغمبر است کہ نعت او می پوشید وَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ و بپای دارید نماز را با مسلمانان بران وجہ کہ ایشان میگذارند وَآتُوا الزَّكَاةَ و بدہید زکوۃ مال را بطریق اہل اسلام وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ ونماز گذارید با رکوع کنندگان یعنی بجماعت مسلمانان۔

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ أَنْفُسَكُمْ وَأَنْتُمْ تَتْلُونَ الْكِتٰبَ ط أَفَلَا

آیا می فرمائید مردمان را به نیکوکاری و فراموش می کنید خویشتن را وشما می خوانید کتاب یعنی توریت، آیا

تَعْقِلُونَ ﴿۴۴﴾ وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ط وَإِنَّهَا لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ ﴿۴۵﴾

نفهمید و مدد طلبید یعنی در جمیع حاجات و مصائب بشکیبائی و نماز و هر آئینه نماز دشوار است مگر بر فروتنی کنندگان،

الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلٰقُوا رَبِّهِمْ وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿۴۶﴾ يٰبَنِي إِسْرَآءِيلَ ع ۵

آنانکه میدانند که ایشان ملاقات خواهند کرد با پروردگار خویش و آنکه ایشان بسوی وی باز خواهند گشت ای فرزندان یعقوب

اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ﴿۴۷﴾ وَاتَّقُوا يَوْمًا

یاد کنید آن نعمت مرا که ارزانی داشتم برشما و آنکه فضل دادم شمارا برهمه عالمیان یعنی عالمیان آن زمان وحذر کنید از آن روز

لَا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا يُؤْخَذُ

که کفایت نکند هیچکس از کس چیزے را و پذیرفته نشود از هیچ کس شفاعت وگرفته نشود

مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۴۸﴾

از هیچ کس عوض و نه ایشان یاری داده شوند

أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ آیا می فرمائید مردمان را بِالْبِرِّ به نکوئی وَتَنْسَوْنَ و فراموش می کنید أَنْفُسَكُمْ نفسهای خود را وَأَنْتُمْ و حال آنکه شما تَتْلُونَ الْكِتٰبَ
می خوانید توریت را أَفَلَا تَعْقِلُونَ آیا چرا عقل خود را کار نمی فرمائید این آیت در شان بعضی از یهودان مدینه است که یاران خود را که در ربقهٔ اسلام در آمده بودند بر انقیاد
احکام شرع محمدی ترغیب می کردند و خود از سلوک سبیل مسلمانی تحاشی می نمودند وَاسْتَعِينُوا و یاری خواهید از خدای تعالے بِالصَّبْرِ بشکیبائی کردن در ادای طاعت
یا بروزه داشتن وَالصَّلٰوةِ و بگذاردن نماز فرائض وَإِنَّهَا و بدرستیکه نماز بطریق مسلمانان لَكَبِيرَةٌ هر آئینه بزرگ و دشوار و گران است إِلَّا عَلَى الْخٰشِعِينَ
مگر بر ترسکاران و آرام گرفتگان بر طاعت که مومنانند و عبادت بر ایشان گران نیست زیرا که نفسهائے ایشان به پرستش حق مرتاض شده و در مقابلهٔ ریاضات
نفس عطاها از افاضات حق بر ایشان رسیده بیت جهد کن تا نور تو رخشان شود ٭ تا سلوک و خدمتت آسان شود پس در صفت خاشعان می فرماید که الَّذِينَ
آنانکه يَظُنُّونَ یقین می دانند أَنَّهُمْ بدرستیکه ایشان مُلٰقُوا رَبِّهِمْ رسندگانند بجزای پروردگار خویش وَأَنَّهُمْ و بدرستیکه این نیز میدانند
که ایشان إِلَيْهِ بسوی پروردگار خود جهت پاداش گرفتن رٰجِعُونَ بازگروندگانند يٰبَنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا ای فرزندان یعقوب یاد کنید
نِعْمَتِيَ نیکوئیهای مرا الَّتِي آن نیکوئیها که من أَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ انعام کرده ام بر شما وَأَنِّي و آن را نیز یاد کنید بدرستیکه من فَضَّلْتُكُمْ تفضیل کرده ام
اجداد شمارا و فضل نهادم عَلَى الْعٰلَمِينَ بر عالمیان که در روزگار ایشان بودند وَاتَّقُوا يَوْمًا و بترسید از عذاب روزیکه در آن روز لَا تَجْزِي حق گذاری
نکند و نه تواند نَفْسٌ هیچ نفس مومنه عَنْ نَفْسٍ از نفس کافره شَيْئًا چیزے را از مکافات یا کفایت نکند هیچکس از هیچکس چیزے از عذاب وَلَا
يُقْبَلُ و پذیرفته نشود مِنْهَا از نفس کافره یعنی برای او شَفَاعَةٌ درخواستے بر آن تقدیر که کسے شفاعت کند وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا و گرفته نشود از آن نفس کافره
عَدْلٌ فدیه که عوض خود بدهد برائے کشیدن خود از عذاب وَلَا هُمْ و نه باشند کافران که در آن روز يُنْصَرُونَ یاری داده شوند یعنی هیچ کس ایشان را یاری
نکند و نتواند کردن در دفع عذاب۔

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ

و یاد کنید نعمت من آن وقت که رہانیدیم شمارا از کسان فرعون میرسانیدند بشما سخت ترین عذاب ذبح می کردند

أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ وَ

پسران شمارا و زنده می گذاشتند دختران شمارا و در این کار آزمائشے بزرگ بود از پروردگار شما و

إِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَأَنْجَيْنَاكُمْ وَأَغْرَقْنَا آلَ فِرْعَوْنَ وَأَنْتُمْ تَنْظُرُونَ ﴿٥٠﴾

آن وقت که شگافتیم برای شما دریارا پس خلاص کردیم شمارا و غرق ساختیم کسان فرعون را و شما میدیدید

وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَ

و آن وقت که میعاد مقرر کردیم با موسیٰ چهل شب پس گرفتید گوساله را پس از رفتن موسیٰ یعنی معبود ساختید و

أَنْتُمْ ظَالِمُونَ ﴿٥١﴾ ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٢﴾ وَإِذْ

شما ستمگار بودید پس درگذرانیدیم از شما بعد ازین تا بود که سپاسداری کنید و آن وقت

آتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿٥٣﴾

که دادیم موسیٰ را کتاب و حجت تا بود که راه یابید

وَإِذْ نَجَّيْنَاكُمْ و یاد کنید اے بنی اسرائیل چون برہانیدیم شمارا مراد اجداد ایشان است منت بر فرزندان نهاد زیرا که حصول اولاد بسبب آباء و اجداد باشد و رہانیدن ایشان از که بود مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ از اتباع و متعلقان فرعون يَسُومُونَكُمْ عذاب می کردند یا می چشانیدند شمارا سُوءَ الْعَذَابِ سخت ترین و بدترین عذاب يُذَبِّحُونَ أَبْنَاءَكُمْ می کشتند پسران شمارا در طفولیت بسبب خوابی که فرعون دیده بود و منجمان گفته بودند در تعبیر آن که میان بنی اسرائیل پسری متولد شود که هلاک قبطیان و خرابی ملک بر دست او بود وَيَسْتَحْيُونَ و باقی می گذاشتند نِسَاءَكُمْ دختران شمارا برای خدمت وَفِي ذَٰلِكُمْ و درین ذبح پسران و خدمت فرمودن دختران شما بَلَاءٌ محنتے و آزمائشے بود شمارا مِنْ رَبِّكُمْ از پروردگار شما عَظِيمٌ بزرگ و بے نهایت وَإِذْ فَرَقْنَا و یاد کنید اے بنی اسرائیل آنرا که بشگافتیم بِكُمُ یعنی بسبب نجات شما الْبَحْرَ دریائے قلزم را وقتیکه از فرعون میگریختید و دریا در پیش شما بود و لشکر دشمن از عقب شما فَأَنْجَيْنَاكُمْ پس برہانیدیم شمارا از ضرر آن لشکر وَأَغْرَقْنَا و بآب فرو بردیم آلَ فِرْعَوْنَ کسان فرعون را وَأَنْتُمْ حال آنکه شما تَنْظُرُونَ می نگریستید بدریا که چگونه شگافته میشد یا بفرعونیان نگاه می کردید که چنان غرق می گشتند وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ و یاد کنید آن را که وعده دادیم موسیٰ را از بهر دادن کتاب و وعده داد موسیٰ مارا با آمدن بجانب طور أَرْبَعِينَ لَيْلَةً چهل شبانروز یعنی بعد از انقضائے آن ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ پس فرا گرفتید شما الْعِجْلَ گوساله را بخدائی مِنْ بَعْدِهِ پس از رفتن موسیٰ بطور وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ و شما ستمگارانید بوضع عبادت حق در غیر موضع آن ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ پس عفو کردیم و درگذرانیدیم از شما بعد از توبهٔ شما و هلاک نه کردیم شمارا مِنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ از پس آنکه چنین عملی منکر از شما صادر شده و این عفو برای آن بود که لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ شاید که شما شکر گوئید خدائے را بر نعمت عفو وَإِذْ آتَيْنَا مُوسَى و یاد کنید نیز آنرا که دادیم موسیٰ را الْكِتَابَ توریت وَالْفُرْقَانَ و حجتے جدا کننده میان حق و باطل لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ تا مگر شما راه راست یابید بدان کتاب و حجت۔

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بِٱتِّخَاذِكُمُ ٱلْعِجْلَ

و آن وقت که گفت موسیٰ قوم خود را ای قوم من هر آئینه شما ستم کردید بر خویشتن بفرا گرفتن گوساله

فَتُوبُوٓا۟ إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَٱقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِندَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ

پس باز آئید بسوی آفریدگار خود پس بکشید خویشتن را این بهتر ست شمارا نزدیک آفریدگار شما پس خدا باز گشت بمهربانی

عَلَيْكُمْ إِنَّهُۥ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ

بر شما هر آئینه اوست باز گردنده مهربان و آن وقت که گفتید اے موسیٰ هرگز باور نداریم مر

حَتَّىٰ نَرَى ٱللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ ٱلصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ تَنظُرُونَ ﴿٥٥﴾ ثُمَّ

تا آنکه ببینیم خدا را آشکارا پس گرفت شمارا صاعقه و شما می دیدید باز

بَعَثْنَٰكُم مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٥٦﴾

زنده گردانیدیم شمارا پس از مردن شما تا شکر گذاری کنید

وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ و یاد آورید آن را که گفت موسیٰ لِقَوْمِهِ مر قوم خود را یعنے آنها که عبادت عجل کرده بودند يَٰقَوْمِ ای گروه من إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُم بدرستیکه شما ستم کردید بر نفسهای خویش بِٱتِّخَاذِكُمُ ٱلْعِجْلَ بفرا گرفتن شما گوساله را بخدائی فَتُوبُوٓا۟ إِلَىٰ بَارِئِكُمْ پس باز گردید بتضرع و زاری بسوے پروردگار خویش فَٱقْتُلُوٓا۟ أَنفُسَكُمْ پس بکشید نفسهای خود را یعنی آن کسانیکه گوساله را پرستیده اید بکشید کسان خود را از گوساله پرستان ذَٰلِكُمْ این کشته شدن شما خَيْرٌ لَّكُمْ بهتر ست مر شمارا از زندگانی دنیا عِندَ بَارِئِكُمْ نزد آفریننده شما و بعد ازین حکم عبدهٔ عجل بصحرا رفتند و بزانو در آمده سرها در پیش انگندند و هارون با دوازده هزار مرد شمشیر زن شمشیرها کشیده بیامدند و از اول روز تا وقت استواهفتاد هزار مرد از ایشان بکشتند پس رب العزت مے فرماید که چون فرمان حق قبول کردید فَتَابَ عَلَيْكُمْ پس توبهٔ شما پذیرفت إِنَّهُۥ هُوَ بدرستیکه اوست نه غیر او ٱلتَّوَّابُ پذیرندهٔ توبه از عاصیان ٱلرَّحِيمُ مهربان بر توبه کاران در لطائف امام قشیری رح فرموده که توبه بقتل نفس درین اُمّت منسوخ نیست اما توبه بنی اسرائیل آن بود که قتل نفس کنند باشکارا و توبه خواص این امت قتل نفس است در نهانخانهٔ ریاضات صاحب بحر الحقائق آورده که قتل نفس خود در ظاهر هم مومن تواند کرد و هم کافر اما قتل نفس در باطن جز مومن خالص را میسر نشود و آن قتل بقطع آرزوها و مرادها باشد مثنوی نفس خود را کش جهانی زنده کن + خواجه را کشته است او را بنده کن + تو طمع داری که او را بیجفا + بسته داری در وقار و در وفا + هر خسی را این تمنا کے رسد + موسیٰ باید که اژدرها کشد + وَإِذْ قُلْتُمْ و یاد کنید آن را که گفتید یعنے میثاق بستید هفتاد تن از اخیار قوم شما که موسیٰ بکوه طور رفته بودند تا کلام حق سبحانهٔ و تعالےٰ بشنوند و بعد از شنیدن آن گفتند يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ ای موسیٰ ما تصدیق نکنیم مر ترا درین که این سخن که از ورائے حجاب شنیدیم سخن حق است حَتَّىٰ تا این که بدیدهٔ سر نَرَى ٱللَّهَ جَهْرَةً ببینیم خدائے را آشکارا و روبروئے فَأَخَذَتْكُمُ پس فرا گرفت اخیار شمارا بدین گستاخی که کردند ٱلصَّٰعِقَةُ آتشیکه از آسمان فرود آمد وَأَنتُمْ و شما یعنی آن مردم شما تَنظُرُونَ می نگریستید بدان آتش و گویند صاعقه آواز مهیبے بود که از آسمان بیامد و چون آن قوم شنیدند بیکبار بمردند و موسیٰ متحیر در ایشان می نگریست و می گفت خداوندا من با بنی اسرائیل چه گویم که بزرگان قوم ایشان کجا شدند حق سبحانهٔ ایشان را زنده گردانید چنانچه فرمود ثُمَّ بَعَثْنَٰكُم پس برانگیختیم و زنده گردانیدیم شمارا مِّنۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ از پس مرگ اخیار شما یعنی بعد از آنکه میرانیده بودیم شمارا بصاعقه لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ تا باشد که شما سپاسداری کنید مر حق را از زنده کردن شما که حیات از اصول نعمت ست ۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَأَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ۖ كُلُوا مِنْ

وسایبان ساختیم برشما ابر را و فرود آوردیم برشما منّ و سلوی را گفتیم بخورید

طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ۖ وَمَا ظَلَمُونَا وَلٰكِنْ كَانُوٓا أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٥٧﴾

از پاکیزه های آنچه دادیم شمارا و ایشان ستم نه کردند برما ولیکن بر خویشتن ستم می کردند

وَإِذْ قُلْنَا ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا

و آن وقت که گفتیم درآئید درین ده پس بخورید ازانجا بافزونی ، برجاکه خواهید خوردنی گوارنده و درآئید

الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۚ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

بدروازه سجده کنان و بگوئید سوال ما آمرزش ست تا بیامرزیم شمارا گناهان شما و زیاده خواهیم داد نکوکاران را

فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ

پس بدل کردند کسانیکه ستمگار بودند سخنی بجز آنچه فرموده شد ایشان را (یعنی بجای حطة حنطة گفتند) پس فرود آوردیم بر آن

ع ٦ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾

ستمگاران عذابی از آسمان بسبب بدکار بودن ایشان

وَظَلَّلْنَا و یاد کنید که چون سایبان ساختیم عَلَيْكُمُ برسر شما الْغَمَامَ ابر را تا از حرارت آفتاب متضرر نشوید و این وقتی بود که بنی اسرائیل "در تیه" مانده بودند و با ایشان خیمه و سایبان نبود وَأَنْزَلْنَا و فرو فرستادیم عَلَيْكُمُ برشما در تیه الْمَنَّ ترنجبین وَالسَّلْوٰى و مرغی بر شکل سمانی و آن طائریست در طرف یمن از کنجشک بزرگتر و از کبوتر خردتر و در تفسیر منیر گوید که آن مرغان برشا خهای گیاه نشستندی و انواع نغمات خوش و اصوات دلکش از ایشان بظهور رسیدی پس بادی بر ایشان وزیده پرهای ایشان بریختی مرغی بوده پاکیزه و بریان بی رگ و بی خون و استخوان پس بنی اسرائیل بر می داشتندی و با ترنجبین می آمیختندی كُلُوا گفتیم که بخورید مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ از پاکیزه های آن چیز که روزی کردیم شمارا یعنی هرچه هر روز میرسد بخورید از برای فردا ذخیره منهید پس ایشان خلاف کرده ذخیره می نهادند و همه متعفن و متغیر می شد وَمَا ظَلَمُونَا و ستم نکردند برما بدین نافرمانی وَلٰكِنْ كَانُوٓا ولیکن بودند که از روی نافرمانی أَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ بر نفسهای خود ستم می کردند و برزاقی حق اعتماد نانموده بادّخاری می کوشیدند وَإِذْ قُلْنَا و یاد آورید چون گفتیم شمارا که ادْخُلُوا درآئید هٰذِهِ الْقَرْيَةَ درین ده ایلیا یا اریحا که قریهٔ جباران است فَكُلُوا پس بخورید مِنْهَا ازین ده یعنی از میوه ها و طعامهای وی حَيْثُ شِئْتُمْ هر جاکه خواهید و هرچه خواهید رَغَدًا خوردنی گوارنده وَّادْخُلُوا الْبَابَ و درآئید بدری از درهای این ده سُجَّدًا سجده کنان شکرانه خلاص یافتن را از تیه وَّقُولُوا و بگوئید حِطَّةٌ درخواست ما حطه است این لفظ کلمهٔ استغفار ایشان بود بمعنی آنکه بیفگن از ما گناهان مارا نَّغْفِرْ لَكُمْ تا بیامرزیم مر شما را خَطٰيٰكُمْ گناهان شما را بسجود و دعا وَسَنَزِيدُ و زود باشد که زیاده کنیم الْمُحْسِنِينَ نیکوکاران را در ثواب ایشان فَبَدَّلَ الَّذِينَ پس بگردانیدند از روی استهزاء آنانکه ایشان ظَلَمُوا ستم کردند بر خود قَوْلًا آن سخن را که مامور بودند بگفتن آن غَيْرَ الَّذِي بجز آنچه قِيلَ لَهُمْ گفته شده بود مر ایشان را حق سبحانهٗ فرموده بود که بگوئید حطة ایشان گفتند حنطا سمقاثا یعنی گندم سرخ، بدل کردند توبه را بمطلوب خود از خوردنی فَأَنْزَلْنَا پس ما فرو فرستادیم عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بر ایشان که ستمگاری کردند بتغیر قول رِجْزًا عذابی و عقوبتی مِّنَ السَّمَآءِ از آسمان بِمَا كَانُوا بدان چیزی که بودند بدان چیز يَفْسُقُونَ بیرون رفتند از حد فرمان و آن عذاب آتشی بود که از آسمان فرود آمد و همه را بسوخت یا طاعون بر ایشان گماشته شد که به یک ساعت بیست و چهار هزار کس مردند و بقولی هفتاد هزار۔

وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ۖ فَانفَجَرَتْ

و آن وقت کہ آب خواست موسیٰ برائے قوم خود، پس گفتیم بزن بعصائے خود سنگ را پس روان شد

مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ۖ قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ۖ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن

از سنگ دوازده چشمه بدانست هر قوم آبخور خود را گفتیم بخورید و بنوشید از

رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾ وَإِذْ قُلْتُمْ يَا مُوسَىٰ لَن

روزئ خدا و فساد مکنید در زمین تباهی کنان و آن وقت که گفتید ای موسیٰ هرگز

نَّصْبِرَ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنبِتُ الْأَرْضُ

شکیبائی نکنیم بر یک طعام پس بطلب برائے ما از پروردگار خود تا بیرون آرد برائے ما ازان جنس که میرویاندش زمین

مِن بَقْلِهَا وَقِثَّائِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ۖ قَالَ أَتَسْتَبْدِلُونَ

از تره وے و بادرنگ وے و گندم وے و عدس وے و پیاز وے گفت موسیٰ آیا بدل می کنید

الَّذِي هُوَ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ ۚ اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ ۗ

آنچه وے فروترست بآنچه وے بهترست فرو روید بشهرے پس هر آئینه باشد شمارا آنچه خواستید

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى و یاد کنید آن را که چون موسیٰ آب خواست از ما لِقَوْمِهٖ برائے قوم خود که بعد از خوردن من و سلویٰ تشنه شدند فَقُلْنَا پس گفتیم ما او را که اے موسیٰ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ بزن بعصائے خود که از شعیبؑ بتو رسیده الْحَجَرَ سنگ معین را و آن سنگے بود مربع بر بزرگی سر آدمی که حق تعالیٰ از بهشت فرستاده بود بموسےٰ و گویند سنگ معین نبود پس موسیٰ بفرمان مولےٰ عصا بر سنگ زد فَانْفَجَرَتْ پس شگافته شد مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ازان سنگ دوازده چشمه بعدد اسباط بنی اسرائیل قَدْ عَلِمَ بدرستیکه دانست كُلُّ اُنَاسٍ هر یکے از آدمیان یعنے از اسباط مَّشْرَبَهُمْ آب خور خود را كُلُوْا بخورید از من و سلویٰ وَاشْرَبُوْا و بیاشامید از آب چشمه مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ از روزئی که خدائے تعالےٰ بے رنج و تعب بشما داده وَلَا تَعْثَوْا و از حد در مگذرید فِي الْاَرْضِ در زمین مُفْسِدِيْنَ در حالتے که شما تباه کارانید وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى و یاد آورید آنرا که گفتید ای موسیٰ لَنْ نَّصْبِرَ ما هرگز صبر نتوانیم کرد عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ بر طعام یگانه یعنے من و سلویٰ هر چند طعام دو بود اما هر دو را در هم سرشته یکی میساختند فَادْعُ لَنَا پس بخوان از برائے ما رَبَّكَ پروردگار خود را و از وے درخواه تا بقدرت خود يُخْرِجْ لَنَا بیرون آرد برائے ما مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ ازان چیزے که آن را می رویاند زمین نسبت انبات بزمین مجازست چه حق سبحانه بحقیقت می رویاند مِنْۢ بَقْلِهَا از سبزه ها و تره هائے زمین وَقِثَّآئِهَا و از خیار یا بادرنگ آن وَفُوْمِهَا و از گندم یا سیر آن وَعَدَسِهَا و عدس آن وَبَصَلِهَا و پیاز آن قَالَ گفت خدا تعالےٰ یا آنکه موسےٰ فرموده که اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِيْ آیا بدل می کنید آن چیزے را که بحسب واقع هُوَ اَدْنٰى آن فروتر و خوارترست چون سیر و پیاز بِالَّذِيْ بآن چیزے که فی نفس الامر هُوَ خَيْرٌ آن نیکوتر و بهتر است یعنے ترنجبین و گوشت مرغ و اکنون که چنین می کنید اهْبِطُوْا فرو روید مِصْرًا در شهری از شهر هائے ارض مقدسه یعنی بلاد شام فَاِنَّ لَكُمْ پس بدرستیکه در آن شهر مر شمارا است مَّا سَاَلْتُمْ آنچه خواستید از بقول۔

وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ

وزده شد برایشان خواری و بے نوائی و بازگشتند بخشمے از خدا این بسبب آنست که

كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا

باور نمی داشتند آیت ہائے خدارا ومی کشتند پیغمبران را ناحق این بسبب

عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى

گناه کردن ایشان ست و آنکه از حد درمی گذشتند وہر آئینه آنانکه مسلمان شدند و آنانکه یہود شدند و ترسایان

وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

و بے دینان ہرکه از ایشان ایمان آورد بخدا و بروز بازپسین و کرد کار شائسته پس ایشان راست مزد ایشان

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

نزدیک پروردگار ایشان و نه ترس بود برایشان و نه ایشان اندوہگین شوند و آن وقت که گرفتیم پیمان شمارا

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ

و برداشتیم بالائے شما طور را گفتیم بگیرید آنچه داده ایم شمارا باستواری و یاد دارید آنچه در آن ست تا بود که

تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾

در پناه شوید

وَضُرِبَتْ وزده شد یعنی لازم گشت عَلَيْهِمُ برایشان بجزاے کفران نعمت وعدم رضا بقسمت الذِّلَّةُ خواری وفرومایگی بجزیه دادن وَالْمَسْكَنَةُ و دیگر برایشان وضع کرده شد درویشی وبیچارگی که ہرچند
توانگر باشند در روزی خود محتاج وبی نوائی بخلق نمایند وَبَآءُوْ و بازگشتند بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ بخشمے از خدا یعنی سزاوار خشم خدائی شدند ذٰلِكَ این خواری وبیچارگی وخشم خدائی مرایشان را بِاَنَّهُمْ
بآن بود که ایشان كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بودند که کافر می شدند بِاٰيٰتِ اللّٰهِ بآیتہائے توریت وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ ومی کشتند پیغمبران را چون زکریا و یحییٰ و شعیب بِغَيْرِ الْحَقِّ بناحق وناواجب
یعنی بزعم ایشان نیز چیزے که موجب قتل باشد از انبیا صادر نشده بود ذٰلِكَ آن کفر وقتل ایشان بِمَا عَصَوْا برآن بود که عاصی شدند در فرمان خدائے تعالےٰ وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ وبودند که از حد درمے
گذشتند وتجاوز از حد فرمان او مے کردند بکثرت عصیان یعنی ہرچند معصیت بیشتر کنند زنگ بر آئینه دل بیشتر می نشیند مثنوی ہر گناه زنگے ست بر مرآة دل + دل شود زین زنگہا خوار و خجل
چوں زیادت گشت دل را تیرگی + نفس دون را بیش گردد خیرگی ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ بدرستیکه آنانکه از روے نفاق اٰمَنُوْا گرویدند یعنی ہمیں بزبان اقرار کردند وَالَّذِيْنَ هَادُوْا و آنانکه به
یہودیت در آمدند وَالنَّصٰرٰى وترسایان وَالصّٰبِئِيْنَ و آنہا که از دینے بدینے گرایندگانند یعنی از ہر دینی چیزے که خوش می آمد اخذ مے کردند یا ملائکه مے پرستیدند و زبور می خواندند و
روئے بکعبه آورده نماز می گذاردند و گفته اند صابیان زنادقه اند یا ستاره پرستان مَنْ اٰمَنَ ہرکه ایمان آرد باخلاص تمام ازین طوائف بِاللّٰهِ بخدا وصفات سلبی وثبوتی او
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ و بروز قیامت ومتعلقات آن وَعَمِلَ صَالِحًا وبکند عملے شائسته فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ پس مرایشان راست مزد کار ایشان عِنْدَ رَبِّهِمْ نزد پروردگار ایشان
وَلَا خَوْفٌ و ترسے نه باشد عَلَيْهِمْ برایشان در روز حشر وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ و نه باشد که اندوہگین شوند در وقت مجازات وَاِذْ اَخَذْنَا و یاد کنید آن را که فرا گرفتیم از شما مِيْثَاقَكُمْ
پیمان شمارا بمتابعت موسیٰ وعمل باحکام توریت وَرَفَعْنَا و برداشتیم فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ بر زبر سر شما کوه را تا پیمان بستید بنی اسرائیل بعد از نزول توریت آغاز تمرد نهادند و گفتند
احکام این کلام بغایت دشوارست ما گردن نمی نہیم حق تعالےٰ کوہی را از کوہہائی فلسطین که آن را طور گفتندے و در تفسیر قرطبی آمده که آن کوه منسوب بود بطور بن اسمٰعیل حق تعالےٰ فرمان داد ۴

۴ تا بر زبر سر ایشان بایستاد و در پیش روی ایشان آتشی افروخت و در عقب دریائے زخار پدید آمد و چون گریزگاہے ندیدند بزمین در افتاده متحیر شدند و حق تعالی گفت خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ فرا گیرید آنچه عطا دادیم شمارا

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

بازرو گردانیدید بعد ازین پس اگر نبودی بخشائش خدا برشما ومهربانی او

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٦٤﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

هرآئینه می شدید اززیان کاران وهرآئینه دانسته آید آن کسان را که ازحد درگذشتند ازشما درشنبه

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ﴿٦٥﴾ ۚ فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

پس گفتیم ایشان را بوزنه شوید خوارشده پس ساختیم این قصه را عبرتے برائے آن قوم که پیش این بودند

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٦٦﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ

وآن قوم که پس ازایشان آیند وپندی پرهیزگاران وآن وقت که گفت موسی بقوم خود هرآئینه خدا

يَأْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ

میفرماید شمارا بکشتن گاوے گفتند آیا مارا مسخره می گیری گفت پناه می گیرم بخدا ازان که

اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾

باشم از نادانان

ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ پس روی بگردانیدید شما ازفرمان من مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ازپس عهدے که کردید فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ پس اگر نبودے فضل وبخشایش خدای تعالے عَلَيْكُمْ برشما وَرَحْمَتُهٗ و
بخشش او بنسبت شما لَكُنْتُمْ هرآئینه می بودید شما مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ازجمله زیان زدگان وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ وهرآئینه نیکو دانسته اید شما آنان را که درزمان داؤد عٓ اعْتَدَوْا
ازحد فرمان درگزشتند مِنْكُمْ ازقوم شما درشهر ایلیا فِي السَّبْتِ درحکم روزشنبه که منع کرده بودیم ایشان را ازصید ماهی وایشان مخالفت نموده دران روز بحیله
ماهی رامی گرفتند فَقُلْنَا لَهُمْ پس گفتیم ما مرایشان را که چون خلاف امر کردید كُوْنُوْا بباشید قِرَدَةً بوزنیگان خٰسِئِيْنَ خوارشدگان وتمامے این
قصه درسورهٔ اعراف مذکور خواهد شد انشاء الله تعالے فَجَعَلْنٰهَا پس ماگردانیدیم آن عقوبت را نَكَالًا عذابے وعقوبتے که پند کننده وپند دهنده
باشد لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا مرآن کسانے را که پیش ایشان حاضر بودند ومی دیدند وَمَا خَلْفَهَا وآنها را که ازپس ایشان آیند وقصهٔ ایشان شنوند وَمَوْعِظَةً
وگردانیدیم آن را پندے لِّلْمُتَّقِيْنَ ازبرائے پرهیزگاران ازقوم ایشان یا ازاُمت محمد صلی الله علیه وعلی آله واصحابه وسلم وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى ویاد کنید آنرا که گفت
موسیٰ لِقَوْمِهٖٓ مرگروهِ خودرا بوقتی که درمیان خودکشته یافته بودند عامیل نام را ومی خواستند که قاتل او معلوم گردد اِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ بدرستی که خدای
تعالی می فرماید شمارا که اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً آنکه بسمل کنید گاوے را تا بعضے ازان برمرده زنید ومرده زنده شود وبگوید که قاتل او کیست قَالُوْٓا
گفتند قوم موسیٰ عٓ اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا آیا فرا می گیری مارا اهلِ فسوس یعنے باما سخریه مے کنی ما مے پرسیم که عامیل را که کشته است وتو میگوئی گاوے
بکشید قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ موسیٰ گفت پناه مے گیرم بخدا اَنْ اَكُوْنَ ازانکه باشم من مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ازنادانان وفسوس کنندگان ۔

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا

گفتند سوال کن برای ما از پروردگار خود تا بیان کند برای ما چیست آن گاو گفت هر آئینه خدا می فرماید که هر آئینه وے گاویست نه

فَارِضٌ وَلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ ۖ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا

پیر و نه نازائیده میانه است درمیان این و آن پس بکنید آنچه فرموده شد شما را گفتند سوال کن برای ما از

رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ۚ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ فَاقِعٌ

پروردگار خود تا بیان کند برای ما چیست رنگ آن گاو گفت هر آئینه خدا می فرماید که هر آئینه وی گاویست زرد نیک زرد ست

لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾ قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ الْبَقَرَ

رنگ آن خوش می کند بینندگان را گفتند سوال کن برای ما از پروردگار خود تا بیان کند برائے ما چه کاره است آن گاو هر آئینه گاوان

تَشَابَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ﴿٧٠﴾ قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا

مشتبه شدند برما و هر آئینه اگر درخواست خدا راه یافتگانیم گفت هر آئینه خدا می فرماید که وے

بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيهَا ۚ

گاویست نه محنت کشنده که شوراند زمین را و نه آب می دهد زراعت را اسلامت ست هیچ خال نیست در وے

قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ ۚ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾

گفتند الحال آوردی سخن درست پس ذبح کردند و نزدیک نبودند از آنکه کنند

ع ۸

قَالُوا ادْعُ لَنَا گفتند بخوان و سوال کن ای موسیٰ از برائے ما رَبَّكَ پروردگار خود را يُبَيِّن لَّنَا تا بیان کند برای ما مَا هِيَ که آن گاو را صفت چیست و سال او چند ست سوال بما هیت جهت آن بود که هرگز چنین چیزے نه دیده و شنیده بودند که از انواع بقر این صورت صادر تواند شد پس او را جائی مجرای چیزے داشتند که گویا حقیقت آن ایشان را معلوم نیست که فی نفس الامر سوال از ماهیت نبود بلکه از سن و سال و صفات او می پرسیدند لاجرم در جواب ایشان قَالَ گفت موسیٰ إِنَّهُ بدرستیکه خدائے تعالے يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ می گوید که آن گاو گاو است که لَّا فَارِضٌ نه پیر که از کار افتاده وَلَا بِكْرٌ و نه جوان و نارسیده عَوَانٌ میانه است بَيْنَ ذَٰلِكَ میان آنچه مذکور شد از پیری و جوانی فَافْعَلُوا پس بکنید مَا تُؤْمَرُونَ آنچه فرموده شد شما را قَالُوا گفتند بار دیگر ادْعُ لَنَا رَبَّكَ بخوان از برای ما پروردگار خود را يُبَيِّن لَّنَا تا پیدا و هویدا سازد از برای ما که مَا لَوْنُهَا چیست رنگ آن بقره قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ گفت موسیٰ که خدا می گوید إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ آن گاوی است زرد فَاقِعٌ لَّوْنُهَا در غایت زردی رنگ او تَسُرُّ النَّاظِرِينَ و آن گاو شادی گرداند و مسرور میازد از رنگ خود نظر کنندگان را بوے قَالُوا ادْعُ لَنَا دیگر بار گفتند بخوان از بهر ما رَبَّكَ خداوند خود را يُبَيِّن لَّنَا تا آشکار اکند برای ما مَا هِيَ که آن چه گاویست کار کننده است یا در صحرا چرنده إِنَّ الْبَقَرَ بدرستیکه گاوان تَشَابَهَ عَلَيْنَا متشابه شده اند برما چه میانه سال و زرد رنگ بسیار اند وَإِنَّا و بدرستیکه ما إِن شَاءَ اللَّهُ اگر خدا خواهد لَمُهْتَدُونَ از جمله راه یافتگان باشیم بدین گاو و از حضرت رسالت پناه علیه صلواة الله منقول است که اگر بنی اسرائیل ان شاء الله نگفتندے هرگز آن گاو را نه یافتندے قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ گفت موسیٰ که میگوید خدا إِنَّهَا بَقَرَةٌ آن گاوی ست لَّا ذَلُولٌ نه رام کرده و نرم کرده شده بحکم زرع تُثِيرُ الْأَرْضَ بشوراند زمین را وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ و نه گاوے است که آب دهد کشت را یعنی آب برکشد برائے زراعت مُسَلَّمَةٌ دست باز داشته شده است از همه کارها و بسر خود چرا میکند یا بے عیب ست و تمام خلقت لَّا شِيَةَ نیست هیچ رنگے که مخالف رنگ زرد وے باشد فِيهَا در ان چون بنی اسرائیل این نشانها شنیدند قَالُوا الْآنَ گفتند اکنون که این صفتها بیان کردی جِئْتَ بِالْحَقِّ آوردی راستی را و صفت تمام روشن باز گفتی و آن گاو مذهبته نام داشت و بدست جوانے بود پرهیزگارے که خدمت مادر کردے القصه بنی اسرائیل بخریدند آن گاو را بآنکه پوست او را پر زر کنند

فَذَبَحُوهَا پس بکشتند آن را و نکته در کشتن آن سرزنش گوساله پرستان بود بدیشان نمود که آنچه شما پرستیده اید قابل ذبح است نه لائق عبادت و مدح القصه او را ذبح کردند ←

وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ دفع توهمی ست که کشتن آن گاو نزد ایشان بسبب گرانی بها آن -

وَإِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا ۖ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾

و آن وقت کہ کشتید شخصے را پس تنازع کردید در وی و خدا بیرون آرندہ است چیزے را کہ پنہاں می کردید

فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ

پس فرمودیم بزنید این شخص را بعضوے از گاو این طور زندہ می کند خدا مردگان را و می نماید شما را نشانہائے خود

لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٧٣﴾ ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ

تا بود کہ در یابید باز سخت شد دلہائے شما بعد ازین پس آنہا مانند سنگ اند

أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا

بلکہ زیادہ تر در سختی و ہر آئینہ از سنگہا آنست کہ روان می شود از وے جوئے ہا و ہر آئینہ از سنگہا آنست

لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ۚ وَإِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۗ

کہ می شگافد پس بیرون می آید از وے آب و ہر آئینہ از سنگہا آن است کہ فرو می افتد از ترس خدا

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٧٤﴾

و نیست خدا بے خبر از آن چہ می کنید

وَإِذْ قَتَلْتُمْ اوّل قصہ است ہمی فرماید کہ یاد کنید آن را کہ بکشتید نَفْسًا یکی را کہ نام آن عامیل بود فَادّٰرَءْتُمْ پس اختلاف کردید فِيهَا دران نفس مقتول یعنی در کشتن او وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ و خدائے تعالےٰ بیرون آورندہ است و ظاہر کنندہ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ آن چیزے را کہ ہستید شما کہ آن را بپوشید از قتل بناحق فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ پس گفتیم ما کہ بزنید شما آن کشتہ شدہ را بِبَعْضِهَا بپارۂ از ان گاو کہ بیخ دم بود یا زبان یا گوش و بر ہر تقدیرے چوں بروے زدند زندہ شد و خون از گردن او میریخت و نام قاتلان خود را بگفت و آن دو برادر زادۂ او بودند کہ بواسطہ مال او را بصحرا بردہ بقتل رسانیدہ بودند و بعد از تسمیہ ایشان در حال بیفتاد و بمرد كَذٰلِكَ ہمچنانکہ این مردہ را زندہ گردانید يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى زندہ می گرداند خدائے تعالےٰ ہمہ مردگان را وَيُرِيكُمْ و می نماید بشما خطاب با آن جماعت است کہ در مجلس احیائے عامیل حاضر بودند و می شاید کہ منکران زمان حضرت رسالت را صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم میگوید کہ انکار حشر مکنید کہ آخر خدا بشما نماید اٰيٰتِهٖ دلائل قدرت خود را در احیاء لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ مگر باشد کہ شما فکر کنید و دریابید کہ کسیکہ قدرت دارد بر زندہ کردن نفسے ہر آئینہ بر احیاء ہمہ نفوس قادر خواہد بود ثُمَّ قَسَتْ پس سخت گشت قُلُوبُكُمْ دلہائی شما ای یہود مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ از پس زندہ شدن عامیل فَهِيَ پس آن دلہائی کہ شما راست كَالْحِجَارَةِ ہمچون سنگ است در سختی و درشتی أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً بلکہ سخت تر است در قساوت و غلظت از سنگ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ و بدرستیکہ بعضے از ان سنگ ہاست لَمَا يَتَفَجَّرُ آنچہ ہر آئینہ روان می گردد مِنْهُ الْأَنْهٰرُ از ان جوئے ہائے بزرگ وَإِنَّ مِنْهَا و بعضے دیگر ہست کہ از ان لَمَا يَشَّقَّقُ آنچہ ہر آئینہ بشگافد فَيَخْرُجُ پس بیرون آید مِنْهُ الْمَآءُ از و آب خورد چون چشمہا وَإِنَّ مِنْهَا و بتحقیق ہست کہ از حجارہ لَمَا يَهْبِطُ آنچہ فرود آید و از بلندی بر پستی گراید مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ از ترس خدا وَمَا اللّٰهُ و نیست خدا بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ غافل از آنچہ شما اے یہود می کنید۔

أَفَتَطْمَعُونَ أَن يُؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ

ای مومنان آیا اُمید میدارید که یهود منقاد شوند شمارا وہر آئینہ گروہے از ایشان می شنیدند کلام

اللَّهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٥﴾ وَإِذَا لَقُوا

خدارا پس بدل می کردند شرح آنرا بعد از آن که فہمیدہ بودند اورا وایشان می دانند وچون ملاقات کنند

الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم

بامومنان گویند ایمان آوردیم وچون تنہا شوند بعضے از ایشان با بعضے گویند آیا خبر میدهید ایشان را

بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَاجُّوكُم بِهِ عِندَ رَبِّكُمْ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٧٦﴾

بآنچه کشادہ است خدا برشما تامناظرہ کنند باشما بآن دلیل نزد پروردگار شما آیا در نمی یابید ای جهودان

أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿٧٧﴾ وَمِنْهُمْ

آیا نمیدانند کہ خدا میداند آنچہ پنہاں می کنند وآنچہ آشکارا می نمایند وبعضے از ایشان

أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ﴿٧٨﴾

ناخواندگانند نمیدانند کتاب را لیکن میدانند آرزوہائے باطل ونیستند مگر گمان کنندہ

أَفَتَطْمَعُونَ آیا طمع در بستہ اید ای مومنان أَن يُؤْمِنُوا بانکہ تصدیق کنند و استوار دارند جهودان لَكُمْ مر شمارا در آنچہ میگوئید از نعت پیغمبر وحقیت دین اسلام وَقَدْ
كَانَ وحال آنکہ بودند فَرِيقٌ مِّنْهُمْ گروہے از اسلاف ایشان کہ بے واسطہ يَسْمَعُونَ می شنیدند كَلَامَ اللَّهِ سخن خدارا بر کوہ طور ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ پس میگردانیدند
آن سخن را مِن بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ پس از آن کہ دانستہ بودند و دریافتہ چون بمیان قوم در آمدند گفتند ما سخن حق وامر ونہی او شنیدیم ولیکن در آخر گفت کہ اینہا کہ فرمودیم اگر توانید
بکنید واگر قادر نباشید بر ادائی آن مکنید و باک مدارید وَهُمْ يَعْلَمُونَ وایشان میدانند کہ افترامی نمایند در ینابیع آوردہ کہ روزی حضرت رسالت پناہ ﷺ فرمود کہ جهودان بعد
ازین در مدینہ نیایند کہ از در آمدن ایشان بمدینہ فتنہ ظاہر میشود بعضے از منافقان یہود اول روز بمدینہ در می آمدند کہ ما مسلمانیم ہمچون شما و آخر روز باز گشتہ بیاران خود می پیوستند
کما قال اللہ تعالیٰ وَإِذَا لَقُوا وچون ملاقات کنند یہود الَّذِينَ آمَنُوا آنان را کہ ایمان آوردہ اند از اصحاب رسول اللہ ﷺ قَالُوا آمَنَّا گویند ما نیز گرویدہ ایم وَإِذَا
خَلَا وچون خلوت کنند بَعْضُهُمْ برخے از اصاغر ایشان إِلَىٰ بَعْضٍ ببرخی از اکابر ایشان چون کعب ابن اشرف وحیی ابن اخطب قَالُوا أَتُحَدِّثُونَهُم گویند آن اکابر
ایشان را کہ آیا شما حدیث میکنید و خبر می دہید اصحاب محمد ﷺ را بِمَا فَتَحَ اللَّهُ بدانچہ کشادہ است خدا ابواب دانش آن را عَلَيْكُمْ بر شما در کتاب شما قولی آنست کہ بعضے
از یہود مدینہ در اول نزول آنحضرت ﷺ اصحاب را از نعت و صفت وے کہ در توریت مذکور بود خبر دادند و روساء ایشان از ان آگاہی یافتہ مخبران را از آن سرزنش نمودند کہ شما
ایشان را از صفات محمد ﷺ خبر میدہید لِيُحَاجُّوكُم بِهِ تا مخاصمت کنند وحجت گیرند بانچہ دانستہ باشند عِندَ رَبِّكُمْ نزد پروردگار شما در روز قیامت و گویند شما
حق را دانستید ومتابعت نہ کردید أَفَلَا تَعْقِلُونَ آیا چرا در نمی یابید این مقدار کہ اسرار خود را با خصم در میان نباید نہاد أَوَلَا يَعْلَمُونَ آیا نمی دانند جهودان کہ
أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ بہ تحقیق خدا می داند مَا يُسِرُّونَ آنچہ پنہان می دارند از عداوت رسول ﷺ و اصحاب او وَمَا يُعْلِنُونَ وآنچہ آشکارا می کنند از دوستی پیغمبر ﷺ و
صحابہ بنفاق پس ہر کہ داند کہ حق سبحانہ تعالےٰ دانای آشکارا و نہان است باید کہ ظاہر خود را بفرمانبرداری آراستہ سازد و باطن خود را از لوث ناپاکی و بیباکی بپردازد۔
بیت بکن سر وعلن را بکسی راست کہ دانائی نہان وآشکار است ؛ وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ واز جهودان جماعتے اند نانویسندہ وناخوانندہ کہ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ نمی دانند
توریت را و نمی شناسند کہ در وے چہ چیز است إِلَّا أَمَانِيَّ مگر آرزوہائے خود را یعنے آنچہ موافق ہوائی ایشان باشد یا وعدہائی دروغ کہ از علمائی خود می شنوند کہ بہشت خاصۂ ایشان خواہد بود واجداد ایشان
ایشان را شفاعت خواہند کرد وَإِنْ هُمْ و نیستند ایشان إِلَّا يَظُنُّونَ مگر گمان می برند و یقین را نمی دانند۔ النصف

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ

پس وائے آن کسان را کہ می نویسند نوشتہ بدستہاے خود باز می گویند این از

عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ

نزدیک خداست تا بستانند عوض وے بہاے اندک را پس وای ایشان را بسبب نوشتن دستہاے ایشان

وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ۝٧٩ وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً

و وای ایشان را بسبب پیشہ گرفتن ایشان وگفتند نرسد بما آتش دوزخ مگر چند روز شمردہ شدہ

قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ

بگو آیا گرفتید از پیش خدا پیمانے تا ہرگز خلاف نکند خدا پیمانِ خود را یا میگوئید

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝٨٠ بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ

بر خدا آنچہ نہ میدانید آرے ہر کہ کرد کارِ بد و بگرد آمدہ اورا گناہ او

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝٨١

پس ایشانند باشندگان دوزخ ایشان در آنجا جاوید اند

فَوَيْلٌ پس عذاب یا اندوہ لِّلَّذِيْنَ مرآنان راست کہ ایشان يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ می نویسند نوشتہ محرف را بِاَيْدِيْهِمْ بدست خود ہا یعنے مباشر کتابت اندو بدیگرے نمی فرمایند
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ پس میگویند هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ این نوشتہ از نزدیک خداست وچرا چنین میکنند لِيَشْتَرُوْا بِهٖ تا بخرند بواسطہ اخذ رشوت یعنے استبدال کنند بدان
کلام تحریف دادہ ثَمَنًا قَلِيْلًا بہائے اندک را یعنے علمائے یہود بواسطہ اخذ رشوت صفات مصطفےٰ را صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم کہ در توریت بدین وجہ بودہ کہ مردے نیکو روی
جعد موے گندم گون سیاہ چشم میانہ بالا تغیر کردند ونوشتند کہ پیغمبر آخر الزمان شخصے بود دراز قد ازرق چشم سفید پوست فرو ہشتہ موی یک چشم باشد واین صفت
دجال است و با عوام خود گفتند کہ این آن پیغمبر موعود نیست فَوَيْلٌ لَّهُمْ پس وائے مرایشان را مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ از آنچہ نوشتہ وتغیر کردہ دستہائے
ایشان وَوَيْلٌ لَّهُمْ ودیگر بارہ وائے بر ایشان مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ از ان چیزے کہ کسب می کنند از رشوت و باکل حرام وَقَالُوْا وگفتند یہود بزعم خود لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ
مارا مس نکند آتش دوزخ وبما نرسد اِلَّآ اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً مگر بمقدار روزے چند شمردہ شدہ کہ آن ہفت روز است ہر روزے در مقابلہ ہزار سال کہ از آن ہفت ہزار
سال عمر دنیا است یا چہل روز کہ بدان عدد قوم ما گوسالہ پرستیدہ اند قُلْ بگو اے محمدؐ مر ایشان را اَتَّخَذْتُمْ آیا فرا گرفتہ اید عِنْدَ اللّٰهِ از نزدیک خدا
عَهْدًا عہد و پیمانے کہ شمارا زیادہ از آنچہ میگوئید عذاب نخواہد کرد واگر چنین وعدہ ہست فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗ پس خلاف نکند خدا وعدہ خود را اَمْ
تَقُوْلُوْنَ بلکہ میگوئید وافترا میکنید عَلَى اللّٰهِ برخدا مَا لَا تَعْلَمُوْنَ آنچہ نمی دانید بَلٰى نہ چنان است کہ ایشان میگویند بلکہ مَنْ كَسَبَ
سَيِّئَةً ہر کہ بدی کند یعنے شرک آرد وَّاَحَاطَتْ بِهٖ وفرا گیرد گردا گرد اورا خَطِيْٓـئَتُهٗ گناہ او یعنے بدو مستولی شود تا بر کفر بمیرد فَاُولٰٓئِكَ پس آن گروہ مشرکان
اَصْحٰبُ النَّارِ اہل دوزخ وساکنان آنند هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایشان در آن آتش جاوید ماندگانند۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

وکسانی که ایمان آوردند و کردند کارهائے شائستہ ایشانند باشندگان بہشت ایشان در آنجا

ع ۹ خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۚ قف

جاویداند و آنگاه که گرفتیم پیمان بنی اسرائیل که نپرستید مگر خدا را

وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا

و بوالدین نیکوئی کنید و باہل قرابت و یتیمان و بینوایان و بگوئید

لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ اِلَّا قَلِيْلًا

به مردمان سخن نیک و برپا دارید نماز را و بدهید زکوٰة را پس برگشتید مگر اندکے

مِّنْكُمْ وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿٨٣﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ لَا تَسْفِكُوْنَ دِمَآءَكُمْ وَلَا

از شما و حال آنکه شما اعراض کنندگانید و آنگاه که گرفتیم پیمان شما را که مریزید خون یک دیگر و

تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿٨٤﴾

بیرون مکنید قوم خویش را از خانہائے خویش پس قبول کردید حاضر آمده

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا و آنان که گرویدند بخدا و آنچه از نزد او آمده وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ و عمل کردند نیکو و پاکیزه اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ آن گروه اہل بہشت
و مستحق آنند هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایشان نه غیر ایشان در بہشت جاوید باشندگانند وَاِذْ اَخَذْنَا و یاد کنید چون فراگرفتیم یعنے در توریت مِيْثَاقَ
بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ عہد و میثاق فرزندان یعقوب را و گفتیم لَا تَعْبُدُوْنَ نپرستید شما اِلَّا اللّٰهَ مگر خدائے را که سزائے پرستش اوست وَبِالْوَالِدَيْنِ و نیکوئی
کنید به پدر و مادر اِحْسَانًا نیکوئی کردنی وَّذِي الْقُرْبٰى و دیگر بنسبت خویشان وَالْيَتٰمٰى و یتیمان وَالْمَسٰكِيْنِ و بیچارگان وَقُوْلُوْا و بگوئید لِلنَّاسِ
مر عامه مردمان را حُسْنًا سخنے که مشتمل بر نیکوئی باشد یا با مردم چنان سخن کنید که دوست دارند که با شما سخن گویند وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ و نماز را برپای دارید با شرائط
آن وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ و بدهید زکوٰة را بر وجهے که حکم کرده ام ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ پس روی بگردانید بعد از این پیمان و برگشتید از عهد و میثاق اِلَّا قَلِيْلًا
مِّنْكُمْ مگر اندکے از شما مراد بعضے اسلاف ایشانند که بر شریعت توریت استقامت داشتند وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ و حال آن که شما اعراض
کنندگانید از احکام توریت که در متابعت محمد صلی اللہ علیه وسلم صادر شده وَاِذْ اَخَذْنَا و آن را نیز یاد کنید که گرفتیم مِيْثَاقَكُمْ پیمان از اسلاف شما و
از ایشان عهد بستدیم که لَا تَسْفِكُوْنَ نریزید دِمَآءَكُمْ خونہائے اقربا و ہمدینان خود را وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَكُمْ و بیرون نکنید کسان خود را به ستم
مِّنْ دِيَارِكُمْ از خانمان خویش و عہدے دیگر بود که اسیران بنی اسرائیل را باز خرید ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ پس اقرار کردید یعنے قبول نمودید وَاَنْتُمْ
تَشْهَدُوْنَ و شما اے یہود مدینه گواہید که آبائی شما این عہد نموده اند

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز

باز شما اے گروہ می کشید قوم خویش را و بیرون می کنید گروہی را از قوم خود از خانہای ایشان

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ وَهُوَ

یکے مددگار دیگری می شوید بر ستم کردن در حق ایشان بہ گناہ و تعدی و اگر اسیر شدہ بشما می آیند فدا می دہید عوض ایشان حالانکہ

مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

حرام است بر شما بیرون کردن ایشان - آیا ایمان می آرید بپارہ از کتاب و کافر می شوید بپارہ -

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج وَيَوْمَ

پس چیست جزای آن کہ چنین کند از شما مگر خواری در زندگانی دُنیا و در روز

الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٥﴾ اُولٰٓئِكَ

قیامت گردانیدہ شوند بسوی سخت ترین عذاب و نیست خدا بے خبر از آنچہ می کنید ایشان

الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ

آن کسانند کہ خریدند زندگانی دنیا را عوض آخرت پس سبک کردہ نشود از ایشان عذاب

وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٨٦﴾ ع ۱۰

و نہ ایشان یاری دادہ شوند

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ پس شما آن گروہید کہ پیمان را شکستہ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ می کشید کسانِ خود را وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا و بیرون میکنید گروہی را مِّنْكُمْ از قوم خود مِّنْ دِيَارِهِمْ از سراہا و منزلہائے ایشان تَظٰهَرُوْنَ ہم پشت شدید عَلَيْهِمْ بر آن قوم مغلوب شدہ از شما بِالْاِثْمِ بہ بزہ کاری وَالْعُدْوَانِ و افزون طلبی و بیدادی در مدینہ دو قبیلہ بودند از یہود یکے قریظہ و دیگرے نضیر کہ باہم مقاتلہ کردندے و قبل از ہجرت دو قبیلہ مشرک نیز بودند یکے اوس و دیگرے خزرج بنی قریظہ با اوس یکے شدند و بنی نضیر با خزرج اتفاق کردند و ہر فرقہ از یہود بمعاونت حلیف خود با آن دیگرے قتال کردندے و بعد از غلبہ در خرابیِ منازلِ ایشان کوشیدندے تا ہم قوم مغلوب بجلا انجامیدے و چون کسے اسیر شدے باتفاق فدا دادندے چنانچہ میفرماید وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ و اگر بشما آیند اُسٰرٰى اسیران بنی اسرائیل تُفٰدُوْهُمْ ایشان را فدیہ میدہید یعنے با سیرے دیگر بدل می کنید وَهُوَ مُحَرَّمٌ این آیت تعلق بما قبل دارد یعنے قوم خود را از دیار ایشان بیرون کردید و حال آنکہ حرام کردہ شدہ است عَلَيْكُمْ بر شما بحکم میثاق اِخْرَاجُهُمْ بیرون کردن ایشان اَفَتُؤْمِنُوْنَ آیا می گروید شما بِبَعْضِ الْكِتٰبِ بپارہ از احکام توریت کہ فدیۂ اسیران است وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ و کافر میشوید ببعض دیگر کہ قتل و اخراج است فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ پس نیست مکافات آنکس کہ بکند ذٰلِكَ ہمچنین عہد شکنی و نافرمانی مِنْكُمْ از شما کہ یہودید اِلَّا خِزْيٌ مگر خواری و رسوائی فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا در زندگانی این سرائے کہ آن قتل بنی قریظہ است و اجلائے بنی نضیر وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ و روز رستخیز يُرَدُّوْنَ باز گردانیدہ شوند از حشر گاہ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ بسوی سخت ترین عذابی کہ عذابِ دوزخ است و یکے از علامات شدت دوام اوست وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ و خدائے تعالےٰ غافل نیست عَمَّا تَعْمَلُوْنَ از آنچہ عہد شکنان می کنند و حفص بخطاب می خواند و مخاطب ہم یہود اند یا خطاب عام است اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ این گروہ آنانند کہ از بیخردی اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا خریدہ اند و بدل کردہ اند زندگانی محقر دنیا را بِالْاٰخِرَةِ بہ نعمت جاودانی آن سرائے دیگر فَلَا يُخَفَّفُ پس سبک کردہ نشود عَنْهُمُ الْعَذَابُ از ایشان عذاب در دنیا بنقصان جزیہ و نہ در آخرت بخروج از آتش وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ و نباشند ایشان کہ یاری دادہ شوند نہ در دُنیا بدفع آفات از ایشان و نہ در محشر بتخفیف عقوبات ؞

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى

وبہر آئینہ دادیم موسیٰ را کتاب وازپی درآوردیم بعدازوے پیغامبران را ودادیم عیسیٰ

ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا لَا

پسر مریم را نشانہای روشن وقوت دادیم اورا بروح القدس یعنی جبرئیل آیا ہرگاہ آورد پیغامبرے نزد شما آنچہ

تَهْوٰۤى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ؗ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿۸۷﴾ وَقَالُوْا

دوست ندارد نفسہای شما سرکشی کردید پس گروہی را دروغگو داشتید و گروہی را کشتید وگفتند

قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۸۸﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ

دلہائے ما درپردہ است بلکہ لعنت کردہ است ایشان را خدا بسبب کفر ایشان پس اندکے ایمان آرند وآنگاہ کہ آمد بدیشان

كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ

کتاب از نزدیک خدا یعنے قرآن باور کنندہ آنچہ بایشان است وبودند پیش ازین طلب فتح می کردند

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚۖ فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ؗ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى

بر مشرکان پس ہرگاہ آمد بایشان آنچہ میدانستند منکر شدند ویرا پس لعنت خدا است بر

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۹﴾

کافران

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى وبدرستیکہ ما عطا کردیم موسیٰ را الْكِتٰبَ توریت وَقَفَّيْنَا وازپے درآوردیم مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ازپس موسیٰؑ بفرستادگان چون یوشع وداؤد و سلیمان والیاس وزکریا ویحییٰ علیہم السلام وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ وعطا کردیم عیسےٰؑ را کہ پسر مریم بود الْبَيِّنٰتِ نشانہائی روشن ومعجزات ہویدا چون اخبار از غیب واحیائی موتی وَاَيَّدْنٰهُ ونیرومند گردانیدیم وقوت دادیم اورا بِرُوْحِ الْقُدُسِ بجان پاکیزہ ویا بجبرئیل کہ درہمہ وقت قرین عیسےٰؑ بودے یا باسم اعظم کہ ببرکت او مردہ زندہ گشتے یا انجیل کہ تازگی دل وزندگی جان ازان یافتندے رُباعی دل تازگی از حسن کلامت دارد ✦ جان زندگی از سماع نامت دارد ✦ ہرجا کہ دل واقفِ اسرار بود ✦ او نور صفائی پیامت دارد اَفَكُلَّمَا آیا ہرگاہ کہ از نزد ما جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ آمد بشما فرستادہ بِمَا لَا تَهْوٰۤى بآنچہ دوست ندارند اَنْفُسُكُمُ نفسہای شما آنرا وسخن او برو فق ہوا ومدعائی شما نباشد اسْتَكْبَرْتُمْ تعظیم نکردید وگردن نہادید فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ پس گروہے را از ایشان بدروغ داشتید چون محمدؐ وعیسیٰؑ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ وگروہے را بکشتید چون زکریاؑ ویحییٰؑ وَقَالُوْا وگفتند قُلُوْبُنَا غُلْفٌ دلہائے ما درغلاف است یعنی پوشیدہ از فہم وبازداشتہ شدہ از قبول قول محمدؐ بدین سخن ناامید میگردانیدند حضرت پیغمبر را از ایمان خود بقرآن ومتابعت آنحضرتؐ حق سبحانہ رد سخن ایشان می کند یعنے نہ چنان است کہ ایشان می گویند بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بلکہ خدائے تعالےٰ ایشان را راندہ است ومدد لطف از ایشان بازگرفتہ بِكُفْرِهِمْ بسبب ناگرویدن ایشان فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ پس اندکے از ایشان ایمان می آرند چون عبداللہؓ ابن سلام واصحاب او وَلَمَّا جَآءَهُمْ وآن ہنگام کہ بدیشان آمد كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ نوشتہ از نزدیک خدا کہ آن قرآن است مُصَدِّقٌ گواہ وموافق لِّمَا مَعَهُمْ مرآن کتاب را کہ با ایشان است در توحید ونبوت وحشر وآنچہ از اصول دین باشد ہ قبول نکردند ونگرویدند بدان وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ وحال آنکہ بودند پیش از نزول این کتاب کہ در وقت فرو ماندگی يَسْتَفْتِحُوْنَ طلب فتح ونصرت میکردند بدین کتاب وبکسیکہ این کتاب بدو فرود آید ہرگاہ کہ کفار عرب قصد یہود کردندے وکار برایشان تنگ شدے دستہا بر داشتہ گفتندے بارخدایا نصرت میخواہیم از تو بمحمدؐ کہ رسول آخر الزمان است

عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بر آنان کہ نگرویدہ اند از مشرکان عرب فَلَمَّا جَآءَهُمْ پس آن وقت کہ آمد بدیشان مَّا عَرَفُوْا آنکس کہ شناختہ بودند كَفَرُوْا بِهٖ کافر شدند بدو چہ ایشان را گمان آن بود کہ آن پیغمبر از بنی اسرائیل خواہد بود چون از بنی اسمٰعیل بود بدو کافر شدند فَلَعْنَةُ اللّٰهِ پس لعنت خدای عَلَى الْكٰفِرِيْنَ بر کافران یعنی بر ایشان کہ الذی خود کار ... بر ایشان طلب فتح میکردند ... فتح و نصرت تحصیل بدان کافر ایشان است۔

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ

بد چیز است آنچه فروختند عوض وے خویشتن را که کافر شوند بآنچه فرود آورده است خدا یعنی قرآن بسبب حسد بر آن که فرود آرد خدا

مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ وَ

برحمتِ خود بر هر که خواهد از بندگان خود پس بازگشتند بر خشمے بالائے خشمے و

لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۹۰﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا

و کافران راست عذاب خوار کننده و چوں گفته شود ایشان را ایمان آرید بآنچه فرود آورده است خدا گویند

نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا

ایمان می آریم بآنچه فرود آورده شد بر ما و ایشان کافر می شوند بآنچه بجز وی ست حال آن که او راست است باور کننده آنچه

مَعَهُمْ ؕ قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۱﴾ وَلَقَدْ

با ایشان است بگو پس چرا می کشتید پیغامبرانِ خدا را پیش ازین اگر مومن بودید و هر آئینه

جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿۹۲﴾

آمد بشما موسے بالنشانهائے روشن پس گرفتید گوساله را پس از وے و شما ستمگار بودید

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ بد چیزی است که ایشان فروختند به آن چیز اَنْفُسَهُمْ بهرهٔ نفسهائے خود را و آن چیز کدام است اَنْ يَّكْفُرُوْا آنکه کافر می شوند بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بآنچه خدا فرو فرستاده است که آن قرآن است بَغْيًا از جهت حسد یعنی رشک می برند اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ بآنکه فرو فرستد خدا مِنْ فَضْلِهٖ فضل خود را که کتاب و وحی است عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ بر آن کس که خواهد مِنْ عِبَادِهٖ از بندگانِ خود که سزاوار آن باشد فَبَآءُوْ پس بازگشتند جهودان بِغَضَبٍ بخشم از خدا یا مستحق گشتند خشمے را عَلٰى غَضَبٍ بالای خشمی دیگر خشمے بانکار عیسےٰؑ و انجیل و خشمے بانکار محمدؐ و قرآن وَلِلْكٰفِرِيْنَ و مر کافران راست عَذَابٌ مُّهِيْنٌ عذاب خوار کننده وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ و چون گویند مر جهودان را که اٰمِنُوْا بگروید بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بآنچه خدا فرد فرستاده از انجیل و قرآن قَالُوْا نُؤْمِنُ گویند می گرویم بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا بآنچه بما فرستاده شد یعنی توریت وَيَكْفُرُوْنَ و کافر می شوند بِمَا وَرَآءَهٗ بدانچه جز کتاب ایشان است وَهُوَ الْحَقُّ و آن ماورا یعنی انجیل و قرآن درست و راست است مُصَدِّقًا در حالتی که آن حق باور دارنده است لِّمَا مَعَهُمْ مر آن کتاب را که با ایشان است و از اینجا کفر ایشان بتوریت نیز لازم می آید چه کفر به آنچه موافق چیزی است کفر باشد به آن چیز قُلْ بگو اے محمدؐ در جواب آن که می گویند بتوریت ایمان داریم فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ پس چرا می کشتید اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ پیغمبران خدا را مِنْ قَبْلُ پیش ازین اِنْ كُنْتُمْ اگر بودید شما مُّؤْمِنِيْنَ گرویدگان بتوریت وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى و هر آئینه که آمد بشما موسیٰ بِالْبَيِّنٰتِ به نشانهائی درست و پیغامهائی راست که احکام الواح است ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ پس شما فرا گرفتید گوساله را بخدائی مِنْ بَعْدِهٖ از پس رفتن موسیٰ علیه السلام بطور وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ و شما بیداد گرانید بر نفسهائے خود۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ

واٰنگاه که گرفتیم　پیمان شما　و برداشتیم　بالای شما　طور را　گفتیم بگیرید آنچه دادیم شمارا　بقوت　و بشنوید

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

گفتند　بزبان حال شنیدیم و نافرمانی کردیم　و در خور کرده شد در دلهای ایشان دوستی گوساله را بسبب کافر بودن ایشان بگو بد چیز است

يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۹۳﴾ قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ

آنچه می فرماید شمارا　ایمان شما　اگر هستید　از اهل ایمان　بگو　اگر هست　شمارا　سرای بازپسین

عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۴﴾

نزدیک خدا　بتخصیص　بجز از مردمان دیگر　پس آرزو کنید مرگ را　اگر هستید　راست گوئی

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۹۵﴾ وَلَتَجِدَنَّهُمْ

و هرگز آرزو نکنند او را هیچ گاه بسبب آنچه پیش فرستاده است دستهای ایشان و خدا داناست　بستمگاران　و هر آئینه یابی ایشان را

اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ

حریص ترین مردم　بر　زندگانی　و حریص تر از آنانکه مشرک اند دوست می دارد یکے از ایشان　کاش عمر داده شود　هزار

سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ ۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾ ع

سال　و نیست رهاننده وی　از عذاب　آنکه　عمر داده شود　و خدا بیناست　به آنچه می کنند

وَاِذْ اَخَذْنَا و یاد کنید چون فرا گرفتیم مِيْثَاقَكُمْ پیمان شما را وَرَفَعْنَا و برداشتیم فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ بر زبر سر شما کوهی را که منسوب بود بطور بن اسمعیل از کوه های
فلسطین و آن شهری است از بلاد شام خُذُوْا گفتیم که فرا گیرید مَآ اٰتَيْنٰكُمْ آنچه بشما داده ایم یعنی توریت بِقُوَّةٍ بعزم درست و جد تمام وَّاسْمَعُوْا و بشنوید یعنی فرمان برید قَالُوْا
گفتند آشکارا سَمِعْنَا شنودیم و پذیرفتیم و پنهان با خود گفتند وَعَصَيْنَا و نافرمانی کردیم یا شنیدیم بگوش و عاصی شدیم بدل وَاُشْرِبُوْا و خورانیده شدند یعنی درآورده شد فِىْ قُلُوْبِهِمُ
الْعِجْلَ در دلهای ایشان دوستی گوساله را بِكُفْرِهِمْ بسبب جحود و انکار ایشان قُلْ بِئْسَمَا يَاْمُرُكُمْ بگو ای محمد بد چیزی است آنچه میفرماید شما را بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ آن چیز ایمان شما
و آن کفر است به قرآن و بمحمد اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر هستید شما گرویدگان بخدا چرا اگر کسی مؤمن باشد ایمان او را بکفر نمی فرماید و جهودان باین همه دعوی گفتند که بهشت جز ما را نخواهد بود
حق تعالی جل علی فرمود که قُلْ بگو ای محمد در جواب این دعوی ایشان که اِنْ كَانَتْ اگر هست بزعم شما لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ مر شما را سرای آخرت و نعمت بهشت عِنْدَ اللّٰهِ نزدیک خدا
خَالِصَةً پاکیزه و خاص مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ بی دیگر مردمان فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ پس آرزو کنید مرگ را اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر هستید شما راست گویان در آنکه بهشت خالصه از آن
شماست چه بی مرگ بدان رسیدن نتوان پس آرزوی مرگ از علامات اشتیاق لقاست پس هر که آرزومند تر بود بمرگ مشتاق تر باشد بلقا فردا که است که دست را رساند بدوست آن کیست که او را ترسان از آن
نبود وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا و آرزو نکنند جهودان مرگ را هرگز بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ آنچه پیش فرستاده است دستهای ایشان از قتل انبیاء و تغییر نعت مصطفی علیه السلام وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ
بِالظّٰلِمِيْنَ و خدای داناست بستمگاران و بجزای ایشان وَلَتَجِدَنَّهُمْ و هر آئینه یابی تو جهودان را اَحْرَصَ النَّاسِ حریص ترین مردمان عَلٰى حَيٰوةٍ بر زندگانی دنیا وَمِنَ
الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا و از آن کسانی که شرک آورده اند یعنی کفار عرب و اصح آنست که مراد اینجا مشرکان مجوس اند زیرا که هیچکس را زندگانی دنیا دوست تر از ایشان نیست يَوَدُّ اَحَدُهُمْ
دوست میدارد یکے از ایشان یعنی از گبران لَوْ يُعَمَّرُ کاش عمر داده شود اَلْفَ سَنَةٍ هزار سال و ازین است تحیت مجوس که چون بهم رسند گویند که هزار سال بزی و بعضے از علما گفتن این لفظ مکروه داشته اند

وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ و نیست که رهاننده او باشد مِنَ الْعَذَابِ از عذاب اَنْ يُّعَمَّرَ آنکه عمر داده شود یعنی طول عمر او دافع عذاب الهی نیست وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ و خدای بیناست بِمَا يَعْمَلُوْنَ آنچه می کنند یهود و

مجوس و غیر ایشان و بعضے از یهود میگفتند که صاحب محمد جبرئیل است و او وحی بد فرو می آرد و اسلاف ما را از جبرئیل زحمت بسیار رسیده است و اکثر بلا و عذاب بر آبای ما بواسطه او نازل شده اگر بجای او میکائیل بودی ما بابی القاسم ایمان می آوردیم حق سبحانه فرمود که ۔

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا

بگو هرکه باشد دشمن جبرئیل را چه زیان میکند پس بتحقیق جبرئیل فرود آورده است قرآن را بر دل تو بحکم خدا باور دارنده

لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٩٧﴾ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَ

آنچه پیش وی ست و راه نما و مژده دهنده اهل ایمان را هرکه باشد دشمن خدا را و

مَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿٩٨﴾ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ

فرشتگان وے را و پیغامبران ویرا و جبریل و میکائیل را پس هر آئینه خدا دشمن است آن کافران را و هر آئینه فرود آوردیم

اِلَيْكَ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ۚ وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿٩٩﴾ اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا

ما بسوی تو نشانهای روشن و کافر نمی شوند بآنها مگر بدکاران آیا هرگاه بستند پیمان را بر انداخت

نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٠﴾ وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ

آن را گروهے از ایشان بلکه اکثر ایشان باور نمیدارند و هرگاه که آمد بایشان پیغامبرے از

عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ

نزد خدا باور دارنده آنچه با ایشان است افگند گروهے ازان قوم که داده شده اند کتاب

كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠١﴾

آن کتاب خدارا پس پشت خویش گویا نمی دانند

قُلْ بگوے محمد مَنْ كَانَ هرکه باشد عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ دشمن مر جبرئیل را و این نامے است عبرانی یا سریانی و معنے او عبد الله و او امین خزائن وحی خدای باشد پس هرکه دشمن وی بود گو از خشم بمیرد فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ پس بدرستیکه او فرو می آرد قرآن را عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ بر دل تو بفرمان خدا مُصَدِّقًا درحالتی که قرآن تصدیق کننده است لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مر آن چیزی را که پیش از وی نازل شده و حالا با ایشان است از کتب منزله چون توریت و زبور وَهُدًى و قرآن راه نماینده است بحق وَّبُشْرٰى و مژده دهنده لِلْمُؤْمِنِيْنَ مر گرویدگان را بنجات و درجات مَنْ كَانَ هرکه باشد عَدُوًّا لِّلّٰهِ دشمن مر خدا را وَمَلٰٓئِكَتِهٖ و فرشتگان او را وَرُسُلِهٖ و فرستادگان او را وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ و این دو فرشته مقرب را فَاِنَّ اللّٰهَ پس تحقیق که خدائے تعالی عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ دشمن است مر کافران را که دشمن ملائکه و رسل اند وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ و هر آئینه ما فرستادیم بسوی تو اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ نشانهائے روشن یا آیتهائے درست و راست یعنے قرآن وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ و کافر نشوند بدین آیتها اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ مگر بیرون رفتگان از فرمان خدای اَوَكُلَّمَا آیا هرگاه که یهود عٰهَدُوْا عَهْدًا عهد کردند عهد کردنے نَّبَذَهٗ بشکستند آن را فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ گروہی از ایشان بَلْ اَكْثَرُهُمْ بلکه بسیارے از ایشان لَا يُؤْمِنُوْنَ نمی گروند بتوریت وَلَمَّا جَآءَهُمْ و آن هنگام که آمد بایشان رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ فرستاده از نزدیک خدا یعنے محمد صلی الله علیه وسلم مُصَدِّقٌ باور دارنده لِّمَا مَعَهُمْ مر توریت را که با ایشان است نَبَذَ فَرِيْقٌ بیفگندند گروہے مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ از آنان که عطا داده شده اند توریت یعنے علمائی ایشان بینداختند كِتٰبَ اللّٰهِ توریت را یا قرآن را وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ پس پشت خودها كَاَنَّهُمْ گویا که آن علما لَا يَعْلَمُوْنَ نمیدانند که آن کلام الله است و محمد رسول الله صلی الله علیه وعلی آله واصحابه وسلم ❊

وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ

وپیروی کردند آنچہ خواندند شیطانان در سلطنت سلیمان و کافر نشد سلیمان ولیکن

الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

شیطانان کافر شدند می آموختند مردمان را جادو وپیروی کردند آنچہ فرود آوردہ شد بر دو فرشتہ

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ

در بابل ہاروت و ماروت و نمی آموزند ہیچ کس را تا آنکہ گویند جز این نیست کہ ما

فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَ

بلائیم پس تو کافر مشو پس یاد می گیرند از ایشان افسونے کہ جدائی می افگنند بسبب وی درمیان مرد و زن او

مَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّھُمْ وَلَا

ونیستند ایشان زیان رسانندہ بسحر ہیچکس را مگر بارادۂ خدا وایشان یاد میگیرند آنچہ زیان میرساند ایشان را و

يَنْفَعُھُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ڜ وَ

سود ندہد ایشان را و ہر آئینہ دانستہ اند ہر کہ بستاند جادو نیست اورا در آخرت ہیچ بہرہ و ہر آئینہ

لَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَھُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾

بد چیز است آنچہ فروختند عوض وی خویشتن را کاشکی می دانستند

وَاتَّبَعُوْا وپیروی کردند این یہود مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ آن چیز را کہ میخواندند دیوان عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ در زمان پادشاہی سلیمانؑ و آنچنان بود کہ دیوان در عہد سلیمانؑ شعبدہای صد رنگ و بانیرنگہاے کہانت در آمیختہ نوشتہ بودند و میان اراذل و جہال شایع شدہ بود سلیمانؑ بر آن حال اطلاع یافتہ بفرمود تا آن نوشتہا را آوردند و در صندوقے نہادہ مقفل ساختہ در زیر تخت خود دفن کرد و بعد از وفات سلیمانؑ دیوان آنرا از زیر تخت وی بیرون آوردہ چنان فرا نمودند کہ سلیمانؑ بآن سحرہا و شعبدہا پادشاہی می کرد و بعد از آن یہود سلیمانؑ را بسحر نسبت میدادند حق سبحانہ ابرای ذمۂ وی را فرمود کہ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ و ہرگز کافر نشد سلیمان یعنے سلیمانؑ جادو نکرد وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ ولیکن دیوان در زمان او كَفَرُوْا کافر شدند يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ در می آموختند مردمان را السِّحْرَ جادو وَمَآ اُنْزِلَ و دیگر یہود متابعت کردند آن چیز را کہ فرو فرستادہ شدہ از سحر عَلَى الْمَلَكَيْنِ بر دو فرشتہ بِبَابِلَ در شہر بابل هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ نام آن دو فرشتہ است و ایشان بر آدمیان گنہگار طعنہ می زدند حق تعالیٰ فرمود کہ ایشان بستۂ نفس و ہوا اند و اگر شما را نیز ہمان حالت کہ ایشان راہست بودے صدور عملہائے بدتر از افعال ایشان از شما امکان داشتی ایشان استبعاد نمودند و حق سبحانہ نفس بشری را بدیشان داد و برای حکومت خلق بر زمین فرستاد ایشان بر زمین آمدہ بر زنے زہرہ نام عاشق شدند و بسبب شرب خمر بر قتل بناحق و سجدۂ صنم اقدام نمودند و حق تعالیٰ ایشان را از صعود بر آسمان منع کرد و عذاب بر ایشان در این جہان مقرر شدہ و حالا در چاہ بابل بموی سر آویختہ معذب اند و انزال سحر بر ایشان بجہت آن بود کہ در آن زمان سحرہ دعوی نبوت میکردند و حق سبحانہ در زمان حکومت ایشان و قبل از معصیت این علم بر ایشان فرستاد و گویند بوجہ الہام ایشان را کیفیت این علم در آموخت تا جمعے زیرک آنرا تعلیم دہند و ایشان بر کیفیت سحر و حقیقت آن مطلع شدہ معارض مدعیان نبوت گردند وَمَا يُعَلِّمٰنِ و نیاموزانند این دو فرشتہ درین وقت کہ در چاہ اند مِنْ اَحَدٍ ہیچ یکے را حَتّٰى يَقُوْلَآ تا وقتیکہ گویند پیش از آموزانیدن آنکس را کہ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ جز این نیست کہ ما آزمایش خلقیم از خدای فَلَا تَكْفُرْ پس تو کافر مشو بر اعتقاد کردن کہ بر عمل سحر گناہی مترتب نیست فَيَتَعَلَّمُوْنَ پس می آموزند مِنْهُمَا از آن دو ملک مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ آن چیزی را کہ جدائی افگنند بآن بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ میان مرد و زن او وَمَا هُمْ و نیستند جادوان بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ ضرر رسانندہ بسحر مِنْ اَحَدٍ ہیچکس را اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ مگر بقضا و قدر خدای وَيَتَعَلَّمُوْنَ و می آموزند مَا يَضُرُّھُمْ آنچہ ایشان را زیان رساند وَلَا يَنْفَعُھُمْ و سود نکند ایشان را وَلَقَدْ عَلِمُوْا و ہر آئینہ نیک دانستند یہود لَمَنِ اشْتَرٰىهُ ہر کہ سحر را بخرد یعنی بیاموزد و کار بندد مَا لَهٗ نیست مر او را فِي الْاٰخِرَةِ در آن سرای مِنْ خَلَاقٍ بہرہ از نیکوئی وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ و بد چیزی است آنکہ فروختند بدان اَنْفُسَھُمْ نفسہای خود را یعنی سحر را اختیار کردند لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اگر ہستند ایشان کہ دانند زیان این سودا۔

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٠٣﴾ ع ١٢

و اگر ایشان ایمان می آوردند وتقوی میکردند هر آیینه ثواب از نزدیک خدا بهتر بودی کاش می دانستند

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ

ای مومنان مگوئید راعنا و بگوئید اُنظرنا ونیک بشنوید و کافران راست

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٠٤﴾ مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ

عذاب درددهنده دوست نمیدارند آنانکه کافر شدند از اهل کتاب ومشرکان که فرود

يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

آورده شود برشما هیچ نیکی از پروردگارشما وخدا مخصوص میکند بنجشائش خود هرکرا خواهد

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿١٠٥﴾ مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ

وخدا خداوند فضل بزرگست هرچه نسخ می کنیم از آیتے یا فراموش میگردانیم آن رامی آریم بهتر

مِّنْهَاۤ اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٦﴾

ازوے یا مانندوے آیا نه دانسته که خدا برهمه چیز تواناست

وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا واگر این جهودان گرویدندی به محمدؐ وَاتَّقَوْا پرهیز کردندی از سحر وکیش یهودی پاداش یافتندی پوشیده نیست لَمَثُوْبَةٌ هرآیینه پاداش مِّنْ
عِنْدِ اللّٰهِ از نزدیک خدای خَيْرٌ بهتر است از رشوت که بر کتمان نعت پیغمبر می ستانند لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ اگر بودی که بدانستندی يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ای کسانیکه گرویده اید
لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا مگوئید لفظ راعنا در وقت مکالمه با محمدؐ که یهود گفتار شما را دستاویز ساخته بآن حضرتؐ این کلمه میگویند و در لغت ایشان دشنام فاحش است ومومنان بدان
معنے می گفتند که مراعات کن سخنان مارا یعنے بشنو حق سبحانه فرمود که این کلمه مگوئید وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وبگوئید انظرنا یعنے بنگر بسوئے ما وَاسْمَعُوْا وبشنوید حکم خدا را بسمع
قبول وَلِلْكٰفِرِيْنَ ومر کافران راست یعنے آنهارا که برسبیل مذمت این کلمه میگویند عَذَابٌ اَلِيْمٌ عذابی دردناک که هرگز انقطاع نیابد مَا يَوَدُّ دوست ندارند
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا آنانکه حق را پوشیده اند مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ از اهل کتاب یعنے یهود وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ ونه مشرکان اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ آنکه فرود فرستاده
شود برشما مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ هیچ نیکوئی از نزد پروردگار شما مراد وحی است وقرآن که جامع همه چیزها است یعنے یهود نمی خواستند که نبوت بآل اسمٰعیل انتقال کند و
مشرکان را داعیه آن بود که پیغمبری بولید مغیره و یا نعیم ثقفی رسد وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ وخدائے اختصاص میدهد بِرَحْمَتِهٖ به نبوت و وحی خود مَنْ يَّشَآءُ هرکرا میخواهد
وَاللّٰهُ وخدای ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ خداوند فضل بزرگ است بر هرکه خواست او را نبوت داده و در صفت فضل بعظمت اشعاری است بر آنکه فرد فضل و فضلیست
افزون از عدد + لطف او لطفیست بیرون از شمار مَا نَنْسَخْ هرچه منسوخ می گردانیم مِنْ اٰيَةٍ از آیت قرآن بر وفق مصالح خلق و مقتضائے زمان اَوْ نُنْسِهَا یا
فراموش می گردانیم آن را و از دلها می بریم نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَاۤ بیاریم بهترے از آن آیت منسوخه چنانچه مصابرت یک غازی را با ده تن از کافران منسوخ کرد و با دو تن مقرر ساخت اَوْ
مِثْلِهَا یا بیاریم مانند آنکه نسخ کرده ایم در منفعت و مثوبت با وجود رعایت مصلحت چون تحویل قبله از بیت المقدس بکعبه اَلَمْ تَعْلَمْ آیا نمیدانی خطاب با منکران نسخ است
جهودان در نسخ مجادله میکردند و می گفتند که آن پشیمانی است و بر خدای روا نیست و از حکمت الٰهی و مصلحت پادشاهی در نسخ احکام غافل و جاهل بودند حق تعالی می فرماید که ای
منکر نسخ و مجادل آیا معلوم نداری یعنی نمیدانی اَنَّ اللّٰهَ آن را که حق سبحانه عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ بر همه چیزها از محو و اثبات و نسخ و انشاء قَدِيْرٌ تواناست بر کمال ۞

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللّٰهَ لَهُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ

آیا ندانستہ کہ خدا راست پادشاہی آسمان ہا و زمین و نیست شمارا بجز خدا

مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿١٠٧﴾ أَمْ تُرِيْدُوْنَ أَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى

ہیچ دوست و یاری دہندہ آیا میخواہید کہ سوال کنید پیغمبر خود را چنانکہ سوال کردہ شد موسی

مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿١٠٨﴾

پیش ازین و ہر کہ بستاند کفر را عوض ایمان پس ہر آئینہ گم کرد میانہ راہ را

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ

دوست داشتند بسیاری از اہل کتاب کہ کافر گردانند شمارا بعد از ایمان شما بسبب حسد از

عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى

نزدیک نفوس خود پس از آن کہ واضح شد برایشان حق پس درگذرانید و روبگردانید تا آنکہ

يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ ؕ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٠٩﴾

آرد خدا فرمان خود را ہر آئینہ خدا بر ہمہ چیز توانا ست

أَلَمْ تَعْلَمْ آیا ندانستی أَنَّ اللّٰهَ آنکہ بتحقیق خدای است بیشک لَهُ مرا ور است مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ پادشاہی آسمانہا و زمین پس ہرچہ خواہد کند وَمَا لَكُمْ و نیست مرشمارا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جز خدای مِنْ وَّلِيٍّ دوستے کہ از وبشما نفعے رسد وَّلَا نَصِيْرٍ و نہ یارے کہ از شما دفع ضرر کند أَمْ تُرِيْدُوْنَ آیا می خواہید أَنْ تَسْـَٔلُوْا آنکہ سوال کنید رَسُوْلَكُمْ پیغمبر خود را كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى ہم چنانکہ سوال کردہ شدہ بود موسیٰ مِنْ قَبْلُ پیش ازین جہودان می گفتند کہ محمد باید کہ کتابی بیکبار بیارد چنانچہ موسیٰ آوردہ بود حق تعالیٰ فرمود کہ شما از محمد ہمان می طلبید از سوالہاے متعصبانہ کہ پدران شما از موسیٰ می طلبیدند وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيْمَانِ و ہر کہ بدل کند کفر را بایمان یعنے کفر را برایمان بگزیند فَقَدْ ضَلَّ پس ہر آئینہ کہ گمراہ گشتہ است سَوَآءَ السَّبِيْلِ از میان راہ راست وَدَّ كَثِيْرٌ دوست می دارند بسیارے مِّنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ از اہل توریت چون فنحاص بن عازورا کہ دانشمند ایشان بود و امثال او از احبار لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ آنکہ باز گردانند مرشمارا مراد حذیفہؓ بن یمان و عمار بن یاسرؓ است کہ فنحاص و یاران او مرایشان را دعوت بہ یہودیت میکردند حق سبحانہ فرمود کہ یہود میخواہند کہ بگردانند شمارا مِّنْۢ بَعْدِ إِيْمَانِكُمْ از پس ایمان شما كُفَّارًا ناگرویدگان حَسَدًا از روی حسد مِّنْ عِنْدِ أَنْفُسِهِمْ از نزدیک نفسہای ایشان یعنی این حسد بمقتضائے طبع ایشان است نہ بفرمودہ کسی مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ از پس آنکہ روشن گشت لَهُمُ الْحَقُّ مرایشان را آنچہ راست و درست است یعنی رسالت محمد و حقیقت قرآن و صحت دین اسلام فَاعْفُوْا پس درگذرانید ای مسلمانان و بگذرید از قتال بایشان وَاصْفَحُوْا روی بگردانید از ایشان حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِأَمْرِهٖ تا وقتیکہ بیارد خدای فرمان خود را کہ حکم است بقتال یا امر بجزیہ إِنَّ اللّٰهَ بدرستیکہ خدای عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بر ہمہ چیز ہا از تعذیب و انتقام قَدِيْرٌ توانا است ۔

وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوۡا لِاَنۡفُسِکُمۡ مِّنۡ خَیۡرٍ تَجِدُوۡہُ

و برپا دارید نماز را و بدہید زکوۃ را و آنچہ پیش می فرستید برای خویشتن از نیکو کاری خواہید یافت آنرا

عِنۡدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۱۱۰﴾ وَقَالُوۡا لَنۡ یَّدۡخُلَ الۡجَنَّۃَ اِلَّا

نزدِ خدا ہر آئینہ خدا بآنچہ می کنید بیناست و گفتند ہرگز بہ بہشت در نیاید مگر آنکہ

مَنۡ کَانَ ہُوۡدًا اَوۡ نَصٰرٰی ؕ تِلۡکَ اَمَانِیُّہُمۡ ؕ قُلۡ ہَاتُوۡا بُرۡہَانَکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ

یہود باشد یا ترسا این آرزوہای باطلہ ایشان است بگو آرید دلیل خود را اگر ہستید

صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۱۱﴾ بَلٰی ٭ مَنۡ اَسۡلَمَ وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ وَہُوَ مُحۡسِنٌ فَلَہٗۤ اَجۡرُہٗ

راست گو بلے ہر کہ منقاد کرد روئی خود را برای خدا و وی نیکو کار باشد پس او راست مزد او

ع ۱۳ ۳ عِنۡدَ رَبِّہٖ ۪ وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ وَلَا ہُمۡ یَحۡزَنُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾ وَقَالَتِ الۡیَہُوۡدُ لَیۡسَتِ

نزد پروردگار خویش و نیست ترس بر ایشان و نہ ایشان اندوہگین شوند و گفتند یہود نیستند

النَّصٰرٰی عَلٰی شَیۡءٍ ۪ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیۡسَتِ الۡیَہُوۡدُ عَلٰی شَیۡءٍ ۙ وَّ

ترسایان بر ہیچ چیز و گفتند ترسایان نیستند یہود بر ہیچ چیز و

ہُمۡ یَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ ؕ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ مِثۡلَ قَوۡلِہِمۡ ۚ

ایشان ہمہ می خوانند کتاب را ہمچنین گفتند آنانکہ نمیدانند یعنی مشرکان گفتند مانند قول ایشان

وَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوۃَ و بپای دارید نماز را وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ و بدہید زکوۃ مال را وَمَا تُقَدِّمُوۡا و آنچہ از پیش بفرستید لِاَنۡفُسِکُمۡ از برای خود مِّنۡ خَیۡرٍ از مال دنیا بر سبیل
صدقات و نفقات و انواع خیرات تَجِدُوۡہُ بیابید آنرا نوشتہ عِنۡدَ اللّٰہِ نزدیک خدا یا ثواب آن بیابید نزدیک وی اِنَّ اللّٰہَ بدرستیکہ خدای بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ بآنچہ شما میکنید از خیر و صدقہ بیناست وَقَالُوۡا و گفتند جہودان یا ترسایان لَنۡ یَّدۡخُلَ الۡجَنَّۃَ ہرگز در نیاید در بہشت اِلَّا مَنۡ کَانَ مگر
آنکہ باشد ہُوۡدًا یہودی اَوۡ نَصٰرٰی یا نصرانی یعنی یہود گفتند کہ بہ بہشت نروند مگر جہودان و نصرانی گفتند کہ بہ بہشت نروند الا ترسایان تِلۡکَ این دعوی از
ہر دو طائفہ اَمَانِیُّہُمۡ آرزوہای باطلہ ایشان است قُلۡ ہَاتُوۡا بگوای محمد بیارید بُرۡہَانَکُمۡ حجت خود را بدین دعوی اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ اگر ہستید شما راست
گویان در قول خود بَلٰی نہ چنین است کہ ایشان میگویند بلکہ مَنۡ اَسۡلَمَ ہر کہ تسلیم کرد وَجۡہَہٗ لِلّٰہِ ہمہ خود را برای اطاعت خدای وَہُوَ مُحۡسِنٌ و او نیکو کار است در کردار
و گفتار فَلَہٗۤ اَجۡرُہٗ پس مر آنکس راست مزد کار او عِنۡدَ رَبِّہٖ نزد آفریدگار او وَلَا خَوۡفٌ عَلَیۡہِمۡ و ہیچ ترسے نباشد بر ایشان از فوت مزد ایشان وَلَا ہُمۡ
یَحۡزَنُوۡنَ و نہ ایشان اندوہناک باشند از تصور زوال آن مزد جمعی از نصارائے بنی نجران بمدینہ آمدند و با روساء یہود مناظرہ نمودہ ہر فرقہ در ابطال دین دیگرے غایت
سعی بتقدیم رسانیدند و حق سبحانہ این آیت فرستاد وَقَالَتِ الۡیَہُوۡدُ و گفتند جہودان لَیۡسَتِ النَّصٰرٰی نیستند گروہ ترسایان عَلٰی شَیۡءٍ بر چیزے از دین حق
وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی و گفتند ترسایان لَیۡسَتِ الۡیَہُوۡدُ نیستند جہودان عَلٰی شَیۡءٍ بر چیزے از دین کہ معتد بہ باشد وَّہُمۡ و حال آنکہ ہمہ ایشان یَتۡلُوۡنَ الۡکِتٰبَ میخوانند کتاب خدا را
یعنی یہود از توریت میدانند کہ نصاری بجہت اثبات زن و فرزند مر حق را بر باطل اند و ترسایان در انجیل میخوانند کہ یہود بجہت انکار عیسٰے و انجیل کافر و بیحاصل اند کَذٰلِکَ ہمچنین

مگر این را میگویند قَالَ الَّذِیۡنَ گفتند آنانکہ لَا یَعۡلَمُوۡنَ ہیچ نمیدانند و مراد اہل کتاب نیستند چون مجوس و مشرکان عرب مِثۡلَ قَوۡلِہِمۡ مانند گفتار یہود و نصاری یعنے گفتار ایشان ہمین گفتند کہ جہود و ترسا بر حق نیستند ۔

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۱۳﴾ وَمَنْ

پس خدا حکم کند میان ایشان روز قیامت در آنچه اختلاف می کنند در آن و کیست

اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا

ستمگارتر از آن که منع کرد مسجدهای خدا را از آنکه یاد کرده شود نام خدا در وی و کوشش کرد در ویرانی آنها

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا

این گروه نمی سزد ایشان را که در آیند در مسجدها مگر هراسان ایشان راست در دنیا

خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۱۴﴾ وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ق

خواری و ایشان راست در آخرت عذاب بزرگ و خدا راست مشرق و مغرب

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۱۵﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ

هر سو که رو آرید همانجاست روی خدا هر آینه خدا فراخ نعمت است و داناست و گفتند بگرفت خدا

وَلَدًا لا سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿۱۱۶﴾

فرزند پاکی او راست بلکه او راست آنچه در آسمانها و زمین است هر کسی برای وی فرمانبردارند

فَاللّٰهُ يَحْكُمُ پس خدا داوری کند بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ میان ایشان در روز رستخیز فِيْمَا كَانُوْا در آن چیزی که هستند ایشان فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ که در آن اختلاف میکنند از حق و باطل وَمَنْ اَظْلَمُ و کیست ستمگارتر مِمَّنْ مَّنَعَ از آنکس که باز داشت مَسٰجِدَ اللّٰهِ مسجدهای خدای را اَنْ يُّذْكَرَ از آنکه یاد کرده شود فِيْهَا اسْمُهٗ در آنجا نام خدای تعالی یعنی تمکن داشت که در مساجد خدای تعالی را یاد کنند و پرستش نمایند وَسَعٰى و سعی نمود فِيْ خَرَابِهَا در ویرانی آن مساجد و آن بخت نصر بابلی بود یا طیطوس رومی که بیت المقدس را خراب کرد و احبار را بقتل رسانید یک مسجد را بلفظ جمع یاد کرد بجهت تعظیم یا آنکه هر موضعی از وی مسجدی است یعنی محل سجده اُولٰٓئِكَ آن گروه که در منع ذکر و خرابی مسجد کوشیدند مَا كَانَ لَهُمْ نیست مر ایشان را و نه سزد اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ آن که در آیند در آن مسجد اِلَّا خَآئِفِيْنَ مگر ترسکاران و این صورت در زمان دولت اسلام ظهور یافت که ترسایان را توانست رفتن در مسجد اقصی نیست از ترس مسلمانان لَهُمْ مر ترسایان راست فِي الدُّنْيَا در این جهان خِزْيٌ رسوائی و خواری و جزیه دادن وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ و مر ایشان راست در آن سرای عَذَابٌ عَظِيْمٌ عذابی بزرگ وَلِلّٰهِ و مر خدا راست الْمَشْرِقُ جای بر آمدن آفتاب وَالْمَغْرِبُ و جای فرو رفتن آن آورده اند که جمعی از لشکریان حضرت رسالت پناه شبی بسبب ابر تاریکی در سمت قبله اختلاف کردند و هر کسی تحری کرده برای خود محرابی ساختند و چون روشن شد خطوط محاریب ایشان از سمت قبله منحرف بود و چون بمدینه رسیدند باعاده و قضای آن نماز از حضرت رسالت پناه اجازت خواستند و این آیت نازل شد که بعد از آن که تحری کرده ادا کرده اند نماز حاجت نیست بجهت که همه جهات از آن اوست در تحقیق فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا پس هر کجا که روی آرید فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ پس آنجا وجه خدای است یعنی جهت طاعت اوست و محققان را در تحقیق این آیت نکته ایست که از آن جمله زبان عالی بیان حضرت حقایق رتبت ولایت منقبت خلدت ظلال هدایته درین ابیات اشارتی بدان می فرماید مثنوی از پی اینما تولوا خوان + ثم وجه الله شنو تم ان + یعنی آنسو که روی قصد آری + تا تحق بند گیش بگذاری + وجه حق کان بود حقیقت او + باشد آنجا بسوی او کن رو + هیچ جا را نکرد استثنا + پس بود عین حق عیان همه جا + عارف حق شناس را باید + که بهر سوی دیده بکشاید + بیند آنجا جمال حق پیدا + نگسلد از جمال حق قطعا + اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدای وَاسِعٌ بزرگ مغفرت است و بسیار عطا عَلِيْمٌ داناست بمصالح احوال مسلمانان وَقَالُوا و گفتند یعنی باکان از یهود و نصاری

اتَّخَذَ اللّٰهُ فرا گرفت خدای وَلَدًا فرزندی یعنی عزیر و مسیح سُبْحٰنَهٗ پاکی و بی عیبی او راست بَلْ نه چنان است که ایشان میگویند بلکه لَّهٗ مراو راست مَا فِي السَّمٰوٰتِ آنچه در آسمانها

است وَالْاَرْضِ و آنچه در زمین است و چون اهل آسمان و زمین همه مملوک و مربوب وی باشند پس عیسی و عزیر ولد او نتوانند بود چه ولد نمی باشد الا از جنس والد و این المملوک من المالک كُلٌّ همه آنچه در زمین و آسمان باشد لَّهٗ قٰنِتُوْنَ مراورا فرمانبردارانند یعنی مغلوب اند در تحت تصرف قدرت

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ وَاِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ﴿١١٧﴾

آفریننده آسمانها و زمین است و چون میکند کاری پس جز این نیست که می گوید اورا بشو پس می شود

وَقَالَ الَّذِيۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ ؕ كَذٰلِكَ قَالَ

و گفتند آنانکه هیچ نمی دانند (یعنی مشرکان) چرا با ما سخن نه میگوید خدا یا نمی آید بما نشانه هم چنین گفتند

الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ ؕ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ ؕ قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ لِقَوۡمٍ

کسانیکه پیش از ایشان بودند مانند قول ایشان بیک دیگر مشابهت دارند دلهای ایشان هر آیینه بیان کردیم نشانها را برای گروهی

يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿١١٨﴾ اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بِالۡحَقِّ بَشِيۡرًا وَّنَذِيۡرًا ۙ وَّلَا تُسۡـَٔلُ عَنۡ اَصۡحٰبِ

که یقین میکنند هر آیینه ما فرستادیم ترا براستی مژده دهنده و بیم کننده و پرسیده نخواهد شد ترا از اهل

الۡجَحِيۡمِ ﴿١١٩﴾ وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ ؕ

دوزخ و هرگز خوشنود نه شوند از تو جهودان و نه ترسایان تا آنکه پیروی کنی کیش ایشان را

قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَهُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ

بگو هر آیینه هدایت خدا همانست هدایت اگر پیروی کردی آرزوهای باطل ایشان را پس آنچه

جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ ﴿١٢٠﴾

آمده است بتو از دانش نباشد ترا برای خلاص از عذاب خدا هیچ دوستی و نه یاری دهنده

وقف منزل

بَدِيۡعُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ از نو پدید آرنده آسمان و زمین هاست وَاِذَا قَضٰۤى و چون خواهد یا تقدیر کند اَمۡرًا کاری را فَاِنَّمَا يَقُوۡلُ لَهٗ پس جز این نیست
که گوید مر آن چیزی را كُنۡ بباش فَيَكُوۡنُ پس بباشد وَقَالَ الَّذِيۡنَ و گفتند آنانکه لَا يَعۡلَمُوۡنَ نمیدانند خدای را و علم نخوانده اند چون مشرکان مکه لَوۡلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ
اگر ما را بتوحید دعوت میکند پس چرا سخن نمیگوید خدای با ما اَوۡ تَاۡتِيۡنَاۤ اٰيَةٌ یا بر یکی از ما پیغامی نمی آید كَذٰلِكَ همچنانکه این مشرکان میگویند قَالَ الَّذِيۡنَ گفتند آنانکه بودند مِنۡ
قَبۡلِهِمۡ پیش از ایشان از یهود و نصاری مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ مانند گفتار ایشان و اقتراح کردند بر انبیاء بعد از ظهور معجزات تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ بیک دیگر مشابه است دلهای کفار و
منکران اهل کتاب در کفر و قساوت و سوالات از روی عناد و کدورت تیرگی قَدۡ بَيَّنَّا الۡاٰيٰتِ هر آیینه بیان کردیم نشانهای توحید و نبوت لِقَوۡمٍ يُّوۡقِنُوۡنَ برای گروهی که
طالب یقین اند نه تابع ترد و تخمین اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنٰكَ بدرستیکه ما فرستادیم ترا ای محمد بِالۡحَقِّ براستی و درستی و گفته اند مع الحق یعنی با قرآن یا دین اسلام بَشِيۡرًا مژده دهنده مومنان
وَّنَذِيۡرًا و بیم کننده کافران وَّلَا تُسۡـَٔلُ و پرسیده نخواهی شد روز قیامت عَنۡ اَصۡحٰبِ الۡجَحِيۡمِ از آنها که اهل جحیم اند و جحیم آتش سوزنده بسیاری زبانه باشد و روزی بر زبان حضرت
رسالت پناه جاری شد که اگر خدا تعالی بر یهود دری از درهای عذاب بگشاید و اثر غضب خود بدیشان نماید غالب آنست که از بیم عذاب الیم بمنهاج مستقیم باز آیند حق سبحانه این آیت
فرستاد که ایشان اصحاب الجحیم اند و ما ترا نخواهیم پرسید که چرا ایشان ایمان نیاوردند بر تو اداء وحی و رسالت و بر ما حساب اهل ضلالت وَلَنۡ تَرۡضٰى و هرگز خوشنود نشوند عَنۡكَ
الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى از تو جهود و ترسایان حَتّٰى تَتَّبِعَ تا آنگاه که پیروی کنی مِلَّتَهُمۡ کیش ایشان را قُلۡ بگو ای محمد وقتیکه هر یک از ایشان ملت خود را ستایش کنند
اِنَّ هُدَى اللّٰهِ بدرستیکه راه نمودن خدای هُوَ الۡهُدٰى آن است راه نمودن بحق شما مرا به یهودیت و نصرانیت میخوانید و او مرا باسلام راه می نماید وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ و اگر
متابعت نمای ای محمد اَهۡوَآءَهُمۡ آرزوهای ایشان را در باب دین بَعۡدَ الَّذِىۡ پس از آن چیزی که براستی جَآءَكَ آمده است بتو مِنَ الۡعِلۡمِ از دانش
که وحی است در حقیقت اسلام و بطلان ملت ایشان مَا لَكَ نیست مر ترا مِنَ اللّٰهِ از عذاب خدای مِنۡ وَّلِىٍّ دوستی رهاننده وَّلَا نَصِيۡرٍ ٤

٤ و نه کسی یاری دهنده صورت خطاب بحضرت رسالت پناه ؐ است و معنی راجع بامت۔

الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ

آنانکه دادیم ایشان را کتاب یعنی توریت آنانکه میخوانند آنرا حق خواندن آن ایشان باور می دارند هدایت خدارا و هرکه

يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ ع يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ

منکر وی باشد پس ایشانند زیان کار ای بنی اسرائیل یاد کنید آن نعمت مراکه

ع ١٤

اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۲۲﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ

انعام کرده ام برشما و آنکه فضل دادم شمارا برهمه عالمها و حذر کنید از آن روز که کفایت نه کند

نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ

کسے از کسے چیزے را و پذیرفته نه شود از کسے بدل و سود نه دهد او را شفاعت و نه ایشان یاری

يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ

داده شوند و یاد کن چون بیازمود ابراهیم را پروردگار او بسخنے چند پس ابراهیم بانجام رسانید آنها را گفت خدا هر آئینه من می گردانم ترا

لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ؕ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾

بپیشوائی مردمان گفت ابراهیم و از اولاد من نیز پیشوایان پیدا کن فرمود نرسد وحی من بظالمان

اَلَّذِيْنَ آنانکه اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ عطا کردیم ایشان را کتاب یعنے توریت بقولی که آیت در شان عبدالله بن سلام و اصحاب او باشد یا انجیل بقولی که در شان اصحاب سفینه
بود از ملازمان نجاشی که با جعفر بن ابی طالب از دیار حبشه بمدینه آمدند یا قرآن بقولی که آیت در شان مسلمانان فرود آمده باشد و بر هر تقدیر يَتْلُوْنَهٗ میخوانند آن کتاب را یا
متابعت میکنند حَقَّ تِلَاوَتِهٖ چنانچه حق خواندن یا متابعت کردن است اُولٰٓئِكَ آن گروه يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ایمان دارند بکتاب نه آنها که تحریف کردند وَمَنْ يَّكْفُرْ
بِهٖ و هر که کافر گردد بکتاب و احکام آن را تغیر دهد فَاُولٰٓئِكَ پس آن گروه هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ایشانند زیانزدگان يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ای فرزندان یعقوب اذْكُرُوْا
یاد کنید نِعْمَتِيَ نعمتهاے مرا الَّتِيْٓ آن نعمتهائی که اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ انعام کردم بر شما و اسلاف شما وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ و بدرستیکه من پدران شما را تفضیل کردم عَلَى
الْعٰلَمِيْنَ بر عالمیان زمان ایشان تکریر این آیت بجهت تقریر و تذکیر نعمتهای الٰهی است وَاتَّقُوْا يَوْمًا و بترسید از عذاب روزیکه از هیبت آن لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ کفایت نه کند کسی
عَنْ نَّفْسٍ از کسی شَيْئًا چیزیرا از عذاب وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا و قبول کرده نه شود از هیچ نفسے عَدْلٌ فدای او را یعنے بدلیکه بعوض او معذب نه گردد وَّلَا تَنْفَعُهَا
و سودے نه کند هیچ نفسے را شَفَاعَةٌ خواهش خواهندگان بر تقدیر وجود شفیع وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ و نباشد کافران که ممنوع گردند از عذاب یعنی ایشان را کسے یاری نه کند
تا از عذاب باز رهاند بیت سودی ندهد یاری هر یار که هست + تا در نرسد وعدهٔ هر کار که هست وَاِذِ ابْتَلٰٓى و یاد کن ای محمد وقتی را که بیازمود یعنی امر کرد اِبْرٰهٖمَ
رَبُّهٗ مر ابراهیم را پروردگار او بِكَلِمٰتٍ بسخنان او امر و نواهی یا مناسک حج یا آنچه از فطرت اسلام شمرند و آن فرق است یعنی شگافتن موی سر و دو نیم ساختن آن را که کسی
موی دارد و مضمضه و استنشاق و مسواک و چیدن موی لب و گرفتن ناخن و برکندن موی زیر بغل و حلق عانه و ختنه و استنجا به آب فَاَتَمَّهُنَّ پس ابراهیم باتمام رسانید آن را و قیام
نمود بدان قَالَ گفت خدائے تعالے که چون متابعت فرمان کردی اِنِّيْ جَاعِلُكَ بدرستیکه من گردانندهٔ توام لِلنَّاسِ برای مردمان اِمَامًا پیشوای در دین که همه نیکان
بعد از تو بتو اقتدا کنند و آنکه حق سبحانه پیغمبر ما را فرمود که اتبع ملة ابراهیم حنیفا و امت مرحومه را نیز امر کرد که ملة ابیکم ابراهیم برائے انجاز این وعده است و چون خدای تعالی ابراهیم
را بشرف امامت نوازش فرمود قَالَ گفت ابراهیم با حق تعالے وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ و از فرزندگان و نبیرگان من نیز امامان پیدا کن قَالَ گفت خدای در جواب او لَا يَنَالُ عَهْدِي

نرسد عهد من یعنے رحمت بقول اصح رسالت یا امامت مسلمانان الظّٰلِمِيْنَ ستمگاران را یعنے کافران را از ذریت تو ۔

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًا ؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ

و آنگاه که ساختیم کعبه را مرجع مردمان و محل امن و بگیرید نمازگاه از جای قدم ابراهیم

مُصَلًّی ؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ

و وحی فرستادیم بسوئے ابراهیم و اسمٰعیل که پاک سازید خانهٔ مرا برائے طواف کنندگان

وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا

و اعتکاف کنندگان و رکوع و سجده کنندگان و آنگاه که گفت ابراهیم اے پروردگار من بساز این مکان را شهر

اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ قَالَ

با امن و روزی ده ساکنانِ ورا از میوه‌ها آنرا که ایمان آورد از ایشان بخدا و روز بازپسین فرمود خدا

وَ مَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِیْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ اِلٰی عَذَابِ النَّارِ ؕ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ ﴿۱۲۶﴾

و کسیکه کافر شود بهره‌مند گردانمش اندکی پس به بیچارگی برانم اورا بسوئے عذاب آتش و وی بدجائی است

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ

و آنگاه که بلند می کردند ابراهیم و اسمٰعیل بنیادهای خانه را گفتند اے پروردگار قبول کن از ما هر آئینه

اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

توئی شنوا دانا

وَ اِذْ جَعَلْنَا و یاد کن آنرا که گردانیدیم الْبَیْتَ خانهٔ کعبه را مَثَابَةً جای بازگشت یا موضع ثواب لِّلنَّاسِ مر آدمیان را یعنے حاجیان را که هر سال بوی بازگردند و از آنجا به ثواب بیحساب رسند وَ اَمْنًا و گردانیدیم آنرا موضع ایمنی که در وی کسے را نکشند وَ اتَّخِذُوْا و فرا گیرید ای مومنان بعد از آنکه شرف حرم دانستید مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ از مقامیکه منسوب است با براهیم مُصَلًّی نماز گاه و آن موضعی است که در آن حجری وضع کرده اند و اثر قدمهای مبارک آنحضرت بر و ست و حفص و اتخذوا بصیغهٔ ماضی میخوانند یعنے فرا گرفتند مردمان آنرا پیش از شما نمازگاه وَ عَهِدْنَاۤ و عهد کردیم یعنے فرمان فرستادیم اِلٰۤی اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ بسوی ابراهیم و اسمٰعیل اَنْ طَهِّرَا آنکه پاک سازید بَیْتِیَ خانهٔ مرا از اوثان و انجاس و خبائث و معاصی و طواف جنب و حائض لِلطَّآئِفِیْنَ برای طواف کنندگان وَ الْعٰكِفِیْنَ و برای مقیمان و معتکفان وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ و برای رکوع کنندگان و سجود آرندگان یعنی نماز گذارندگان اهل اشارت بر آنند که پاک دارید خانهٔ دل را که حرم دوست است از اوناس تعلقات کونین و گفته اند تطهیر بیت از اوناس اوزار است و تطهیر دل از ملاحظهٔ اغیار بیت اگر حریم دل از غیر دوست سازی پاک ❊ صفائی وحدتِ صرف اندر وی کنی ادراک ❊ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ و یاد کن آنرا که گفت ابراهیم یعنے دعا کرد که رَبِّ اجْعَلْ ای پروردگار من بگردان هٰذَا این مکانرا که برای تو در آن خانه ساختم بَلَدًا اٰمِنًا شهری ایمن از قحط و خسف و مسخ یا اهل آنرا از جور متغلبان در امانِ خود دار وَّ ارْزُقْ اَهْلَهٗ و روزی ده اهل این بلد را مِنَ الثَّمَرٰتِ از میوه‌ها حق تعالے این دعا را مستجاب گردانیده حکم فرمود تا جبرئیل یکی از دهِهای فلسطین را که مشتمل بود بر ثمرات بسیار از آن زمین منقطع ساخته بمکه آورد و هفت بار بگرد خانهٔ کعبه طواف داده در زمین تهامه بر سه مرحله از مکه وضع کرد و آن دیه را بجهت طواف خانهٔ کعبه طائف میگویند و میوه اهل مکه از آنجا است پس ابراهیم تخصیص کرد رزق را بمومنان و گفت مَنْ اٰمَنَ روزی ده هر که را که ایمان دارد مِنْهُمْ از آنانکه ساکنانِ این شهر باشند بِاللّٰهِ بخدای وَ الْیَوْمِ الْاٰخِرِ و روز بازپسین قَالَ گفت خدای وَ مَنْ كَفَرَ و هر که کافر شود فَاُمَتِّعُهٗ پس اورا برخورداری دهم قَلِیْلًا برخورداری اندک یعنی در دنیا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗۤ پس اورا به بیچارگی برانم اِلٰی عَذَابِ النَّارِ بسوی عذاب دوزخ وَ بِئْسَ الْمَصِیْرُ و بد مرجعی است دوزخ وَ اِذْ یَرْفَعُ و یاد کن آنرا که برداشت اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ ابراهیم اصلها و اساسها را مِنَ الْبَیْتِ از خانهٔ کعبه ۵

رَبَّنَا ای پروردگار ما تَقَبَّلْ مِنَّا قبول کن از ما این کار خیر را اِنَّكَ بدرستیکه تو اَنْتَ السَّمِیْعُ توئی شنوا مر دعای ما را الْعَلِیْمُ توئی دانا به نیت های ما ❊

۵ و اسمٰعیل عطف است بر ابراهیم چه پسر با پدر در رفع قواعد شریک بوده و سنگ در طرفی آن خانه کار میکرده یا بمعونت پدر ادا میکرد در بعضی آورده و اصح آنست که اسمٰعیل سنگ جمع میکرده و بدست ابراهیم میداده تا بجا بگذارد القصه بعد از اتمام آن خانه پدر و پسر دست تضرع برداشته گفتند ربنا

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۪ وَاَرِنَا

ای پروردگار ما وبکن مارا فرمانبردار خودت واز اولاد ما بکن گروهی منقاد خودت ونما مارا

مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۲۸﴾ رَبَّنَا وَابْعَثْ

طریق عبادتهای ما وبه مهربانی بازآئی برما هرآئینه توئی بازآینده مهربان ای پروردگار ما وبفرست

فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَ

درمیان ایشان پیغامبری ازایشان بخواند برایشان آیتهای تو وبیاموزد ایشان را کتاب وعلم و

۱۵ ع ۱۵ يُزَكِّيْهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۲۹﴾ وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا

پاک کند ایشان را هرآئینه توئی توانا دانا وکیست که رو بگرداند از کیش ابراهیم مگر

مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ ۭ وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا ۚ وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ

آنکه نشناخت نفس خودرا وهرآئینه برگزیدیم اورا درین سرای وهرآئینه او درسرای دیگر از

الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۳۰﴾ اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ ۙ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾

شائستگان است آنگاه که گفت اورا پروردگار او که منقاد شو گفت منقاد شدم پروردگار عالمهارا

رَبَّنَا ای خداوند ما وَاجْعَلْنَا وگردان ما هردو را مُسْلِمَيْنِ ثابت براسلام واستسلام یا موحد ومخلص لَكَ مرترا وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ وگردان از فرزندان ما اُمَّةً گروهی مُّسْلِمَةً لَّكَ گردن نهاده ومنقاد شده مرترا وَاَرِنَا بنمای مارا مَنَاسِكَنَا مواضعی که در آن افعال حج بجای باید آورد چون میقات برای احرام وعرفات برای وقوف ومنا برای قربان وَتُبْ عَلَيْنَا واز ما درگذران اگر درعمل قصوری وتقصیری واقع شده اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ وبتحقیق توئی پذیرنده توبه مقصران الرَّحِيْمُ وبخشنده برگنهکاران رَبَّنَا ای پروردگار ما وَابْعَثْ فِيْهِمْ وبرانگیز درمیان فرزندان ما یا امت مسلمه ومبعوث گردان رَسُوْلًا مِّنْهُمْ فرستاده از ایشان وبزبان ایشان تا ذریت ما را عزی وشرفی باشد بدان رسول يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ بخواند برایشان اٰيٰتِكَ کتاب ترا تا بیان کند نشانهای وحدانیت تو با ایشان وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ بیاموزد ایشانرا قرآن وَالْحِكْمَةَ ومعانی آن تا بیان کند آنچه درو هست از امر ونهی وحلال وحرام وَيُزَكِّيْهِمْ وپاک گرداند ایشان را از گناه بسبب بیان شرائع واحکام اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ بدرستیکه توئی توانا وغالب وقادر بر اجابت دعای ما الْحَكِيْمُ توئی دانا محکم کار حق سبحانه این دعا را نیز بعز اجابت مقرون ساخته حضرت رسالت پناه را از اولاد اسمٰعیل مبعوث گردانید ونکته انا دعوة ابی ابراهیم اشارت براین است وَمَنْ يَّرْغَبُ وکیست که بازگردد استفهام برای استبعاد وانکار است یعنی هیچ کس بازنگردد عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ از کیش ابراهیم اِلَّا مَنْ سَفِهَ مگر کسیکه خوار گرداند نَفْسَهٗ نفس خودرا یا هلاک سازد یا سفیه وبیخرد باشد درنفس خود وَلَقَدِ اصْطَفَيْنٰهُ وهرآئینه ما برگزیدیم ابراهیم را فِي الدُّنْيَا درین سرای بکرم وفتوت یا بشرف نبوت یا بعبادت وخلت یا بعمارت خانه کعبه وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وبدرستیکه او دران سرای لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ از جمله فیروزی یافتگان است بصلاح وبفلاح اِذْ قَالَ لَهٗ یاد کن آن وقت که گفت مر ابراهیم را رَبُّهٗٓ پروردگار او اَسْلِمْ گردن نه فرمان مرا یا تسلیم شو در هرچه از مجاری قضا بر تو جاری گردد قَالَ اَسْلَمْتُ گفت ابراهیم که تسلیم کردم خودرا لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ به پرورنده عالمیان تا هرچه خواهد کند فان شاء احیانی وان شاء اماتنی

بیت بگذاشته ام مصلحت خویش بدوست + کز دوست بمن هرچه رسد بس نیکوست ❊

وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ ؕ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ

و وصیت کرد باین کلمہ ابراہیم پسرانِ خود را و یعقوب نیز فرزندانش را ای فرزندان من ہر آیینہ خدا برگزیدہ است برای شما

الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ ؕ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ

این دین را پس از ین جہان نروید مگر مسلمان شدہ آیا حاضر بودید آنگاہ پیش آمد

يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ ۙ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ ؕ قَالُوْا نَعْبُدُ

یعقوب را موت آنگاہ کہ گفت فرزندانِ خود را چہ چیز را عبادت خواہید کرد بعد از من گفتند عبادت کنیم

اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚۖ وَّ

معبود ترا و معبود پدران ترا کہ ابراہیم و اسمعیل و اسحٰق اند عبادت کنیم آن معبود یگانہ را و

نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

ما او را منقادیم این گروہیست کہ در گذشت وے راست آنچہ کردند و شما راست آنچہ کردید

وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾ وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

و شما پرسیدہ نخواہید شد از آنچہ آن گروہ می کردند و گفتند شوید جہود یا ترسا تا راہ بیابید

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾

بگو بلکہ پیروی می کنیم بملتِ ابراہیم کہ حنیف بود و نبود از اہل شرک

وَوَصّٰى بِهَا و وصیت کرد بملت خود یا بکلمہ اَسْلَمْتُ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ ابراہیم مر پسران خود را وَيَعْقُوْبُ و وصیت کرد یعقوب نیز اولاد خود را بموافقت جد خود و مضمون وصیت آن ہر دو این بود کہ يٰبَنِيَّ ای پسران من اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى بدرستیکہ خدای برگزیدہ لَكُمُ الدِّيْنَ برائے شما دین مرضی مشروع ماموربہ کہ اسلام است فَلَا تَمُوْتُنَّ پس ممیرید اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ مگر کہ شما مسلمان باشید یعنے بر اسلام مداومت کنید چون مرگ برسد شما را بر اسلام دریابد پس نہی از ترک اسلام ہست نہ از مرگ اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ آیا شما حاضر بودید اِذْ حَضَرَ آن ہنگام کہ آمد يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ بہ یعقوب مرگ او یعنی اسباب و علامات آن و یاد کنید اِذْ قَالَ آن وقت کہ گفت یعقوب لِبَنِيْهِ مر پسرانِ خود را مَا تَعْبُدُوْنَ چہ چیز خواہید پرستید مِنْۢ بَعْدِيْ از پس وفات من قَالُوْا گفتند نَعْبُدُ اِلٰهَكَ خواہیم پرستید خدای ترا وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ و خدای پدران ترا اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ابراہیم را کہ جد او بود پدر گفتند جہت آنکہ جد حکم پدر دارد و اسمعیل را کہ عم او بود ہم پدر خواندند زیرا کہ عرب عم را اب گویند و حرمت او برابر پدر بجا آرند و این نظر بر اتحاد اصل است و اسحٰق را کہ پدر او بود اِلٰهًا وَّاحِدًا عبادت می کنیم خدائے را کہ یگانہ و یکتا است وَّنَحْنُ لَهٗ و حال آنکہ ما مر آن خدای را مُسْلِمُوْنَ منقادیم بطاعت تِلْكَ این جماعت یعنے ابراہیم و یعقوب و اولاد ایشان اُمَّةٌ گروہی بودند قَدْ خَلَتْ کہ در گذشتند لَهَا مَا كَسَبَتْ مر ایشان راست آنچہ کسب کردند وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ و مر شما را باشد آنچہ کسب کردید ایشان و شما را بر عملہا پاداش خواہد داد وَلَا تُسْئَلُوْنَ و شما پرسیدہ نشوید عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ از آنچہ بودند ایشان کہ عمل می کردند۔ اعتقاد یہود آں بود کہ ابنای را بطاعت آبا ثواب دہند و بر کفر ابنا ایشان را معاقب سازند درین آیت فرمود کہ نہ شما را باعمال ایشان مثاب خواہند ساخت و نہ ایشان را بافعال شما مواخذہ خواہند کرد وَقَالُوْا و گفتند جہودان مر اہلِ اسلام را کہ كُوْنُوْا هُوْدًا بباشید از جمع یہود اَوْ نَصٰرٰى و گفتند ترسایان کہ ترسا شوید تَهْتَدُوْا تا راہ یابید قُلْ بگوای محمد بَلْ نہ جہودی کنم و نہ ترسائی بلکہ متابعت میکنم و لازم میگیریم مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ کیش ابراہیم را حَنِيْفًا درحالتیکہ آن ملت مایل است از ہمہ کجی ہا براہ راست یا ابراہیم مایل بود از ہمہ دینہا بدین اسلام وَمَا كَانَ و نبود ابراہیم

مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ از شرک آرندگان ؛

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَ

بگوئید ایمان آوردیم بخدا و بہ آنچہ فرود آوردہ شد بسوی ما و بآنچہ فرود آوردہ شد بسوی ابراہیم و اسمٰعیل و

اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ

اسحٰق و یعقوب و ذریت یعقوب و بہ آنچہ دادہ شد موسیٰ و عیسےٰ را و آنچہ دادہ شدہ اند پیغمبران

مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾ فَاِنْ

از پروردگار خویش تفریق نمی کنیم درمیان ہیچ کس از ایشان و ما حق عزوجل را منقادیم پس اگر

اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ

باور دارند آنچہ باور داشتید شما پس راہ یافتند و اگر برگشتند پس جزین نیست کہ ایشان در مخالفت اند

فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾ ط صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ اَحْسَنُ

پس زود باشد کہ کفایت کند خدا بانتظام تو ایشان را و او ست شنوا دانا قبول کردیم رنگ خدا را و کیست بہتر

مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫ وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾

از خدا باعتبار رنگ و ما او را پرستندگانیم

قُوْلُوْٓا بگوئید ای متابعان ملت ابراہیم یعنی اعراض کنید از قول یہود و نصاریٰ و در جواب آنکہ شما را بجہودی و ترسائی دعوت می کنند بگوئید اٰمَنَّا بِاللّٰهِ گرویدیم بخدای وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا و آنچہ فرود آمدہ است بما یعنی قرآن وَمَآ اُنْزِلَ و بآنچہ فرو فرستادہ شدہ است اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ بسوی ابراہیم کہ بست صحیفہ بودہ است وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ و بہ فرزندان او اسمٰعیل و اسحٰق وَيَعْقُوْبَ و بہ نبیرۂ او یعقوب وَالْاَسْبَاطِ و بہ فرزندان یعقوب اگرچہ بر اولاد ابراہیم و یعقوب ہیچ کتابی فرو نیامدہ اما چون متعبد باحکام صحف بودند گویا کہ آن بدیشان نیز منزل است چنانچہ قرآن نیز منزل است بر ما وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى و ایمان داریم بآنچہ دادہ شدہ اند موسیٰ و عیسےٰ یعنی توریت و انجیل و سائر دلائل نبوت وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ و ایمان داریم بہ آنچہ عطا دادہ شدہ اند پیغمبران از کتب و معجزات مِنْ رَّبِّهِمْ از نزد خدای خود لَا نُفَرِّقُ ہیچ جدائی نمی افگنیم بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ میان یکی از ایشان بلکہ بہمہ ایمان داریم وَنَحْنُ لَهٗ و ما مر خدای را مُسْلِمُوْنَ گردن نہادگانیم فَاِنْ اٰمَنُوْا پس اگر ایمان آورند یہود و نصاریٰ بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ بمانند آنچہ شما ایمان آوردید بدان یعنی بہمہ کتب و رسل فَقَدِ اهْتَدَوْا پس ہر آئینہ راہ راست یافتند وَاِنْ تَوَلَّوْا و اگر برگردند و اعراض نمایند فَاِنَّمَا هُمْ پس جز این نیست کہ ایشان فِيْ شِقَاقٍ در مقام خلاف و عداوت اند ای محمد تو از دشمنی ایشان اندیشہ مکن فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ پس زود باشد کہ خدای کفایت کند و از تو باز دارد شر یہود و نصاریٰ را وَهُوَ السَّمِيْعُ و اوست شنوا مقالات موحدان و کافران را باقرار و انکار الْعَلِيْمُ دانا باعتقاد ہر دو گروہ بعد از نزول این آیات جہودان بکلی از متابعت پیغمبر اعراض کردند و ترسایان نیز طرح مخالفت افگندہ با مسلمانان مفاخرت آغاز نہادند کہ ما را صبغہ ہست و شما را صبغہ نی و صبغہ ایشان آن بود کہ مولود خود را بعد از ہفت روز در آب معمودیہ غوطہ دادندی باعتقاد آنکہ آن آب پاک کنندۂ مولود است از غیر دین مسیحا و آنرا قائم مقام ختان دانستندی و گفتندی صبغناہ بالنصرانیہ حق تعالیٰ فرمود کہ صِبْغَةَ اللّٰهِ بگوئید ای مسلمانان کہ ما متابعیم صبغۃ اللہ را کہ این دین خدا است و گویند مراد ختان است و آن تطہیر مسلمانان باشد وَمَنْ اَحْسَنُ و کیست نیکوتر مِنَ اللّٰهِ از خدای صِبْغَةً از جہت دین و تلقین و تطہیر مومنان از ادناس و تلویث وَّنَحْنُ لَهٗ و ما حق را باتباع صبغۃ اللہ عٰبِدُوْنَ پرستش گرانیم گفتہ اند صبغۃ اللہ رتبۂ ولایت و درجۂ محبت است ہر کرا برنگ دوستی بر آوردند از ہمہ عالمش برسر آوردند و نزد محققان صبغۃ اللہ رنگ بیرنگی است و تا کسی از رنگ آمیزی پاک نشود رنگ صبغۃ اللہ نگیرد خلاصۂ رسایل درویشان و نقادہ عبارات و اشارات ایشان بیان معنی این صبغۃ است م

م و بحقیقت آن ازین رباعی کہ صاحب لوایح خلدت ظلال حقایقہ بقلم کرم بر الواح افہام مستفیدان ثبت فرمودہ پی میتوان برد رباعی پس بی رنگیست یار دلخواہ ای دل + قانع نشوی برنگ ناگاہ ای دل + اصل ہمہ رنگہا ازان بی رنگی است + من احسن صبغۃ من اللہ ای دل - یہود و نصاریٰ از تعریضات قرآنی دیگر بارہ در ورطۂ تعصب افتادہ گفتند نحن ابناء اللہ و احبارہ ما را کہ شرف دوستی و عزت فرزندی حق ثابت باشد بوی سزاوار تریم از مسلمانان خدا تعالیٰ پیغمبر خود را فرمود کہ -

قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِى اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَ لَكُمْ

بگو آیا مکابره می کنید با ما در باب خدا و او پروردگار ما و پروردگار شماست و ماراست کردارهائے ما و شماراست

اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾ اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَ

کردارهای شما و ما اورا باخلاص پرستندگانیم آیا می گوئید که هر آئینه ابراهیم و

اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۗ

اسمعیل و اسحٰق و یعقوب و نبیرگان او جهود بودند یا ترسا بودند

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ۗ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ

بگو شما دانا ترید یا خدا و کیست ستمگارتر ازانکه بپوشد آن گواهی را که نزدیک اوست

مِنَ اللّٰهِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾ تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا

از جانب خدا و نیست خدا بے خبر ازآنچه می کنید این گروهی است که درگذشت و یراست آنچه

كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾ ع ۱۶

کردند و شماراست آنچه شما کردید و پرسیده نخواهید شد ازآنچه ایشان می کردند

قُلْ بگو ای محمدؐ در جواب ایشان اَتُحَآجُّوْنَنَا آیا مخاصمت میکنید با ما فِى اللّٰهِ در دین خدای و دعوی ولدیت و انتساب بحق وَهُوَ رَبُّنَا و حال آنکه او پروردگار ماست وَرَبُّكُمْ و آفریدگار شما و چون ربوبیت او همه را لازم است پس عبودیت او بر همه واجب باشد وَلَنَآ اَعْمَالُنَا و ماراست جزای کردارهای ما وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ و مر شماراست مکافات عملهای شما وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ و ما مر اورا مخلصانیم در اعتقاد و عمل اَمْ تَقُوْلُوْنَ آیا میگوئید یهود و نصاری و حفص بخطاب می خواند یعنی شما میگوئید اے جهودان و ترسایان اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ بدرستیکه این پیغمبران و پیغمبرزادگان كَانُوْا هُوْدًا بودند یهودی واین قول جهودانست اَوْ نَصٰرٰى یا بر کیش نصرانیان واین سخن ترسایان است قُلْ تو بگو ای محمدؐ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ آیا شما داناترید بادیان انبیاء اَمِ اللّٰهُ یا خدای که ایشان را بداون این دین مبعوث گردانید وَمَنْ اَظْلَمُ و کیست ستمگارتر بر خود مِمَّنْ كَتَمَ ازآنکس که بپوشد شَهَادَةً عِنْدَهٗ گواهیکه نزدیک او ثابت شد مِنَ اللّٰهِ از خدای یعنے بواسطه کتاب الٰہی دانسته بود و درین تعریض اہل کتاب است بکتمان شهادت در باب نبوت حضرت رسالت پناہ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ و نیست خدای بیخبر عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ازانچه شما میکنید از کتمان حق و تکذیب قرآن و انکار محمدؐ تِلْكَ اُمَّةٌ آن قوم مذکور گروهی بودند که قَدْ خَلَتْ رفتند و درگذشتند لَهَا مَا كَسَبَتْ مر ایشان را همان خواهد رسید که خود کسب کرده اند وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ و مر شمارا نیز همان خواهد رسید که کسب کرده اید وَلَا تُسْئَلُوْنَ و مسئول نمی شوید عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ازآن چیزیکه دیگران کرده اند تکریر این آیت برای تاکید و تقریر یا بجهت تنبیه و تحذیر است نقل است که حضرت رسالت پناہؐ در مکه بوقت نماز توجه بکعبه فرمودے بعد از ہجرت بمدینه فرمان رسید که روی به بیت المقدس کرده نماز گذارید یهود ازین مبتهج شده میگفتند که اگر محمدؐ دین ما ندارد باری بقبله ما نماز میگذارد و یا می گفتند این مرد اصحاب او را بقبله نمی بردند تا نماز ما را ندیدند جهت قبله را نیافتند خاطر آنحضرت ملول گشت و فرمان الٰہی صادر شد که از بیت المقدس روی بکعبه آرد جهودان و منافقان بعد از تحویل قبله زبان طعن بکشادند حق تعالٰے ازان حال برین منوال خبر میدهد؛

سَيَقُولُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ مَا وَلّٰىهُمْ عَنْ قِبْلَتِهِمُ الَّتِي كَانُوا عَلَيْهَا ط

خواهند گفت بیخردان از مردم چه چیز برگردانید ایشان را از ان قبلهٔ ایشان که بودند بران یعنے بیت المقدس

قُلْ لِّلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ ط يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۴۲﴾

بگو خدا راست مشرق و مغرب راه می نماید هر که خواهد بسوی راه راست

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ

و همچنین ساختیم شمارا گروهی مختار تا گواه باشید بر مردمان و تا باشد

الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ كُنْتَ عَلَيْهَآ اِلَّا لِنَعْلَمَ

رسول گواه برشما و مقرر نکردیم آن قبله را که بودی بر آن یعنی بیت المقدس را مگر برای آنکه بدانیم کسے را

مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ عَلٰى عَقِبَيْهِ ط وَاِنْ كَانَتْ لَكَبِيْرَةً اِلَّا

که پیروی پیغامبر کند جدا از انکس که باز گردد بر هر دو پاشنه خود و هر آئینه هست این خصلت دشوار مگر

عَلَى الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ ط وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ

بر آنانکه ایشان را راه نموده است خدا و خدا ضایع نمی سازد گرویدن شمارا هر آئینه خدا

بِالنَّاسِ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴۳﴾

بمردمان بخشاینده مهربان است

سَيَقُوْلُ السُّفَهَآءُ زود باشد که گویند کم خردان و سبکساران مِنَ النَّاسِ از مردمان یعنی یهود و منافقان مدینه مَا وَلّٰىهُمْ چه چیز باز گردانید مسلمانان را عَنْ
قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ كَانُوْا از قبلهٔ ایشان آن قبله که بودند عَلَيْهَا بر آن یعنی بیت المقدس قُلْ بگو لِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ مر خدا راست همه جهات هم مشرق که خانه کعبه
دران جانب افتاده و هم مغرب که بیت المقدس دران صوب واقع شده يَهْدِيْ راه نماید مَنْ يَّشَآءُ هر کرا خواهد اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ بسوی راه راست که دین اسلام و قبله
ابراهیمؑ است وَكَذٰلِكَ و همچنین قبله شمارا ای مسلمانان افضل قبلها ساختیم جَعَلْنٰكُمْ شمارا هم گردانیدیم اُمَّةً وَّسَطًا گروهی عدل برگزیده لِتَكُوْنُوْا تا باشید شُهَدَآءَ
گواهان برای انبیاؑ عَلَى النَّاسِ بر منکران نبوت روز قیامت وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ و باشد فرستاده من یعنی محمدؐ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا براستی شما گواه معدل و مزکی وَمَا جَعَلْنَا
و نساختیم قبلهٔ عبادت ترا الْقِبْلَةَ الَّتِيْ آن قبله را که كُنْتَ عَلَيْهَآ تو هستی بر آن یعنی کعبه اِلَّا لِنَعْلَمَ مگر برای آنکه ممیز سازیم و جدا کنیم مَنْ يَّتَّبِعُ الرَّسُوْلَ آن کس را که پیروی
رسول کند در امر قبله مِمَّنْ يَّنْقَلِبُ از انکس که باز گردد عَلٰى عَقِبَيْهِ بر پاشنهای خود مثل است در باب کسیکه باز گردد از راهی و عدول کند بغیر آن وَاِنْ كَانَتْ و بدرستیکه
هست قبله یعنی تحویل آن لَكَبِيْرَةً بزرگ و گران اِلَّا عَلَى الَّذِيْنَ مگر بر آنان که هَدَى اللّٰهُ خدای راه نمود ایشانرا تا تحویل این قبله را حق دانستند بخلاف یهود که هر لحظه شبهه
انگیختند در امر قبله و یکی آن بود که گفتند اگر قبلهٔ حق جهت کعبه است پس از انکه بجانب بیت المقدس نماز گذارده اند از صحابهؓ و پیش از تحویل قبله وفات یافته چون
سعد بن زرارهؓ و براء بن معرورؓ بر ضلالت مرده باشند حق تعالے فرمود که وَمَا كَانَ اللّٰهُ و نیست خدای با فضل و کرم لِيُضِيْعَ اِيْمَانَكُمْ آنکه ضایع گرداند نمازهای
شمارا بهر طرف که گذارده اید تا تباه کند ایمان شمارا که روی به بیت المقدس داشته اید اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدای بِالنَّاسِ بمردمان لَرَءُوْفٌ هر آئینه مهربان است ۲

۲ صلاح ایشان فرو نگذارد رَّحِيْمٌ بخشاینده است مزد ایشان ضائع نه گرداند۔

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِى السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا فَوَلِّ

بتحقیق می بینیم گشتن روئے تو در جانب آسمان پس البته متوجه گردانیم ترا آن قبله که خوشنود شوی بوے پس متوجه گردان

وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ ؕ

روی خودرا بطرف مسجد حرام و هرجا که باشید متوجه گردانید روی های خویش را بطرف وی

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا

و هرآئینه اہل کتاب میدانند که این راست ست از پروردگار ایشان و نیست خدا بے خبر از انچه

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۴﴾ وَلَئِنْ اَتَيْتَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ بِكُلِّ اٰيَةٍ مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ ۚ وَمَا اَنْتَ

می کنند و ہرآئینه اگر بیاری پیش اہل کتاب ہر نشانہ ہرگز پیروی نه کنند قبلهٔ ترا و نیستی تو

بِتَابِعٍ قِبْلَتَهُمْ ۚ وَمَا بَعْضُهُمْ بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ

پیروی کننده قبلهٔ ایشان را و نیستند بعض ایشان پیروی کننده قبلهٔ بعض دیگر را و اگر تو پیروی کنی خواہشہائی نفسانی ایشان را

مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۴۵﴾

بعد آن چه آمده است بتو از دانش ہرآئینه تو باشی آن گاه از ستمگاران

وقف لازم

قَدْ نَرٰى بدرستیکه ما می بینیم تَقَلُّبَ وَجْهِكَ گردانیدن روی ترا فِى السَّمَآءِ در جهت آسمان برای انتظار وحی این آیت درامر تحویل قبله است
سید عالم از قول یهود که می گفتند محمد صلی الله علیه وعلی آله وسلم روی بقبلهٔ ما نماز بگذارد ملول شد و آرزو کرد که قبلهٔ او کعبه باشد که قبلهٔ ابراهیم و اقدم القبلتین است و درین باب با جبرئیل
علیه السلام سخن گفت و جبرئیل متوجه مقام خود شد و سید کائنات علیه افضل الصلوات ہر ساعت از پس وی به آسمان مینگریست و منتظر وحی می بود تا جبرئیل آمد و این آیت آورد که
ما توجه ترا به آسمان می دیدیم فَلَنُوَلِّيَنَّكَ پس ہرآئینه متوجه ساختیم ترا قِبْلَةً تَرْضٰىهَا بآن قبله که تو می خواہی و می پسندی فَوَلِّ وَجْهَكَ پس بگردان روی
خود را مراد همه بدن است شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بسوی مسجد الحرام که محیط است بخانهٔ کعبه روز دوشنبه منتصف رجب در سال دوم از هجرت حضرت خیر البشر در مسجد
بنی سلمه دو رکعت از ظهر گذارده بود که این حکم نازل شد هم در نماز روی از صخره گردانیده بمیزاب کعبه توجه فرمود و آن مسجد به ذی القبلتین اشتهار یافت و بعد از تخصیص خطاب
جهت تصریح بعموم حکم امتش را می گوید وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ و هرجا که باشید در بر و بحر و سهل و جبل و شرق و غرب چون خواهید که نماز گذارید فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ پس
بگردانید رویهاے خود را شَطْرَهٗ بسوی مسجد مذکور وَاِنَّ الَّذِيْنَ و بتحقیق آنانکه اُوْتُوا الْكِتٰبَ داده شد ایشانرا توریت لَيَعْلَمُوْنَ ہرآئینه می دانند
اَنَّهُ الْحَقُّ که این تحویل یا توجه درست و راست است و حکم آن مِنْ رَّبِّهِمْ از پیش پروردگار ایشان است چه در توریت خوانده اند که پیغمبر آخر الزمان بدو قبله نماز گذارد
و آخر قبله که بدان بماند کعبه است وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ و خدای غافل نیست عَمَّا يَعْمَلُوْنَ از انچه یهود می کنند از انکار قبله وَلَئِنْ اَتَيْتَ و بخدای که اگر بیاری تو
ای محمد الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ برای آنان که داده شده اند کتاب را یعنے جهود و ترسا بِكُلِّ اٰيَةٍ بهر معجزهٔ و نشانے یعنی اگر بیاری ہر حجتے و برہانے که از تو خواهند بر
حقیقت توجه بکعبه مَّا تَبِعُوْا قِبْلَتَكَ پیروی نکنند ایشان قبلهٔ ترا وَمَا اَنْتَ بِتَابِعٍ و تو نیز نیستی متابع قِبْلَتَهُمْ مر قبلهٔ ایشان را وَمَا بَعْضُهُمْ
و نیست بعضے از ایشان بِتَابِعٍ قِبْلَةَ بَعْضٍ پی رونده و متابعت کننده قبلهٔ بعضے را چه جهت قبلهٔ نصاری شرقی است و از آن یهود غربی است و جمع میان این ہر دو متعسر است
وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ و اگر پیروی کنی ای محمد بر سبیل فرض اَهْوَآءَهُمْ آرزوہاے ایشان در باب قبله مِّنْ بَعْدِ مَا جَآءَكَ از پس آنکه آمد بتو مِنَ الْعِلْمِ از دانستن

بدرستیکه تو باشی اِذًا آن هنگام که متابعت ایشان نمائی لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ہرآئینه از جملهٔ ستمگاران ظاہر خطاب راجع است به پیغمبر اما معنے آن راجع است بامت آن۔

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۭ وَاِنَّ فَرِيْقًا

کسانی کہ دادہ ایم ایشان را کتاب میشناسند وی را (یعنی حقیقت استقبال کعبہ را) چنانکہ میشناسند فرزندان خویش را وہر آئینہ گروہی

مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ ١٤٦ اَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ

ازایشان می پوشند حق را دانستہ این درست است از پروردگار تو پس مباش از

الْمُمْتَرِيْنَ ١٤٧ ع وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ ھُوَ مُوَلِّيْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط اَيْنَ مَا

شک آرندگان و ہر کسے را جانبی ہست کہ وی متوجہ آنست پس شتاب کنید بسوی نیکی ہا ہر جاکہ

تَكُوْنُوْا يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ١٤٨ وَمِنْ حَيْثُ

باشید بیارد شمارا خدا جمع ساختہ ہر آئینہ خدا بر ہمہ چیز تواناست و ہر جاکہ

خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۭ وَاِنَّهٗ لَلْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ ۭ

روی پس متوجہ کن روی خود را جانب مسجد الحرام و ہر آئینہ وی راست است از پروردگار تو

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ١٤٩

ونیست خدا بے خبر ازانچہ می کنید

وقف منزل

ع ٢/١٧ - وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اَلَّذِيْنَ آنانکہ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ دادہ ایم ایشان را توریت يَعْرِفُوْنَهٗ یشناسند قرآن را واصح آنست کہ پیغمبر را كَمَا يَعْرِفُوْنَ ہم چنانکہ می شناسند اَبْنَآءَھُمْ پسران خود را درمیان کودکان یعنی شناختی روشن دارند درباب پیغمبر وَاِنَّ فَرِيْقًا مِّنْهُمْ وبدرستیکہ گروہی ازایشان لَيَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ ہر آئینہ می پوشند حق را از عوام وسفلہ وَھُمْ يَعْلَمُوْنَ وایشان می دانند کہ می پوشند اَلْحَقُّ آنچہ درست و راست باشد مِنْ رَّبِّكَ از پروردگار تو است فَلَا تَكُوْنَنَّ پس مباش خطاب بہ آنحضرت است ومراد امت اند یعنے مباشید مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ از شک کنندگان درامر قبلہ در آنکہ من عند اللہ است وَلِكُلٍّ ومر ہر گروہی را از خدای پرستان یا از انبیا کہ ارباب شرائع اند یا ہر متوجہی را وِّجْهَةٌ جہتی وقبلہ ایست ھُوَ مُوَلِّيْهَا کہ او روی بدان دارد یا خدا روی او را بداں سوی گردانیدہ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ پس شمای مسلمانان پیشی گیرید بر دیگران در نیکوئی ہا کہ یکی ازان توجہ بکعبہ است محققان برانند کہ از ہر نہادی چیزی سر برزدہ واز ہر سویدائی سودائی ظہور کردہ کہ قبلہ اوست و ہر یک روی بقبلہ خود آوردہ از توجہ بکعبہ حقیقی بازمی ماند مگر محرمان حریم تجرید ومحرمان حرم تفرید کہ از قبلہ فاینما تولوا فثم وجہ اللہ روی نمی گردانند مثنوی: قبلہ شاہان بود تاج وکمر + قبلہ ارباب دنیا سیم وزر + قبلہ صورت پرستان آب وگل + قبلہ معنے شناسان جان ودل + قبلہ زہاد محراب قبول + قبلہ بدسیرتان کار فضول + قبلہ تن پروران خواب وخورش + قبلہ انسان بدانش پرورش + قبلہ عاشق وصال بیزوال + قبلہ عارف جمال ذی الجلال + قبلہ اصحاب منصب مال وجاہ + قبلہ اہل سلوک اسباب راہ + قبلہ حرص و امل باشد ہوا + قبلہ قانع توکل بر خدا + صاحب الحقایق فرمودہ کہ ہر چیزے را از انسان قبلہ است کہ روی توجہ بدان دارد قبلہ بدن آنچہ حواس خمسہ بدان لذت یابند از ماکولات ومشروبات ومسموعات ومبصرات وامثال آن وقبلہ نفس دنیای غدار است وزینت متاع ناپایدار وقبلہ دل آخرت است وقبلہ روح قرب شوق وذوق محبت وقبلہ سر توحید ومعرفت ربانی وکشف حقایق واطلاع بر معانی ودر کشف الاسرار آوردہ کہ ہر کسے روی بجانب آوردندی ای موحدان شما مارا باشید وروے از ماعما بید کل اللہ ثم ذرہم درباب ایشان شاہد است ومی فرماید اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا ہر جاکہ باشید وبہر قبلہ کہ روی آرید شما واہل کتاب يَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا بیارد خدای ہمہ شما را وجمع کند بروز قیامت برای امتیاز محق از مبطل اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکہ خدای عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ بر ہمہ چیزہا از احضار وتمیز قَدِيْرٌ تواناست وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ واز ہر جاکہ بیرون ع

٣ روی ای محمد برای سفر فَوَلِّ وَجْهَكَ پس بگردان روی خود را ہنگام نماز شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بسوی مسجد حرام وَاِنَّهٗ وبہ تحقیق تحویل قبلہ بکعبہ لَلْحَقُّ ہر آئینہ راست وپسندیدہ است

وفرمودہ مِنْ رَّبِّكَ از پروردگار تو وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ ونیست خدای بیخبر عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ازانچہ شما می کنید

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۖ وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ

وهرجاکه روی پس متوجه کن روئے خودرا جانب مسجدالحرام وهرجاکه باشید

فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ شَطْرَهُ لِئَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَيْكُمْ حُجَّةٌ إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا

پس متوجه کنید روی خویش را جانب وی تا نباشد مردمان را الزام برشما مگر آنانکه ستم کرده اند

مِنْهُمْ فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي وَلِأُتِمَّ نِعْمَتِي عَلَيْكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ﴿١٥٠﴾ كَمَا

ازین جماعة پس مترسید از ایشان و بترسید از من وتا تمام کنم نعمت خودرا برشما وتابودکه راه یابید چنانکه

أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِنْكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ

فرستادیم پیغامبرے درمیان شما از قوم شما میخواند برشما آیتهای ما وپاک میسازد شمارا ومی آموزد شمارا کتاب

وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُمْ مَا لَمْ تَكُونُوا تَعْلَمُونَ ﴿١٥١﴾ فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ

وعلم ومی آموزد شمارا آنچه نه می دانستید پس یاد کنید مرا یاد کنم شمارا

وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿١٥٢﴾

وسپاس گوئید مرا وناسپاسی من مکنید

ع ١٨ — وقف عند الشافعی

وَمِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ واز هرمکان ودر هرزمان که بیرون می آئی فَوَلِّ وَجْهَكَ پس روی خودرا بگردان دروقت ادای نماز شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ بطرف مسجدحرام وَحَيْثُ مَا كُنْتُمْ وهرجاکه شما باشید ای امت فَوَلُّوا وُجُوهَكُمْ پس بگردانید رویهای خود یعنی همه بدن خودرا شَطْرَهُ بسوی آن مسجد لِئَلَّا يَكُونَ تا نباشد لِلنَّاسِ مر یهود یا مشرکان را عَلَيْكُمْ برشما درباب توجه بمسجد اقصی حُجَّةٌ خصومتی وجدالی یهود میگفتند که محمد دین مارا منکراست وقبلهٔ مارا معتقد ومشرکان طعنه می زدند که این مرد را چه شد که روی ازقبله پدران خود بگردانید پس بتحویل قبله بکعبه کسے را برشما حجتے نماند إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ مگر آنهارا که ستم کردند برنفس خود بعناد ومکابره از یهود مدینه وبت پرستان مکه یهود میگفتند برای میل باقربای خود روی بمکه آورد ومشرکان طعنه می کردند که محمد دانست که ما برحقیم ودیگرباره روی قبله ما کرد فَلَا تَخْشَوْهُمْ پس مترسید از ایشان در توجه بخانه کعبه وَاخْشَوْنِي وبترسید ازمن بمخالفت فرمان من وَلِأُتِمَّ معطوف است بر لئلا یکون یعنی روی بکعبه آرید تا کسے را برشما حجتے نباشد ودیگر تا تمام کنم بفضل وکرم خود نِعْمَتِي نعمت خودرا که اختصاص دارد بملت حنیفه عَلَيْكُمْ برشما وَلَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ ودیگر شاید که شما راه بیابید بشرائع واحکام دین گفته اند نعمت بر شما تمام کنم در آخرت كَمَا أَرْسَلْنَا چنانچه در دنیا بارسال رسل وانزال کتب کرده ایم وفرستاده ایم فِيكُمْ درمیان شما رَسُولًا مِنْكُمْ فرستاده هم از شما يَتْلُو عَلَيْكُمْ که می خواند برشما آيَاتِنَا آیتهای ما که قرآن است وَيُزَكِّيكُمْ وپاک می گرداند شمارا از شرک یا برائے شما استغفار می کند تا ازگناه پاک شوید وَيُعَلِّمُكُمْ ومی آموزد شمارا الْكِتَابَ قرآن وَالْحِكْمَةَ وحرام و حلال قرآن وَيُعَلِّمُكُمْ وتعلیم می دهد شمارا مَا لَمْ تَكُونُوا آنچه نیستید که شما بخود تَعْلَمُونَ بدانید آنرا فَاذْكُرُونِي پس یاد کنید مرا بطاعت أَذْكُرْكُمْ تا شمارا یاد کنم بمغفرت ابن عیینه رح می گوید که در اخبار بما رسیده است که حق سبحانهٗ فرمود که من بندگان خودرا چیزی داده ام اگر جبرئیل ع ومیکائیل را دادمی هرآئینه نعمت بزرگ برایشان تمام کردمے و آن این است که گفته ام فاذکرونی اذکرکم ودر جواهر التفسیر قریب بصد وجه درین آیت مذکور شده وچون درین ترجمه بساط اطناب مطوی است بیک دو نکته از سخن محققان اختصار می کند ودر کشف الاسرار آورده که رب العالمین گفت لایزال العبد یذکرنی واذکره حتی عشقنی نتیجه دوام ذکر کمال محبت است که آنرا عشق خوانند ومراد ازین ذکر نه ذکر زبان است بلکه ذکر دل وجان است ودر نهایت حال از سلطان العارفین رح پرسیدند که چرا از شما ذکر زبان کمتر میشنویم فرمود که زبان بیگانه است که درمیان نگنجد وشیخ ابوبکر واسطی رح فرموده است که حقیقت ذکر نسیان ما سوی الله مذکوراست وقیام بذکر وورد درین باب فرزند ابوصفی الدین علی را رباعی است رباعی جز یاد توام از دل بیدار برفت + وز سینه هوای گل وشمشاد برفت + مستغرق ذکر تو چنانم که دگر + در ذکر توام غیر تو از یاد برفت + وَاشْكُرُوا لِي وسپاسداری کنید نعمتهای مرا وَلَا تَكْفُرُونِ وناسپاسداری مکنید۔

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِينَ ﴿۱۵۳﴾

ای مسلمانان مدد جوئید در تحصیل ثواب آخرت بصبر و نماز هر آئینه خدا با صابران است

وَلَا تَقُولُوا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ۭ بَلْ اَحْيَآءٌ وَّلٰكِنْ لَّا

و مگوئید کسے را کشته شود در راه خدا که ایشان مردگانند بلکه ایشان زنده اند ولیکن شما آگاه

تَشْعُرُونَ ﴿۱۵۴﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ

نمی شوید و هر آئینه بیازمائیم شمارا بچیزے از ترس و گرسنگی و نقصان

مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۭ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِينَ ﴿۱۵۵﴾ الَّذِينَ اِذَآ

مالها و جانها و میوها و بشارت ده صابران را آنانکه چوں

اَصَابَتْهُمْ مُّصِيبَةٌ ۙ قَالُوا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُونَ ﴿۱۵۶﴾ اُولٰٓئِكَ

برسد بدیشان سختی گویند هر آئینه ما از آن خدائیم و هر آئینه ما بسوی وی باز خواهیم گردید این گروه

عَلَيْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۣ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ﴿۱۵۷﴾

برایشان است درودها از پروردگار ایشان و بخشایش و ایشانند راه یافتگان

يَآيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ای گروه گرویدگان اسْتَعِينُوا یاری خواهید بقیام بر حقوق الٰہی بِالصَّبْرِ بشکیبائی که کلید در نجات است وَالصَّلٰوةِ و بنماز که مجمع العبادات است اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدای مَعَ الصّٰبِرِينَ باصابران است بحفظ و حمایت و نصرت و رعایت وَلَا تَقُولُوا و مگوئید لِمَنْ يُّقْتَلُ مر آن کس که کشته شود فِي سَبِيلِ اللّٰهِ در راه خدای یعنے در جهاد اَمْوَاتٌ که ایشان مردگانند صحابه رض بعد از حرب بدر ذکر شهدا میکردند و بعضے بر سبیل تحسر می گفتند که بیچاره فلان که در روز بدر جان شیرین بداد و از نعمت حیات و لذت نعیم دنیا محروم شد حق سبحانه فرمود که ایشان را مرده مخوانید بَلْ اَحْيَآءٌ بلکه ایشان زندگانند در حضرت ما وَّلٰكِنْ لَّا تَشْعُرُونَ ولیکن شما نمی دانید کیفیت آن حیات را زیرا که ادراک آن بعقل متصور نیست وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ و هر آئینه می آزمائیم شمارا یعنے با شما معامله آزمایندگان می کنیم و اگرچه بر علم ما هیچ پوشیده نیست و آن آزمائش بچه چیز است بِشَيْءٍ بچیزی اندک مِّنَ الْخَوْفِ از بیم دشمن در غزا وَالْجُوعِ و گرسنگی و قحط و تنگی وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ و نقصان بعضے مالها که بتاراج حادثات رود وَالْاَنْفُسِ و نقصان در نفسها به بیماری و ضعف و شیب وَالثَّمَرٰتِ و نقصان میوه ها با آفات سماوی و ارضی یا مرگ فرزندان که ثمرهٔ باغ دلند وَبَشِّرِ الصّٰبِرِينَ و بشارت ده صبر کنندگان را بهر کرامت که ممکن است الَّذِينَ آنانکه اِذَآ اَصَابَتْهُمْ چوں برسد ایشان را مُّصِيبَةٌ دشواری و زحمتی و گفته اند هر حادثهٔ مکروه که بر بنده رسد مصیبت است و آن صابران در وقت وقوع مصیبت قَالُوا گویند اِنَّا لِلّٰهِ ما از آن خداوندیم اقرار است بانقیاد حکم قضا و اتصاف به تسلیم و رضا وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُونَ و ما بسوی حق باز گردندگانیم اعتراف است به بعث و نشور اُولٰٓئِكَ آن گروه که در مصائب رجوع بکلمهٔ استرجاع نمایند عَلَيْهِمْ برایشان است صَلَوٰتٌ رحمتها مِّنْ رَّبِّهِمْ از پروردگار ایشان وَرَحْمَةٌ و نعمت و گفته اند مراد از رحمت بهشت چه بهشت را رحمت گفته است آنجا که و اما الذین ابیضت وجوههم ففی رحمة الله وَاُولٰٓئِكَ و آن کسان هُمُ ایشانند نه غیر ایشان الْمُهْتَدُونَ راه یافتگان برضا و تسلیم یا بکلمهٔ استرجاع که موجب ثواب عظیم تر است سعید بن جبیر رح فرموده که کلمهٔ استرجاع را از جمیع امم مرحومه بدین امت عطا فرموده اند پس و گرنه بایستی که یعقوب ع بوقت فقدان یوسف ع بجای یا اسفا انا لله گفتے و فاروق رض چون این آیت خواندے گفتے نعم العدلان یعنی صلوٰة و رحمت نیک دو هم سنگند و نعم العلاوة یعنے اهتدا خوش سرباری است۔

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا

هرآئینه صفا و مروه از نشانهای خداست پس هرکه حج خانه کند یا عمره بجا آرد پس

جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ

بزه نیست بروی در آنکه طواف کند درمیان این هردو و هرکه نیکی بجا آرد پس خدا قبول کننده

عَلِيمٌ ﴿۱۵۸﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْ

داناست هرآئینه آنانکه می پوشند آنچه فرود آورده ایم از سخنان روشن و هدایت بعد

بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ ۙ أُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ

ازانکه بیان کردیم آنرا برای مردمان در کتاب آن گروه لعنت می کند ایشان را خدا و لعنت می کنند ایشان را

اللّٰعِنُونَ ﴿۱۵۹﴾ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا وَأَصْلَحُوا وَبَيَّنُوا فَأُولٰٓئِكَ أَتُوبُ عَلَيْهِمْ ۚ وَ

لعنت کنندگان مگر کسانیکه توبه کردند و نیکوکاری پیش گرفتند و بیان کردند پس این گروه مهربانی بازمی گردم برایشان و

أَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿۱۶۰﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ أُولٰٓئِكَ

منم بازگردنده مهربان هرآئینه آنانکه کافرشدند و کافر مردند آن گروه

عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۙ ﴿۱۶۱﴾

برایشانست نفرین خدا و فرشتگان و مردمان همه یکجا

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ بدرستیکه صفا و مروه و آن دو کوه اند در مکه که طواف بدیشان میکنند مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ از نشانهای حج خانه خداست فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ پس هرکه
قصد خانه خدا کند باعمال مخصوصه حج در حالت احرام أَوِ اعْتَمَرَ یا متوجه زیارت کعبه شود بعملهای مختصه بعمره فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ پس بروی هیچ گناهی نیست أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا در آنکه
طواف کند بدیشان وسعی نماید درمیان ایشان چون کفار در جاهلیت طواف این دو کوه میکردند اهل اسلام را ازان شعار عارمی آمد حق تعالی فرمود که طواف این دو کوه در حج و عمره بجای باید آورد
بی دغدغه که آن از شعائر است وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا و هرکه بطوع و رغبت خود عمل نیکو بجا آرد از زیادتی طواف یا حج و عمره بر سبیل تبرع فَإِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ پس بدرستیکه خدای
جزادهنده شکرگویندگان است عَلِيمٌ دانا باعمال بندگان إِنَّ الَّذِينَ بدرستیکه آنان که از علمای یهود که بحقد و حسد يَكْتُمُونَ می پوشند مَا أَنْزَلْنَا آنچه فرو فرستادیم ما مِنَ
الْبَيِّنٰتِ از سخنان روشن در توریت چون حکم رجم وَالْهُدٰى و راه نمودنی نعت و صفت مصطفی صلعم مِنْ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ از پس آنکه بیان کرده ایم آن هدی را لِلنَّاسِ برای بنی اسرائیل
فِي الْكِتٰبِ در توریت یعنی ما آشکارا ساختیم و ایشان مخفی گردانیدند أُولٰٓئِكَ آن گروه که پوشندگان حق اند يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ میراند ایشان را خدای و از رحمت خود دور
میکند وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ و لعن میکنند برایشان لعنت کنندگان یعنی ملائکه یا همه آفریدگان از جن و انس یا تمام مسلمانان و لعن لاعنان سوال لعنت است از حق
برینوجه که اللهم العنهم و همه این طائفه سزاوار لعنت اند إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا مگر آنانکه باز گردیدند از شرک بایمان یا توبه کردند از کتمان نعت نبوی وَأَصْلَحُوا و بصلاح آوردند کارهای
تباه شده را وَبَيَّنُوا و بیان کردند از صفات حضرت عم آنچه پنهان می داشتند فَأُولٰٓئِكَ پس ایشانند که بسبب توبه و اصلاح أَتُوبُ عَلَيْهِمْ بازگردم برایشان برحمت
وَأَنَا التَّوَّابُ و منم قبول کننده توبه بندگان الرَّحِيمُ مهربان که تعجیل نکنم در عقوبت ایشان إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بدرستیکه آنانکه کافر شدند از یهود بانکار نبوت محمد ص
وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ و بمردند و حال آنکه ایشان کافراند بکتمان حق أُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ آن گروه آنانند که برایشان
است لَعْنَةُ اللّٰهِ لعنت خدا بعد از مرگ ایشان وَالْمَلٰٓئِكَةِ و لعنت فرشتگان وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ و لعنت همه مردمان مراد ازین ناس مومنانند که انتفاع ایشان بانسانیت ثابت است -

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ وَ

همیشه باشند دران لعنت سبک کرده نشود ازایشان عذاب و نه ایشان مهلت داده شوند و

اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ

معبود شما خدای یگانه است نیست هیچ معبود بجز وی بخشاینده مهربان است هرآیینه درآفرینش آسمانها

وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا

و زمین و آمد و شد شب و روز و آن کشتی که میرود در دریا بآنچه

يَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ

سود میدهد مردم را یعنی بتجارات و در آنکه فرود آورد خدا از آسمان آب پس زنده ساخت

الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ

بسبب وی زمین را پس از مردن وی و پراگنده ساخت در زمین هر نوع جنبنده و در گردانیدن بادها و

السَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾

در ابر رام کرده شده میان آسمان و زمین هرآیینه نشانهاست آن گروه را که درمی یابند

ع ۲۰

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا واین ملاعین جاوید انند در لعنت یا در آتش دوزخ لَا يُخَفَّفُ سبک کرده نشود عَنْهُمُ الْعَذَابُ ازایشان عذاب وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ونباشد
ایشان که مهلت داده شوند یا منظور نظر رحمتِ الٰهی گردند وَاِلٰهُكُمْ وخدای شما اِلٰهٌ وَّاحِدٌ معبودی است یکتا لَآ اِلٰهَ نیست هیچ معبودی که مستحق عبادت باشد اِلَّا
هُوَ مگر او که احد است در ذات و واحد است در کمال صفات الرَّحْمٰنُ بخشنده است در تربیت اشباح الرَّحِيْمُ مهربان است بر تقویت ارواح اِنَّ
فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ بدرستیکه در آفریدن آسمانها که خیمه است بے ستون برافراشته و بی علاقه در هوا معلق بداشته وَالْاَرْضِ ودر آفرینش زمین که بساطی است
مبسوط و مهادی است مضبوط وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ و از پی درآمدن شب و روز مر یکدیگر را بر سبیل تعاقب یا اختلاف ایشان در طول و قصر و سواد و بیاض وَالْفُلْكِ
الَّتِيْ تَجْرِيْ و دیگر در کشتیهای گران بار که می رود فِي الْبَحْرِ در دریا بِمَا يَنْفَعُ النَّاسَ بآنچه نفع رساند به مردمان از تجارات و مکاسب وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ و
در آنچه فرو فرستاده خدای مِنَ السَّمَآءِ از آسمان یا از ابر مِنْ مَّآءٍ از آب باران فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ پس زنده ساخت و تازه گردانید بآن آب زمین را بَعْدَ
مَوْتِهَا از پس مردگی او وَبَثَّ فِيْهَا و پراگنده کرد در زمین مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ از هر جنبنده چون بهایم و سباع و وحوش و غیر آن وَّتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ و گردانیدن
بادها از هر جهتے وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ و در ابر فرو داشته و رام شده مر امر خدا را بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ میان آسمان و زمین تا بهر طرف که حکم شود برود لَاٰيٰتٍ هرآیینه
علامتهاست یعنے درین همه که گفتیم نشانهاست از صنایع حکمت و بدایع فکرت لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ مر گروهی را که خرد دارند و نظر تامل در موجودات گمارند کفار قریش میگفتند
که ما سیصد و شصت بت داریم و می پرستیم و این همه معبودان کار یک شهر ما راست نمی توانند کرد محمد میگوید من یک خدا دارم و کار همه عالم میسازد اگر بدین سخن حجتے بیارد
و علامتی بما نماید ما براستی او اقرار کنیم این آیت مذکور نازل شده مشتمل بر هشت نشانه از آیات قدرتِ الٰهی و در خبر آمده که وای بر کسیکه این آیت بخواند و در و تفکر
نه کند۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ

و از مردمان کسی هست که می گیرد بجز خدا همتایانرا دوست میدارند ایشان را مانند دوستی خدا

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اِذْ يَرَوْنَ

و کسانیکه ایمان آورده اند قوی تراند در دوستی خدا وعجب کند بیننده اگر به بینند کسانی راکه ستم کردند در آن حالت که معاینه کنند

الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾ اِذْ تَبَرَّاَ

عذاب را بسبب آنکه توانائی خدا راست تمام آن وبسبب آنکه خدا سخت عقوبت کننده است دران حالت

الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا وَرَاَوُا الْعَذَابَ وَتَقَطَّعَتْ بِهِمُ

که بیزار شوند پیشوایان کفر از تابعان و بینند عذاب را و بریده شود به سبب ایشان

الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا

اسباب یعنے وسیلها و گویند پیروی کنندگان کاش مارا بازگشتی باشد تا بیزاری کنیم ازان پیشوایان چنانکه بیزار شدند

تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ كَذٰلِكَ يُرِيْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَا هُمْ

ایشان از ما همچنیں می نماید خدا در نظر ایشان کردار های ایشان را پشیمانی بر ایشان و نیستند ایشان

بِخٰرِجِيْنَ مِنَ النَّارِ ﴿١٦٧﴾ ع

بیرون آیندگان از دوزخ

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ از مردمان کسی هست که فرا گیرد مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ بجز خدای اَنْدَادًا همتایان و شریکان یعنے بتان يُّحِبُّوْنَهُمْ دوست میدارند ایشانرا كَحُبِّ اللّٰهِ چنانچه خدا را دوست میباید داشت وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا و آنانکه ایمان آورده اند اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ایشان قوی تر و ثابت تراند در محبت مر خدا را بجهت آنکه مشرک می بیند و دوست میدارد و مؤمن نادیده دوست گرفته است و بامید دیدن عمر میگذارد و دیگر محبت کفار محبتی است فانی نفسانی و دوستی مومنان محبت باقی ربانی و حقیقت در معنے اشد حبا آنست که اول خدای ایشانرا دوست داشت که يُحِبُّهُمْ تا ایشان او را دوست گرفتند که يُحِبُّوْنَهٗ پس دوستی ایشان مر خدای را بدوستی خدای است مر ایشان را پیر طریقت قدس سره فرموده که اگر تخم يُحِبُّهُمْ نکشتی نهال يُحِبُّوْنَهٗ نرستی فرد؛ اگر از جانب معشوق نباشد کششے، بطلب عاشق بیچاره بجائی نرسد وَلَوْ يَرَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا و چون به بینند و بدانند آنها که ظلم کرده اند باتخاذ انداد اِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ بوقتیکه معاینه عذاب دوزخ به بینند بدانند اَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا آنکه همه قدرت و غلبه مر خدای راست وَّاَنَّ اللّٰهَ و آن نیز بدانند که خدای شَدِيْدُ الْعَذَابِ سخت عذاب است برایشان هر آئینه بدانند مضرت اتخاذ انداد و زیان انحراف از عبادت رب العباد اِذْ تَبَرَّاَ یاد کن ای محمد آن هنگام راکه بیزاری کنند الَّذِيْنَ اتُّبِعُوْا آنانکه جمعی پیروی ایشان کرده اند مِنَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا از همان جمع که متابعت ایشان نموده اند یعنی پیشوایان عرصهٔ شرک از ضعفا و سفله که امروز تابع ایشان اند بیزار شوند وَرَاَوُا الْعَذَابَ و به بینند عذاب را هم تابعان و هم متبوعان وَتَقَطَّعَتْ و بریده شود بِهِمُ الْاَسْبَابُ از ایشان سببها و واسطها که در دنیا داشتند از عهود و مواثیق و خویشی و دوستی و صحبت وَقَالَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْا و گویند آنها که متابعت کرده بودند مر گمراه کنندگان خود را یعنی تابعان چون بیزاری متبوعان از خود مشاهده کنند گویند لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً کاش که ما و ایشان را بازگشتنی باشد بدنیا فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ تا بیزاری کنیم از ایشان آنجا كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا هم چنانکه ایشان بیزار گشتند از ما اینجا كَذٰلِكَ چنانچه در آرزو نمود عذاب را بدیشان يُرِيْهِمُ اللّٰهُ

نماید خدای کا فران را اَعْمَالَهُمْ کردار های ایشان حَسَرٰتٍ عَلَيْهِمْ حسرتها و پشیمانیها بر ایشان یعنے اعمالیکه در عمر ایشان ۲۰ رکوع حسنه بود چون حج و عمره و ضیافات و ختان عمر را حبط ساز ند و بطلب حسرت ایشان گردد و اعمال سیئه که بر ایشان بودند مر ایشان را نیست آمیز از قتل و غارت و دفن نبات موجب مزید حسرت گردد وَمَا هُمْ و نیستند تابعان و متبوعان بِخٰرِجِيْنَ بیرون آیندگان مِنَ النَّارِ از آتش جاوید یعنے جاوید در دوزخ باشند۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِى الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ

ای مردمان بخورید از آنچه در زمین است حلال پاکیزه را و پیروی مکنید گامهای

الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾ اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ بِالسُّوْٓءِ وَالْفَحْشَآءِ وَ

شیطان را هر آئینه او شمارا دشمن آشکار است جز این نیست که می فرماید شمارا به بدکاری و بے حیائی و

اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ

بآنکه افترا کنید بر خدا آنچه نمی شناسید و چون گفته شود ایشان را پیروی کنید آنرا که فرود آورده است

اللّٰهُ قَالُوْا بَلْ نَتَّبِعُ مَآ اَلْفَيْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ؕ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا

خدا گویند بلکه پیروی می کنیم چیزیرا که یافته ایم بروی پدران خویش را آیا تقلید می کنند اگرچه پدران ایشان نمی

يَعْقِلُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ

فهمیدند چیزیرا و راه نمی یافتند و داستان پند دادن کافران مانند حال کسے است که بانگ می زند آن چیزیرا

بِمَا لَا يَسْمَعُ اِلَّا دُعَآءً وَّنِدَآءً ؕ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْىٌ فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

که نمی شنود مگر فی الجمله خواندن و آواز بلند کردن کافران کرانند گنگانند کورانند پس ایشان هیچ نمی فهمند

يَاَيُّهَا النَّاسُ ای مردمان كُلُوْا بخورید مِمَّا فِى الْاَرْضِ از آنچه در زمین است حَلٰلًا طَيِّبًا پاک و پاکیزه یعنے روا و بے شبه را وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ
و پیروی مکنید گامهای ابلیس را یعنے بر پے او مروید مشرکان عرب چیزها را بوسوسه شیطان حلال و حرام میکردند چون بحیره و سائبه و اقسام حرث حق سبحانه فرمود که در تحریم حلال و تحلیل حرام گام
بر گام شیطان منهید و روی از راه او بگردانید اِنَّهٗ لَكُمْ بدرستیکه او مر شمارا عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ دشمنی است آشکارا چه پدر شمارا بوسوسه از بهشت بیرون آورد و میخواهد که شمارا
بفریب و وسوسه بدوزخ برد اِنَّمَا يَاْمُرُكُمْ جز این نیست که می فرماید شمارا شیطان یعنی وسوسه میکند بِالسُّوْٓءِ ببدی وَالْفَحْشَآءِ و کار زشت و گفته اند سوء گناهان نهانی
است و فحشاء جرایم آشکارا یا سوء میل است بدنیا و فحشاء متابعت نفس و هوا و حقیقت آن است که سوء و فحشاء متناول اند جمیع معاصی را از صغائر و کبائر که شیطان آدمیان را بدان
امر میکند وَاَنْ تَقُوْلُوْا دیگر می فرماید آنکه بگوئید و افترا کنید عَلَى اللّٰهِ بر خدای در تحلیل خبائث و تحریم طیبات مَا لَا تَعْلَمُوْنَ آنچه نمی دانید حقیقت آن را
وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ و چون گویند مر این طائفه را که در باب حلال و حرام اتَّبِعُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ پیروی کنید آنچه فرستاده خدای یعنے قرآن و به حلال و حرام آن بگروید قَالُوْا
گویند بقرآن نمیگرویم بَلْ نَتَّبِعُ بلکه پیروی می کنیم مَآ اَلْفَيْنَا آنچه یافته ایم عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا بر آن چیزی پدران خود را این سخن بنی اسد عبد الدار گفته اَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ
آیا متابعت پدران می کنند و اگرچه بودند پدران ایشان لَا يَعْقِلُوْنَ که فهم نمی کردند شَيْئًا چیزیرا از امور دین وَّلَا يَهْتَدُوْنَ و راه راست نیافته بودند وَ
مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا صفت پند دهندگان کافران كَمَثَلِ الَّذِىْ يَنْعِقُ چون صفت کسے است که بانگ میزند بِمَا لَا يَسْمَعُ بجانوریکه نمی شنود اِلَّا دُعَآءً
وَّنِدَآءً مگر خواندنی و آوازی و هیچ از آن فهم نه میکند یعنے کافران نیز از بیم کننده و پند گوینده خود جز آوازی نه می شنوند و حقیقت سخن او را در نمی یابند صُمٌّ
کرانند از شنودن کلام حق بُكْمٌ گنگانند از گفتن سخن درست عُمْىٌ کورانند از دیدن راه راست فَهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ پس ایشان نمی یابند آنچه پیغمبران
بایشان می گویند۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ إِنْ كُنْتُمْ

ای مسلمانان بخورید از پاکیزه ها اپنچه روزی دادیم شمارا و سپاس گوئید خدارا اگر هستید اورا

إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ﴿١٧٢﴾ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وَمَآ

می پرستید جزاین نیست که حرام کرده است برشما مردار را و خون را و گوشت خوک را و اپنچه

أُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ إِنَّ

آواز بلند کرده شود در ذبح وی بغیر خدا پس هر که بیچاره شود نه تعدی کننده و نه از حد در گذرنده پس گناه نیست بروی یعنے در خوردن این چیزها هر آئینه

اللّٰهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٧٣﴾ إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَ

خدا آمرزنده مهربان ست هرآئینه کسانیکه می پوشند آپنچه فرود آورده است خدا از کتاب و

يَشْتَرُونَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا ۙ أُولٰٓئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ

می ستانند عوض وی بهای اندک آنجماعه نه میخورند در شکمهای خود مگر آتش را

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٧٤﴾

وسخن نگوید بایشان خدا روز قیامت و نه پاک کند ایشان را وایشان راست عذاب درد دهنده

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا ای گروه گرویدگان كُلُوا بخورید مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ از پاکیزها یعنے حلالات آپنچه شمارا روزی دادیم وَاشْكُرُوا لِلّٰهِ وسپاس گوئید مر خدای را
بروزی حلال إِنْ كُنْتُمْ اگر هستید شما که از روی صدق إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ خاص او را می پرستید وبعد امر بتناول حلال بیان آنها می کند که حرام ست ومیگوید إِنَّمَا حَرَّمَ
جزاین نیست که حرام کرد خدای عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ برشما مردار را وآن چیزی است که ذبح نیافته باشد بشرط آنکه آن حیوان ماکول اللحم بود وَالدَّمَ وخون روان را چنانچه بحدیث دو مردار
یعنے ماهی و ملخ و دو خون چون سپرز و جگر حلال است و بعضے علما بر جگر شش را قیاس کردند و خوردن حلال دانند وَلَحْمَ الْخِنْزِيرِ وگوشت خوک را و همه اجزاے او را نیز حکم حرمت
شامل است وَمَآ أُهِلَّ بِهٖ وحرام کرد آپنچه آواز بردارند بآن در وقت ذبح لِغَيْرِ اللّٰهِ برای غیر خدا بنام بتان یا به اسم پیغمبران بکشند فَمَنِ اضْطُرَّ پس هر که درماند باکراه
و یا گرسنگی بر وجهیکه خوف تلف نفس باشد غَيْرَ بَاغٍ در حالتی که ستمگار نبود بقطع طریق یا خروج بر امام یا طالب معصیت نباشد وَّلَا عَادٍ و نه تجاوز کننده از حد شرع یا شمشیر
کشنده برامت فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ پس بر وی هیچ گناهی نیست در تناول آن إِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ بدرستیکه خدای آمرزگار است مر کسے را که عند الضرورت ازین محرمات
بخورد رَّحِيمٌ مهربان است بر بندگان برخصت دادن ایشان در خوردن محرمات إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ بدرستیکه از علمای یهود می پوشند بجهت اخذ رشوت مَآ
أَنْزَلَ اللّٰهُ آپنچه فرو فرستاد خدای مِنَ الْكِتٰبِ از توریت واحکام آن وَيَشْتَرُونَ ومیخرند یعنے بدل می کنند بِهٖ ثَمَنًا قَلِيلًا بدان کتمان بهای
اندک را أُولٰٓئِكَ آن گروه مَا يَأْكُلُونَ نه میخورند در روز قیامت فِي بُطُونِهِمْ در شکمهای خود إِلَّا النَّارَ مگر آتش ذکر شکم تاکید است در خوردن زیرا که
اکل در غیر تناول نیز مستعمل میباشد چنانچه گویند فلان را فلان مال خورده است وقتیکه تلف کرده باشد پس اینجا مراد آنست که فردا آتش خورند چنانچه امروز رشوت می خورند
یا کنایت است از آنکه در درون ایشان آتش باشد چنانچه بیرون ایشان نیز هست وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وسخن نگوید خدای با ایشان يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روز رستخیز
سخنے که در ضمن آن نفعی و راحتی یابند وَلَا يُزَكِّيهِمْ و پاک نگرداند ایشان را از خبائث اعمال یعنی گناهان ایشان بآتش سوخته نشود وَلَهُمْ مر ایشان را باشد
عَذَابٌ أَلِيمٌ دردناک عذاب ۔

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ ۚ فَمَآ

ایشانند آنانکه خرید کرده اند گمراهی را عوض ہدایت و عذاب را عوض آمرزش پس چہ

أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ ﴿١٧٥﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ نَزَّلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ ۗ وَإِنَّ الَّذِينَ

شکیبان اند ایشان بر دوزخ این ہم بسبب آنست کہ خدا فرود آورد کتاب را براستی وہر آئینہ آنانکہ

اخْتَلَفُوا فِي الْكِتَٰبِ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿١٧٦﴾ ۞ لَّيْسَ الْبِرَّ أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ

اختلاف کردند دران کتاب ہر آئینہ در مخالفت دور اند از صواب نیست نیکوکاری آنکہ متوجہ کنید روی خود را

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ

بطرف مشرق و مغرب ولیکن صاحب نیکوکاری آنست کہ باور دارد خدا را و روز قیامت را

وَالْمَلَٰٓئِكَةِ وَالْكِتَٰبِ وَالنَّبِيِّينَ وَآتَى الْمَالَ عَلَىٰ حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَ

و فرشتگان را و کتاب و پیغامبران را و بدہد مال باوجود دوست داشتن آن مال خدا و ندان خویشی را و

الْيَتَٰمَىٰ وَالْمَسَٰكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ وَالسَّآئِلِينَ وَفِي الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَوٰةَ

یتیمان را و فقیران را و مسافران را و سوال کنندگان را و خرچ کنند در باب بردہا و برپا دارد نماز را

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ آنگروہ آنانند کہ از روی جہالت اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بخریدند یہودیت کہ محض گمراہی است بِالْهُدَىٰ بایمان ومعرفت واین معاملہ دنیا است وَالْعَذَابَ بِالْمَغْفِرَةِ وبخریدند عذاب جاودانی را بآمرزش ربانی واین سودای آخرت است فَمَآ أَصْبَرَهُمْ پس چہ چیز ایشان را شکیبا گردانیدہ یا چہ شکیبان ایشان عَلَى النَّارِ برآتش وچنان آتشی کہ ابدالآبدین دران باید بود ذَٰلِكَ این عذاب مر ایشان را بِأَنَّ اللَّهَ بسبب آنست کہ خدای نَزَّلَ الْكِتَٰبَ بِالْحَقِّ فرو فرستاد تورات را براستی وایشان حکم آنرا پوشیدند و در کتمان نعت محمد کوشیدند تا قرآن را فرستاد وایشان متابعت نہ نمودند و در مخالفت افزودند وَإِنَّ الَّذِينَ وبدرستیکہ آنانکہ اخْتَلَفُوا اختلاف کردند فِي الْكِتَٰبِ در توریت یا قرآن و اگر لام جنس گیرند در ہمہ کتابہای منزلہ اختلاف آنبا شد کہ بہ بعضے ایمان آوردند و بعضے کافر شدند پس این اہل اختلاف لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ در خلاف وعناد، دور از وفاق اندیا در ضلالت دور از ہدیٰ اہل کتاب بعد از نزول این آیت گفتند کہ ما در شقاق و ضلال نیستیم بلکہ بخدای ایمان داریم ونماز می گذاریم واین نیکوئی تمام است حق سبحانہٗ فرمود لَّيْسَ الْبِرَّ نیست نیکی عظیم کہ از سائر ابواب خیر بر آن اقتصار باید کرد أَن تُوَلُّوا وُجُوهَكُمْ آنکہ بگردانید روہای خودرا در نماز قِبَلَ الْمَشْرِقِ بسوی مشرق چون نصاریٰ وَالْمَغْرِبِ وبطرف مغرب چون یہود وَلَٰكِنَّ الْبِرَّ و لیکن نیکوئی یعنے صاحب نیکوئی مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ آنکس است کہ بگرود بخدای و یگانگی ویکتائی او نہ چون یہود و نصاریٰ کہ عزیر و عیسیٰؑ را در الوہیت شرکت دہند وَ الْيَوْمِ الْآخِرِ و بگرود بروز قیامت ومتعلقات آن ہم تعریض است بجہودان و ترسایان کہ دخول بہشت را بخود اختصاص می دہند وَالْمَلَٰٓئِكَةِ و بگرود بفرشتگان وہمہ را دوست دارد و نہ چون یہود کہ با جبرئیل دشمنی میورزند وَالْكِتَٰبِ و ایمان آرد بہمہ کتابہائی او نہ چون احبار یہود کہ اختلاف می کنند وَالنَّبِيِّينَ و بگرود بہمہ پیغامبران نہ چون اہل کتابین کہ ببعضے ایمان می آرند وَآتَى الْمَالَ و بدہد مال خود را عَلَىٰ حُبِّهِ بر دوستی حق تعالیٰ یا بر دوستی مال باوجود آنکہ دوست می دارد واز سر آن باز می گذرد و در راہ خدای می دہد ذَوِي الْقُرْبَىٰ خویشان درویش را وَالْيَتَٰمَىٰ و بے پدران را کہ خرد سال باشند وَالْمَسَٰكِينَ و محتاجان را کہ سوال نکنند وَابْنَ السَّبِيلِ و راہ گذران را کہ ہیچ در دست ندارند یا مہمانان را وَالسَّآئِلِينَ و درویشان خواہندہ را وَفِي الرِّقَابِ و در بہای بندگان مکاتب کہ بر نجم کتابت معونت طلبند یا بندگان را بخرد و آزاد کند ۳

وَأَقَامَ الصَّلَوٰةَ و آرد نماز مفروضہ را۔

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَ

وبدہد زکوۃ را و وفا کنندگان بر عہد خویش بچون عہد کنند و مدح می کنم صبر کنندگان را در تنگدستی و

الضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ﴿١٧٧﴾

سختی و بوقت کارزار ایشانند راست گو و ایشانند پرہیزگاران

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ

ای مسلمانان لازم کردہ شد برشما قصاص در کشتگان آزاد در مقابلہ آزاد ست و بندہ

بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ

در مقابلہ بندہ و زن در مقابلہ زن پس کسیکہ درگذاشتہ شد اورا چیزی از خون برادرش پس حکم او پیروی کردن ست

بِالْمَعْرُوْفِ وَاَدَآءٌ اِلَيْهِ بِاِحْسَانٍ ؕ ذٰلِكَ تَخْفِيْفٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ؕ

بہ نیکوئی و رسانیدن خون بہا ست بوی بخوشخوئی این حکم سبک کردن ست از پروردگار شما و مہربانی ست

فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿١٧٨﴾

پس ہر کہ از حد گذرد بعد ازین ویراست عذاب درد دہندہ

وَاٰتَى الزَّكٰوةَ و بدہد زکوۃ مقررہ را آنچہ قبل ازین در ایتای مال مذکور شد در بیان نوافل صدقات بود وَالْمُوْفُوْنَ و صاحب بر آنہا اند کہ وفا کنندگان باشند بِعَهْدِهِمْ بعہود خود اِذَا عٰهَدُوْا چون عہد کنند و این عہد ہم با حق می باشد و ہم با خلق وَالصّٰبِرِيْنَ و نصب او بر مدح است جہت اظہار فضل صبر بر سائر صفات یعنی این وفا کنندگان بعہد شکیبا اند فِي الْبَاْسَآءِ در فقر و فاقہ وَالضَّرَّآءِ و در رنج و سختی وَحِيْنَ الْبَاْسِ و در ہنگام کارزار یعنی جہاد و مقاتلہ با اہل کفر و عناد اُولٰٓئِكَ آن گروہ کہ موصوف بدین صفتہا اند الَّذِيْنَ آنانند کہ بتحقیق صَدَقُوْا راست گفتند در دین یا عہد باتباع حق وَاُولٰٓئِكَ و آن طائفہ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ایشانند پرہیزگاران از ہمہ ناشایستہا محققان گفتہ اند کمالات انسانیہ باکثرت شعب آن منحصر در سہ چیز ست صحتِ اعتقاد و حسنِ معاشرت و تہذیب نفس اما صحت اعتقاد تصدیق حق سبحانہ و سائر مؤمن بہ است و حسن معاشرت مواسات کردن ست مال بارباب استحقاق و تہذیب نفس اقامت صلوۃ و دادن زکوۃ و وفا کردن عہد و صبر و مجموع درین آیت مذکور ست پس این آیت جامع کمالات انسانی باشد و در موضح از ابو ہریرہؓ نقل می کنند کہ من عمل بہذہ الآیۃ فقد استکمل ایمانہ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ای مومنان گرویدگان كُتِبَ فرض کردہ شدہ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ برشما مماثلت و مساوات نہ تعدی و ستم فِي الْقَتْلٰى در کشتگان یعنی بسبب ایشان وقتیکہ قتل بعمد باشد قبل از اسلام چون میان دو قبیلہ حرب افتادی آن قبیلہ کہ عالی نسب بودندے از قبیلہ ارذل بعوض بندہ آزادے و در بدل زنے مردی بکشتندی بعد از ہجرت چون این صورت بعرض حضرت رسید حکم ربانی نازل شد کہ در قتل قصاص باید یعنی مساوات اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ آزادے بآزادے وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ و بندہ بہ بندہ امام شافعیؒ و امام مالکؒ آزادے برائے بندہ نکشند نظر بمفہوم آیت و نزد امام اعظمؒ حکم این آیت بآیت النفس بالنفس منسوخ ست پس تفاضل را در نفس اعتبار نکند وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى و زنی بہ زنی و امام شافعیؒ و امام مالکؒ بنا بر اجماع قتل ذکر بانثی روا اندارند و امام اعظمؒ بحدیث المسلمون تتکافأ دماءہم تمسک نمودہ حکم بقتل کند فَمَنْ عُفِيَ لَهٗ پس ہر کہ عفو کند ویرا کہ قاتل است مِنْ اَخِيْهِ از قصاص برادر او کہ مقتول ست شَيْءٌ چیزی اشارت بآنکہ عفو کردن بعضی از دیت یا عفو کردن بعضی از ورثہ یا عفو بعضے از آن خون مسقط قصاص است فَاتِّبَاعٌ پس بر قاتل ست بعد از عفو از پی رفتن بِالْمَعْرُوْفِ بہ نیکوئی و آن طوع و رغبت است در دادن دیت وَاَدَآءٌ و ادا کردن وجہ دیت اِلَيْهِ بوارث مقتول بِاِحْسَانٍ بزودی و نیکوئی نہ بمطل و بدخوئی ذٰلِكَ این عفو از قصاص و طلب دیت تَخْفِيْفٌ سبکساری است مِّنْ رَّبِّكُمْ از پروردگار شما وَرَحْمَةٌ و مہربانیست و بخشائش از و در تسہیل امر و تحصیل نفع فَمَنِ اعْتَدٰى پس ہر کہ از حد درگذرد بَعْدَ ذٰلِكَ بعد از انکہ عفو کردہ باشد و دیت ستاندہ یعنی قاتل را بکشد یا غیر قاتل را برای قصاص بقتل رساند یا قاتل ستم کند و بعد از انکہ یکی را کشتہ دیت دادہ دیگری را بکشد فَلَهٗ عَذَابٌ اَلِيْمٌ پس مر او راست در آخرت عذابی دردناک ۔

وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيٰوةٌ يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٧٩﴾ كُتِبَ

وشمارا بسبب قصاص زندگانی ست ای خداوندان خرد تا باشید که پرهیزگاری کنید لازم کرده شد

عَلَيْكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ اِنْ تَرَكَ خَيْرَا ۚ ۖ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ

برشما وقتیکه موت پیش آید کسی را از شما اگر مال بگذارد وصیت کردن برای پدر و مادر

وَالْاَقْرَبِيْنَ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿١٨٠﴾ فَمَنْ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا

و نزدیکان بنیکوئی لازم شد این کار بر متقیان پس هر که بدل کند وصیت را بعد از انکه

سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿١٨١﴾ ۭ

شنید ش پس جزین نیست که گناه تبدیل بر آنکسانست که بدل می کنند آن وصیت را هر آئینه خدا شنوا داناست

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُّوْصٍ جَنَفًا اَوْ اِثْمًا فَاَصْلَحَ بَيْنَهُمْ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ۭ

پس هر که دریابد از وصیت کننده ظلمے یا گناہے پس صلاح آرد در میان ایشان پس ہیچ گناه نیست بروی

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٨٢﴾ ع

هر آئینه خدا آمرزنده مهربان ست

وَلَكُمْ و مر شماراست فِي الْقِصَاصِ درحکم قصاص حَيٰوةٌ بقاو زندگی یعنی چون کسی قصد قتل کسی کند و بخوف قصاص ازان بازایستد آن شخص از کشتن سالم ماند و او از قصاص امین ماند پس حکم قصاص سبب بقای شماست يّٰاُولِي الْاَلْبَابِ ای خداوندان عقل لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ تا باشد که شما پرهیزید از قتل بناحق كُتِبَ عَلَيْكُمْ نوشته شد برشما یعنی فرض کرده شد اِذَا حَضَرَ چون حاضر شود اَحَدَكُمُ یکی را از شما الْمَوْتُ اسباب و علامات مرگ از مرض وغیر آن اِنْ تَرَكَ خَيْرَا اگر بگذارد مالی را مراد مال بسیار ست اَلْوَصِيَّةُ وصیت کردن لِلْوَالِدَيْنِ برای پدر و مادر وَالْاَقْرَبِيْنَ و خویشاوندان و فرزندان بِالْمَعْرُوْفِ بانصاف حَقًّا نوشته شد این وصیت بحق و راستی عَلَى الْمُتَّقِيْنَ بر پرهیز کنندگان از حرمان والدین و اقرباء در جاهلیت بریا و سمعه وصیت میکردند و والدین و خویشان را محروم می ساختند حق سبحانه ایشان را ازان منع کرد و وصیت برائے این جمع مقرر ساخت و باز حکم این آیت بآیت مواریث منسوخ شد و سهم بر میراث قرار یافت و حالا وصیت فضیلت است نه فریضه و آن نیز در باره درویشان باید و نشاید که بر ثلث مال بفزاید فَمَنْ بَدَّلَهٗ پس هر که تبدیل کند امر وصیت را یا قول موصی را بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ بعد از انکه شنیده باشد فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ پس جزین نیست که گناه تبدیل باشد عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ بر آنانکه تبدیل ایصا می کنند و ذمه موصی ازان بری باشد اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ بدرستیکه خدا شنواست هم کلام موصی را و هم قول مبدل را عَلِيْمٌ داناست به نیت موصی و تبدیل وصی فَمَنْ خَافَ پس هر که بداند و دریابد یا بترسد خواه وارث و خواه وصی یا امام یا قاضی مِنْ مُّوْصٍ از وصیت کننده جَنَفًا میلے از حق بسهو یا عدول از ذوی القربی اَوْ اِثْمًا یا بزه کاری بعمد یا وصیت بزیادت از ثلث مال فَاَصْلَحَ پس اصلاح کند بَيْنَهُمْ میان موصی لهم و میان ورثه یا در حال حیات موصی کسی دانست که در وصیت مخالفت شرع میکند نگذارد و میان موصی و موصی له اصلاح نماید فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ پس بروی هیچ وبالی و بزهی نیست اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ بدرستیکه خدا آمرزگارست مر موصی را چون بحق باز گردد رَّحِيْمٌ مهربان است بر وصی که از مضمون وصیت درگذرد

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ

ای کسانیکه ایمان آورده اید لازم کرده شد بر شما روزه داشتن چنانکه لازم کرده شد بر کسانیکه

مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿١٨٣﴾ أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا

پیش از شما بودند تا باشد که پرهیزگاری کنید روزه داشتن در روز چند شمرده شده پس هرکه باشد از شما بیمار

أَوْ عَلَى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ يُطِيقُونَهُ فِدْيَةٌ طَعَامُ

یا مسافر پس لازم ست شمار آن از روزهای دیگر و لازم ست بر آنان که می توانند روزه داشتن یعنے نمی دارند فدیه که عبارت از خوراک

مِسْكِينٍ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ وَأَنْ تَصُومُوا خَيْرٌ لَكُمْ

یک درویش است پس هرکه بجا آرد نیکی این بهترست اورا و آنکه روزه دارید بهترست شمارا

إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾

اگر می دانید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ای آن گروه که گرویده اید كُتِبَ فرض کرده شد عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ بر شما روزه داشتن كَمَا كُتِبَ همچنانکه نوشته شده بود عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ بر آنانکه پیش از شما بودند، چون صوم عبادتی ست شاقه پس بجهت تانیس خاطرهای عابدان میگوید این عبادت خاص بشما نیست بلکه هیچ امت از ربقه این طاعت آزاد نبودند و در امثال آمده کہ البلیة اذا عمت طابت و چرا روزه بر شما فرض کردیم لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ تا شاید که شما پرهیزید از معاصی و متقی شوید بشروع در صوم که شکننده آرزوها است در تفسیر عرائس آورده که این ندای اصحاب قلوب ست یعنی از حضرت رب الارباب خطاب مستطاب میرسد بطالبان هلال مشاهده در اقطار سموات غیوب و بندائے که مفرح قلوب و مفرج کروب است میگوید که فرض شد بر شما ای اهل الیقین امساک از جمیع مکونات کنید چرا که شما در طلب مشاهده اید و توجهان این مطلوب را صوم واجب است از مالوفات طبیعت همچنان که نوشته شد بر انبیاء و اولیاء پیش از شما تا باز رستند از رجس بشریت و واصل شدند بمقام امن و قربت و عین القضات قدس سره در تمهیدات آورده که صوم در شریعت عبارتست از ناخوردن طعام و شراب و در حقیقت عبارت از خوردن طعام و شراب اما طعام انا ابیت عند ربی یطعمنی و شراب سقهم ربهم شرابا طهورا و مقررست که این صوم جز عارفان را دست ندهد **مثنوی** مرد عارف چو یافت لذت قرب + نه به اکلش کشش بود نه بشرب + اکل و شربش چه باشد انس بحق + دائم او در حق ست مستغرق لقمه از خوان یطعمنی بینی + شربت از چشمه سار یسقینی أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ روزه دارید روزهای چند شمرده مراد روزه رمضان است که بیست و نه باشد یا سی روز و گویند این روزها ایام البیض ست در هر ماهی و عاشورا که قبل از روزه رمضان فرض بوده فَمَنْ كَانَ پس هرکه باشد مِنْكُمْ از شما که مکلفید بروزه مَرِيضًا بیمارے که قوت روزه ندارد یا مرضش بروزه زیادت شود أَوْ عَلَى سَفَرٍ یا راکب سفری بود که در ان قصری باید کرد چون افطار کند فَعِدَّةٌ پس بروی است روزه داشتن بشمار آن روزه ها که افطار کرده مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ از روزهای دیگر وَعَلَى الَّذِينَ و بر آنانکه ایشان يُطِيقُونَهُ توانند که روزه دارند و خواهند که روزه ندارند فِدْيَةٌ فدا دادن است و آن طَعَامُ مِسْكِينٍ خوردنی درویش هر درویشی را بازای هر روزی نصف صاعی از گندم بقول امام اعظم رح که قریب بدو من باشد این حکم در ابتدائی اسلام بوده و بعد ازان منسوخ شده و گفته اند این جا لا مضمرست و تقدیرش لا یطیقونه یعنی کسی که نتواند روزه داشتن چون پیران از کار افتاده فدیه دهد و برین وجه حکم آیت منسوخ نباشد فَمَنْ تَطَوَّعَ پس هرکه زیاده کند بر تطوع خود خَيْرًا نیکوئی را و زیاده از مقدار فدیه دهد یا بیشتر از یک مسکین را طعام کند یا جمع کند میان صیام و طعام فَهُوَ خَيْرٌ لَهُ پس آن تطوع بهترست مر او را بسبب زیادتی اجر وَأَنْ تَصُومُوا و آنکه روزه دارید مطیقان را میگوید یا رخصت داد گانرا در افطار خَيْرٌ لَكُمْ بهترست مر شمارا از فدیه إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ اگر هستید شما بدانید فضیلت صوم را۔

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ فِیْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَبَیِّنٰتٍ مِّنَ

ماه رمضان آنست که فرود آورده شد دروے قرآن راه نما برای مردمان وسخنان روشن از

الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْیَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ

هدایت و از جدا کردن حق و باطل پس هر که دریابد از شما آن ماه را پس البته روزه دارد آنرا و هر که

مَرِیْضًا اَوْ عَلٰی سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ ۭ یُرِیْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْیُسْرَ وَلَا

بیمار باشد یا مسافر پس بروی لازمست شمار آنچه فوت شد از روزهای دیگر میخواهد خدا بشما آسانی و نمی

یُرِیْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ ۡ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ وَ

خواهد بشما دشواری و می خواهد که تمام کنید شماره را و به بزرگی یاد کنید خدا را بشکر آنکه راه نمود شما را و

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿١٨٥﴾ وَاِذَا سَاَلَكَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ۭ اُجِیْبُ دَعْوَةَ

تا باشد که شما شاکر باشید و چون استفسار کنند ترا بندگان من از حال من پس هر آئینه من نزدیکم قبول می کنم دعای

الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ ﴿١٨٦﴾

دعا کننده وقتی که دعا کند مرا پس باید که فرمانبرداری کنند برای من و باید که بگروند بمن تا باشد که راه یابند

شَهْرُ رَمَضَانَ این روزها که گفتیم ماه رمضانست الَّذِیْٓ اُنْزِلَ آن ماهی را که فرو فرستاده شده فِیْهِ الْقُرْاٰنُ در آن قرآن یعنی ابتدائی نزول در ان بوده یا تمام قرآن در ماهِ رمضان از لوح محفوظ به آسمان دنیا فرو آمده وازانجا آیت آیت یا سوره سوره بروفق مصالح بندگان نازل شده واز حکمتها در تخصیص روزه بدین ماه یکی این گفته اند که چون درین اوقات این کلمات که غذای ارواح است بشما فرستادیم پس از غذای اشباح امساک لازم دارید و ما قرآن را منزل ساختیم هُدًی لِّلنَّاسِ در حالتی که راه نماینده است مردمان را وَ بَیِّنٰتٍ و دلالتهائے روشن است مِّنَ الْهُدٰی از حلال و حرام وَالْفُرْقَانِ واز حدود و احکام و سائر شرائع دین که جدا کننده است میان حق و باطل فَمَنْ شَهِدَ پس هر که حاضر باشد مِنْكُمُ الشَّهْرَ از شمای مکلفان یعنی مقیم بلده بود در ماه رمضان یا هر که دریابد از شما هلال شهر را فَلْیَصُمْهُ پس باید که روزه دارد آن شهر را وَمَنْ كَانَ مَرِیْضًا و هر که بیمار باشد اَوْ عَلٰی سَفَرٍ یا در سفر بود و افطار کند فَعِدَّةٌ مِّنْ اَیَّامٍ اُخَرَ پس بروست قضائے آن روزه بعد آن روزها از ایام دیگر تخییر مقیم که در آیت اولی مذکورست بحکم این آیت منسوخ شد یُرِیْدُ اللّٰهُ میخواهد خدای بِكُمُ الْیُسْرَ بشما آسانی وَلَا یُرِیْدُ و نمی خواهد بِكُمُ الْعُسْرَ بشما دشواری لاجرم مسافر و مریض را رخصت افطار داد وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ و میخواهد که تا شما تمام کنید روزهائے رمضان را یا ایامی را که دران بعذر مرض و سفر افطار کرده اید وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ و با بزرگی یاد کنید خدای را یا تکبیر گوئید در شب عید فطر از وقت رویت هلال تا روز و از اول روز تا وقت ادای نماز عید عَلٰی مَا هَدٰىكُمْ بر آنچه که نمود شما را بصوم وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ و تا مگر شما شکر گوئید بر نعمت تیسیر یا ایجاب ثواب روزه و تخصیص نزد او که الصوم لی و انا اجزی به و از فضائل روزه یکی آنست که او را از بندگان با وجود تعبد بدان سلب میکند و بخود شرف اختصاص می بخشد که الصوم لی و مجازات آنرا بحضرتِ خود اختصاص می دهد که انا اجزی به بیت هر چه بدان شرع بشارت ده است ✦ از همه حرفی انا اجزی به است وَاِذَا سَاَلَكَ و چون پرسند ترا ای محمد عِبَادِیْ بندگان من عَنِّیْ از صفت من یا معامله من با ایشان در وقتِ دعا فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ پس من نزدیکم بعلم و اجابت صحابه رض گفتند که خدای را چگونه بخوانیم و گویند اعرابی سوال کرد که یا رسول اللّٰه خدای بمن نزدیک است تا باو راز گویم یا دورست تا آواز بلند بردارم این آیت نازل شد که من به بندگان نزدیکم و بهر نوع که مرا بخوانند بر من پوشیده نیست اُجِیْبُ اجابت میکنم دَعْوَةَ الدَّاعِ خواندن خواننده را اِذَا دَعَانِ چون مرا بخواند حاجت او را روا میسازم اگر خواهم یا سوال آن موافق قضا بود یا خیر بنده در اجابت آن بود فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ پس باید که بندگان مرا اجابت کنند وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ و باید که برایمان بمن ثابت باشند یا وثوق ایشان با جابت متحقق باشد لَعَلَّهُمْ یَرْشُدُوْنَ تا باشد که براه راست برآیند بعضی برانند که مراد ازین عبادِ اعیان روزه دارانند که دعای ایشان قرین اجابت است

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَ

حلال کرده شد برای شما در شب روزه مخالطت کردن با زنانِ خود ایشان بمنزلهٔ پوشش اند شمارا و

أَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ

شما بجای پوشش اید ایشان را دانست خدا که شما خیانت می کردید در حق خویشتن پس مهربانی بازگشت

عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا

بر شما و درگذشت از شما پس الحال مخالطت کنید با زنان خود و طلب کنید آنچه مقدر کرده است خدا برای شما یعنی اولاد و بخورید

وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ

و بنوشید تا آنکه روشن شود برائے شما رشتهٔ سفید از رشتهٔ سیاه مراد از رشتهٔ سفید فجر ست

ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي

پس از آن تمام کنید روزه را تا شب و مساس مکنید زنان را در حالیکه معتکف باشید در

الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ

مسجد ها اینها منهیات خداست پس نزدیک مشوید بآنها همچنین بیان می کند خدا آیتهای خود را برای مردمان

لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿١٨٧﴾

باشد که پرهیزگاری کنند

أُحِلَّ لَكُمْ حلال کرده شد مر شما را لَيْلَةَ الصِّيَامِ در شب روزه الرَّفَثُ کنایت از مباشرت است إِلَىٰ نِسَائِكُمْ با زنانِ خود هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ ایشان پوشش اند مر شما را وَ أَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ و شما نیز لباسید مر ایشان را کنایت است از اختلاط و التصاق چنانچه لباس را با بدن می باشد عَلِمَ اللَّهُ دانست خدای در ازل أَنَّكُمْ آنکه شما كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ باشید که خیانت کنید با نفسهای خود و ستم روا دارید بر خود بمباشرت در غیر وقت آن فَتَابَ عَلَيْكُمْ پس رجوع کرد بر شما برحمت و رخصت داد بارتکاب مفطرات در شبهای روزه وَعَفَا عَنكُمْ و عفو کرد از شما آن خیانت را فَالْآنَ پس اکنون بَاشِرُوهُنَّ مباشرت کنید با ایشان در لیالی صیام وَابْتَغُوا و بجوئید مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ آنچه نوشته است خدای بر شما در لوح محفوظ یعنی فرزند مراد آنست که غرض اصلی از مباشرت بقای انس باید که طلب نسل باشد نه مجرد التذاذ بشهوت وَكُلُوا و بخورید وَاشْرَبُوا و بیاشامید در شبهای روزه حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ تا وقتیکه روشن شود لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مر شما را رشتهٔ سفید که کنایت از روشنائی روز ست مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ از رشتهٔ سیاه که اشارت بتاریکی شب است در صحیحین آمده که بعضی از صحابه رض که رشتهٔ سفید و رشتهٔ سیاه بر پای بسته بمفطرات اشتغال می نمودند تا وقتی که میان بیاض و سواد فرق پدید آمدی تا آنگاه که مِنَ الْفَجْرِ بیان خیط ابیض ست نازل شد دانستند که مراد ظهور نور صبح است ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ پس تمام رسانید روزه را تا شب وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ و مباشرت مکنید زنان را وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ و حالانکه شما مقیمان باشید فِي الْمَسَاجِدِ در مسجد ها مراد اهل اعتکاف اند که از صورت مباشرت ممنوع گشته اند و امام مالک همه تلذذات بر معتکف حرام میدارد و نزد محققان اعتکاف نگاه داشتن نفس ست در دائرهٔ اوامر و نواهی شیخ ابوبکر واسطی رح فرموده که اعتکاف حبس نفس است و حفظ جوارح و مراعات وقت چون این سه شرط بجا آری هر جای که خواهی معتکف توانی بود عزیزی بدر آمد و خادم را گفت مرا بقعهٔ پاک نشان ده تا نماز گذارم خادم گفت دل خود را از ماسوای الله پاک کن و هر جا که میخواهی نماز بگذار ابیات از آن محراب بروی مگردان + اگر در مسجدی در در خرابات +

در منع تجاوز از آن چه وقتیکه قرب بآن واقع نشود تجاوز از آن خود چگونه صورت بندد كَذَٰلِكَ همچنانکه تبیین این احکام فرمود يُبَيِّنُ اللَّهُ بیان میکند خدای آيَاتِهِ نشانهای خود را از امر و نهی و وعد و وعید لِلنَّاسِ برای عامهٔ مردمان

وَلَا تَأْكُلُوٓا أَمْوَٰلَكُم بَيْنَكُم بِٱلْبَٰطِلِ وَتُدْلُوا۟ بِهَآ إِلَى ٱلْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا۟

و مخورید اموال خویش را درمیان خویش بناحق و مرسانید اموال خود را بحاکمان یعنی برشوت تا بخورید

فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ بِٱلْإِثْمِ وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١٨٨﴾ يَسْـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلْأَهِلَّةِ

پاره از اموال مردمان بستم دانسته می پرسند ترا از ماهها یعنے از شهر ج

قُلْ هِىَ مَوَٰقِيتُ لِلنَّاسِ وَٱلْحَجِّ وَلَيْسَ ٱلْبِرُّ بِأَن تَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ مِن

بگو این ها میعادند برای مردمان و برای حج و نیست نیکوکاری بآنکه درآیند درخانها در

ظُهُورِهَا وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰ وَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَٰبِهَا وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ

حالتِ احرام از پس پشت آنها ولیکن صاحب نیکوکاری آنست که پرهیزگاری کند و درآمد درخانها از راه دروازه ها و حذر کنید از خدا

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٨٩﴾ وَقَٰتِلُوا۟ فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ وَلَا

تا باشد که رستگار شوید و جنگ کنید در راه خدا باآنانکه جنگ می کنند باشما و از

تَعْتَدُوٓا۟ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ ﴿١٩٠﴾

حد نگذرید هر آئینه خدا دوست ندارد از حد گذرندگان را

وَلَا تَأْكُلُوٓا و مخورید أَمْوَٰلَكُم مالهای شمارا که واقع است بَيْنَكُم درمیان شما یعنے مخورید مال یکدیگر را بِٱلْبَٰطِلِ بناشایست چون دزدی و خیانت و غصب و قمار و عقود فاسده یا مالهای خود را بنامشروع صرف مکنید چون شرب خمر و زنا و انواع فسق وَتُدْلُوا۟ عطف بر فعل منهی ست یعنے فرو مگذارید و القا مکنید بِهَآ بدان مالها إِلَى ٱلْحُكَّامِ بسوی حکم کنندگان ستمگار یا بعضے از آن مالها برشوت بحکام مدهید لِتَأْكُلُوا۟ تا بخورید بحمایت ایشان فَرِيقًا مقداری مِّنْ أَمْوَٰلِ ٱلنَّاسِ از مالهای مردمان بِٱلْإِثْمِ بظلم و ستم یا بسوگند دروغ یا بگواه زور وَأَنتُمْ تَعْلَمُونَ و شما میدانید که ستم می کنید يَسْـَٔلُونَكَ سوال میکنند ترا ای محمد عَنِ ٱلْأَهِلَّةِ از ماههای نو معاذ بن جبل و ثعلبه که از اعیان انصار بودند از حضرت رسالت پناه پرسیدند که سبب چیست که جرم قرص ماه گاه گاه باریک می نماید و بمرور ایام نور او تمام میگردد و دیگر باره روی بتناقص می نهد حق سبحانه تعالی العلم ازلی می دانست که ایشانرا حکمت نقصان و کمال ماه دانستن مهم نیست جواب در معرفت فائده آن فرستاد که قُلْ هِىَ بگو ای محمد که آن هلالها مَوَٰقِيتُ نشانهای هنگامها و وقت هاست لِلنَّاسِ برائے مردمان در مزد مزدوران و عدت زنان و مدت حمل و زمان رضاع و فصال و آجال دین ها و تحقیق شرطها وَٱلْحَجِّ و علامات اوقات اند برای حج که موسم را بدانند وَلَيْسَ ٱلْبِرُّ و نیست نیکوئی بِأَن تَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ بآنکه درآیید بخانها مِن ظُهُورِهَا از پشتهائے آن در عهد جاهلیت کسی که بحج یا عمره احرام گرفتی بروی حرام بودی از در خانه درآمدن اگر از اهل مدر (شهر) بودے از بام درآمدی یا بر دیوار سرائے فرجه ساختی و اهل وبر از پس خیمها درآمدندی و باعتقاد خود این عمل را بر تمام دانستندی و تارک آنرا فاجر خواندندی و این حکم همه عرب را شامل بود مگر حمس را و ایشان چند قبیله بودند قریش و خزاعه و بنو عامر و ثقیف و غیر آن و ایشانرا بسبب صلابت در دین و آئین خود حمس می گفتند روزی در ایام احرام حضرت پیغمبر از دری بیرون آمدی و متعاقب آن رفاعه انصاری هم از آن در قدم بیرون نهاد مهاجر و انصار بیکبار او را فاجر گفتند و چون حضرت از و پرسید که این جرأت چرا کردی گفت من اقتدا بتو نمودم خواجه عالم گفت مرا دوا بود از در بیرون آمدن که من از حمسم یعنی از قریش و تو نیستی گفت ای سید عالمیان اگر تو از حمسی من هم از حمسم دین من دین توست و آئین من آئین تو فی الحال آیت آمد که شما این قاعده را برتمام نهاده اید این برّ نیست وَلَٰكِنَّ ٱلْبِرَّ مَنِ ٱتَّقَىٰ ولیکن برّ کسی ست یا خداوند برّ کسی ست که از خشم خدا پرهیز دیا از اعمال زمان جاهلیت پرهیز کند وَأْتُوا۟ ٱلْبُيُوتَ و درآیید بخانها در حال احرام وغیره مِنْ أَبْوَٰبِهَا از درهای آن وَٱتَّقُوا۟ ٱللَّهَ و بترسید از خدای در پاس اوامر و نواهی او بدارید لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ تا مگر شما رستگار شوید وَقَٰتِلُوا۟ و بکشید و کارزار کنید فِى سَبِيلِ ٱللَّهِ

و در راه خدای ٱلَّذِينَ يُقَٰتِلُونَكُمْ آنانرا که با شما کارزار میکنند وَلَا تَعْتَدُوٓا۟ و از حد درمگذرید یعنی ابتدا مکنید بقتال تا اول ایشان آغاز نکنند این حکم بآیت سیف منسوخ ست إِنَّ ٱللَّهَ بدرستیکه خدای لَا يُحِبُّ ٱلْمُعْتَدِينَ دوست نمیدارد ستمگاران را وران سال که حضرت باجمعی از صحابه به نیت عمره بمکه می رفتند سفهای عرب و مشرکان از ادب ایشانرا از دخول مکه مانع گشتند و در حدیبیه صلح واقع شد بر آنکه سال آینده مومنان بمکه آیند و مشرکان سه روز شهر را خالی کنند تا ایشان بفراغت بمراسم طاعت قیام توانند نمود سال دیگر که بنیت عمره قضا ... بیرون میرفتند صحابه را تاملی دست داد که مبادا قریش از سر عهد درگذشته طرح جنگ انگنند و امر قتال در شهر حرام و بلد حرام چگونه بود آیت سابق فرود آمده که اگر جنگ کنند جنگ کنید و دیگر فرمود که

وَاقْتُلُوهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ وَأَخْرِجُوهُمْ مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ وَ

و بکشید مشرکانرا هرجا که بیابید ایشانرا و بیرون کنید ایشان را از آنجا که بیرون کردند شمارا یعنے از مکه و

الْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ ۚ وَلَا تُقَاتِلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ

و غلبه شرک سخت تراست از قتل و کارزار مکنید با ایشان نزدیک مسجد الحرام تا آنکه کارزار کنند باشما

فِيهِ ۖ فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ فَاقْتُلُوهُمْ ۗ كَذَٰلِكَ جَزَاءُ الْكَافِرِينَ ﴿١٩١﴾ فَإِنِ انْتَهَوْا

درآنجا پس اگر بجنگند باشما پس بکشید ایشانرا همچنین است سزای کافران پس اگر باز مانند

فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٩٢﴾ وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ

پس هرآیینه خدا آمرزنده مهربان ست و بجنگید با ایشان تا آنکه نابود شود شرک و شود دین

الدِّينُ لِلَّهِ ۖ فَإِنِ انْتَهَوْا فَلَا عُدْوَانَ إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ ﴿١٩٣﴾ الشَّهْرُ الْحَرَامُ

محض برای خدا پس اگر باز مانند پس نیست دست درازی مگر بر ستمگاران ماه حرام

بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا

عوض ماه حرام است و بزرگیها با یکدیگر عوض می شود پس هرکه تعدی کند برشما پس دست درازی کنید

عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٩٤﴾

بروی مانند دست درازی وے برشما و حذر کنید از خدا و بدانید که خدا با پرهیزگارانست

وَاقْتُلُوهُمْ و بکشید مقاتلان خود را حَيْثُ ثَقِفْتُمُوهُمْ هرجا که یابید ایشان را در حل و حرم وَأَخْرِجُوهُمْ و بیرون کنید ایشانرا از حرم
مِنْ حَيْثُ أَخْرَجُوكُمْ از انجا که شمارا بیرون کرده اند یعنی از مکه وَالْفِتْنَةُ و شرک آوردن ایشان أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ سخت تراست در ناپسندیدگی از کشتن شما ایشان را در حرم وَلَا تُقَاتِلُوا
هُمْ مقاتله مکنید با کافران عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ نزدیک مسجد حرام مراد همه حرم است حَتَّىٰ يُقَاتِلُوكُمْ فِيهِ تا وقتیکه ایشان کارزار کنند با شما در حرم و خود هتک حرمت کنند فَإِنْ قَاتَلُوكُمْ
پس اگر ایشان ابتداء بقتال شما کنند فَاقْتُلُوهُمْ پس بکشید ایشانرا و باک مدارید که ایشان حرمت حرم برطرف نهاده اند و ابواب مقاتله کشاده اند كَذَٰلِكَ همچنین است جَزَاءُ الْكَافِرِينَ پاداش
کفار ستمگار فَإِنِ انْتَهَوْا پس اگر از شرک باز ایستند فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ پس بدرستیکه خدای آمرزنده ست گناهی را که در زمان کفر مرتکب شده اند رَحِيمٌ مهربان است که ببرکت اسلام ایشانرا
بدار السلام میرساند وَقَاتِلُوهُمْ و با مشرکان قتال کنید حَتَّىٰ لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ تا آن غایت که فتنه نباشد یعنے از شرک اثر نماند وَيَكُونَ الدِّينُ و باشد پرستش و طاعت
لِلَّهِ مر خدای را فَإِنِ انْتَهَوْا پس اگر مشرکان باز ایستند از کفر فَلَا عُدْوَانَ پس نیست ستمگاری یعنے جزای آن إِلَّا عَلَى الظَّالِمِينَ مگر بر ستمگاران الشَّهْرُ الْحَرَامُ ماه حرام
یعنے ذی القعده این سال که بعمرهٔ قضا میروید بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ بماه حرام است یعنے ذی القعدهٔ ماضی که شمارا منع کردند معنے آنست که اگر جنگ کنند مترسید که ایشان در آن ماه حرام شمارا از مکه
باز داشتند شما نیز درین ماه حرام اگر قتال کنید بعوض آن دمار از ایشان برآرید وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ و حرمتها را مساوات است یعنے ترک حرمت شما این ماه را بدل است از
ترک حرمت ایشان آنماه را فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ پس هرکه بر شما ظلم کند بابتدای مقاتله فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ پس شما نیز بروے ستم کنید یعنے با او قتال نمائید این لفظ بر سبیل مشاکلت است
و مراد آنکه جزای ستم او بدو رسانید بِمِثْلِ مَا اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ بمانند آن چیزیکه بر شما ستم کرده است وَاتَّقُوا اللَّهَ و بترسید از خدای و پرهیزگاری کنید وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ ۴

۴ و بدانید که خدای مَعَ الْمُتَّقِينَ با پرهیزگاران است بنصرت و معاونت و چون آنحضرت رسالت پناه ۴ عزم عمرهٔ قضا کرد جمعی گفتند که ما توشهٔ راه نداریم و آنها را که دسترس هست بما چیزی نمی دهند که توشهٔ راه سازیم حکم شد که ـ

وَاَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۛۚ وَاَحْسِنُوْا ۛۚ

و خرج کنید در راه خدا و میفگنید خویشتن را بسوی هلاک و نیکوکاری کنید

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿١٩٥﴾ وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ

و هر آئینه خدا دوست می دارد نیکوکاران را و تمام کنید حج و عمره برای خدا پس اگر باز داشته شوید

فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ

لازم است آنچه سهل باشد از قربانی و متراشید سرهای خود را تا آنکه رسد قربانی

مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِیْضًا اَوْ بِهٖۤ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْیَةٌ مِّنْ

بجایش پس هر که باشد از شما بیمار یا او را رنجی باشد در سر او پس لازم است عوض آن

صِیَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۥ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ

روزه یا صدقه یا قربانی پس چون امین شدید پس هر که بهره ور شد بسبب ادای عمره تا وقت حج

فَمَا اسْتَیْسَرَ مِنَ الْهَدْیِ ۚ فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ فِی الْحَجِّ

پس لازم است آنچه سهل باشد از قربانی پس هر که نیابد لازم است روزه داشتن سه روز در وقت حج

وَاَنْفِقُوْا ونفقه کنید ای توانگران فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ در راه خدای که جهاد است وَلَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْكُمْ ومیفگنید خود را بدستهای خود اِلَى التَّهْلُكَةِ بورطهٔ هلاکت یعنے بخل مکنید که موذی بهلاک دل است که البخیل بعید من الله بعید من الجنة قریب الی النار مثنوی بخل وخست مرد را رسوا کند + بلکه در چاه هلاکش افگند + روی جنت را کجا بیند بخیل + بسته بر افتاده اندر پای پیل + اختیار ابا جهنم کار نیست + جای ممسک جز میان نار نیست وَاَحْسِنُوْا ونیکوئی کنید با غازیان اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدای یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ دوست دارد نیکوکاران را وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وتمام کنید حج وعمره را یعنے مناسک وحدود وفرائض وسنن وآداب آنرا بتمامی بجای آرید لِلّٰهِ برای خدای نه چون کفار که طواف وتلبیه بنام بتان میکنند فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ پس اگر باز داشته شوید به بیماری و خوف دشمن وگم شدن قوت وگم شدن راحله فَمَا اسْتَیْسَرَ پس بر شما است آنچه میسر شود مِنَ الْهَدْیِ از قربانی و آنرا بمنی باید فرستاد که محل ذبح است بقول امام اعظم رح وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ ومتراشید سرهای خود را یعنے از احرام بیرون میائید حَتّٰى یَبْلُغَ الْهَدْیُ تا وقتیکه برسد قربانی مَحِلَّهٗ بمحل او که منی است فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ پس هر که باشد از شما مَّرِیْضًا بیمار در وقت احرام اَوْ بِهٖۤ اَذًى یا باشد او را رنجے مِّنْ رَّاْسِهٖ از سر او چون صداع یا جراحت یا غلبهٔ جنبندگان در و وبدین سبب ضرورت شود که سر تراشد فَفِدْیَةٌ پس بروست فدیه دادن، در اسباب نزول آمده که کعب بن عجرة رض را وقتیکه محرم بود خزندگان روی بوی آورده بودند و چون مردم قحط دیده در کاسهٔ سرش افتاده بودند حضرت صلی الله علیه وسلم بدان اطلاع یافته فرمود که سر تراش و گوسپندے بکش و درویشان را بخوران گفت یا رسول الله بدان دسترس ندارم حکم صادر شد که فدیه دهد مِّنْ صِیَامٍ از روزه و بحدیث مقرر شده که سه روز روزه دارد اَوْ صَدَقَةٍ یا صدقه دهد و آن طعام دادن شش مسکین باشد هر یک را دو من از گندم اَوْ نُسُكٍ یا قربانی دادن آن گوسپندی است فَاِذَآ اَمِنْتُمْ پس چون امین شوید از خوف عدو یا از مرض فَمَنْ تَمَتَّعَ پس هر که برخورد بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ یعنے جمع کند میان حج وعمره در سفر واحد بطریقهٔ تمتع بباید دانست که حج وعمره یا بطریق افراد است که اول بحج احرام گیرد و شرائط آن بجا آرد و چون حج تمام شد از حرم بیرون رفته بزمین حل و از آنجا بعمره احرام گیرد و اعمال وی بجا آرد و نزد امام شافعی رح و امام مالک رح این افضل است یا بطریق قران که در وقت احرام نیت بحج وعمره کند و گوید لبیک بحج وعمرة معا و بر اعمال حج اقتصار کند که عمره در او مندرج است چون وضو در غسل و نزد امام اعظم رح این قسم فاضلتر است یا بوجه تمتع که چون در موسم حج بمیقات رسد احرام بعمره گیرد و بمکه درآمده از اعمال عمره فارغ شود و از احرام بیرون آید و بمحظورات متمتع گردد آنگه از درون مکه

٨ یوم الترویه احرام گیرد بحج امام احمد رح این قسم را اختیار فرموده و درین آیت میگوید که هر که متمتع باشد فَمَا اسْتَیْسَرَ پس بروست آنچه میسر شود از گاو یا گوسپند یا شتر مِنَ الْهَدْیِ از قربانی شکر آنرا که توفیق یافته در جمع میان دو عبادت فَمَنْ لَّمْ یَجِدْ پس هر که نیابد قربانی یعنی بران قادر نشود فَصِیَامُ ثَلٰثَةِ اَیَّامٍ پس حکم روزه داشتن سه روز است پیوسته ناگسسته فِی الْحَجِّ یعنی در ایام حج -

ع ربع عند المتقدمین ١٢

وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعْتُمْ ۗ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ۗ ذَٰلِكَ لِمَن لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ

و هفت روز وقتیکه بازگردید ازسفر — این یک ده تمام است — این حکم آنراست که نباشد — قبیلۂ وے

حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾ ع ۲۴

باشندۂ مسجد حرام — و حذر کنید ازخدا و بدانید — که خدا سخت عقوبت است

الْحَجُّ أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ۚ فَمَن فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا

حج موقت است بماههای دانسته شده — پس هرکه لازم کرد — برخود درین ماهها حج را یعنے احرام بست پس مخالطت بزنان جائز نیست درحج و نه بدکاری و نه

جِدَالَ فِي الْحَجِّ ۗ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ يَعْلَمْهُ اللَّهُ ۗ وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ

باهم مناقشه کردن در حج — و هرچه می‌کنید — از نیکی میداند اورا خدا — و توشه همراه گیرید — هرآئینه بهترین فوائد

الزَّادِ التَّقْوَىٰ ۚ وَاتَّقُونِ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾

توشه پرهیزگاری است و ازمن بترسید اے خداوندان خرد

وَسَبْعَةٍ وروزه داشتن هفت روز دیگر إِذَا رَجَعْتُمْ چوں بازگردید بوطن خود تِلْكَ این ایام یعنے سه و هفت عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ده عدد تمام است این قید برای تاکید است و زیادتی اهتمام با تمام آن ذَٰلِكَ این حکم هدی یا صیام یا تمتع و قران لِمَن مرکسی راست که لَّمْ يَكُنْ أَهْلُهُ نباشد اہل او یعنے نباشد ساکن مکه حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ مجاور مسجد حرام یعنی آفاقی باشند نه مکی چه آفاقیان دراشهر حج بهردو عبادت متمتع می توانند شد و اہل حرم درغیر ازمنۂ حج بعمره احرام میتوانند گرفت پس ایشان را قران و تمتع نباشد و این قول امام اعظم رح است وَاتَّقُوا اللَّهَ و بترسید ازخدای و برآنچه درباب حج صادر شده محافظت نمائید وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ و بدانید آن که خدای شَدِيدُ الْعِقَابِ سخت عقوبت است برکسیکه حفظ امر و نهی نه کند الْحَجُّ زمان حج أَشْهُرٌ مَّعْلُومَاتٌ ماههای معروف و مشهور اند یعنی شوال و ذوالقعده و نه روز از ذوالحجه و شب نحر تا صبح بمذهب امام شافعی رح و امام اعظم رح روز نحر را نیز درشمار آورده فَمَن فَرَضَ پس هرکه فرض گرداند برخود فِيهِنَّ الْحَجَّ درین ماهها حج را بتلبیه و سوق هدی بمذهب حنفی و بنیت احرام بقول شافعی فَلَا رَفَثَ نفی است بمعنے نهی یعنی باید که از جماع و ملاعبت بانسوان پرهیز کند یا کلام بیهوده نگوید وَلَا فُسُوقَ و از حد شرع در نه گذرد و ارتکاب محظورات نه کند وَلَا جِدَالَ و باید که جدال و جنگ نه کند با خادمان و رفیقان و خصومت نورزد فِي الْحَجِّ در ایام حج قریش با یکدیگر مجادله مینمودند در منی و هریک میگفتند حج من تمامتر است این حکم فرود آمد که جدال مکنید وَمَا تَفْعَلُوا و آنچه می کنید مِنْ خَيْرٍ از نیکوئی يَعْلَمْهُ اللَّهُ میداند آن را خدا وَتَزَوَّدُوا و توشه برگیرید۔ قومی از قافله یمن بیزاد و راحله قصد حج کردندی و در مکه اظهار احتیاج نموده از اهل قافله چیزے طلبیدندے حق تعالے فرمود که توشه بردارید تا بردل مردم گران نباشد فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ پس بهترین توشها پرهیز کردن است از طمع و ترک تشویش دادن مردم و سوال نکردن از ایشان و نزد عرفا درین آیت اشارت بتزود و بتوشه گرفتن درسفر آخرت است و بهترین زادی در آن پرهیزگاری است امام قشیری رح فرموده که تقوی عوام دور شدن است بتن از لوث گناه و تقوی خواص اجتناب است بسر از مشاهدۂ ماسوای الله و حقیقت آنست که بی توشه در راه عشق بسر نتوان برد و بیزاد شوق مرحله محبت طی نتوان کرد بیت زاد راه عاشقان درد است و روی زرد و آه + راه زین گونه است بسم الله که دارد عزم راه + وَاتَّقُونِ و بترسید ازمن يَا أُولِي الْأَلْبَابِ ای خداوندان عقل۔

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ جُنَاحٌ اَنۡ تَبۡتَغُوۡا فَضۡلًا مِّنۡ رَّبِّكُمۡ ؕ فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ مِّنۡ

نیست شمارا گناہے در آنکہ طلب کنید در موسم حج روزی را از پروردگار خویش پس آنگاہ کہ بازگردید از

عَرَفٰتٍ فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ ۪ وَاذۡكُرُوۡهُ كَمَا هَدٰىكُمۡ ۚ وَاِنۡ

عرفات پس یاد کنید خدارا نزدیک مشعر حرام و یاد کنید خدارا بشکر آنکہ راہ نمودہ است شمارا و ہر آئینہ

كُنۡتُمۡ مِّنۡ قَبۡلِهٖ لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ ﴿۱۹۸﴾ ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ

بودید پیش ازین از گمراہان پس بازگردید از آنجا کہ بازمی گردند عامۂ مردمان

وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۹۹﴾ فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ مَّنَاسِكَكُمۡ

و آمرزش طلبید از خدا ہر آئینہ خدا آمرزندہ مہربان است پس چون ادا کردید ارکان حج خویش را

فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ كَذِكۡرِكُمۡ اٰبَآءَكُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِكۡرًا ؕ فَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ

پس یاد کنید خدای را یعنے در منے مانند یاد کردن شما پدران خویش را بلکہ زیادہ تر یاد کردن پس از مردمان کسی ہست کہ میگوید ای پروردگار ما

اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا وَمَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ مِنۡ خَلَاقٍ ﴿۲۰۰﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ رَبَّنَآ

بدہ مارا در دنیا و نیست اورا در آخرت ہیچ نصیب و از مردمان کسی ہست کہ می گوید ای پروردگار ما

اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾

بدہ مارا در دنیا نعمت و در آخرت نعمت و محفوظ دار مارا از عذاب دوزخ

لَيۡسَ عَلَيۡكُمۡ نیست بر شما جُنَاحٌ گناہی اَنۡ تَبۡتَغُوۡا در آنکہ طلب کنید در موسم حج فَضۡلًا روزی مِّنۡ رَّبِّكُمۡ از پروردگار خود بواسطۂ تجارات جمعی از عرب تاجران را کہ بحج آمدندی میگفتند
وَاِجۡ لاحاجۡ یعنی این آیندہ است بیاحاصل حق سبحانہ فرمود کہ سودا و معاملۂ ایشان را از فیض حج بے بہرہ نمی سازد بشرط آنکہ مقصد اصلی و مقصود کلی حج باشد فَاِذَاۤ اَفَضۡتُمۡ پس چون برگردید مِّنۡ عَرَفٰتٍ
از موضعی کہ آنرا عرفات گویند بجہت آنکہ حوا و آدم آنجا بحال ہمدیگر متعارف شدند فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ پس یاد کنید خدای را بتہلیل و تلبیہ عِنۡدَ الۡمَشۡعَرِ الۡحَرَامِ نزدیک مشعر حرام و آن موضعی است معین میان
عرفات و منی کہ آنرا مزدلفہ گویند۔ وَاذۡكُرُوۡهُ و یاد کنید اورا درین مکان یاد کردنی نیکو كَمَا هَدٰىكُمۡ ہمچنانکہ شمارا راہ نمود بمناسک حج وَاِنۡ كُنۡتُمۡ و بدرستیکہ بودید شما مِّنۡ قَبۡلِهٖ پیش از ہدایت حق
یا قبل از بعثت ہادی مطلق کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام است لَمِنَ الضَّآلِّيۡنَ از جملہ راہ نایافتگان ثُمَّ اَفِيۡضُوۡا پس بازگردید خطاب با قریش و حلفای ایشان است کہ ہمہ عرب را وقوف بعرفات بودی و ایشان
در مزدلفہ واقف شدندی و بدین صورت ترفع کردندی بر خلق و ننگ داشتندی از مساوات موقف و در افاضت نیز براہ دیگر بازگشتندے حق سبحانہ فرمود کہ بازگردید مِنۡ حَيۡثُ اَفَاضَ النَّاسُ از آنجا کہ
باز میگردند ہمہ مردمان وَاسۡتَغۡفِرُوا اللّٰهَ و طلب آمرزش کنید از خدای اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ بتحقیق کہ خدای آمرزندہ است گناہان گذشتہ مستغفران را رَّحِيۡمٌ مہربان است برآن کہ حج بگذارد
فَاِذَا قَضَيۡتُمۡ و چون حج بگذارید و بجای آورید مَّنَاسِكَكُمۡ کارہای حج و لوازم آنرا فَاذۡكُرُوا اللّٰهَ پس یاد کنید و ثنا گوئید خدای را كَذِكۡرِكُمۡ ہمچو یاد کردن شما اٰبَآءَكُمۡ پدران خود را رسم جاہلیت آن بود
کہ اشراف عرب بعد از فراغ مناسک حج در پیش حرم یا ما بین مسجد منی و جبل الرحمۃ بایستادندی و برفعت نسب و شہرت حسب آبا و اجداد مفاخرت کردندی حکم شد کہ چنانچہ پدران خود را یاد میکنید خدای را ذکر کنید اَوۡ
اَشَدَّ ذِكۡرًا بلکہ فراوان تر و بزرگتر از آن زیرا کہ او پدران شمارا بدان مناقب و مراتب اختصاص دادہ بود فَمِنَ النَّاسِ پس از مردمان مَنۡ يَّقُوۡلُ کسی ہست کہ میگوید رَبَّنَآ ای پروردگار ما
اٰتِنَا فِى الدُّنۡيَا بدہ مارا در دنیا فلان چیز یعنے متاع محقرۂ دنیای طلبند وَمَا لَهٗ و نیست خواہندۂ دنیا را فِى الۡاٰخِرَةِ در آن سرای مِنۡ خَلَاقٍ ہیچ نصیبے و بہرہ اگر داعی کافر است از نعمت آن

سرای بی نصیب افتادہ و اگر مومن است چون دیگر مومنان بہرہ ندارد وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّقُوۡلُ و از مردمان کسی باشد کہ بگوید رَبَّنَآ اٰتِنَا ای پروردگار ما عطا کن مارا فِى الدُّنۡيَا حَسَنَةً در ین سرای نیکوئی یعنے توفیق طاعت
وَّفِى الۡاٰخِرَةِ حَسَنَةً و در آن سرای نیکوئی یعنے تحقیق امنیت و گفتہ اند حسنۂ این جہان قناعت است و از آن سرای شفاعت وَّقِنَا و نگاہدار مارا عَذَابَ النَّارِ از عذاب آتش دوزخ

النصف

أُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ﴿٢٠٢﴾ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيٓ

این گروه ایشان راست بهره از ثواب آنچه عمل آوردند یعنی از ثواب آخرت و خدا زود کننده حساب است و یاد کنید خدا را در

أَيَّامٍ مَّعْدُودٰتٍ ۚ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ ۚ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَآ

چند روز شمرده شده یعنی ایام منی پس کسیکه شتاب کرد کوچ بکند در دو روز یعنی از راه منی پس گناه نیست بروی و آنکه دیر ماند پس

إِثْمَ عَلَيْهِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰى ۗ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٠٣﴾ وَمِنَ

گناه نیست بروی مر آنرا که پرهیزگاری کند و بترسید از خدا و بدانید که شما بسوی وی برانگیخته خواهید شد و از

النَّاسِ مَنْ يُّعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ عَلٰى مَا فِي

مردمان کسی هست که بشگفت می آرد ترا سخن او در باب زندگانی دنیا و گواه می آرد خدا را بر آنچه در دل

قَلْبِهٖ ۙ وَهُوَ أَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿٢٠٤﴾ وَإِذَا تَوَلّٰى سَعٰى فِي الْأَرْضِ لِيُفْسِدَ فِيهَا وَ

وی است حال آنکه او سخت ترین ستیزندگان است و چون ریاست پیدا کند بشتابد در زمین تا تباهی کند در آنجا و

يُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ ۗ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ ﴿٢٠٥﴾

نابود سازد زراعت و مواشی را وخدا دوست ندارد تباه کاری را

أُولٰٓئِكَ آن گروه که خیر دنیا و آخرت می طلبند لَهُمْ نَصِيبٌ مر ایشان را بهره است مِّمَّا كَسَبُوا از آنچه عمل کردند یعنی درخواست نمودند وَاللّٰهُ وخدای سَرِيعُ الْحِسَابِ زود شمار است بقدر لمحه شمار همه خلائق کند وَاذْكُرُوا اللّٰهَ و یاد کنید خدای را یعنی تکبیر بگوئید فِيٓ أَيَّامٍ مَّعْدُودٰتٍ در روزهای شمرده که آن ایام تشریق است و آن سه روز باشد بعد از عید اضحی و نزد امام اعظم رح بعد از نماز صبح عرفه تا عصر روز عید و بقول صاحبین تا عصر آخر ایام تشریق در عقب بست و سه نماز تکبیر باید گفت امام شافعی رح درین مسئله موافق صاحبین است فَمَنْ تَعَجَّلَ پس هر که شتاب کند و از منی برود فِي يَوْمَيْنِ درین دو روز یازدهم و دوازدهم ذی الحجه فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ پس بروی هیچ گناهی نیست بعضی از اعراب در جاهلیت متعجل را آثم می گفتند و جمعی متاخر را حق سبحانه و تعالی فرمود که در تعجیل رخصت است و هیچ گناهی نیست وَمَنْ تَأَخَّرَ و هر که تاخیر کند و سه شب در منی باشد فَلَآ إِثْمَ عَلَيْهِ پس بروی نیز هیچ جرمی نیست و مطلقاً وزر و وبال نباشد لِمَنِ اتَّقٰى مر کسیرا که پرهیزد و بعد از ادای حج تا آخر عمر تقوی را شعار خود سازد وَاتَّقُوا اللّٰهَ و بترسید از خدای در بقیه عمر وَاعْلَمُوٓا أَنَّكُمْ و بدانید آنکه شما إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ بسوی خدای تعالی محشور خواهید شد و بجازات و مکافات خود خواهد رسید وَمِنَ النَّاسِ و از مردمان هست مَنْ يُّعْجِبُكَ آن کسیکه خوش آید ترا و در شگفت اندازد قَوْلُهُ سخن گفتن او و آن اخنس ثقفی بود که بحضرت رسالت پناه آمد و مرد شیرین سخن و نیکو صورت بود حضرت ع را طراوت روی و حلاوت گفت و گوی او خوش آمده مضمون کلماتش این بود که آمده ام تا حلقه بیعت اسلام در گوش ارادت کشم و غاشیه خدمت سید انام صلعم بر دوش مطاوعت افگنم و این سخنان را بسوگند موکد ساخته خدای را بگواهی آورد و چون بازگشت و از عمارات مدینه در گذشته زراعت قومی را بآتش بسوخت و چهار پایان مسلمانان را بشمشیر پی کرد حق سبحانه تعالی آیت فرستاد که کسی از مردمان اگر هست که ترا در عجب می افگند سخنی که او می گوید فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا در مصالح زندگانی دنیا وَيُشْهِدُ اللّٰهَ و بگواهی می آرد خدای را عَلٰى مَا فِي قَلْبِهٖ بر آن چیزیکه در دل اوست یعنی میگوید که دل و زبان من یکی است وَهُوَ و حال آنکه او أَلَدُّ الْخِصَامِ ستیزنده ترین دشمنان است وَإِذَا تَوَلّٰى و چون برگردد از حضرت تو سَعٰى برود و بشتابد فِي الْأَرْضِ در زمین مدینه لِيُفْسِدَ فِيهَا تا فساد و تباهی کند در آن وَيُهْلِكَ الْحَرْثَ و نابود گرداند کشت زار را بسوختن وَالنَّسْلَ و هلاک کند چهار پایان را وَاللّٰهُ و خدای لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ نمی پسندد معصیت و تباه کاری را ؛

وَإِذَا قِيلَ لَهُ اتَّقِ اللَّهَ أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بِالْإِثْمِ فَحَسْبُهُ جَهَنَّمُ وَلَبِئْسَ

و چون گفته شود اورا حذر کن از خدا حمل کندش بتکبر بر گناه پس کفایت کننده وی دوزخ است وهر آئینه وی

الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾ وَمِنَ النَّاسِ مَن يَشْرِي نَفْسَهُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

بدجائیست و از مردمان کسی است که می فروشد خویش را برای طلب رضامندی خدا و خدا

رَءُوفٌ بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا

مهربان است بر بندگان ای کسانیکه ایمان آوردید در آیید باسلام همه یکجا یعنی در اصول مختلف مشوید و پیروی مکنید

خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ ۚ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٢٠٨﴾ فَإِن زَلَلْتُم مِّن بَعْدِ مَا

گامهای شیطان را هر آئینه او شما را دشمن آشکار است پس اگر بلغزیدید بعد از آن که

جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ﴿٢٠٩﴾ هَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا أَن

آمد بشما سخنان روشن پس بدانید که خدا غالب داناست آیا انتظار نمی کنند اهل عصیان مگر آنرا که

يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ فِي ظُلَلٍ مِّنَ الْغَمَامِ وَالْمَلَائِكَةُ وَقُضِيَ الْأَمْرُ ۚ وَ

بیاید بایشان خدا یعنی بیاید عذاب او در سایبانها از ابر و بیایند فرشتگان و بانجام رسانیده شود کار و

إِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٢١٠﴾ ع

بسوی خدا بازگردانیده میشوند کارها

وَإِذَا قِيلَ لَهُ و چون گویند مر این منافق را اتَّقِ اللَّهَ بترس از خدای أَخَذَتْهُ الْعِزَّةُ بگیرد اورا حمیت جاهلیت بِالْإِثْمِ بارتکاب گناه فَحَسْبُهُ پس بسنده است مر اورا جَهَنَّمُ دوزخ و آن نام آتشی است که دوزخیان را بدان عذاب کنند یا چاهی بعید القعر است در دوزخ وَلَبِئْسَ الْمِهَادُ و بد فراشی است آتش وَمِنَ النَّاسِ و از مردمان هست مَن يَشْرِي کسیکه می فروشد نَفْسَهُ نفس خود را یعنی جان بذل میکند ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ بطلب خوشنودی خدای و آن زبیر بن العوام بود و مقداد بن اسود رض که از مدینه بمکه رفتند و خبیب رض را که در جنگ رجیع گرفتار شده بود و بدست مکیان افتاده و بر دار کشیده بودند از دار فرو گرفته متوجه مدینه گشتند و هفتاد سوار قریش از عقب ایشان آمده آغاز حرب کردند ایشان خبیب را از اسپ فرو گرفته بر زمین نهادند و زمین اورا فرو برد و به بلیع الارض ملقب شد و آن دو مرد مردانه با هفتاد تن داعیه محاربه نمودند و کافران در حرب ایشان صرفه ندیده بازگشتند و گویند که این آیت در شان صهیب رومی رض است که هرچه داشت در مکه بکافران داد تا اجازت هجرت بمدینه یافت و رضای خدای و خوشنودی پیغمبر را بمال دنیا بخرید فرد بزر وصلش اگر توانی بخر + که وصلش عزیز است و زر هیچ نیست + و گفته اند که در حق امیر المومنین علی رض است که در شب غار بر فراش سید مختار تکیه گرفت و جان را فدای آنحضرت کرد وَاللَّهُ رَءُوفٌ و خدای مهربان است بِالْعِبَادِ با بندگان خود که در طلب رضای او جان فدا می کردند يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ای کسانیکه ایمان آورده اید بظاهر ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ در آیید در اسلام كَافَّةً همه بیکبار یا مومنانرا میگوید بر اسلام ثابت باشید و گفته اند که ابن سلام و اصحاب او بعد از قبول احکام اسلام شرایع توریت را نیز نگاه میداشتند و تعظیم شنبه نموده گوشت و شیر شتر تناول نمی کردند حق سبحانه فرمود که بیکبارگی باسلام در آیید وَلَا تَتَّبِعُوا و پیروی مکنید خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ گامهای شیطان را یعنی از وساوس شیطانی باحکام منسوخه قیام منمایید إِنَّهُ لَكُمْ بدرستیکه شیطان مر شما را عَدُوٌّ مُّبِينٌ دشمنی است هویدا که بوساوس خود خاطر شما را متزلزل میسازد فَإِن زَلَلْتُم پس اگر بلغزیدید شما از جاده شرع و احکام دین و قرآن مِّن بَعْدِ مَا از پس آنکه جَاءَتْكُمُ الْبَيِّنَاتُ آمد بشما احکام حلال و حرام فَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ پس بدانید آنکه خدای عَزِيزٌ غالب است و قادر بر عقوبت مخالفان دین حَكِيمٌ محکم کار است انتقام نکشد الا بحق هَلْ يَنظُرُونَ آیا چشم میدارند یعنی نمیدارند ایشان که بکلی در دائره اسلام داخل نمی شوند إِلَّا أَن مگر آنکه يَأْتِيَهُمُ اللَّهُ بیاید بدیشان خدای یعنی عذاب او فِي ظُلَلٍ در سایبانها مِّنَ الْغَمَامِ از ابر سپید رقیق چنانچه قوم شعیب را در یوم الظلة بوده وَالْمَلَائِكَةُ و بیایند فرشتگان که موکل اند بر عذاب وَقُضِيَ الْأَمْرُ و گزارده شود کار یعنی جزای هرکسی بدو رسد وَإِلَى اللَّهِ و بسوی خدای یعنی بجزای او تُرْجَعُ الْأُمُورُ باز گردانیده شود کارها یا آنکه اوامر و احکام سلاطین و حکام که امروز بر رعایا میکنند روز قیامت باطل شود و آن روز فرمان جز حق را نبود و الامر یومئذ لله.

سَلْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ ؕ وَ مَنْ یُّبَدِّلْ نِعْمَةَ اللّٰهِ

بپرس از بنی اسرائیل چه قدر دادیم ایشان را از نشانه روشن و هرکه بدل کند نعمت خدا را

مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۲۱۱ زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا

پس از آنکه بیاید بوی (یعنی کفر پیش گیرد) تا نعمت مفقود گردد پس هر آئینه خدا سخت عقوبت است آراسته کرده شده است کافران را

الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا وَ یَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ یَوْمَ

زندگانی این جهان و سخریه می کنند با اهل ایمان و کسانیکه تقوای دارند بالاتر از ایشان باشند روز

وقف لازم

الْقِیٰمَةِ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۲۱۲ كَانَ النَّاسُ اُمَّةً

قیامت و خدا روزی میدهد هر کرا خواهد بیشمار یعنی بسیار بودند مردمان یک گروه

وَّاحِدَةً ۫ فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِیّٖنَ مُبَشِّرِیْنَ وَ مُنْذِرِیْنَ ۪ وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ

پس فرستاد خدا تعالی پیغامبران را بشارت دهنده و بیم کننده و فرود آورد با ایشان

الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِیَحْكُمَ بَیْنَ النَّاسِ فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ ؕ وَ مَا اخْتَلَفَ فِیْهِ

کتاب براستی تا حکم کند آن کتاب میان مردمان در آنچه اختلاف کردند در آن و اختلاف نه کردند در آن

سَلْ بپرس خطاب بآنحضرت صلعم است یا هر کرا که صلاحیت خطاب دارد میگوید بپرس بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ یهود مدینه را یا مومنان بنی اسرائیل را که كَمْ اٰتَیْنٰهُمْ ما چند داده ایم پدران ایشان را مِّنْ اٰیَةٍۭ بَیِّنَةٍ از نشانهای روشن و پیغامهای نیکو در شان محمد صلعم یا معجزات هویدا چون عصا و ید بیضا و من و سلوی و امثال آن وَ مَنْ یُّبَدِّلْ و هر که تبدیل دهد از یهود و بگرداند نِعْمَةَ اللّٰهِ نعمت خدا را که صفت پیغمبر است مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُ از پس آنکه آمده است بدو بتوریت فَاِنَّ اللّٰهَ پس بدرستیکه خدای شَدِیْدُ الْعِقَابِ سخت عقوبت است بدو در دنیا بقتل و اسر و اجلای وطن و در آخرت بعذاب بی منتها زُیِّنَ لِلَّذِیْنَ كَفَرُوا آراسته گردانیده شد برای ناسپاسان و پوشندگان حق الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا زندگانی دنیا را تا بدان فریفته می شوند و مغرور می گردند وَ یَسْخَرُوْنَ و سخریت میکنند و فسوس میگیرند مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا از آنانکه ایمان آورده اند اغنیای قریش بر فقرای صحابه رض چون بلال و عمار و امثال ایشان رض می خندیدند و میگفتند محمد صلعم را نگرید که میگوید باین گدایان کار جهان راست میکنم و اساس عظمت اشراف عرب و بنای رسوم و عادات ایشان درهم شکنم و اگر کار وی حق بودی میبایستی که سادات عرب و اماثل قبائل تبع وی بودندی حق سبحانه فرمود که وَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا و آنانکه پرهیزگاری کردند یعنی این درویشان و گدایان فَوْقَهُمْ زبر ایشان اند یعنی بالای فسوس کنندگان یَوْمَ الْقِیٰمَةِ در روز قیامت یعنی مومنان در درجات اعلی علیین باشند از فردوس برین و کافران در درکهٔ اسفل سافلین و سجن سجین وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ و خدای روزی میدهد مَنْ یَّشَآءُ هر کرا خواهد بِغَیْرِ حِسَابٍ بی اندازه كَانَ النَّاسُ بودند آدمیان یعنی آدم ع و اولاد او اُمَّةً وَّاحِدَةً گروه یگانه بر یک ملت بعد از آن مختلف شدند فَبَعَثَ اللّٰهُ پس برانگیخت خدای النَّبِیّٖنَ پیغمبران را یعنی شیث و ادریس ع و غیر ایشان مُبَشِّرِیْنَ مژده دهندگان اهل طاعت را بثواب وَ مُنْذِرِیْنَ و بیم کنندگان ارباب معصیت را بعقاب و گویند در زمانی که نوح ع مبعوث شد همه عالم بر ملت کفر بودند و در وقت رسالت ابراهیم ع نیز همین واقع بود حق سبحانه پیغمبران را فرستاد وَ اَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ و منزل کرد با ایشان کتابها که احکام شرایع ایشان در آن مبین بود بِالْحَقِّ براستی و درستی لِیَحْكُمَ تا حکم کند هر پیغامبری بَیْنَ النَّاسِ میان مردمان فِیْمَا اخْتَلَفُوْا فِیْهِ در آن چیز که اختلاف کردند وَ مَا اخْتَلَفَ فِیْهِ و اختلاف نکردند در حق یا در کتاب یا در امر دین

إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ الْبَيِّنَاتُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ فَهَدَى اللَّهُ

مگر کسانیکه داده شد بدیشان کتاب یعنے اُمت دعوت بعد از انکه آمد بایشان نشانها از جهت حسد در میان خویش پس راه نمود خدا

الَّذِينَ آمَنُوا لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِهِ وَاللَّهُ يَهْدِي مَن يَشَاءُ

مومنان را بآن حق کہ اختلاف کردند دروے باراده خود و خدا راه می نماید کسے را که خواهد

إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ﴿٢١٣﴾ أَمْ حَسِبْتُمْ أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَأْتِكُم

بسوئے راه راست آیا پنداشتید ای مردمان که در آیید بهشت حال آنکه هنوز پیش نیامده است

مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مِن قَبْلِكُم مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ وَالضَّرَّاءُ وَزُلْزِلُوا حَتَّىٰ

شمارا حالت آنانکه گذشتند پیش از شما رسید بایشان سختی و محنت و جنبانیده شدند تا آنکه

يَقُولَ الرَّسُولُ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ قَرِيبٌ ﴿٢١٤﴾

میگفت پیغامبر وکسانیکه ایمان آوردند باوی کے باشد یاری دادن خدا آگاه شو که هر آیینه یاری دادن خدا نزدیک ست

إِلَّا الَّذِينَ أُوتُوهُ مگر آنانکه کتابها بدیشان داده بودند از یهود و نصاری کہ ایشان تبدیل و تحریف میکردند مِن بَعْدِ مَا جَاءَتْهُمُ از پس آن که آمد بدیشان الْبَيِّنَاتُ معجزهای روشن و حجتهای هویدا و خلاف ایشان نه از روئی تدین بود بلکه بَغْيًا بَيْنَهُمْ از جهت حسد که میان ایشان هست یا از روی ستمگاری فَهَدَى اللَّهُ پس راه نمود خدای الَّذِينَ آمَنُوا آنانرا که ایمان آورده اند لِمَا اخْتَلَفُوا فِيهِ بدان چیزی که اختلاف کردند دران مِنَ الْحَقِّ از حق، بیان مختلف فیه است یعنے حق سبحانہ مومنان را بحق مختلف فیه راه نمود بِإِذْنِهِ بعلم و ارادت و امر خود، این اختلاف در امر قبله بود که بعضے روی بمشرق آوردند و بعضے بمغرب خدای راه نمود کرد مومنان را بکعبه که وسط است، یا مخالفت در افضل ایام هفته نمودند یهود شنبه و نصاری یکشنبه اختیار کردند حق تعالے این امت را به جمعه که فاضل ترین روزهاست راه نمود وَاللَّهُ يَهْدِي و خدای راه می نماید مَن يَشَاءُ هر کرا می خواهد إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ بسوی راه راست که آن راه انبیا و اولیاست أَمْ حَسِبْتُمْ آیا می پندارید ای مهاجران که ترک خان و مان گرفته اید و در محنت فاقه و کربت غربت گرفتار اید أَن تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ آنکه به بهشت در آیید وَلَمَّا يَأْتِكُم و نیامد بشما مَّثَلُ الَّذِينَ خَلَوْا مانند آنان یعنی محنت آنهاکه گذشته اند مِن قَبْلِكُم از پیش شما یعنے پیغمبران و صدیقان و متابعان ایشان محصل آیت آنست که می پندارید که رائیگان به بهشت روید و بشما نرسیده آنچه دوستان خدا پیش ازین کشیده اند مَّسَّتْهُمُ الْبَأْسَاءُ بدیشان رسید سختی و ناکامی و درویشی وَالضَّرَّاءُ و بیماری و شکستگی و گرسنگی نقل است که میان مکه و طائف هفتاد پیغمبر را یافتند که سبب موت ایشان گرسنگی بوده و در حدیث آمده که سخت ترین بلاها متوجه انبیا است و نکته ما او ذی نبی مثل ما او ذیت مؤید این قول است مثنوی زان بلاها کا نبیا برداشتند، سر بچرخ هفتمی فراشتند + هر که در راه محبت پیشتر + بر دل او بار محنت بیشتر پس انبیاء و مومنان به محنت گذارانیدند وَزُلْزِلُوا و از جای برانگیخته شدند از بسیاری بلاها که بدیشان میرسیدند حَتَّىٰ يَقُولَ الرَّسُولُ تا آنکه گفت پیغمبر ایشان وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ و گفتند آنانکه ایمان آورده بودند با آن پیغمبران یعنی گفتند باتفاق او مَتَىٰ نَصْرُ اللَّهِ کی باشد یاری دادن خدای ما را و ظفر دادن ما بر خصمان التماس تعجیل نصرت می کردند نه آنکه بر سبیل شک فرمودند حق سبحانه بر سوال ایشان پیغام داد أَلَا إِنَّ نَصْرَ اللَّهِ بدانید که یاری دادن خدای مومنان را، قَرِيبٌ نزدیک است۔

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ۭ قُلْ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَ

سوال میکنند ترا که کدام نوع خرچ کردن خرچ کنند بگو آنچه خرچ کردید از مال پس مادر و پدر را باید و

الْاَقْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ

خویشاوندان را و یتیمان را و درویشان را و مسافران را و آنچه کنید از نیکی

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۱۵﴾ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ

پس هرآیینه خدا بوی داناست لازم کرده شد بر شما جنگ و آن دشوار است شمارا و شاید که شما

تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔـا وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْـــًٔـا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

ناخوش دارید چیزے را حال آنکه وی بهتر باشد شمارا و شاید که دوست دارید چیزے را و حال آنکه وی بد باشد شمارا و خدا

يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱۶﴾ ع ۲۶ ع ۱۰

میداند و شما نه میدانید

يَسْئَلُوْنَكَ می پرسند ترا که مَاذَا يُنْفِقُوْنَ چه چیز نفقه کنند سوال کننده عمرو بن جموح بود رضی مردی بزرگ و توانگر از حضرت پرسید که مال چندین دارم چه نفقه کنم حق تعالی فرمود قُلْ بگو ای محمد صلی الله علیه و آله وسلم مَآ اَنْفَقْتُمْ آنچه نفقه می کنید و اخراج می نمایید مِّنْ خَيْرٍ از مال فَلِلْوَالِدَيْنِ پس برای مادر و پدر او باید و سوال از وجه نفقه بود و جواب در بیان مصرف آمد که اهتمام بدان بیشتر است زیرا که نفقه وقتی معتد به باشد که به محل خود واقع شود و از جمله مصارف نفقه والدین اهم است وَالْاَقْرَبِيْنَ و خویشان نزدیک که وارث نباشند چه آن صلۀ رحم است وَالْيَتٰمٰى و بی پدران خورد سال که قادر نباشند بر اکتساب نفقات وَالْمَسٰكِيْنِ و درویشان که چارۀ معیشت خود ندارند وَابْنِ السَّبِيْلِ و راه گذریان و مهمانان وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ و آنچه بکنید از نیکوئی با هر کسیکه باشد فَاِنَّ اللّٰهَ پس بدرستیکه خدای بِهٖ عَلِيْمٌ بآنچیز داناست و بر آن جزا خواهد داد كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ فرض شد بر شما کارزار کردن با دشمنان دین و نزد محققان قتال بر نفس و شیطان است زیرا که عظیم ترین دشمنان اینانند و این قتال را شما سخت مکروه میدانید چرا که نفس را خوردنی خوش و خوابیدن و لباس اعلی پوشیدنی خوش می نماید و نخواهد که در گذشته روی به بندگی آرد و خود را یکی ازین بندگان حق شمارد پس خلاف نفس بر شما مکروه است و حال آنکه خلاف نفس بر شما بهتر است از عبادت صد سال وَهُوَ كُرْهٌ لَّكُمْ و آن قتال مکروه است مر طبع شمارا و شاق است بر نفس شما و این کراهیت نه فرمان خدای را بوده بلکه مقتضائے طبع بشری آن است که تلف مال و هلاک نفس را کاره باشد وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔـا و شاید که شما مکروه دارید چیزے را به نفرت طبیعت خود وَّهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ حال آنکه آن نیکوئی باشد شمارا چون غزو که مکروه می شمارید و نیکوئی شما در آنست هم بحسب دنیا از ظفر و غنیمت و قهر اعدا و اعزاز دین و هم بجهت آخرت از رتبۀ شهادت و نعیم مخلد و درجات علیین وَعَسٰٓى اَنْ تُحِبُّوْا و شاید آنکه دوست دارید شَيْـــًٔـا چیزے را از روی کسالت طبع که آن تخلف است از جهاد وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ و آن بدی باشد مر شمارا هم در دنیا بتحمل ذل و غلبۀ اعدا و هم در آن سرائے بحرمان از ثواب غزو و بُعد از درجۀ شهدا وَاللّٰهُ يَعْلَمُ و خدای می داند مصلحت شما وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ و شما آن را نمی دانید -

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ قِتَالٍ فِيْهِ ؕ قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ كَبِيْرٌ ؕ وَصَدٌّ

و سوال میکنند ترا | از ماه | حرام | از جنگ کردن دران | بگو | جنگ کردن دروی سخت کاریست | و بازداشتن

عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَكُفْرٌۢ بِهٖ وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۗ وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ مِنْهُ اَكْبَرُ

از | راه | خدا | و ناگرویدن بخدا | و بازداشتن از مسجد حرام | و بیرون کردن اهل این مسجد | ازوی سخت تراست

عِنْدَ اللّٰهِ ۚ وَالْفِتْنَةُ اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ ؕ وَلَا يَزَالُوْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ حَتّٰى

نزدیک خدا | و فتنه انگیختن | سخت تر از کشتن | و همیشه باشند که جنگ می کنند | با شما | تا آنکه

يَرُدُّوْكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ

باز گردانند شما را | از دین شما یعنی از اسلام | اگر توانند | و هر که | برگردد | از شما | از | دین خود

فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَ

پس کافر بمیرد | پس آن گروه | نابود شد | کارهای ایشان | در | دنیا | و | آخرت | و

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۱۷﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا

ایشانند | باشندگان دوزخ | ایشان درآنجا | جاوید اند | هر آئینه آنانکه ایمان آوردند | و آنانکه | هجرت کردند

وَجٰهَدُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ اُولٰٓئِكَ يَرْجُوْنَ رَحْمَتَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۲۱۸﴾

و جهاد نمودند | در | راه خدا | آن گروه | امیدوارند | بخشائش خدارا | و خدا | آمرزنده مهربان است

يَسْـَٔلُوْنَكَ می پرسند ترا عَنِ الشَّهْرِ الْحَرَامِ از ماه حرام قِتَالٍ فِيْهِ یعنی از قتال دروی حضرت رسالت پناه در سال دوم از هجرت عبدالله بن جحش را با جمعی از صحابه ببطن نخله فرستاد و میان ایشان و کاروان قریش که از طائف می آمدند مقاتله افتاد و عمرو حضرمی از کفار کشته شد و نماز شام هلال رجب بنظر مسلمانان درآمد ندانستند که آن روز سلخ جمادی الاخری بوده یا غرهٔ رجب بعد از انتشار این خبر کافران آغاز طعن کردند که محمد ماه حرام را حلال کرد و اتباع خود را بخون ریختن و فتنه انگیختن در ماه رجب فتوی داد مسلمانان از قتال در ماه حرام سوال کردند جواب آمد که قُلْ قِتَالٌ فِيْهِ بگو ای محمد که جنگ در ماه حرام كَبِيْرٌ کار بزرگ است هنوز در آن وقت قتال در ماه حرام حرام بوده و حرمت آن بآیت السیف منسوخ گشت و اگرچه این قتال بزرگ بوده اما آنچه کافران می گفتند از بی راهی وَصَدٌّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ و بازداشتن مسلمانان را از ایمان وَكُفْرٌۢ بِهٖ و ناگرویدن بخدای وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ و کفر بمسجد حرام یا منع مردم از طواف آن و نماز دران وَاِخْرَاجُ اَهْلِهٖ و بیرون کردن اهل مسجد را یعنی پیغمبر و اصحاب او رض مِنْهُ از مسجد بلکه از مکه که بر مسجد مشتمل است اَكْبَرُ عِنْدَ اللّٰهِ بزرگتر است نزدیک خدای از قتال رجب و عقوبت آن بیشتر وَالْفِتْنَةُ و شرک بخدای اَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ بزرگ تر است از قتل حضرمی وَلَا يَزَالُوْنَ و همیشه باشند مشرکان که بتعصب و عناد يُقَاتِلُوْنَكُمْ با شما ای مومنان جنگ کنند حَتّٰى يَرُدُّوْكُمْ تا شما را باز گردانند عَنْ دِيْنِكُمْ از دین شما که اسلام است اِنِ اسْتَطَاعُوْا اگر توانند و قادر شوند وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ و هر که برگردد از شما عَنْ دِيْنِهٖ از دین خود و مرتد شود فَيَمُتْ پس بمیرد وَهُوَ كَافِرٌ و حال آنکه او کافر باشد یعنی بر ردت باقی ماند تا مردن فَاُولٰٓئِكَ پس آن گروه مرتدان حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ باطل شود عملهای ایشان فِى الدُّنْيَا درین سرای که ایشان را امان نماند و استحقاق مال و زوجه و میراث از ایشان مسلوب گردد وَالْاٰخِرَةِ و در آن سرای که مستحق ثواب نمانند وَاُولٰٓئِكَ و آنگروه اَصْحٰبُ النَّارِ

ملازمان دوزخ اند هُمْ فِيْهَا ایشان در آن آتش خٰلِدُوْنَ جاویدانند اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بدرستیکه آنانکه گرویده اند بخدا و رسول وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا و آنها که پدرود کرده اند اوطان خود را

وَجٰهَدُوْا و جهاد کرده اند فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در راه خدائی یعنی عبدالله بن جحش و یاران او اُولٰٓئِكَ آنگروه يَرْجُوْنَ امید میدارند رَحْمَتَ اللّٰهِ رحمت خدای را وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ و خدای آمرزندهٔ مومنان و مجاهدان است رَّحِيْمٌ بر ایشان مهربان است ۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ۭ قُلْ فِيْهِمَآ اِثْمٌ كَبِيْرٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ

سوال می کنند ترا از شراب و قمار بگو دریں ہر دو گناہ سخت است ونفعہاست مردمان را یعنی در دنیا

وَاِثْمُهُمَآ اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا ۭ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ڛ قُلِ الْعَفْوَ ۭ

وگناہ این ہر دو سخت تر ست از نفع آنہا وسوال میکنند ترا چہ چیز خرچ کنند بگو خرچ کنید زیادہ را

كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ۝۲۱۹ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۭ

ہمچنین بیان می کند خدا برای شما آیتہا تا باشد کہ شما تامل کنید در مصلحت دنیا و آخرت

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ۭ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ۭ وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ

وسوال می کنند ترا از یتیمان بگو بصلاح آوردن کار ایشان بہتر است و اگر مشارکت کنید با ایشان پس ایشان

فَاِخْوَانُكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ۭ وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ۭ

برادران شما اند و خدا می داند تباہ کار را از صلاح کار و اگر خدا خواستی سخت گرفتی شما را

اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝۲۲۰

ہر آئینہ خدا غالب استوار کار است

يَسْـَٔلُوْنَكَ می پرسند ترا ای محمد عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ از تناول خمر و مباشرت قمار جمعی از اکابر صحابہ رض چون عمر بن الخطاب و معاذ بن جبل رض با آنحضرت صلعم گفتند کہ فتوی دہ ما را در خمر
کہ زائل کنندہ عقل است و در قمار کہ سبب سلب مال است و در آن زمان خمر حلال بود حق سبحانہ فرمود قُلْ فِيْهِمَآ بگو درین ہر دو اِثْمٌ كَبِيْرٌ گناہی بزرگ است وَّمَنَافِعُ
لِلنَّاسِ ومنفعتہاست مر مردمان را و منافع خمر یا بدنی بودہ باشد چون اشتعال حرارت غریزی و ہضم طعام یا خلقی چون تواضع متکبران و سخاوت ممسکان و جرأت بیدلان یا مالی چون سود فراوان
در بیع و شرای آن و فوائد میسر توسعہ بودہ است بر درویشان چہ رسم جاہلیت آن بود کہ زر قمار بر مساکین قسمت می کردند و در حقائق سلمی آوردہ کہ اثم کبیر است در اشتغال بدانہا و منافع للناس
در ترک آنہا وَاِثْمُهُمَآ وگناہ خمر و قمار اَكْبَرُ مِنْ نَّفْعِهِمَا بزرگتر است از نفع آنہا وَيَسْـَٔلُوْنَكَ ومیپرسند ترا ای محمد مَاذَا يُنْفِقُوْنَ چہ چیز نفقہ کنند عمرو بن جموح رض نوبت اول
سوال کرد و جواب در تعیین مصارف نازل شد دیگر بارہ گفت یا رسول اللہ دانستم کہ صدقہ بکہ میباید داد اما نمیدانم کہ چہ دہم جواب آمد کہ قُلِ الْعَفْوَ بگو آنچہ فاضلتر آمد از نفقہ خود و
عیال و نزد بعضے از علما حکم این آیت بہ آیت زکوٰۃ منسوخ است كَذٰلِكَ ہمچنانکہ احکام انفاق بیان کرد يُبَيِّنُ اللّٰهُ بیان می کند و روشن می گرداند خدای لَكُمُ الْاٰيٰتِ
برای شما نشانہای مہربانی خویش لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ باشد کہ شما تفکر کنید فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ در کار این سرای و آن سرای یعنی دل بر دنیا منہید و آخرت را بہیچ روی از دست
مدہید سلمی رح فرمودہ کہ تفکر در دنیا و آخرت آن است کہ بداند کہ ایشان قاطعان راہ اند قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم الدنیا حرام علی اہل الآخرۃ والآخرۃ حرام علی اہل الدنیا وہما حراماں علی
اہل اللہ بیت دنیا و عقبی حجاب عاشق است + میل ایشان کے زعاشق لائق است وَيَسْـَٔلُوْنَكَ و می پرسند ترا ای محمد عَنِ الْيَتٰمٰى از کیفیت معیشت با یتیمان در
اسباب نزول آمدہ کہ چون تہدید خوردن مال یتیم بآیت وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ نازل شد آنہا کہ قیم اموال ایشان بودند و در آن بمعاملات تصرف می نمودند جہت برائت ذمہ خود خواستند کہ از
قیام مہمات ایشان بطرف روند صورت حال بعرض سید عالم رسانیدند حق سبحانہ فرمود کہ قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ بگو باصلاح آوردن حال و محافظت کردن مال ایشان خَيْرٌ بہتر است
از تجنب از ایشان و آوردہ اند کہ جمعے طعام ایتام جدا پختندے و از جلوس بر فراش ایشان احتراز نمودندی و بہیچ نوع راہ مخالطت با ایشان نکشودندی حق تعالی فرمود وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ
و اگر با ایشان بیامیزید و طعام خود را با طعام ایشان خلط کنید فَاِخْوَانُكُمْ پس ایشان برادران شما اند در دین وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ و خدای میداند تباہ کنندہ مال ایشان را مِنَ الْمُصْلِحِ
از اصلاح دہندہ کار ایشان وَلَوْ شَاۗءَ اللّٰهُ و اگر خواستی خدای تعالی لَاَعْنَتَكُمْ
ہر آئینہ شما را در رنج افگندی و کار بر شما تنگ گرفتی بآنکہ مخالطت با یتیمان حرام کردی اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ بدرستیکہ خدای غالب است و قادر بر اعنات حَكِيْمٌ داناست در آنچہ کرد از ترک اعنات۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ

و بزنی نگیرید زنان شرک آرنده را تا آنکه ایمان آرند و هر آیینه زن مسلمان بهتر ست از زن شرک آرنده

وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ

واگرچه بشگفت آورده باشد شمارا و بزنی مدهید بمشرکان تا آنکه ایمان آرند و هر آیینه بندهٔ مسلمان بهتر ست

مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا

از مشرک واگرچه بشگفت آورده باشد شمارا گروه مشرکان میخوانند بسوئی دوزخ و خدا می خواند

ع ۲۷ ۱۱ اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾

بسوئے بهشت و بسوی آمرزش بقدرت خود و بیان می کند آیتهای خودرا برای مردمان تا باشد که پند پذیر شوند

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ و بزنی نخواهید زنان شرک را حَتّٰى يُؤْمِنَّ تا وقتیکه ایمان آرند، رسول خدای مرثد غنوی را که مرد دلاور بود بمکه فرستاد تا قوم مسلمانان درمانده را که از آنجا بودند پنهان از کفار بیرون آرد مرثد چون بمکه رسید زن مشرکه عناق نام که در غایت جمال بود و در جاهلیت باهم یاری داشته بودند نزد وی آمد و سلسلهٔ محبت را تحریک داد مرثد ابا نمود و گفت اسلام میان ما و تو حائل شده و مواصلت زنا از محالات، عناق گفت پس مرا بزنی بخواه مرثد فرمود که این نیز موقوف است باجازت پیغمبر پس مرثد بعد از مراجعت این صورت را بعرض آنحضرت رسانید و حکم الهی شد که مشرکان را تا ایمان نیارند در دائره ازدواج داخل نسازید و هم درین اوقات عبدالله بن رواحه کنیزک خودرا بجهت نشوز طپانچه بر روی او زده بود، داد خواهان بحضرت نبوت پناه آمد و آنحضرت بطریق تلطف از عبدالله تعرف حال کنیزک فرمود عبدالله گفت نماز می گذارد و هم روزه میدارد و خدا و رسول را دوست میدارد اما ستیزنده و فرمان نابرنده است حضرت رسالت پناه فرمود پس او مومنه باشد باوی نیکوئی کن عبدالله او را آزاد کرد و بزنی بخواست جمعے زبان طعن کشادند که ابن رواحه کنیزک سیاه خودرا نکاح کرد و حال آنکه فلانه زن مشرکه را که با مال و جمال بود بدو میدادند آیت آمد که وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ و هر آیینه کنیزک مومنه خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ بهتر از زن آزاد مشرکه وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ واگرچه شمارا در شگفت اندازد آن زن بجهت مال و جمال وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ و مدهید زنان مومنان را بمردان مشرک حَتّٰى يُؤْمِنُوْا تا وقتیکه ایمان آورند وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ و هر آیینه که بندهٔ مومن خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ بهتر ست از مرد آزاد مشرک وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ واگرچه شمارا در شگفت اندازد آن مشرک بواسطه صورت یا ثروت۔ اُولٰۗىِٕكَ آن مشرکین و مشرکات يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ میخوانند بسوی آتش یعنی بکفر کار تکاب آن سبب رسیدن است بدوزخ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا و خدای میخواند بر السنه رسل یا اولیای خدای میخواند اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بسوی بهشت و آمرزش یعنی عملهای که بدان آمرزیده شوند و در بهشت رسند بِاِذْنِهٖ بقضا و ارادت او وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ و هویدا می کند احکام خودرا از حلال و حرام لِلنَّاسِ برای مردمان لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ شاید که ایشان پند پذیرند +

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ۭ قُلْ هُوَ اَذًى ۙ فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي

وسوال می کنند ترا از حیض بگو که وی نجاست ست پس یکسو شوید از زنان درحال

الْمَحِيْضِ ۙ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ

حیض و نزدیکی مکنید باایشان تاآنکه پاک شوند پس چون نیک پاک شوند پس نزدیکی کنید باایشان

مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾

ازان راه که مباح کرده است شمارا خدا یعنی ازجانب قبل هرآئینه خدا دوست میدارد توبه کنندگان را و دوست میدارد پاک شوندگان را

نِسَاۗؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ ۠ فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ اَنّٰى شِئْتُمْ ۡ وَقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ ۭ

زنان شما کشت زار شما اند پس بیایید بکشت زار خویش هر روش که خواهید و پیش فرستید یعنی اعمال صالحه برای خویشتن

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ مُّلٰقُوْهُ ۭ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾ وَلَا تَجْعَلُوا

و بترسید ازخدا و بدانید که شما باوی ملاقات خواهید کرد وبشارت ده مسلمانان را و مکنید

اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۭ

نام خدارا دستِ مال برای سوگندان خویش برائے اجتناب ازانکه نیکوکاری کنید و پرهیزگاری نمائید و صلاح آرید درمیان مردمان

وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۲۴﴾

وخدا شنوا داناست

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ و می پرسند ترا ای محمد از حیض زنان یهود در حال حیض زنان خود ازایشان مهاجرت کردندی و چشم برروی ایشان نیفگندی و خوردن طعام و گفتن کلام باایشان حرام دانستندی و نصاری برعکس این درآن حال باایشان مکالمه و مواکله می نمودند بلکه درمباشرت و ملاعبت می افزودند ثابت بن دحداح رض گفت یارسول الله ما بزنان خود درحال حیض چگونه سلوک کنیم آیت آمد که قُلْ هُوَ اَذًى بگو ای محمد که حیض مکروهی ست که نفس آدمی را ازان نفرت باشد فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ پس دور باشید و یکسو روید از زنان فِي الْمَحِيْضِ درحالت حیض ایشان یعنی اعتزال کنید از مجامعت و بس نه آنکه ترک مخالطت و مکالمت نمایید پس بجهت تاکید می گوید وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ و نزدیک مشوید بدیشان یعنی مباشرت مکنید حَتّٰى يَطْهُرْنَ تا وقتیکه غسل کنند بعد از انقطاع دم و این مذهب امام شافعی است و حفص يطهرن بسکون طاء و ضم ها خوانده یعنی تا وقتیکه پاک شوند و دم منقطع گردد و این قول امام اعظم رح است که چون انقطاع دم بعد از گذشتن اکثر ایام حیض باشد قبل از غسل وطی حلال ست فَاِذَا تَطَهَّرْنَ پس چون غسل کنند و یا پاک شوند فَاْتُوْهُنَّ پس بیایید بدیشان مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ازآنجا که خدای امر کرده یعنی مأتی مقرر که آن فرج ست لاغیر اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ بدرستیکه خدائے دوست دارد توبه کنندگان را از مناهی وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ و دیگر دوست دارد پاکیزگان را نِسَاۗؤُكُمْ زنانِ شما حَرْثٌ لَّكُمْ موضع کشت زار شما اند یهود می گفتند هرگاه که در وقت مباشرت ظهر زوجه جانب او باشد فرزندش احول آید مسلمانان که بدان نوع اقدام نموده بودند حکایت بجناب نبوت مآب عرض کردند و جواب از حق سبحانه رسید که زنانِ شما محل زرع و منبت اولاد اند فَاْتُوْا حَرْثَكُمْ پس بیایید بکشت زار خود اَنّٰى شِئْتُمْ چگونه که خواهید بطریق ادبار و اقبال و استلقاء و غیرآن چون مأتی واحد باشد یعنی مأتی موضع حرث بود نه محل فرث وَقَدِّمُوْا و فرا پیش دارید لِاَنْفُسِكُمْ برای نفس خود یعنی طلب ولد کنید یا ازپیش بفرستید نیت خالص را و قصد صیانت نفس کنید از حرام وَاتَّقُوا اللّٰهَ و بترسید از خدای در مخالفت امر و مباشرت نهی او وَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ و بدانید که شما مُّلٰقُوْهُ رسندگانید بدانچه ازپیش میفرستید یا ملاقات کنندگانید آن را که می پرستید یعنی او را در عقبی بدیده سر خواهید دید یا مراد از ملاقات عرض بندگان ست بر خدای کما قال وعرضوا علی ربک صفا وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ و مژدگانی ده مومنان را به بهشت و رویت وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ و مگردانید نام خدائے را عُرْضَةً نشانه و دست آویزی ۲

۲ لِّاَيْمَانِكُمْ مرسوگندان خود را عبدالله بن رواحه رض از شوهر خواهر خود بشیر بن نعمان رض برنجید و باسم اعظم الٰهی سوگند یاد کرد که باوے سخن نگوید و در حق وے نیکوئی نکند و او را باخصمان وی صلح ندهد حق تعالیٰ آیت فرستاد که مگردانید ذکر خدای را مانع اَنْ تَبَرُّوْا ازانکه نیکوئی کنید با اقربا و احبا وَتَتَّقُوْا وازانکه پرهیز کنید ازمروت و بایاران مکالمت نکنید وَتُصْلِحُوْا وازانکه اصلاح کنید بَيْنَ النَّاسِ میان مردمان وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ و خدای شنوا است بسوگند عَلِيْمٌ دانا بمافی الضمیر سوگند خورنده عبدالله بن رواحه رض بعد از استماع این آیت از سرآنچه گفته بود درگذشت و با بشیر درمقام مرحمت و شفقت آمد

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ

مواخذه نمی کند شمارا خدا به بیهوده گوئی در سوگندهای شما ولیکن خدا مواخذه می کند بآنچه قصد کرده است

قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۲۲۵ لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ تَرَبُّصُ

دلهائے شما وخدا آمرزنده بردبار است مر آنکسانراکه ایلامی کنند از زنان خویش (یعنی قسم می خورند که جماع نکنند)

اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ ۚ فَاِنْ فَآءُوْ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۲۶ وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ

انتظار کردن چهار ماه ست پس اگر بازگشتند پس هر آیینه خدا آمرزنده مهربان ست واگر قصد کردند جدائی را

فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۲۲۷ وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ

پس هر آیینه خدا شنوا داناست وآن زنان که طلاق داده شد ایشان را انتظار کنانند خویشتن را تا سه حیض

قُرُوْٓءٍ ۗ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ

یا سه طهر وجائز نیست ایشان را پوشیدن آنچه خدا آفریده است در رحمهای ایشان یعنی ولد وحیض اگر

يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِيْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا

ایمان می آرند بخدا وروز بازپسین وشوهران ایشان سزاوار ترند بباز آوردن ایشان در حباله خود درین مدت اگر خواهند

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ نگیرد شمارا خدای یعنی عتاب نکند بِاللَّغْوِ بیهوده که واقع شود فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ در سوگندهای شما لغو بقول امام اعظمؒ آنست است که کسی بر چیزی قسم یاد کند بمظنه آنکه راست می گوید وخلاف آن ظاهر شود وامام شافعیؒ لغو آنرا داند که بی اختیار خود بر زبان کسی گذرد تعجیل یا بطریق عادت کلا واللّٰه وبلی واللّٰه وبیرا دران قصد سوگند نباشد وبر هر تقدیر در یمین لغو کفارت نیست وخدای برآن مواخذه نکند وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ ولیکن خدا مواخذه می کند شمارا بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ بآنچه عزم کند دلهای شما یعنی بعد سوگند خورید وحانث شوید کفارت باید داد وبیان کفارت در سوره مائده بیاید انشاء اللّٰه تعالیٰ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ وخدای آمرزنده است بنده را که بیمین لغو نگیرد حَلِيْمٌ بردبار است در سوگند عمد در عقوبت تعجیل نماید لِلَّذِيْنَ يُؤْلُوْنَ مر آنرا که سوگند خورند مِنْ نِّسَآئِهِمْ از زنان خود دور شدن وبازایستادن از وجاهلیت چون کسے را بزنی میل نبودی وغیرت داشتی که چون اورا بگذارد دیگری بخواهد سوگند خوردی که چند سال باوی نزدیکی نکند واورا دران مدت پا بسته در گذشته بگذاشتی وآن بیچاره مدتی متمادی نه بیوه بودی ونه از کد خدا بیاسودی خدایتعالیٰ آنرا ناپسندیده حکم فرمود که برای ملاحظه احوال آنها که چنین سوگند خورند تَرَبُّصُ اَرْبَعَةِ اَشْهُرٍ انتظار بردن چهار ماه است فَاِنْ فَآءُوْ پس اگر بازآیند یعنی سوگند خوردگان رجوع نمایند بسوی زن وبمباشرت کنند فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ پس بدرستیکه خدای آمرزنده است مرشکننده سوگند را درین صورت رَّحِيْمٌ مهربان است که مباح کرد مخالفت سوگند را وکفارت مقرر فرمود حکم شرع آنست که اگر مُولی در اثنای چهار ماه بازن نزدیکی کند اگر قادر بود بوطی واگر عاجز بود بوعده عقد نکاح ثابت ست وبروجز کفارة سوگند نیست واگر مدت بسر آید وبی عذری مقاربت نکند نزد امام اعظمؒ طلاق باین واقع شود وقول شافعیؒ آنست که زن را رسد مطالبه کردن که بازآمی ووطی کن ویا طلاق ده وبرحاکم شرع بود که مولی را به رجوع یا طلاق فرماید واگر امتناع کند حاکم زن را ازو طلاق دهد وَاِنْ عَزَمُوا الطَّلَاقَ واگر قصد کنند طلاق را فَاِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ پس خدای شنوا قول مولی عَلِيْمٌ داننده است بعزم مولی وَالْمُطَلَّقٰتُ وزنان بالغه رها کرده مدخول بها که حامله نباشند يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ انتظار برند بنفسهای خود نگاه دارند ست در انتظار ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ سه قرو، وآن بمذهب امام شافعیؒ وامام مالکؒ طهر است ونزد امام اعظمؒ حیض وفائده خلاف درمعتده ظاهر می شود که چون در حیض ثالثه شروع کرد عدت منقضی شد بقول آنکه قرو طهر گویند وبقول آنکه حیض گوید انقضای عدت بعد از انقطاع حیض ثالثه است وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ وحلال نباشد زنان را اَنْ يَّكْتُمْنَ آنکه بپوشند مَا خَلَقَ اللّٰهُ آنچه آفریده است خدای فِيْٓ اَرْحَامِهِنَّ در رحمهای ایشان از فرزندان وچون کتمان ولد سبب ابطال حق الرجعت است پس ازین زنان را نبود اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ اگر هستند که ایمان دارند بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ بخدای وروز قیامت وَبُعُوْلَتُهُنَّ وشوهران ایشان اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ سزاوارترند برجوع کردن بایشان فِيْ ذٰلِكَ در زمان تربص اِنْ اَرَادُوْٓا اگر خواهند شوهران بدان رجعت۔

اِصْلَاحًا ۗ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَیْهِنَّ

نیکوکاری را وزنان راهست مانند آنچه برزنان است بوجه پسندیده ومردان راهست بر ایشان

دَرَجَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۲۸﴾ اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۪ فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِیْحٌۢ

بلندی یعنی فرمانروائی وخدا غالب استوار کار ست طلاق رجعی دوبار ست پس از آن یا نگاه داشتن ست بخوشخوئی یا رها کردن

بِاِحْسَانٍ ۗ وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ شَیْئًا اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ اَلَّا

بنیکوئی وحلال نیست شمارا که بگیرید چیزیرا از آنچه داده آید زنان را مگر آنکه بترسند مرد وزن که

یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۗ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا یُقِیْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا

بر پا نتوانند داشت احکام خدارا پس اگر ترسیدید ای مسلمانان از آنکه بر پا ندارند این هردو احکام خدارا پس گناه نیست بر ایشان

فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ۗ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ یَّتَعَدَّ

در آنچه عوض خود داد زن این حدها مقرر کرده خداست پس بیرون مروید از آنها وهرکه بیرون رود

حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۲۲۹﴾

از حدود خدا پس آن گروه ایشانند ستمگاران

اِصْلَاحًا بصلاح آوردن کار زنان نه ضرر و آزار رسانیدن بدیشان در ابتدای اسلام زنان را طلاق رجعی میدادند و چون نزدیک می شد که عدت بسر آید رجعت می کردند وزن را باخود گرفته باز طلاق می دادند وغرض ایشان افساد بود نه اصلاح وَلَهُنَّ ومر زنان را بر مردان از حقوق مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ مانند آن حقوق که مردان را بر ایشان ست بِالْمَعْرُوْفِ بخوبی معیشت وحسن معاشرت وحق مرد برزن آنست که فرمان او برد و ناموس شوهر نگاهداشته قدم از دائره عفت وصیانت بیرون ننهد وحق زن بر مرد آنست که با او زندگانی بوجه احسن برد و آنچه از علم دین بکار آید بوی آموزاند وَلِلرِّجَالِ ومردان راست عَلَیْهِنَّ دَرَجَةٌ برزنان افزونی وبلندی با آنکه مهر برایشان ست و نفقه از ایشان یا بمیراث که بضعف زنان می برند و یا بطلاق و برجعت که سررشته اختیار آن بدست رجال است و در حقائق نجمیه مذکورست که فضل مردان برزنان باستعداد نبوت وکمال ولایت است و در حدیث آمده که بسیار از مردان بکمال رسیدند و از زنان گذشته دو تن کامل شدند آسیه بنت مزاحم و مریم بنت عمران وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ وخدای عزیز است غالب می گرداند مردان را وفضل میدهد بر زنان حَكِیْمٌ داناست وبحکمت حکم می کند بر بندگان اَلطَّلَاقُ طلاق شرعی که در آن رجعت باشد مَرَّتٰنِ دوبارست عدد طلاق در زمان جاهلیت مقرر نبود و اگر فرضاً زن را ده طلاق واقع شدی مرد را حق رجعت بودی و بسیاری بود که زن را طلاق می دادند و نزدیک بانقضای عدت رجوع نموده دیگر باره رها میکردند روزی زنی بخدمت عائشة رض آمد از جور شوهر که پیوسته او را طلاق می داد و برای ضرار رجعت می کرد بنالید و حکایت آن شکایت بمسامع علیه نبویه رسید آیت نازل شد که طلاق رجعی دوبارست و بعد از دو طلاق فَاِمْسَاكٌۢ بِمَعْرُوْفٍ با خود گرفتن است برجعت اَوْ تَسْرِیْحٌۢ بِاِحْسَانٍ یا رها کردن بنیکوئی یعنی بگذاشتن تا عدت بگذرد و بعد از آن اگر خواهد نکاح تازه کند و اگر دیگر باره طلاق دهد بینونت کبری حاصل آید تا آن زن بنکاح شوهری دیگر نرسد بر آن مرد حلال نشود وَلَا یَحِلُّ لَكُمْ وحلال نیست شمارا ای مردان اَنْ تَاْخُذُوْا آنکه فرا گیرید مِمَّآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ از آنچه داده اید زنان خود را شَیْئًا چیزی ثابت انصاری رض باغی بحساب مهر بزن خود داده بود و زن از وی جدائی طلبید همان باغ بین خود را باز خرید و آیت نازل شد که روا نباشد چیزی طلبیدن از زن در زمان طلاق اِلَّآ اَنْ یَّخَافَآ مگر آنکه دانند و بترسند مرد و زن اَلَّا یُقِیْمَا آنکه بپای نمی توانند داشت حُدُوْدَ اللّٰهِ احکام الهی را در صحبت و معاشرت فَاِنْ خِفْتُمْ پس اگر دانستید ای حکام که امر اخذ و اعطا بدست شما است اَلَّا یُقِیْمَا آنکه مرد و زن اقامت نمی توانند کرد

حُدُوْدَ اللّٰهِ حکمهای خدای را در حق معاشرت آن مرد و زن فَلَا جُنَاحَ عَلَیْهِمَا پس هیچ وزر و وبال نیست بر مرد و زن فِیْمَا افْتَدَتْ بِهٖ در آنچه زن فدا دهد بشوهر خود و خود را باز خرد چنانچه زن ثابت کرد تِلْكَ این احکام که مذکور شد از طلاق و رجعت و خلع حُدُوْدُ اللّٰهِ اندازهای خداست برای مصالح بندگان مقرر کرده فَلَا تَعْتَدُوْهَا پس از آن درمگذرید وَمَنْ یَّتَعَدَّ وهرکه در گذرد حُدُوْدَ اللّٰهِ از اندازهای خدا فَاُولٰٓئِكَ پس آن گروه متعدیان هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ایشانند ستمکاران بر نفس خود.

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهُ مِنْ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۗ فَإِنْ طَلَّقَهَا

پس اگر طلاق داد یعنی سوم بار پس هرگز حلال نمی‌شود این زن آن مرد را بعد ازین تا آنکه در آید بنکاح شوهری دیگر پس اگر طلاق داد شوهر این

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا حُدُودَ اللّٰهِ ۗ وَتِلْكَ

شوهر دیگر پس گناه نیست برآن هر دو در آنکه باز گردند بنکاح باهم اگر بدانند که برپا می توانند داشت احکام خدا را و این

حُدُودُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿۲۳۰﴾ وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ

حدود خداست بیان می کند آن حدود را برای قومی که میدانند و چون طلاق دادید زنان را پس رسیدند

أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سَرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ ۚ وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ

بمیعاد خود پس نگاه دارید ایشان را به نیکوئی یا رها کنید ایشان را به نیکوئی و نگاه مدارید ایشان را

ضِرَارًا لِتَعْتَدُوا ۚ وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ ۗ وَلَا تَتَّخِذُوا

برای ضرر رسانیدن تا ستم کنید و هر که این کند پس هر آینه ستم کرد بر خود و مگیرید

آيَاتِ اللّٰهِ هُزُوًا ۚ وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ

آیتهای خدا را بمسخر و یاد کنید نعمت خدا را بر خویش و آنچه فرود آورد بر شما از کتاب

فَإِنْ طَلَّقَهَا پس اگر طلاق دهد بعد از طلقهٔ ثانیه زن خود را فَلَا تَحِلُّ لَهُ پس آن زن حلال نباشد بر آن مرد مِنْ بَعْدُ بعد از طلاق ثالثه حَتّٰى تَنْكِحَ تا وقتیکه بنکاح در آید زَوْجًا غَيْرَهُ شوهر دیگر را و زوج ثانی از مباشرت او برخورد، دختر عبد الرحمٰن بن عوف قرظی که مطلقهٔ ثلاثه بود و بعقد شوهر دیگر در آمده خواست که با شوهر پیشین آشتی کند قبل از مباشرت زوج ثانی حضرت رسالت پناه منع فرمود و گفت لا حتّٰی تذوقی من عسیلته و یذوق هو من عسیلتک فَإِنْ طَلَّقَهَا پس اگر طلاق دهد شوهر ثانی بطوع و رغبت نه بکره بعد از مباشرت فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا پس هیچ گناهی نیست بر زوج اوّل و این مطلقه أَنْ يَتَرَاجَعَا آنکه با یکدیگر رجوع نمایند بنکاح جدید بعد از مدت عدت شوهر ثانی إِنْ ظَنَّا اگر میدانند یا گمان می برند أَنْ يُقِيمَا آنکه بپای دارند حُدُودَ اللّٰهِ احکام خدای را و حق یکدیگر بشناسند وَتِلْكَ و این که گفته شد از تحریم و تحلیل حُدُودُ اللّٰهِ اندازهای احکام ست که خدای تعالی يُبَيِّنُهَا بیان می کند آنرا لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ برای گروهی که دانند که از پیش حق ست بدان بگروند وَإِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ و چون طلاق دهید زنان را فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ پس برسند بنزدیک مدت یعنی بانقضای عدت خود فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ پس مراجعت کنید بایشان و نگاه دارید ایشان بطریق اصلاح نه بر وجه اضرار أَوْ سَرِّحُوهُنَّ یا رها کنید ایشان را بِمَعْرُوفٍ به نیکوئی تا عدت ایشان منقضی گردد و مالک نفس خود شوند ثابت بن یسار زن خود را طلاق داده و سه روز مانده بود تا عدت بسر آید با او رجعت کرد و باز طلاق داد همچنین در نه ماه سه بار طلاق داد و سه بار رجعت نمود حق سبحانه درین آیت از آن نهی کرد و فرمود که وَلَا تُمْسِكُوهُنَّ و باز مدارید ایشان را و رجعت مکنید ضِرَارًا از روی رنج رسانیدن لِتَعْتَدُوا تا ستم کنید بر ایشان بدرازی مدت عدت وَمَنْ يَفْعَلْ ذٰلِكَ و هر که چنین کند و ضرری بمسلمانی رساند فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ پس بیداد کرده است بر نفس خود و او را در معرض غضب الٰهی آورده و آزار رسانده بزنان نزد صاحب شریعت ملعون ست در اخلاق کمینه آورده اند که در امت موسیٰ هر کرا خواستندے که دعای بد کنند گفتندی بدکردار و دل آزار باد چه کسے که آزار پیشه بود زود بورطهٔ هلاکت در افتد مثنوی نکوخواه مردم نباشد بدش + نورزد کسی بد که نیک افتدش + شر انگیز هم در سر شر شود + چو کژدم که تا خانه کمتر رود + وَلَا تَتَّخِذُوا و فرا مگیرید آيَاتِ اللّٰهِ حکمهای خدای را هُزُوًا بفسوس یعنی اعراض مکنید از آن و تهاون منمایید در عمل بدان این آیت در شان جماعتی است که امر نکاح و طلاق را سست می گرفتند و میگفتند که بازی میکردیم وَاذْكُرُوا و یاد کنید نِعْمَتَ اللّٰهِ نعمتهای خدای را که فائض می گرداند عَلَيْكُمْ بر شما خصوصًا در باب مناکحات چه در شرائع سابقه هیچکس را زیاده از یکزن در یک عقد نکاح روا نبودی مگر پیغمبران را و اینجا تا چهار حره در عقد واحد جائز است و آنانرا بعد از طلاق مراجعت جائز نبودی و اینجا رواست وما دامیکه زن مطلقه زنده بودے مرد را حلال نبودے ترزوج بزن دیگر جز وے و درین شریعت حلال است وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ و دیگر ذکر کنید آن چیزے را که بر شما فرستاده است مِنَ الْكِتَابِ از قرآن۔

وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُمْ بِهٖ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿٢٣١﴾ وَ ع ٢٩ ١٣

وعلم که پند می دهد شمارا بآن و بترسید از خدا و بدانید که خدا بهر چیز داناست و

اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ

چون طلاق دادید زنان را پس رسیدند بمیعاد خود یعنی عدت منقضی شد پس منع مکنید ایشان را از انکه نکاح کنند

اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۗ ذٰلِكَ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ

باشوهرانِ خویش وقتی که بایک دیگر راضی شدند درمیان خویش بروش پسندیده این حکم پند داده می شود بآن هر کسے را که

مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۗ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

مومن باشد از شما بخدا و روز قیامت این کار خوشتر است شمارا و پاکیزه تر و خدا میداند

وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٢﴾ وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ

و شما نمی دانید و مادران باید که شیر دهند فرزندانِ خویش را دو سال تمام

لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۗ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

این حکم آنراست که خواهد تمام کردن مدت شیر و بر پدر نفقه و پوشاک این زنان شیرده است

وَالْحِكْمَةِ واحکام وحدود آن يَعِظُكُمْ بِهٖ پند میدهد خدائی شما را بالقرآن و منع می کند از اضرار و اتخاذ هزو و غیر آن وَاتَّقُوا اللّٰهَ و بترسید از خدای در مخالفت احکام وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ و بدانید آنکه خدائے تعالے بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ بہمہ چیزہا از اعمال شما یا مصالح روزگار شما داناست وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ و چون خواہید که طلاق دہید زنان را فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ بس برسند بانتہای مدت فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ پس منع مکنید ایشان را و باز مدارید اَنْ يَّنْكِحْنَ از آنکه بنکاح در آیند۔ اَزْوَاجَهُنَّ شوہران ہشینیہ خود را مخاطب بدین نہی عموم خلق اند یعنی باید که این عضل مطلق درمیان شما وجود نگیرد آورده اند که معقل بن یسار رض خواہر خود را بعبداللّٰہ بن عاصم داده بود وعبداللّٰہ ویرا طلاق داده و ہنوز عدت تمام نشده پشیمان شد و خواست که رجوع کند معقل نگذاشت و گفت خواہر خود را بتو دادم و تو رہا کردی و باز آمده که رجوع کنی بخدائی که او ہرگز بتو نیاید و تو بدو نرسی حق سبحانہ آیت فرستاد که مانع مشوید زنان را از رجوع بہ ازواج خود اِذَا تَرَاضَوْا چون رضا دہند بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ میان یک دیگر بنکاح حلال و مہر جائز و قبول حسنِ معاش ذٰلِكَ این نہی عضل که کردیم يُوْعَظُ بِهٖ پند داده شود بدو مَنْ كَانَ مِنْكُمْ ہر که باشد از شما که بروجہ اخلاص يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ بگرود بخدائی وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ و روز رستخیز که واپسین ہمہ روز ہاست ذٰلِكُمْ این پند گرفتن شما یا ترک منع و اضرار اَزْكٰى لَكُمْ پاکیزه تر است مر شمارا از روی معاش چه زوجین مر یکدیگر را دیده اند و شناخته پس رجوع ایشان باہم انسب است از نکاح با کسیکه ندیده و ندانسته باشد وَاَطْهَرُ و پاکیزه تر از آنکه حرام اندیشند و فکر فجور نمایند وَاللّٰهُ يَعْلَمُ و خدامی داند که زن و مرد خواہان یک دیگر اند وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ و شما نمی دانید وَالْوَالِدٰتُ و مادران یعنی زنانی که مفارقت افتاده باشد میان ایشان و شوہران و طفل شیر خواره درمیان بود خواه قبل از طلاق متولد شده باشد و خواه بعد از ان حکم آنست که ایشان يُرْضِعْنَ شیر دہند اَوْلَادَهُنَّ فرزندان خود را حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ دو سال تمام لِمَنْ اَرَادَ مر آنکس را که خواہد اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ که تمام کند شیر دادن فرزندانِ خود را وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ و بر آن کس است که فرزند برای او زاده اند رِزْقُهُنَّ روزی این شیر دہندگان یعنی خورش ایشان وَكِسْوَتُهُنَّ و پوشش ایشان۔

بِالْمَعْرُوفِ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا وَلَا

بوجه پسندیده واجب کرده نمی‌شود بر هیچکس الا قدر و توانائی او رنج نباید داد مادر را بسبب فرزندوے و نه

مَوْلُودٌ لَّهُ بِوَلَدِهِ وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ فَإِنْ أَرَادَا فِصَالًا عَن

پدر را بسبب فرزندوے و لازم ست بر وصی مانند این پس اگر خواهند مادر و پدر از شیر باز کردن یعنی

تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا وَإِنْ أَرَدتُّمْ أَن تَسْتَرْضِعُوا

بیش دو سال بعد از رضامندی میان یکدیگر و مشورت کردن با یکدیگر پس هیچ گناه نیست بر ایشان و اگر خواهید که دایه گیرید

أَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَلَّمْتُم مَّا آتَيْتُم بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ

برای فرزندان خویش پس هیچ گناه نیست بر شما چون تمام تسلیم نمودید آنچه دادنش مقرر کردید بخوش خوئی و بترسید از خدا

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٢٣٣﴾ وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ وَيَذَرُونَ

و بدانید که خدا بآنچه میکنید بیناست و کسانیکه بمیرند از شما و بگذارند

أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا

زنان را باید که انتظار کنانند این زنان خویشتن را چهار ماه و ده روز پس چون رسیدند بمیعاد خویش پس گناه

جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٣٤﴾

نیست بر شما در آنچه کردند در حق خویشتن بوجه پسندیده یعنی نکاح برطور شرع و خدا بآنچه میکنید آگاه ست

بِالْمَعْرُوفِ بطریق انصاف و اعتدال لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ تکلیف کرده و رنج یافته نشود هیچ نفسے إِلَّا وُسْعَهَا مگر آنرا که گنجایش و توانائی آن دارد لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ باید که رنج نرسانند هیچ مادری بِوَلَدِهَا بفرزند شیرخوارہ خود که اورا از خود جدا کند و به پدر دهد یا باید که رنج رسانیده نشود مادر بسبب فرزند یعنی اورا بر رضاع اکراه نکنند و اگر قبول کند از و کسوت و نفقه باز نگیرد وَلَا مَوْلُودٌ لَّهُ و باید که ضرر نرساند مولود له یعنے پدر بِوَلَدِهِ بفرزند خود که اورا در وقت شیرخوارگی از مادر بستاند و یا باید که ضرر رسانیده نشود پدر بواسطه فرزند یعنے از و زیاده از خورش و پوشش نطلبند وَعَلَى الْوَارِثِ و بر وارث مولود له بود که چون مولود له متوفی شود یا بر وارث صبی که اگر فرضا صبی بمیرد و وی وارث شود لازم است مِثْلُ ذَٰلِكَ مانند آنکه بر مولود له بود از نفقه و کسوت و عدم اضرار فَإِنْ أَرَادَا پس اگر خواهند پدر و مادر فِصَالًا جدا کردن فرزند از پستان یعنی باز کردن از شیر قبل از تمام حولین عَن تَرَاضٍ مِّنْهُمَا از روی خوشنودی هر دو یعنے والدین وَتَشَاوُرٍ و مشاورت کردن با یکدیگر در باب رضاع و فطام فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا پس هیچ وبالی نیست بر ایشان ازین جهت وَإِنْ أَرَدتُّمْ و اگر خواهید ای پدران و کسانیکه باسترضاع محتاجید أَن تَسْتَرْضِعُوا آنکه دایه گیرید بجهت شیر دادن أَوْلَادَكُمْ برای اولاد خود خواه مادر را مانعی باشد از شیر دادن و خواه نی فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ پس بر شما هیچ گناهی نیست در دایه گرفتن إِذَا سَلَّمْتُم چون تسلیم کنید بدایگان مَّا آتَيْتُم آنچه اراده کرده اید دادن آن را بدیشان بِالْمَعْرُوفِ به نیکوئی و خوشخوئی بی مضایقه و مبالغه وَاتَّقُوا اللَّهَ و بترسید از خدای عز و جل در باز گرفتن مزد مزدوران وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ و بدانید آن که خدایتعالی بِمَا تَعْمَلُونَ بدانچه میکنید از رضاع و فصال و استرضاع بَصِيرٌ بیناست وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنكُمْ و آنانکه بمیرند از شما وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا و بگذارند زنان را باید که زنان ایشان يَتَرَبَّصْنَ بِأَنفُسِهِنَّ انتظار برند بنفس خود أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا چهار ماه و ده روز مگر آنکه حامله باشند که عدت ایشان بوضع حمل منقضی شود یا کنیزک که عدت او دو ماه و پنج روز بود فَإِذَا بَلَغْنَ پس چون برسند زنان شوهر مرده أَجَلَهُنَّ بپایان عدت خویش فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ پس هیچ وزر و وبالی نیست بر شما ای امت مسلمانان یا ای ورثه و اولیای ازواج

فِيمَا فَعَلْنَ در آنچه زنان کنند فِي أَنفُسِهِنَّ در نفسهای خویش از شوهر کردن بِالْمَعْرُوفِ به نیکوئی یعنی بموافقت شرع مراد صیغه ایجاب و قبول است و حضور شهود عدول وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ و خدای بآنچه شما میکنید ای مردان و زنان خَبِيرٌ داناست اے مطیع چون دانستی که کار ترا میداند غم مخور که جزای آن بتو رساند و ای عاصی چون میدانی که گناه تو میداند ترک معصیت کن تا از عذابت

فطام • [illegible]

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ

ونیست گناه برشما در سخنی که کنایت کردید بوی از خواستگاری زنان یعنی در میان عدت یا پنهان داشتید

فِيٓ أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللّٰهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّآ

در دلهای خود دانست خدا که شما یاد خواهید کرد این زنان را یعنی بتصریح بعد عدت ولیکن وعده مکنید بایشان نکاح را مگر

أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَّعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ

آنکه گویید سخنی پسندیده یعنی بکنایت وقصد مکنید عقد نکاح را تا آنکه رسد میعاد مقرر

أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوهُ ۚ وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ

بنهایت خود و بدانید که خدا می داند آنچه در دلهای شماست پس بترسید ازو و بدانید که خدا

غَفُورٌ حَلِيمٌ ﴿۲۳۵﴾ لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ

آمرزنده بردبار است هیچ گناه نیست برشما اگر طلاق دادید زنان را دران وقت که هنوز دست نرسانیده اید بایشان

تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ

معین نکرده اید برای ایشان مقداری را و بهره دهید این چنین مطلقات را لازم است بر توانگر مقدار حال او و بر تنگدست

قَدَرُهُ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ ﴿۲۳۶﴾

مقدار حال او بهره دادن بخوش خوئی لازم شد بر نیکو کاران

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وگناهی نیست برشما ای راغبان نکاح فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ در آنچه تعریض کنید بدان یعنی بکنایت خبر دهید مِنْ خِطْبَةِ النِّسَآءِ از برای خواستگاری زنان معتده یعنی کلامی گویید بایشان که موهم باشد برغبت شما در نکاح ایشان مثلاً برین وجه که تو از شوهر در نخواهی ماند یا مرا مثل تو زنی می باید یا چون عدت بسر آید مرا خبر کن و از تصریح بنکاح احتراز لازم است اما دران گناهی نیست که سخن بتعریض گویند أَوْ أَكْنَنْتُمْ یا آنکه بپوشید فِيٓ أَنْفُسِكُمْ در دلهای خود عَلِمَ اللّٰهُ دانست خدای بعلم قدیم خود أَنَّكُمْ آنکه شما سَتَذْكُرُونَهُنَّ زود باشد که یاد کنید آن زنان را به نیکوئی یعنی بموافقت شرع بعد از تزویج وَلٰكِنْ لَّا تُوَاعِدُوهُنَّ ولیکن وعده مدهید ایشان را سِرًّا بعملی که آنرا پنهان می کنید یعنی مباشرت مراد آنست که بکثرت مجامعت وعده مدهید إِلَّآ أَنْ تَقُولُوا مگر آنکه بگویید قَوْلًا مَّعْرُوفًا سخن نیکو برمز و اشارت نه بتصریح در عبارت وَلَا تَعْزِمُوا وقصد مکنید عُقْدَةَ النِّكَاحِ عقد نکاح ایشان را حَتّٰى يَبْلُغَ الْكِتٰبُ تا برسد کتاب یعنی آنچه خدای نوشته و فرض کرده از عدت أَجَلَهُ بنهایت خود و مدت او منقضی گردد وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ وبدانید آنکه خدای تعالی يَعْلَمُ مَا فِيٓ أَنْفُسِكُمْ میداند آنچه در دلهای شماست از عزم بر کاریکه جائز نیست فَاحْذَرُوهُ پس بترسید حذر کنید از عذاب و عقاب او وَاعْلَمُوٓا أَنَّ اللّٰهَ وبدانید آنکه خدای غَفُورٌ آمرزنده است آنرا که بترسد از عقوبت او حَلِيمٌ بردبار است وبعذاب تعجیل نکند لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ گناهی و وبالی نیست برشما إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ اگر طلاق دهید زنان خود را مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ مادامیکه مس نکرده باشید ایشان را یعنی لمس واقع نشده باشد امام اعظم رح خلوت صحیحه را موجب مهر میدانند بشرط عدم مانع و امام شافعی رح مس را کنایت از جماع دانسته ولهذا بواسطه خلوت الزام مهر نه کنند أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ و باک نیست طلاق دادن زنان مادامیکه فرض نکرده باشید و نام نبرده برای ایشان فَرِيضَةً مهر مقرر پس طلاق دهید وَمَتِّعُوهُنَّ و برخوردار سازید ایشان را یعنی چیزی بدهید مردی از انصاری زنی خواست و در صلب عقد نام مهر نبرد و قبل از دخول طلاق داد این آیت نازل شد و حضرت رسالت مآب فرمود که متعها ولو بقلنسوتک غرض آنست که متعه باید داد و آن بقدر حال طلاق دهنده باید عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ بر مرد توانگر باندازه توانائی وے



شاید حَقًّا صفت متاع است یعنی متعه واجب یا مصدر فعل محذوفست یعنی خدا واجب گردانید متعه را واجب گردانیدنی عَلَى الْمُحْسِنِينَ بر نیکوکاران ؁

ع [illegible] وعلی المقتر قدره یعنی بر مرد درویش و تنگدست بمقدار دسترس وی ابن عباس رض فرموده که اکثر متعه جاریه است و اقلش مقنعه و نزد امام اعظم رح کمترش سه جامه است پیراهن و چادری

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ

و اگر طلاق داده اید زنان را پیش ازانکه دست رسانید بایشان و معین کرده ایست برای ایشان

فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ

مقداری پس لازم است نیمهٔ آنچه معین کردید مگر آنکه ببخشند زنان یا درگذارد کسیکه بدست اوست

عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۚ وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ ۚ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۚ

عقد نکاح یعنی زوج حق خود گذاشته تمام دهد و آنکه درگذارید نزدیکتر است به پرهیزگاری و فراموش مکنید احسان کردن درمیان خویش

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۲۳۷ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ

هرآئینه خدا بآنچه می کنید بیناست تقید کنید بر همه نمازها و بر نماز میانه یعنی خصوصاً بر نماز عصر

وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ ۲۳۸

و بایستید برای خدا فرمانبردار شده

وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ واگر طلاق دهید ایشان را مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ پیش از آنکه مس کنید بشهوت ایشان را وَقَدْ فَرَضْتُمْ و بدرستیکه مقرر کرده باشید لَهُنَّ فَرِيضَةً برای ایشان مهر مقرر فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ پس برشما ادای نیمهٔ از آنچه فرض کرده اید قبل از نزول این آیت کسیکه زن را پیش از دخول طلاق دادی از مهر مسمی چیزی بروی لازم نبودی بلکه متعه بایستی دادن چنانچه درسورهٔ احزاب حکم شد که فمتعوهن وسرحوهن پس بدین آیت حکم آن آیت منسوخ شد و نصف مهر لازم گشت إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ مگر آنکه عفو کنند آن زنان که اهلیت عفو داشته باشند از بلوغ و رشد و عقل أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي یا آنکه عفو کند آن کسیکه بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ بدست اوست عقدهٔ نکاح یعنی ولی بقولی قدیم امام شافعی رح و این وقتی است که زن بکر و نارسیده باشد و او را ولی بود و امام اعظم رح فرموده است مراد ازین کس شوهر ست که درگذرد یعنی تفضل کند و تمام مهر بدهد و مؤید همین قولست اینکه می گوید وَأَنْ تَعْفُوا و آنکه درگذرید شما که شوهرانید و تمام مهر بدهید أَقْرَبُ لِلتَّقْوَىٰ نزدیکتر است به پرهیزگاری از بیداد وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ و فراموش نه کنید یا ترک مگیرید تفضل را درمیان یکدیگر یعنی مرد اندیشه کند که این زن بعقد من محبوس بوده و از وصال من محروم و مایوس شده او را مهر مسمی دل شاد گردانم و زن نیز تفکر کند که این مرد بمن نرسیده و از مواصلت من بهره مند نگشته اولی آنکه ازو هیچ نگیرم إِنَّ اللَّهَ بدرستیکه خدای بِمَا تَعْمَلُونَ بآنچه می کنید از جود و فضل بَصِيرٌ بیناست حَافِظُوا محافظت کنید و ایستادگی نمائید عَلَى الصَّلَوَاتِ بر نمازهای فریضه بمواقیت و حدود و حقوق آن وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ و شرائط محافظت بخصوصیت بنسبت صلوة وسطی رعایت کنید و نماز میانه بقول انس بن مالک و معاذ بن جبل و ابو امامه و جابر رض نماز بامداد ست که میان سواد لیل و بیاض نهار گذارند یا میان دو نماز لیلی و نماز نهاریست یا از هر طرف او نمازی ست که در آن قصر میکنند و بقول ابن عمر و زید بن اسلمه و بعضے دیگر از صحابه رض نماز پیشین ست و وجه وسطیت آنکه او را در وسط نهار میگذارند یا اوسط صلوة نهاریه ست و بروایت فاروق و مرتضیٰ و عائشه و ام سلمه و حفصه و ابن مسعود و جمعی دیگر از بزرگان صحابه رض اجمعین نماز دیگر است و درین باب حدیثی صحیح وارد شده در حرب احزاب که شغلونا عن الصلوة الوسطی صلوة العصر و او را وسطی بواسطهٔ آن گفت که دو نماز روز از یک جانب دارد که در یکی قصر هست و در دیگری نی و دو نماز شب از طرف دیگر همین وجه دارد یعنی نماز شام و خفتن و بروایتی از ابن عباس و قبیصه بن ذویب رض نماز شام است و او میانهٔ نمازهاست در مقدار چه اکثر رکعات در فرائض چهار است و اقل دو و او مابین اقل و اکثر واقع شده یا میان دو صلوة اخفائیه و دو صلوة جهریه است و طائفهٔ دیگر نماز خفتن را صلوة وسطی دانند که میان دو صلوة جهریه واقع شد که افتتاح و اختتام عبادات لیلیه بدیشان ست یا مابین دو نماز است که قصر را بدیشان راه نیست و تخصیص هر یک ازین نمازها و نکاتی که بدان متفرع باشد در جواهر التفسیر لشرح و بسط مستوفی مذکور است وَقُومُوا و دیگر امر میکند که بپای ایستید لِلَّهِ برای خدای تعالی قَانِتِينَ درحالتیکه فرمانبردارانید یعنی نماز گزارندگان و گفته اند که قنوت سکوت است

ح در نماز زید بن ارقم رض فرمود که هر یک از ما در عهد رسول علیه السلام در نماز با صاحب خود سخن می گفت چون حکم قوموا لله قانتین نازل شده ساکت شدند۔

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ

پس اگر ترسید پس روان برپاهای خود نماز گذارید یا سواره پس چون امین شوید پس یاد کنید خدارا چنانکه آموخته است شمارا آنچه

تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾ وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ۚ وَّصِيَّةً

نمی دانستید و آنانکه قبض ارواح ایشان کرده شود از شما و بگذارند زنان را لازم کرده شد

لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى الْحَوْلِ غَيْرَ اِخْرَاجٍ ۚ فَاِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْ مَا

برایشان وصیت کردن برائے زنان خویش بآنکه بهره دهند ایشان را تا یکسال غیر برآوردن پس اگر بیرون روند گناه نیست بر شما در آنچه

فَعَلْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوْفٍ ۗ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾ وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ

کردند در حق خویشتن از کار پسندیده یعنی نکاح بطور شرع و خدا غالب استوار کار است و طلاق داده شدگان را لازم است

بِالْمَعْرُوْفِ ۗ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾ ع ٣١ ٧ ١٥

بهره مند ساختن یعنی نفقه و سکنی لازم کرده شد بر پرهیزگاران همچنین بیان می کند خدا برائے شما احکام خود را تا باشد که شما بفهمید

فَاِنْ خِفْتُمْ پس اگر بترسید از دشمن محاربی یا از سبع ضاری یا حشرات موذیه فَرِجَالًا پس پیاده نماز کنید در حال رفتن اگر وقوف ممکن نباشد بقول امام اعظم رح و نزد امام شافعی رح در وقت مشی باوجود خوف نماز توان گذارد خواه امکان وقوف باشد و خواه نباشد اَوْ رُكْبَانًا یا سواره نماز گزارید در جنگ بهر نوع که میسر شود روی بقبله یا پشت بدان فَاِذَآ اَمِنْتُمْ پس چون امین شوید فَاذْكُرُوا اللّٰهَ نماز گذارید باتفاق اکثر علما این جا مراد از ذکر نماز است و گویند شکر است یعنی چون امین شوید شکر گوئید خدا را كَمَا عَلَّمَكُمْ همچنانکه در آموزانید شما را از آداب نماز یا شرائط شکر مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ آنچه نبودید شما که آنرا دانید وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ و آنانکه وفات کنند از شما وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا و بگذارند زنان را رسم عرب چنان بود که زنان شوهر مرده یک سال عدت میداشتند و جامهای کهنه پوشیده قاعدهٔ تزیین و تجمل فرو میگذاشتند اگر از اهل مدر بودندی در همانخانه با اولیائی شوهر بسر بردندی یا اولیای زن در همان منزل جهت او خانه بنا کردندی و اگر از اهل وبر بودندی از پلاس خانهٔ جداگانه برای ایشان مرتب ساختندی و یکسال از خانه بیرون نیامدندی و نفقه از اولیای شوهر گرفتندی و وقتیکه از خانه مقرر بدر آمدندی نفقه ساقط شدی چون حضرت رسالت پناه بمدینه آمد مردی طائفی درگذشت و از وزنی و پسری و مادری و پدری بماند آنحضرت علیه السلام ترکه او را بولد و والدین قسمت کرد و زن را نصیبے تعین نه فرمود اما حکم کرد که یکسال از ترکه شوهر نفقه بدو رسانند در آن محل این آیت نازل شده حکم فرود آمد که چون جمعی از شما بمیرند و زنان از ایشان بازمانند وَّصِيَّةً فرض کرده شد وصیتے و حفص بنصب خواند معنی آنست که وصیت کرد خدای وصیت کردنی لِّاَزْوَاجِهِمْ برائے زنان ایشان مَّتَاعًا متعه دادن بنفقه و کسوت و مسکن از ترکه شوهر اِلَى الْحَوْلِ تا بیک سال غَيْرَ اِخْرَاجٍ نی بیرون کردن وی از مسکن مقرر اما اگر خود بیرون روند قبل از انقضای سال ایشان را نفقه نباشد فَاِنْ خَرَجْنَ پس اگر بیرون آیند بعد از گذشتن سال فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ پس هیچ گناهی نیست بر شما ای اولیای شوهر فِيْ مَا فَعَلْنَ در آنچه ایشان کنند فِيْٓ اَنْفُسِهِنَّ در نفسهای خود از زینت و طلب شوهر مِنْ مَّعْرُوْفٍ از آن چیزیکه بر وفق شرع باشد وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ و خدای غالب است انتقام کشد از هر که مخالفت امر وی کند حَكِيْمٌ صواب کار است در آنچه حکم فرماید و این حکم میراث زن که ربعی یا ثمنی باشد از ترکه منسوخ است و عدت یک سال با چهار ماه و ده روز آمد چنانکه گذشت وَلِلْمُطَلَّقٰتِ و مر زنان طلاق داده شده را که مس کرده باشند مَتَاعٌ متعه است که بدان برخوردار شوند بِالْمَعْرُوْفِ بطریق نیکو و توسط نه غلو و تقصیر حَقًّا سزاوار گردانیده است خدائے این را سزاوار گردانیدنی عَلَى الْمُتَّقِيْنَ بر پرهیزگاران مراد متقیان اند از شرک یعنی همه مسلمانان كَذٰلِكَ همچنانکه این احکام بیان کرد يُبَيِّنُ اللّٰهُ روشن میگرداند خدای لَكُمْ اٰيٰتِهٖ برای شما احکام خود را در آنچه بدان محتاجید لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ شاید که شما عقول خود را در قبول آن و تفکر در آن کار فرمائید۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا مِن دِيَارِهِمْ وَهُمْ أُلُوفٌ حَذَرَ الْمَوْتِ فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ

آیا ندیدی ای بینندہ بسوی کسانیکہ بیرون آمدند از خانہای خویش والیشان ہزاران بودند از بیم مرگ پس گفت ایشان را خدا

مُوتُوا ثُمَّ أَحْيَاهُمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا

بمیرید باز زندہ گردانید ایشان را ہر آئینہ خدا صاحب بخشایش ست بر مردمان ولیکن اکثر ایشان

يَشْكُرُونَ ﴿٢٤٣﴾ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٤﴾ مَّن

سپاس نمی کنند وجنگ کنید در راہ خدا و بدانید کہ خدا شنوا داناست کیست

ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ أَضْعَافًا كَثِيرَةً ۚ وَاللَّهُ

آنکہ دام دہد خدارا دام دادن نیک پس دو چند سازد خدا آن مال را برای او مراتب بسیار و خدا

يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٤٥﴾

تنگ می سازد وکشادہ می کند روزی را وبسوی او باز گردانیدہ شوید

أَلَمْ تَرَ آیا ندیدی ای بینندہ یا نادانستہ ونظر تعجب نگاہ نہ کردہ إِلَى الَّذِينَ خَرَجُوا بسوی آنانکہ بیرون رفتند مِن دِيَارِهِمْ از دیہہا وسراہای خود وَهُمْ أُلُوفٌ والیشان ہزاران بودند امام سدی رحمہ اللہ گوید کہ در قریہ داوردان از حوالی واسط طاعون پدید آمد بعضی بیرون رفتند واکثر بسلامت ماندند و برخی بالیستادند واغلب مردند سال دیگر کہ طاعون معاودت کرد ہمہ اہل دیہ کہ ہشت ہزار بودند یا چہل ہزار یا ہفتاد ہزار بیک بار از دیہ بیرون رفتند حَذَرَ الْمَوْتِ از جہت احتراز کردن از مرگ وہمچنان میرفتند تا در وادی میان دو کوہ فرود آمدند فَقَالَ لَهُمُ اللَّهُ پس گفت مر ایشان را خدای کہ مُوتُوا بمیرید ہمہ بیکبار بمردند در معالم آوردہ کہ حق سبحانہ دو فرشتہ فرستاد یکی از اعلی وادی و دیگری از اسفل آن ندا کردند کہ بمیرید ہمہ بیکبار بمردند با چہار پایان خود مردم از اطراف وجوانب بدفن ایشان آمدہ عاجز گشتند آخر الامر دیوارے در گرد ایشان کشیدند واز آنجا درگذشتند مدتی بر ایشان بگذشت واز ایشان جز استخوان نماند ثُمَّ أَحْيَاهُمْ پس زندہ گردانید ایشان را واین صورت بر آن وجہ بودہ کہ روزے حزقیل بن بوزی را کہ ثالث خلفای موسیٰ بود بران موضع گذر افتاد وآن تودہ ہای استخوان مشاہدہ نمودہ وگفت الٰہی چنانچہ اثر ہیبت بر ایشان نمودہ نظر رحمت بر ایشان افگن از حق سبحانہ خطاب رسید کہ فلان کلمہ بگوئی تا من ایشان را زندہ گردانم حزقیل آن کلمہ بر زبان راند حق سبحانہ ایشان را زندہ ساخت إِنَّ اللَّهَ بدرستیکہ خدای لَذُو فَضْلٍ ہر آئینہ خداوند فضل ورحمت ست عَلَى النَّاسِ بر مردمان وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ ولیکن بسیاری از مردمان لَا يَشْكُرُونَ سپاسداری نمی کنند خصوصاً بنی اسرائیل کہ چنین معجزہا دیدند فرمان حق را گردن ننہادند شما ای مسلمانان عبرت گیرید وَقَاتِلُوا و کارزار کنید فِي سَبِيلِ اللَّهِ در راہ خدا برای آشکارا کردن دین خدا وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ و بدانید کہ خدا سَمِيعٌ شنواست قول مخالفان را از جہاد کہ با عذار ناپسندیدہ تمسک می نمایند عَلِيمٌ داناست بضمائر ایشان مَّن ذَا الَّذِي کیست آنکہ بخلوص نیت يُقْرِضُ اللَّهَ دام دہد خدا را یعنی بندگان درماندہ او را کہ دام خواہند قَرْضًا حَسَنًا دام دادنی نیکو یعنی در وام دادن تعجیل کند یا منت ننہد یا طالب عوض نباشد و بحدیث صحیح ثابت شدہ کہ ثواب قرض دادن از صدقہ زیادہ است و برین تقدیر مضاف محذوف باشد ای یقرض عباد اللہ واصح آنست کہ اینجا حذف مضاف واضماری نیست ومراد از قرض صدقہ است تشبیہ کردہ صدقہ را فی سبیل اللہ در لزوم جزا بآن کہ بی شبہ اعطائے عوض دران لازم ست وقرض حسن برین تقدیر آنست کہ خالص برای خدا دہد یا از مال تصدق کند امام اعظم رح استفہام را حمل بر تمنی میکنند یعنی آیا کسی ہست کہ قرض دہد خدائے را فَيُضَاعِفَهُ پس تا خدا مضاعف گرداند و زیادہ بر زیادہ سازد اجر آن قرض را لَهُ از برای او أَضْعَافًا كَثِيرَةً ضعفہائے بسیار مبہم گذاشت تا اضعاف کثیرہ را بیرون از حیز شمار تصور کنند چون این آیت نازل شد یہود بطعنہ گفتند مگر خدای چیزی ندارد کہ از ما قرض می طلبد و چون مومنان بوعدہ حق واثق بودند در معاملہ این قرض مبادرت نمودند اول ابو الدحداح انصاری رض پیش آمد گفت یا رسول خدا این قرض چرا می طلبد آنحضرت فرمود کہ میخواہد تا شما را بواسطہ آن بہشت برد ابو الدحداح گفت یا رسول اللہ مرا دو خرماستانہاست و بہترین آن خرماستان حنیبہ نام دارد اگر آنہا بقرض خدا دہم شما ضامن بہشت من مے شوید سید عالم فرمود کہ من ضامن می شوم کہ حق سبحانہ دہ چند آن در ریاض جنان بتو ارزانی دارد گفت ای سید بشرط آنکہ فرزندان من ومادر ایشان با من باشد خواجہ عالم فرمود کہ آری چنین باشد پس دست مبارک رسول ع بگرفت وحنیبہ را در راہ حق سبحانہ صدقہ داد فی الحال بدر خرماستانہا آمد مادر فرزندان را گفتہ یا ام الدحداح این حدیقہ را صدقہ دادم بشرط آنکہ در بہشت دہ چند بستانم وتو وکودکان تو با من باشید ام الدحداح گفت خوش سودای ست بارک اللہ لک فیما اشتریت وحضرت ۲

۲ رسالت پناہ درباره او فرمود کم من عذق رداح ودار فیاح فی الجنۃ لابی الدحداح وَاللَّهُ يَقْبِضُ وخدا فرا می گیرد وتنگ می کند روزی را بعضے بعلم وحکمت خود وصلاح حال ایشان دران ست وَيَبْسُطُ کشادہ می گرداند رزق را بجمعے بتدبیر وتقسیمت خود کہ مصلحت ومنفعت ایشان دران ست وَإِلَيْهِ وبسوی حق یعنی بپاداش او تُرْجَعُونَ باز گردیدہ خواہید شد در معنی قابض و باسط محققان را سخنان است در بحر حقائق گفتہ فرا می گیرد

وقف لازم

أَلَمْ تَرَ إِلَى الْمَلَإِ مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ إِذْ قَالُوا لِنَبِيٍّ لَهُمُ ابْعَثْ

آیا ندیدی بسوی جماعة از بنی اسرائیل بعد از موسی چون گفتند مر پیغمبر خویش را که برپا کن

لَنَا مَلِكًا نُقَاتِلْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ إِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ

برای ما بادشاهی تا جنگ کنیم در راه خدا گفت پیغمبر آیا نزدیک هستید اگر واجب کرده شود بر شما جنگ کردن

أَلَّا تُقَاتِلُوا ۖ قَالُوا وَمَا لَنَا أَلَّا نُقَاتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَقَدْ أُخْرِجْنَا مِنْ

از انکه جنگ نکنید گفتند و چه شده است مارا که جنگ نکنیم در راه خدا و بتحقیق که بیرون کرده شدیم از

دِيَارِنَا وَأَبْنَائِنَا ۖ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ ۗ

خانهای خویش و جدا کرده شدیم از فرزندان خویش پس آنگاه که واجب کرده شد بر ایشان جنگ روگردانیدند مگر اندکی از ایشان

وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِالظَّالِمِينَ ﴿۲۴۶﴾

و خدا داناست بستمگاران

أَلَمْ تَرَ آیا ندیدی که یعنی ندانستی و علم تو منتهی نشد إِلَى الْمَلَإِ بسوی جمعی از اشراف و ارباب رای مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ از فرزندان یعقوب مِنْ بَعْدِ مُوسَىٰ بعد از وفات موسی إِذْ قَالُوا چون گفتند این بزرگان لِنَبِيٍّ لَهُمُ مر پیغمبر را که بود ایشان را و آن بقول اصح اشموئیل ع بود که حق سبحانه او را بعد از الیسع ع بنی اسرائیل فرستاد و گویند آن نبی یوشع بن نون بوده یا شمعون بن صفیه و بر هر تقدیر گفتند پیغمبر خود را که بحکم خدا ابْعَثْ لَنَا برانگیز از برای ما یعنی تعیین کن از میان ما مَلِكًا پادشاهی تا باعانت او نُقَاتِلْ کارزار کنیم فِي سَبِيلِ اللَّهِ در راه خدا با جالوت و قوم او و ایشان عمالقه بودند از بقیه قوم عاد که همواره بت می پرستیدند و شرک می ورزیدند و با بنی اسرائیل خصومت داشتندے و بنی اسرائیل بدست ایشان وامانده بودند و میان ایشان ملکی و کارفرمائی نمانده بود و بسبب آن از پیغمبر خود استدعای ملکی و حاکمی کردند که بمدد او جهاد توانند کرد قَالَ گفت این پیغمبر هَلْ عَسَيْتُمْ هیچ شاید از شما إِنْ كُتِبَ چون فرض گردانیده شود عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ بر شما کارزار کردن با دشمنان دین أَلَّا تُقَاتِلُوا آنکه شما مقاتله نکنید قَالُوا وَمَا لَنَا گفتند چیست مارا و چه بران دارد أَلَّا نُقَاتِلَ که ما قتال نکنیم فِي سَبِيلِ اللَّهِ در راه خدای وَقَدْ أُخْرِجْنَا و بدرستیکه بیرون کرده اند مارا مِنْ دِيَارِنَا از مواضع و مساکن وَأَبْنَائِنَا و پسران ما یعنی مارا مهجور ساخته اند از ایشان و بدرستیکه جالوت از ابنای ملوک زمانه ایشان چهار صد و چهل تن اسیر گرفته بود و چندان گروه را از منازل ایشان بیرون کرده و بدان سبب ایشان در مباشرت حرب مبالغه داشتند فَلَمَّا كُتِبَ پس آن هنگام که نوشته شد عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ بر ایشان کارزار با اعدای دین تَوَلَّوْا برگشتند و از فرمانبرداری بگذشتند إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ مگر اندکے از ایشان و ایشان سی صد و سیزده تن بودند وَاللَّهُ عَلِيمٌ و خدا داناست بِالظَّالِمِينَ بستمگاران که از جهاد تخلف ورزیدند چون اشموئیل ع بر ایشان حجت گرفت و ایشان بر سبیل حجت جواب دادند از حق سبحانه و تعالی استدعا نمود که ملکی از برای آن قوم تعیین فرماید حق سبحانه عصائے و ظرفی پر از روغن بوی فرستاد و فرمود که هر که بمنزل تو در آید و این روغن در ظرف غلیان نماید و این عصا با قد وی برابر باشد پادشاهی این قوم را سزاوار است اشموئیل این خبر بقوم رسانید و هر یک از اعاظم بنی اسرائیل بخانه وی تردد و آمد شد آغاز نهادند و برای هیچ کدام روغن بجوش نیامد و عصا را با قامت ایشان مساواتی نبود تا روزی مردیکه سقا یا دباغ که شاول نام داشت و بواسطه طول قامت او را طالوت گفتندی بخانه اشموئیل آمد فی الحال دهن القدس آغاز غلیان کرد و عصا با قامت او برابر آمد ❁

وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ لَكُمْ طَالُوتَ مَلِكًا ۚ قَالُوا أَنَّىٰ يَكُونُ

وگفت مرایشان را پیغامبرایشان هرآئینه خدا پادشاه مقرر کرده است برای شما طالوت را گفتند چگونه باشد

لَهُ الْمُلْكُ عَلَيْنَا وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ مِنْهُ وَلَمْ يُؤْتَ سَعَةً مِّنَ الْمَالِ ۚ قَالَ

اورا پادشاهی برما و ماسزاوارتریم بپادشاهی از وی و داده نشده است ویرا فراخی از مال گفت

إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ عَلَيْكُمْ وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ۖ وَاللَّهُ يُؤْتِي

هرآئینه خدا برگزیده است اورا برشما و داده است اورا فراخی در دانش وافزونی دربدن وخدامی بخشد

مُلْكَهُ مَن يَشَاءُ ۚ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٤٧﴾ وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ

پادشاهی خودرا بهرکه خواهد وخدا جواد داناست وگفت ایشان را پیغامبرایشان هرآئینه نشان پادشاهی

أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ فِيهِ سَكِينَةٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ آلُ مُوسَىٰ

اوآنست که بیاید بشما صندوقی که دران آرام دلست از پروردگار شما وبقیه از بترکاتی که گذاشتندش آل موسی

وَآلُ هَارُونَ تَحْمِلُهُ الْمَلَائِكَةُ ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَةً لَّكُمْ إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿٢٤٨﴾

و آل هارون برمیدارند اورا فرشتگان هرآئینه دراین صورت نشانه است شمارا اگر باور دارنده اید

وَقَالَ لَهُمْ وگفت مربنی اسرائیل را نَبِيُّهُمْ پیغمبرایشان إِنَّ اللَّهَ بدرستیکه خدای قَدْ بَعَثَ لَكُمْ بتحقیق برانگیخت برای شما طَالُوتَ مَلِكًا طالوت را پادشاهی فرمان فرمای قَالُوا گفتند ازروی استبعاد أَنَّىٰ يَكُونُ چگونه باشد وازکجاست لَهُ الْمُلْكُ مرطالوت را پادشاهی عَلَيْنَا برما وَنَحْنُ أَحَقُّ بِالْمُلْكِ وماسزاوارتریم بپادشاهی که ازسبط یهوداایم مِنْهُ ازو که ازسبط ابن یامین است ودران سبط نه مملکت ست ونه نبوت وباوجود آنکه ازسبط او مملکت نیست مردی سقاست وَلَمْ يُؤْتَ واوراعطانه کرده اند سَعَةً بسیاری وفراخی مِّنَ الْمَالِ ازمال دنیا یعنی اگرنسبت ونسب عاری ست باری بایستی که صاحب خزائن ودفائن بودی تا تجهیز لشکر وتهیه اسباب جنگ توانستی کرد قَالَ گفت پیغمبر درجواب ایشان إِنَّ اللَّهَ اصْطَفَاهُ بدرستیکه خدای برگزیدا ورا عَلَيْكُمْ برشما وَزَادَهُ وافزونی دادا ورا بَسْطَةً کشادگی وبسیاری فِي الْعِلْمِ در دانش یعنی علم حرب وگویندوانابود باموسیاست وتدبیرممالک وَالْجِسْمِ ودیگر بیفزوداورادرجسم آورده اندکه طالوت مردنماینده باجمال بودونیک سیروگردن ازاهل زمان خودبلندتر می نمود وَاللَّهُ يُؤْتِي وخدائے که مالک الملک علی الاطلاق ست میدهد مُلْكَهُ ملک خودرا مَن يَشَاءُ هرکرامی خواهد ومی داندکه اورا صلاحیت مملکت داری هست۔

**بیت** ملک ده وملک ستان اوست بس + راه بکش نبرد هیچکس + وَاللَّهُ وَاسِعٌ وخدای فضل بسیارست دردادن زمام اختیاربقبض اقتداربهرکه خواهد عَلِيمٌ داناست۔ باستحقاق کسیکه اورا برمیگزیند بالسے دیگرچنانچه بنی اسرائیل دأب ایشان بود ازطریق ابرام والحاح درآمده گفتند مارابراصطفائی طالوت حجتی وعلامتی باید تااولهائے مارا بفرمان برداری وی وادار وغبتی پدیدآید اشمویل[۱] ازخدای درخواست وخدائے ازعلامت پادشاهی اواعلام داد وَقَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ وگفت مرایشان را پیغمبرایشان إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ بدرستیکه نشان پادشاهی طالوت أَن يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ آنست که بیاید بشما تابوت سکینه وآن صندوقی بودبصورت همه انبیا دران منقوش بود فِيهِ سَكِينَةٌ درآنجا سکینه است مِّن رَّبِّكُمْ ازنزد پروردگارشما یعنی چیزے که تسکین خاطرشمابدان باشد وگفته اندسکینه جانوری بودبمقدارگربه دوچشم داشت چون دوشعله افروخته که کسی راقوت دیدن اونبود وازمرتضی علی کرم الله وجهه منقول ست که روی اومشابه روی انسان بودودوبال داشت بوقت کارزار ازتابوت بیرون آمدی ومانندبادی که سخت وزد بردشمنان جستی والیشان رامتفرق ساختی ولهذاهمیشه بنی اسرائیل این تابوت رادرپیش صف لشکربداشتندی وَبَقِيَّةٌ[۲] ودیگردرین تابوت باقی چیزیست مِّمَّا تَرَكَ ازانچه بگذاشته است آلُ مُوسَىٰ وَآلُ هَارُونَ یعنی موسی وهارون ع آل شخصے را

۴ گویند که درلغت لفس اومی تواندبود چنانچه ان الله اصطفے آدم ونوحا وآل ابراهیم ای نفسه ودرحدیث آمده که اوتیت مزمارا من مزامیر آل داؤد مرادنفس داؤد علیه السلام وآنچه ازموسیٰ ع وهارون ع دران تابوت مانده بود نعلین موسیٰ بود وعمامه هارون وپاره ترنجبین که درتیه بدیشان میبارید وریزه الواح وخاتم سلیمان ع وآن تابوت راعمالقه ازبنی اسرائیل گرفته بولایت خودبرده بودند ودرهرموضع که داشتندی آفتی باهل آن موضع رسیدی

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ بِالْجُنُودِ قَالَ إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بِنَهَرٍ فَمَنْ شَرِبَ

پس چون جدا شد یعنی از وطن طالوت بالشکرها گفت هر آینه خدا آزمایش کننده است شما را بجوئی پس هر که بنوشد

مِنْهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ فَإِنَّهُ مِنِّي إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ غُرْفَةً بِيَدِهِ

ازان جوی پس نیست آن از من و هر که نچشد آنرا پس او از من است الا آنکه بردارد یک کف آب بدست خود

فَشَرِبُوا مِنْهُ إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ فَلَمَّا جَاوَزَهُ هُوَ وَالَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ قَالُوا لَا

پس آشامیدند ازان جوی مگر اندکی ازایشان پس آنگاه که گذشتند از جوی طالوت و مومنان همراه او گفتند

طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلَاقُوا

نوشندگان نیست توانائی مارا امروز بمقابله جالوت ولشکرهای او گفتند آنانکه میدانند که ایشان ملاقات خواهند کرد

اللَّهِ كَمْ مِنْ فِئَةٍ قَلِيلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيرَةً بِإِذْنِ اللَّهِ وَاللَّهُ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿۲۴۹﴾

یا خدا بسا گروه اندک که غالب شد بر گروه بسیار باراده خدا وخدا با شکیبایان است

فَلَمَّا فَصَلَ طَالُوتُ پس آن هنگام که بیرون آمد طالوت بفرمان اشموئیل از شهر ایلیا بِالْجُنُودِ بآن لشکرهای ساخته قَالَ گفت طالوت باعلام اشموئیل یا بالهام ربانی که ای قوم
إِنَّ اللَّهَ مُبْتَلِيكُمْ بدرستیکه خدای آزماینده شماست درین هوای گرم بِنَهَرٍ بجوئی از آب که میان اردن و فلسطین ظاهر شود تا مطیع و عاصی از شما بنماید فَمَنْ شَرِبَ مِنْهُ پس هر که
بیاشامد ازین جوی فَلَيْسَ مِنِّي پس نیست از من یعنی بر مذهب من وَمَنْ لَمْ يَطْعَمْهُ و هر که نچشد و نیاشامد آب را طعام در لغت بمعنی شراب آمده کما فی قوله تعالی جناح فیما
طعموا ای شربوا فَإِنَّهُ مِنِّي پس بدرستی او از من است یعنی بر مذهب من باشد و هر که آب نخورد إِلَّا مَنِ اغْتَرَفَ مگر آنکس که بردارد غُرْفَةً بِيَدِهِ کفی آب بدست خود آورده
که حق سبحانه بقدرت کامله خود جوی آبی در راه ایشان پدید آورده چون لشکریان هوای با عطش غالب بدان جوی رسیدند فَشَرِبُوا مِنْهُ پس بیاشامیدند ازان جوی زیاده از غرفه
إِلَّا قَلِيلًا مِنْهُمْ مگر اندکی ازایشان که سی صد و سیزده تن بودند و بیک کف آب اختصار کردند هم ازان غرفه سیراب شدند و هم مطهرهای ایشان از بقیه آب غرفه پر شده و آنکه زیاده
از غرفه بیاشامیدند لبهای ایشان سیاه شد و تشنگی بمرتبه غلبه کرد که هرچند بیشتر خوردند تشنه تر شدند و بر کنار جوی ماندند و بالشکر دشمن ملاقات نکردند سلمی فرموده که اهل معرفت در ضمن این قصه
مثلی از برای دنیا و دین فهم کرده اند برین وجه که قوم طالوت سالکانند که متوجه مقابله لشکر جالوت نفس و هوای شده و آن جوی آب مال و متاع دنیاست هر که بآن بیارامد و بزیاده از آنچه
ضرورت معاش است میل نماید بعلت استسقای حرص گرفتار شده هرچند بیشتر بدست آرد رغبتش بجمع آن افزون گشته اطمینان نیابد **مثنوی** کاسه چشم حریصان پر نشد + تا صدف
قانع نشد پر در نشد + گر بریزی بحر را در کوزهٔ + چند گنجد قسمت یکروزهٔ + و چنین کس بر لب نهر دنیا مانده از دولت غزا با لشکر هوا محروم و بی بهره است و هر که از جوی دنیا بغرفه قانع شد یعنی
بمقداری از خورش که ازان چاره نیست خورسند گشت حق سبحانه و تعالی او را بقرب خود موید گردانیده از روی معنی مستغنی سازد **بیت** قناعت توانگر کند مرد را + خبر کن حریص جهان گرد را
**قطعه** ای قناعت توانگرم گردان + که ورای تو هیچ نعمت نیست + کنج صبر اختیار لقمان است + هر کرا صبر نیست حکمت نیست + فَلَمَّا جَاوَزَهُ پس آن هنگام که از جوی عبور کرد و بگذشت
هُوَ طالوت وَالَّذِينَ آمَنُوا و آن کسانیکه ایمان آورده بودند و قول او را تصدیق نموده مَعَهُ بگذشتند با او قَالُوا گفتند دیگران که خلاف کرده عبور نموده بودند
لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ نیست ما را توانائی امروز بِجَالُوتَ وَجُنُودِهِ بجالوت و لشکرهای او و قولی آن ست که از لشکر او شصت و شش هزار از جوی بگذشتند و ازان
چهار هزار مرد که عبور کردند چون چشم ایشان بر لشکر جالوت افتاد سه هزار و شش صد و هشتاد و هفت تن ترسان و بددل شده گفتند که ما طاقت حرب جالوت نداریم قَالَ الَّذِينَ يَظُنُّونَ
گفتند آنانکه بیقین می دانستند أَنَّهُمْ مُلَاقُوا اللَّهِ آنکه ایشان ملاقات کننده اند یعنی بیننده جزا دادن خدای را و ایشان باقی لشکر بودند سی صد و سیزده تن که گفتند كَمْ مِنْ
فِئَةٍ قَلِيلَةٍ بسیار گروه اندک از مومنان غَلَبَتْ غالب شده اند فِئَةً كَثِيرَةً برگروه بسیار از اهل کفر و عدوان بِإِذْنِ اللَّهِ بعون و نصرت و مددگاری خدا وَاللَّهُ
مَعَ الصَّابِرِينَ و خدا با صبر کنندگان است بتائید و نصرت و چون طالوت با آن گروه اندک روبرو
ز لشکر جالوت صف برکشید و آن لشکر بقول صاحب تیسیر هشت صد هزار سوار جرار خنجر گذار تیغ زن نیزه دار بودند **بیت** چون شیران آهن دل الماس چنگ + چو گرگان بدگوهر آشفته رنگ + و جالوت نیز بخود
مرد عظیم الجثه و شدید الشوکت بود و در تفسیر امام حدادی مذکور است که اسلحهٔ جالوت هزار رطل آهن بوده و از جمله خودی که بر سر می نهادی صد رطل بوده -

وَلَمَّا بَرَزُوا لِجَالُوتَ وَجُنُودِهٖ قَالُوا رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ أَقْدَامَنَا

وآنگاه که بمیدان آمدند برای جنگ جالوت ولشکرهای وے این صالحان گفتند ای پروردگار ما. بریز بر ما شکیبائی و محکم کن قدمهای ما را

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ فَهَزَمُوْهُمْ بِإِذْنِ اللّٰهِ قف وَقَتَلَ دَاوٗدُ جَالُوْتَ

وغلبه ده مارا بر گروه ناگرویدگان پس شکست دادند آن کفار را بتوفیق خدا وکشت داؤد جالوت را

وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَهٗ مِمَّا يَشَاۤءُ ط وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ

وداد خدای تعالی داؤد را پادشاهی و علم و بیاموخت اورا از انچه می خواست واگر نبودی دور کردن خدا مردمان را

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۵۱﴾

گروهی را بدست گروهی هر آئینه تباه شدی زمین ولیکن خدا صاحب بخشایش ست بر عالمها

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ط وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۲۵۲﴾

اینها آیات خداست میخوانیم آں را بر تو ای محمدؐ براستی و هر آئینه تو از پیغامبرانی

وَلَمَّا بَرَزُوْا وآن هنگام که مومنان ظاهر شدند وصف قتال راست کردند لِجَالُوْتَ وَجُنُوْدِهٖ از برای جالوت ولشکرهای او قَالُوْا گفتند مومنان رَبَّنَآ ای پروردگار ما اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا فرو ریز بر ما شکیبائی استعاره است از اکثار واکمال یعنی صبر بسیار بر ما افاضه کن وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا و نگاه دار ثابت بر خود قدمهای مارا درمیدان حرب وَانْصُرْنَا و یاری ده مارا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ برگروهِ ناگرویدگان فَهَزَمُوْهُمْ پس بشکستند درو بهزیمت کردند مومنان کافران را بِاِذْنِ اللّٰهِ باعانت و توفیق خدای وَقَتَلَ دَاوٗدُ وکشت داؤد ابن ایشاعؑ جَالُوْتَ جالوت را بسنگ فلاخن که بر خود وی زد و خود و سرش بشکست و مغزش پریشان ولشکر او تار و مار گشتند و طالوت شرط کرده بود که دختر خود را بکشندهٔ جالوت دهد و او را در بادشاهی شریک گرداند پس دختر خود را بداؤد داد و نصفی از مملکت باوی گذاشت و بآخر تمام مملکت بدو رسید وَاٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ وعطا کرد خدا داؤدؑ را بعد از قتل جالوت بادشاهی وَالْحِكْمَةَ و او را حکمت داد یعنی نبوت و یا زبور وَعَلَّمَهٗ و بیاموزانید او را مِمَّا يَشَاۤءُ از انچه خواست و آن علمی ست که پیغمبران را بکار آید و گویند صنعت زره گری بود یا زبانِ مرغان۔ وَلَوْلَا دَفْعُ اللّٰهِ النَّاسَ واگر نه بازداشتی خدای مردمان را بَعْضَهُمْ برخی از ایشان ببرخی یعنی اگر دفع نکردی خدای مشرکان را بسبب مومنان جهاد کننده بِبَعْضٍ لَّفَسَدَتِ الْاَرْضُ هر آئینه تباه شدی زمین بظلمت کفر و منافع او باطل گشتی وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ولیکن خدای ذُوْ فَضْلٍ خداوند فضل و رحمت ست عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بر عالمیان تِلْكَ این قصها که در و معجزات واضحات بود اٰيٰتُ اللّٰهِ نشانهای قدرت خداوندست نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ میخوانیم آنرا بر تو یعنی جبرئیلؑ بر تو میخواند بفرمان ما بِالْحَقِّ براستی بر وجهیکه مطابق است و اهل کتاب آنرا مسلّم می دارند وَاِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ و بدرستیکه تو هر آئینه از فرستادگانی بهمه خلائق۔

الجزء الثالث ۳
وقف لازم

تِلْكَ الرُّسُلُ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ ۘ مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ وَ

این پیغمبران فضل دادیم بعضے را از ایشان بر بعضے یعنے بیغبرها از ایشان کسی هست که با او سخن گفت خدا و

رَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ ؕ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ وَاَيَّدْنٰهُ

بلند کرد بعضے را در مرتبه ها و دادیم عیسے پسر مریم را معجزها و قوت دادیم او را

بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا

بروح القدس و اگر خواستی خدا با یک دیگر نمی جنگیدند کسانیکه بعد از پیغمبران بودند پس ازانکه آمد

جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ ؕ

بایشان حجتها ولیکن اختلاف کردند پس از ایشان کسے هست که ایمان آورد و از ایشان کسی هست که کافر شد

۳۴ ع ۵ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا اقْتَتَلُوْا وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ ﴿۵۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا

و اگر خواستی خدا با یکدیگر نمی جنگیدند ولیکن خدا میکند آنچه می خواهد اے مسلمانان

اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا

خرج کنید ازانچه روزی دادیم شمارا پیش از آنکه بیاید روزیکه خرید و فروخت نیست دران روز و نه دوستی و نه

شَفَاعَةٌ ؕ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۵۴﴾

سفارش و کافران ایشانند ظالمان

تلک الرُّسُلُ این پیغمبران و فرستادگان که درین سوره مذکور شدند فَضَّلْنَا افزونی دادیم بَعْضَهُمْ برخی ایشان را بخصائص و فضائل عَلٰى بَعْضٍ بر بعضی دیگر
مِنْهُمْ مَّنْ كَلَّمَ اللّٰهُ از ین پیغمبران کسی بود که خدا با وی سخن گفت بی واسطه چون آدم علیه السلام که گفت اسکن انت وزوجک الجنة و چون موسیٰ علیه السلام که گفت انی انا ربک و چون پیغمبر ما که
فاوحی الی عبده ما اوحی وَرَفَعَ بَعْضَهُمْ دَرَجٰتٍ و برداشت برخی را از ایشان بپایهای بلند و تفاوت انبیا ازین جهت است که بعضی از ایشان مبعوث بفرقه از دمیان بودند و بعضی باکثر
ایشان یا بتمام زمرهٔ ایشان یا بمجموع جن و انس چون پیغمبر ما علیه السلام و دیگر آنکه گروهی را در خواب پیغمبری دادند و جمعی را در بیداری و نزد بعضی از مفسران مراد از رفع بعضهم ادریس علیه السلام است که حق تعالیٰ
او را بمرتبهٔ عالیه کرامت فرمود کما قال و رفعناه مکانا علیا صاحب کشاف آورده که ظاهر آنست که آن بعض پیغمبر ماست که مفضل است بر انبیا بفضائل بیکران و خصائص بی پایان چنانچه
کر از مطاوی آیات و احادیث مفهوم و معلوم میگردد مثنوی همه انبیا در پناه تواند + مقیم در بارگاه تواند + تو مهر منیری همه اختر اند + تو سلطان ملکی همه چاکر اند + وجوه فضیلت آنحضرت
نقلاً و عقلاً به بیان مبسوط در جواهر التفسیر رقم تحریر یافته وَاٰتَيْنَا و دادیم عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ عیسیٰ پسر مریم را معجزهای روشن و هویدا چون ابرای اکمه و ابرص و احیای
موتیٰ وَاَيَّدْنٰهُ و قوت دادیم او را بِرُوْحِ الْقُدُسِ بجان پاک که جبرئیل علیه السلام در ولادت وی میدمید و مدد کرد او را بدیدیم و او را موافقت جبرئیل علیه السلام وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ و اگر خواستی
خدا مَا اقْتَتَلَ الَّذِيْنَ اختلاف نکردندی آنانکه مِنْۢ بَعْدِهِمْ از پس انبیا بودند مِّنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ از پس آنکه آمد ایشان را نشانهای روشن بر نبوت پیغمبر ایشان
وَلٰكِنِ اخْتَلَفُوْا ولیکن اختلاف کردند فَمِنْهُمْ مَّنْ اٰمَنَ پس ازین ایشان کسی بود که بگروید یعنی برایمان خود ثبات ورزید ملازم دین پیغمبر خود شده وَمِنْهُمْ مَّنْ كَفَرَ و از
ایشان کسی بود که کافر شد و از دین پیغمبر اعراض نمود و طریق حق را فرو گذاشت تعریض بیهود و نصاری است که بعد از موسیٰ و عیسیٰ علیهما السلام از راه راست منحرف شدند وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ
و اگر خواستی خدای مَا اقْتَتَلُوْا اختلاف نکردندی مخالفت را که بلفظ اقتتال ادا کرده که مسبب ست و اراده سبب چه وقوع قتال بسبب خلاف است و تکرار از برای تاکید ۲

۴ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ولیکن خدا يَفْعَلُ مَا يُرِيْدُ میکند آنچه میخواهد یعنی از خذلان و ضلالت و عصمت و هدایت يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ای آن کسانی که ایمان آورده اید اَنْفِقُوْا نفقه دهید مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ ازان چیزی که شما عطا کردیم یعنی زکوٰة مال بیرون کنید مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِىَ پیش ازانکه
بیاید يَوْمٌ روزیکه از هول و هیبت آن لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ خرید و فروخت نباشد دران تا کسی خود را از عذاب باز خرد و نه دوستی بود تا کسی حمایت کند وَّلَا شَفَاعَةٌ و نه درخواستی
بوقت حلول عذاب وَالْكٰفِرُوْنَ و ناگرویدگان هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ایشانند ستمکاران که منع کنند حق را از مستحق یا ظالم اند در وضع عبادت در غیر موضعش

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی

خدا ہیچ معبود نیست بجزوی زندہ تدبیر کنندۂ عالم نمی گیرد اورا پینکی و نہ خواب اورا است آنچہ در

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ

آسمانہا است وآنچہ در زمین است کیست آنکہ شفاعت کند نزدیک او الا بحکم او میداند

مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا

آنچہ پیش دست ایشان ست وآنچہ پس پشت ایشان است و در نمی گیرند از معلومات حق چیزے را مگر

بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا یَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ

بآنچہ وے خواستہ است فراگرفتہ است پادشاہی او آسمانہا و زمین را وگران نمی شود بروی نگاہبانی این ہر دو

هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ فِی الدِّیْنِ ۙ قَدْ تَّبَیَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَیِّ ۚ

واو بلند مرتبہ بزرگ قدر ست نیست جبر کردن برائے دین ہر آئینہ ظاہر شدہ است راہ یابی از گمراہی

فَمَنْ یَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی ۚ

پس ہر کہ منکر بت شود و ایمان آرد بخدا پس ہر آئینہ چنگ زدہ ہست بدست آویزے محکم

لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ﴿۲۵۶﴾

کہ نیست گسستن آن را و خدا شنوا داناست

اَللّٰهُ خدا سزاوار پرستش است لَآ اِلٰهَ ہیچ معبودی نیست در وجود مخلوق را اِلَّا هُوَ مگر او کہ استحقاق ہیچ عبادات مراو را ثابت ست اَلْحَیُّ زندہ پیش از ہمہ زندگان و زندہ بعد فنای ایشان اَلْقَیُّوْمُ پایندہ در ذات و صفات یا قائم بتدبیر و حفظ مخلوقات لَا تَاْخُذُهٗ فرا نگیرد اورا سِنَةٌ نہ مقدمۂ خواب از فتور و غیر آن کہ نعاس گویند وَّلَا نَوْمٌ و نہ خواب کہ مبطل ادراک حواس ظاہرست لَهٗ مراو راست مَا فِی السَّمٰوٰتِ آنچہ در آسمانہا است از مبدعات علویہ وَمَا فِی الْاَرْضِ وآنچہ در زمین ست از کائنات سفلیہ مَنْ ذَا الَّذِیْ کیست آن کس کہ او یَشْفَعُ در خواست کند از انبیاء و ملائکہ و غیر ایشان عِنْدَهٗ نزدیک او روز قیامت کسی را اِلَّا بِاِذْنِهٖ مگر برضا و اجازت او کہ اجازت شفاعت دہد یَعْلَمُ میداند خدا مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ آنچہ در پیش اہل آسمانہا و زمینہا ست از امور این جہان وَمَا خَلْفَهُمْ و آنچہ خواہد بود از پس ایشان از کارہائے آنجہان وَلَا یُحِیْطُوْنَ و فرا نرسند آفریدگان بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ بچیزی از معلومات او اِلَّا بِمَا شَآءَ مگر بدانچہ او خواہد کہ بدان محیط شوند وَسِعَ فرا رسیدہ است و گنجایش یافتہ كُرْسِیُّهُ کرسی او کہ زیر عرش است یا فرا گرفتہ است علم او السَّمٰوٰتِ ہمہ آسمانہا و آنچہ درآنست وَالْاَرْضَ و تمام زمین را و آنچہ درآنست وَلَا یَـُٔوْدُهٗ و او را در رنج نیفگند و بروگران نیاید حِفْظُهُمَا نگاہداشتن آسمان و زمین وَهُوَ الْعَلِیُّ و اوست برتر از حد اوہام الْعَظِیْمُ بزرگتر از اندیشۂ افہام این آیت شریف ترین آیتی ست از قرآن و در حدیث آمدہ کہ این آیت را زبانی ست کہ تقدیس می کند نزدیک ساق عرش و خواص و فضائل قرأت او اخبار بسیارست لَآ اِكْرَاهَ ہیچ اکراہی نیست فِی الدِّیْنِ در قبول کردن دین اسلام بعد از اسلام عرب یعنی اکراہ نباید کرد ہیچکس از یہود و نصاری و مجوس و صابیان بر آوردن اسلام بشرط قبول جزیہ گفتہ اند کہ حکم این آیت ثابت است و قتال منسوخ ست تمام قبائل عرب جز دین اسلام قبول ننمودہ اما باز گر قتال باید کرد تا مسلمان شوند یا جزیہ قبول کنند ابو الحصین انصاری دو پسر داشت کہ پیش از بعثت ترسائی اختیار کردہ بودند و ہر دو را ملازم بود شدند ابو الحصین از حضرت رسالت پناہ دستوری خواست تا ہر دو را بدین اسلام اکراہ کند این آیت نازل شد کہ اکراہ نیست در دین قَدْ تَّبَیَّنَ بدرستیکہ روشن شدہ الرُّشْدُ راہ راست مِنَ الْغَیِّ از گمراہی یعنی کفر از ایمان و حق از باطل ممتاز گشت فَمَنْ یَّكْفُرْ پس ہر کہ کافر گردد یعنی نگرود بِالطَّاغُوْتِ آنچہ می پرستند بجز خدا خواہ شیطان خواہ بتان خواہ کاہنہ و ساحر وَیُؤْمِنْ بِاللّٰهِ و بگرود بخدا فَقَدِ اسْتَمْسَكَ پس بدرستیکہ چنگ در زد بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰی بدست آویز محکم کہ قرآن ست یا اتباع سنت و یا وقوف نزدیک امر و نہی کہ سلوک طریق پیغمبرست سلمی قدس سرہ گوید عروہ

* ہواہ آیا می بینی ای محمد آنرا کہ ہوای خود را الٰہ خود گرفتہ بیت آن بیچارہ می پندارد کہ او بندۂ خداست بیت خواجہ پندارد کہ او واصل است حاصل خواجہ بجز پندار نیست + و در حدیث آمدہ کہ تعس عبد الدرہم و تعس عبد الدینار بندۂ زر و سیم و بندۂ زن و فرزند ہر آئینہ ہر کہ بندۂ چیزے باشد آنرا پرستد نعم ما قال بیت ہر چیز کہ اندرو جہان بندۂ آنی + آنست ترا در دو جہان مونس و معبود
پس بضرورت از ہمہ چیزہا می باید برید و بحق سبحانہ باید پیوست اینست سر فقد استمسک بالعروۃ الوثقی و این عروہ است لا انفصام لہا ہیچ انقطاعی و انفصالی نیست مر آنرا واللّٰہ سمیع و خدا شنواست قول کسی را کہ متوسل بعروۃ الوثقی بود و علیم داناست بنیت خالص متمسک بدان عروہ *

* وثقی توفیق است در بدایت و سعادت در نہایت و در حقائق سلمی آوردہ کہ آن عموم را توفیق ست و خواص را مرید عنایت و خواص خواص را جذبۂ ربوبیت … در مقامات حضرت خواجہ بہاء الحق والدین
النقشبند قدس اللہ سرہ العزیز … 

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا

خدا کارساز مومنان ست بیرون می آرد ایشان را از تاریکیها بسوی روشنی وآنانکه کافراند

اَوْلِيٰٓـئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ

کارسازان ایشان تبانند بیرون می آرند ایشانرا از روشنی بسوی تاریکی ها این جماعه باشندگان

النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْ حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ فِيْ رَبِّهٖٓ اَنْ

دوزخ اند ایشان در آنجا جاویدند آیا ندیدی بسوی کسے که مکابره کرد با ابراهیم درباب پروردگار او در

اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ ۘ اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّيَ الَّذِيْ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۙ قَالَ اَنَا اُحْيٖ

مقابله آنکه داده بود او را خدا بادشاهی یعنی نمرود چون گفت ابراهیم پروردگار من آن ست که زنده می کند و می میراند گفت آن کافر من زنده می کنم

وَاُمِيْتُ ؕ قَالَ اِبْرٰهٖمُ فَاِنَّ اللّٰهَ يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ مِنَ الْمَشْرِقِ فَاْتِ بِهَا

و می میرانم گفت ابراهیم پس هرآیینه خدا مے آرد آفتاب را از مشرق پس تو بیار آنرا

مِنَ الْمَغْرِبِ فَبُهِتَ الَّذِيْ كَفَرَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۵۸﴾

از طرف مغرب پس مغلوب شد کافر و خدا راه نمی نماید گروه ستمگاران را

اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خدا دوست آنکسانست که بوی گرویده اند یا متولی کار ایشانست در راه نمودن بصراط مستقیم يُخْرِجُهُمْ بیرون می آرد ایشانرا مِّنَ الظُّلُمٰتِ از تاریکیهای کفر وضلالت اِلَى النُّوْرِ بسوی روشنای ایمان و هدایت یا از کفر بمعرفت و یا از شک بیقین یا از ظلمت نفس بنور دل یا از صفات بشریت باخلاق ربوبیت وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا وآنانکه حق را بپوشیدند یعنی یهودیان یا مرتدان و اصح آنست که عام گیرند جمیع کفار را اَوْلِيٰٓـئُهُمُ دوستان ایشان الطَّاغُوْتُ طاغوت اند یهود را کعب بن اشرف و حیی بن اخطب وامثال ایشان و بت پرستان را اصنام و آلهه باطله و اهل ارتداد را شیاطین يُخْرِجُوْنَهُمْ این معاندان و بتان و دیوان که طاغوت عبارت از ایشان ست بیرون می آرند یعنی میخوانند کافران را مِّنَ النُّوْرِ از ایمان میثاقی اِلَى الظُّلُمٰتِ بسوی تاریکی کفر یا یهود را از ایمان که بتوریت داشتند بتکذیب آن یا مرتدانرا از اقرار بانکار اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ آن کافران با طواغیت خود ملازمان آتش دوزخ اند هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایشان دران آتش جاوید مانند گانند اَلَمْ تَرَ آیا ندیدی و ببصر بصیرت نظر نکردی اِلَى الَّذِيْ بسوی آنکس که از روی عناد حَآجَّ اِبْرٰهٖمَ حجت جست و مخاصمه کرد با ابراهیم فِيْ رَبِّهٖٓ در دین خدائے او و یا در اثبات ربوبیت و وحدانیت پروردگار واین مجادله که کرد اَنْ اٰتٰىهُ اللّٰهُ الْمُلْكَ بوقت آنکه داده بود او را خدای پادشاهی و یا این جرأت و مجادله چرا نمود برای آنکه خدا ملک بوی ارزانی داشت و او دست بغی از آستین طغیان بیرون آورد و سر تکبر از گریبان عصیان برکرد و این مجادله نمرود بن کنعان بود که همه روی زمین در تصرف داشت دران وقت که ابراهیم بتان را شکست و رای ارکان دولت نمرود بر سوختن او قرار گرفت نمرود گفت که او را بیارید چون حاضر کردند نمرود گفت تو خدایان ما را باطل کردی خدای تو کیست و بنیاد مناظره کرد اِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ یاد کن آن وقت را که گفت ابراهیم در جواب سخن او که رَبِّيَ الَّذِيْ پروردگار من آنکس ست که از روی قدرت يُحْيٖ زنده می گرداند و از عدم بوجود می آرد وَيُمِيْتُ و می میراند و از منزل بقا ببادیه فنا می برد قَالَ گفت نمرود اَنَا اُحْيٖ وَاُمِيْتُ من هم زنده کنم و بمیرانم پس زنده واجب القتل را که رشته امید از زندگانی قطع کرده بود طلبید و آزاد کرد گفت اینک مرده را زنده می کردم و دیگرے را بیگناه طلب نمود و بقتل رسانید و گفت اینک زنده را بمیرانیدم اعتقاد آن متمرد طاغی این بود که مگر احیا العفو ست و اماتت بقتل و نمیدانست که احیا و اماتت خلق حیات و موت ست در اجساد و آن بحضرت قادر مختار نباشد یا میدانست و بحضار مجلس خود تلبیس میکرد لاجرم ابراهیم بحجت روشن تر انتقال نمود قَالَ اِبْرٰهٖمُ

وقف لازم م گفت ابراهیم فَاِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدا يَاْتِيْ بِالشَّمْسِ می آرد آفتاب را هر روز مِنَ الْمَشْرِقِ از افق محل طلوع اوست فَاْتِ بِهَا پس بیار آنرا مِنَ الْمَغْرِبِ
از جاییکه محل غروب اوست فَبُهِتَ الَّذِيْ پس مبهوت گردانیده شد آنکسی که كَفَرَ کافر بود یعنی نمرود و حجت او منقطع گشت وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي و خدا راه نماید بطریق احتجاج الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ گروه ستمگاران را ؛

اَوْ كَالَّذِیْ مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ وَّهِیَ خَاوِیَةٌ عَلٰی عُرُوْشِهَا ۚ قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ

یا ندیدی این شخص را که گذشت بر دیهی و وی افتاده بود بر سقفهای خود گفت چگونه زنده کند

هٰذِهِ اللّٰهُ بَعْدَ مَوْتِهَا ۚ فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ مِائَةَ عَامٍ ثُمَّ بَعَثَهٗ ؕ قَالَ كَمْ لَبِثْتَ ؕ

این را خدا بعد مردن این پس مرده کرد اورا خدای تعالی صدسال بعد از آن برانگیختش گفت چه قدر درنگ کردی

قَالَ لَبِثْتُ یَوْمًا اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ ؕ قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ مِائَةَ عَامٍ فَانْظُرْ اِلٰی

گفت درنگ کردم یک روز یا پارهٔ از روز گفت بلکه درنگ کردهٔ صدسال پس ببین بسوی

طَعَامِكَ وَشَرَابِكَ لَمْ یَتَسَنَّهْ ۚ وَانْظُرْ اِلٰی حِمَارِكَ وَلِنَجْعَلَكَ اٰیَةً لِّلنَّاسِ

طعام خود و آشامیدنی خود که متغیر نشده و ببین بسوی درازگوش خود و می خواهیم که گردانیم ترا نشانه برای مردمان

وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ كَیْفَ نُنْشِزُهَا ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا ؕ فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ ۙ

و ببین بسوی استخوانها چگونه جنبش می دهیم آنرا بعد از آن می پوشانیم بران گوشت پس چون واضح شد این حال

قَالَ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿۲۵۹﴾

گفت بیقین می دانم که خدا بر همه چیز تواناست

اَوْ كَالَّذِیْ این سخن مترتب بآیت اولی ست آیا ندیدی قصهٔ محاجهٔ ابراهیم یا ندیدی مثل کسی که مَرَّ عَلٰی قَرْیَةٍ بگذشت بر دیهی وَّهِیَ خَاوِیَةٌ و آن دیه افتاده بود عَلٰی عُرُوْشِهَا بر سقفهای خود یعنی اول سقفها ساقط شده بود و پس دیوارها بران افتاده این نهایت خرابی ست و آن شهر آن است که گذرنده برین دیه خراب عزیر بود که توریت حفظ داشت و ان کار اجبار یهود بخت نصر بعد از خرابی بیت المقدس او را اسیر گرفته ببابل آورده و حق سبحانه و تعالی او را از قید کفار خلاصی ارزانی فرمود و عزیر توجه به بیت المقدس نموده بقریهٔ سایر آباد بود یا بدیه عنب که بر دو فرسخی از ایلیا بود رسید پس شخصی پیران دید امادرختان از میوه دار بود قدری انجیر بچید و مقداری انگور باز کرد و در سایهٔ دیوار اقرار گرفته انجیری چند بخورد و باقی در سله نهاد و انگور را بفشرده پارهٔ بیاشامید و بقیه در خیکی بریخت و درازگوشی که داشت پیش خود ببست و تکیه بر دیوار کرده بر آن دیه ویران می نگریست چون آن دیه را بغایت خراب دید قَالَ اَنّٰی یُحْیٖ گفت عزیر چگونه و بر چه وجه زنده گرداند هٰذِهِ اللّٰهُ این دیه را خدای تعالی یعنی چگونه آبادان سازد بَعْدَ مَوْتِهَا بعد از خرابی او و یا اهل او را بچه کیفیت زنده گرداند بعد از مردن ایشان این نه بطریق استبعاد بود بلکه طلب اطلاع بر کیفیت احیا می نمود فَاَمَاتَهُ اللّٰهُ پس بمیرانید او را خدای تعالی در وقت این تامل و تفکر مِائَةَ عَامٍ صد سال و خر او نیز بمرد ثُمَّ بَعَثَهٗ پس زنده گردانید او را با همان شکل و صورت که بود آورده اند که حق سبحانه او را و طعام و شراب و حمار او را از نظر خلق بپوشانید چون هفتاد سال از مرگ او برآمد و بخت نصر هلاک شد حق تعالی ترشک فارسی را بر انگیخت تا ولایت بیت المقدس را در مدت سی سال بحال عمارت باز آورد و این دیه عنب از آنچه بیشتر بود آبادان تر شد پس عزیر را زنده گردانید گفته اند او را هنگام چاشتگاه بمیرانید و در آن روز که زنده شد هنوز آفتاب غروب نکرده بود پس فرشته بحکم خدای تعالی در قفیکه عزیر زنده شد و چشم می مالید قَالَ كَمْ لَبِثْتَ گفت مر او را اینجا چند وقت است که درنگ کردی قَالَ لَبِثْتُ گفت عزیر درنگ کردم اینجا یَوْمًا روزی چون بنگریست که هنوز آفتاب بود گفت اَوْ بَعْضَ یَوْمٍ یا پارهٔ از روز قَالَ بَلْ لَّبِثْتَ گفت آن فرشته نه چنانست که تو گمان بردهٔ بلکه درنگ کردی اینجا مِائَةَ عَامٍ صد سال مرده بودی عزیر باخود آمده در نگریست اوضاع آن موضع را بر نهج دیگر یافت متعجب بیفزود دیگرباره وا گفت فَانْظُرْ پس نیک نگاه کن اِلٰی طَعَامِكَ بسوی طعام خود یعنی انجیر که در سله نهاده بودی وَشَرَابِكَ و بنگر شراب خود یعنی شیرهٔ انگور که در خیک ریخته بودی لَمْ یَتَسَنَّهْ هیچ تغیر نکرده آن عصیر و انجیر وَانْظُرْ و در نگر اِلٰی حِمَارِكَ بسوی درازگوش خود که استخوانها مانده و باقی اجزا متفرق شده و آنگاه خطاب رسید که ما از مرگ بعد از زنده کردیم تا آثار قدرت ما در نفس تو ظاهر گردد و هم لِنَجْعَلَكَ و دیگر تا گردانیم ترا اٰیَةً لِّلنَّاسِ نشانه و حجتی از برای مردمان که در حشر اجساد تشکک دارند و دیگر آن که وَانْظُرْ اِلَی الْعِظَامِ و نگاه کن بسوی استخوانها حمار خود تا ببینی که بقدرت بی علت كَیْفَ نُنْشِزُهَا چگونه او را حرکت میدهیم و بعضی را بالای بعضی مرتب می سازیم ثُمَّ نَكْسُوْهَا لَحْمًا پس می پوشانیم مر آن استخوانها را گوشتی

عزیر در آن استخوانها می نگریست ندای شنید که ای پوست و گوشت و اجزای متفرقه جمع شوید بقدرت کاملهٔ ربانی همه اجزا مجتمع شده بدان صورت و سمت تسویه یافت و جان بجسد او در آمد فی الحال برجست و نعره زدن گرفت فَلَمَّا تَبَیَّنَ لَهٗ پس آنهنگام که روشن شد مر عزیر را آثار قدرت الهی در احیای موتی بطریق معاینه قَالَ اَعْلَمُ گفت من میدانم حالا بعیان چنانچه دانسته بودم قبل ازین باستدلال و بیان اَنَّ اللّٰهَ آنکه خدا عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ بر همه چیزها از احیا و اماتت قَدِیْرٌ تواناست پس عزیر بمیان قوم خود آمد و پیران آن قبیله او را بشناختند و گویند کسی او را نشناخت و امتحان کردند تا توریت از ظهر القلب املا کرد و نوشتند چرا که بخت نصر کتب انبیا را سوخته بود.

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اَرِنِیْ كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰىؕ قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْؕ قَالَ

و آنگاه گفت ابراهیم ای پروردگار من بنما مرا چگونه زنده می کنی مردگانرا گفت خدا آیا باور نداشتهٔ گفت

بَلٰى وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْؕ قَالَ فَخُذْ اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ

آرے باور داشته‌ام ولیکن می خواهم که آرام گیرد دل من گفت خدا پس بگیر چهار تن از پرندگان پس بهم آور همه را نزدیک تو

ثُمَّ اجْعَلْ عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ مِّنْهُنَّ جُزْءًا ثُمَّ ادْعُهُنَّ یَاْتِیْنَكَ سَعْیًاؕ

بعد از آن بگذار بر هر کوهے پارهٔ از ایشان بعد از آن ندا کن ایشان را البته بیایند پیش تو شتابان

وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿۲۶۰﴾ ع

و بدانکه خدا غالب استوار کارست

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ و یاد کن آنرا که گفت ابراهیم رَبِّ اَرِنِیْ ای پروردگار من بنمای من که بقدرت کامله كَیْفَ تُحْیِ الْمَوْتٰى چگونه زنده می گردانی مردگانرا سوال از برای مشاهده کیفیت احیا فرمود نه آنکه در اصل احیا و را شبه بود قَالَ گفت خدای اَوَلَمْ تُؤْمِنْ آیا تو ایمان نیاوردهٔ که من مرده را زنده می کنم استفهام بمعنی ایجاب یعنی تو ایمان داری بقدرت من بر احیا و اماتت و با نمرود گفتی ربی الذی یحیی و یمیت قَالَ بَلٰى گفت ابراهیم بلے ایمان آوردم و بکمال قدرت تو گرویدم وَلٰكِنْ لِّیَطْمَىٕنَّ قَلْبِیْ ولیکن این سوال کردم تا بیارامد و ساکن شود دل من بمعاینه چگونگی آن در تفسیر حاکی مذکور که احیا متنوع می باشد چنانچه وجود خلق که بعضی بکلمهٔ کن موجود شدند و برخی را بیدید و برخی را ببدیدن ایجاد کرده و جمعی را ابتدا آورده بوجود آورده و طائفه را بسبب مخلوقات دیگر موجود ساخته و چون ابراهیم متنوع وجود خلق دیده بود و دانسته احیای خلق بعد از موت بچه وجه دیگرست و این نیز متنوع میتواند بود درخواست نمود که من بنمائے که احیا بکدام نوع میکنی تا چون اعلم ابدان حاصل شود دل من از آن آرامش پذیرد آورده اند که ابلیس بر لب آب دریا می گذشت نظرش بر مردارے افتاد که مرغان هوا و جانوران دریا و ددان صحرا هر یک ازو پارهٔ می ربودند ابلیس با خود گفت خوش دامے حیله بدست افتاد جمعے که نظران بیکسان گران طبع را فریب میتوان داد که آخر این اجزای متفرق را از حوصل طیور و اجواف سباع و امعاے نهنگان و ماهیان چگونه جمع تواند کرد حق سبحانه وحی فرستاد بخلیل که بکنار فلان دریا شو که دشمن دام مکری گسترده و سر رشتهٔ زرق بدست آورده میخواهد که جمعی را القید پریشانی در دام خلیل بیاید و ابلیس متحیر و از شبهه خود را القا کرد خلیل فرمود که چه محل تحیرست همان کس که این اجزا از کتم عدم بفضای وجود آورده بود قادرست که دیگر باره از زاویهٔ تفرقه بساحت جمعیت رساند **مثنوی** کوزه گر گر کوزه را بشکند + چون بخواهد باز قائم میکند + آنکه او کوزه کرد از نخست + پیچ عجب گر ساز شکسته درست + پس ابراهیم زبان سوال بکشاد که الٰهی بمن بنمای که چگونه زنده میکنی تا این طاعن باغی ملزم گردد و دل من بالزام او اطمینان تمام یابد قَالَ گفت خدا اگر مشاهدهٔ این حال آرزو داری فَخُذْ پس فرا گیر اَرْبَعَةً مِّنَ الطَّیْرِ چهار عدد از مرغان کبوتر و خروس و زاغ و طاؤس و غیر این نیز گفته اند فَصُرْهُنَّ پس جمع کن ایشانرا اِلَیْكَ بسوی خود یعنی بر دست گیر و در اشکال و هیئات ایشان نیکو تامل کن و دقائق بینه هر یک را بنظر تدقیق باز بین تا بعد از زنده شدن بر تو مشتبه نگردد یا بمجمع ساز اجزا ابدان ایشانرا با یکدیگر بعد از آنکه پاره پاره کرده باشی و سرهای ایشان بدست خود نگاهدار ثُمَّ اجْعَلْ پس وضع کن عَلٰى كُلِّ جَبَلٍ بر کوهی که ممکن باشد که جزوی از آنها بر و توانی نهاد که قسمت اینها بر جمیع جبال متعذرست و این از قبیل ایراد عام ست و ارادهٔ خاص ملخص سخن آنست که بر هر کوهی که نزدیک تو باشد و توانی بنه مِّنْهُنَّ این مرغان متفرق شده با یکدیگر آمیخته جُزْءًا پارهٔ ثُمَّ ادْعُهُنَّ پس بخوان این مرغان را بنامهاے ایشان تا اجابت نموده یَاْتِیْنَكَ سَعْیًا بیایند بسوی تو و می شتابند شتافتنی وَاعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ و بدان از روے یقین آنکه خدای عَزِیْزٌ غالب ست و عاجز نیست از آنچه تو طلبیدی حَكِیْمٌ محکم کارست در هر چه میسازد القصه ابراهیم مرغان را ذبح کرد و اجزای و ابعاض لحوم و دماء و عروق و اعصاب و عظام و قوائم و اجنحهٔ ایشانرا پاره پاره کرده با یکدیگر بیامیخت و گویند در هاون بکوفت تا اختلاطی تمام یافتند و منقسم ساخته بر چهار یا هفت یا ده کوه نهاد و سرهای ایشانرا بر دست گرفته آواز داد که ای کبوتر و ای زاغ و ای خروس بجانب سرهاے خود بشتابید بفرمان خداے عز و جل اجزای هر یک از دیگرے منفصل شده و با یکدیگر ملتئم گشته ابدان ایشان راست شد و بسوی سرهای خود بر زمین دویدن گرفتند و حکمت در دویدن آن بود که این صورت ابلغ ست در حجت و دورتر از شبهت چه توهم از آن میشد که مرغان پرنده نه آن مرغانند یا بخیال میرسد که شاید پایهاے ایشان درست نشده باشد و دیگر آنکه ادراک باصره مر کیفیت مرغی را در وقت دویدن بیشتر است از ادراک آن در وقت پریدن پس آن بدنها تا پیش پای ابراهیم میدویدند و از انجا پرواز نموده بسرهای خود که در دست وی بود متصل می شدند در انوار آورده که هر که خواهد که نفس خود را بحیات ابدی زنده گرداند باید که قوای بدنی را به تیغ ریاضت بسمل ساخته بعضے را با بعضے بیامیزد تا صورت ایشان شکسته منقاد فرمان شوند و ایشانرا بداعیهٔ شرع بخواند تا بطریق مطاوعت شتاب کنان باز آیند محققان گفته اند که در ذبح طیور اربعه اشارتے چنین بوده که کبوتر را که پیوسته با مردم متانس ست بکش و رشتهٔ الفت از خلق ببر و خروس را که همواره مائل شهوتست ذبح کن و خود را از بند شهوت باز رهان و زاغ را که منبع حرص ست بقتل آر و صفت حرص ۳

۴ و آز بگذارد و طاؤس را که مجمع زینت ست سر بردارد و دیدهٔ همت را از آرائش دنیا فرو بندد که هر که به تیغ مجاهده این چهار صفت مذمومه را ذبح آرد حیات ابدی و زندگی سرمدی یابد و گویند چهار صفت از طبائع ارکان اربعه در آدمی پدید آمده ذبح آنها به تیغ مخالفت لازم است اول

۷ صولت کبر که نتیجهٔ آتش ست دوم داعیهٔ شهوت که ثمرهٔ هواست سوم تکاپوی حرص که عادت آبست چهارم تیرگی امساک که صفت خاکست و حکیم ثنائی روح الله روحه بهمین معنی اشارتے فرمود **مثنوی** چار مرغیست
چار طبع بدن + جمله را بهر دین بزن گردن + پس بپایان عقل و عشق دلیل + زنده کن چهار را چو خلیل +

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ

صفت آنانکه خرج می کنند اموال خودرا در راه خدا مانند صفت یکدانه است که برویاند هفت

سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

خوشه را در هر خوشه صددانه است و خدا دوچند می دهد هر کرا خواهد و خدا

وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦١﴾ اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا

جواد داناست آنانکه خرج می کنند اموال خودرا در راه خدا باز از

يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى ۙ لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ

پی آن انفاق نمی آرند منت نهادن و نه ایذا رسانیدن را ایشان راست مزد ایشان نزدیک پروردگار ایشان و نیست ترس

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٢٦٢﴾ قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ

برایشان و نه ایشان اندوهگین شوند سخن ملائم گفتن و درگذشتن یعنے از بی ادبی سائل بهتر ست ازان

صَدَقَةٍ يَّتْبَعُهَآ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ ﴿٢٦٣﴾

خیرات که از پی آن آزرده کردن باشد و خدا بے نیاز ست بردبار ست

مَثَلُ الَّذِيْنَ نمونه نفقه کردن آنکسانی که بی شائبه غرض و داعیه عوض يُنْفِقُوْنَ بیرون می کنند و صرف می نمایند اَمْوَالَهُمْ خواسته های خودرا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در راه خدا بر غازیان و مجاهدان و نزد جمعی همه ابواب البر راه خداست و بر هر تقدیر مثل نفقه کردن این منفقان كَمَثَلِ حَبَّةٍ همچو مثل حبه است که در زمین طیب بکارند و آن دانه اَنْۢبَتَتْ برویاند سَبْعَ سَنَابِلَ هفت خوشه بدان نوع که هفت شعبه از اصل او منشعب گردد و بر سر هر شعبه خوشه بود فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ در هر خوشه مِّائَةُ حَبَّةٍ صد دانه که یکی را هفت صد حاصل آمده باشد وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ و خدا زیاده میگرداند این هفت صد را بهفت صد هزار و بیشتر لِمَنْ يَّشَآءُ برای هر که خواهد از منفقان بحسب نیت او وَاللّٰهُ وَاسِعٌ و خدای بسیار بخشاینده است که یکی را هفت صد و زیاده می دهد عَلِيْمٌ داناست بنفقه کنندگان و عزایم و نیات ایشان غرض ازین تمثیل تصویر اضعاف ست و ترغیب متصدقان که چون نظر با جر کنند که یکی را هفت صد ست پلوسته بصدقات اشتغال نمایند مثنوی آنکه بشارت بجوت مید هد دانه یکے هفت صد دهد دانه بانبازی شیطان مکار + تا زیکی هفت صدت آید بیار + اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ آن کسانیکه نفقه میکنند اَمْوَالَهُمْ مالهای خودرا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در راه خدا در جهاد و یا سائر خیرات ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ پس از پے در نمی آرند مَآ اَنْفَقُوْا آن چیزرا که نفقه کرده اند مَنًّا منتے یعنے منتے بر کسی نه نهند در صدقه دادن وَّلَآ اَذًى و دیگر از پے در نیاورند صدقه خودرا آزاری یعنے فقیر و درویش را نه رنجانند قولاً و فعلاً لَّهُمْ اَجْرُهُمْ مرایشانراست مزد صدقه ایشان عِنْدَ رَبِّهِمْ نزد پروردگار ایشان وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ و ترسی نیست مرایشان را از گم شدن مزد وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ و نیستند ایشان که اندوهگین شوند از فوت ثواب قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ سخن نیکو و وعده جمیل مر درویش را وَّمَغْفِرَةٌ و درگذشتن از درشتی سخن سائل یعنے عفو کردن از الحاح و ابرام او خَيْرٌ بهتر ست مر مسئول را در نفع مِّنْ صَدَقَةٍ ازان صدقه که نسبت بسائل يَّتْبَعُهَآ اَذًى از پے در آید آنرا رنجی و آزاری از سرزنش وغیره وَاللّٰهُ غَنِيٌّ و خدا بے نیاز ست از صدقه آنها که مشرب نفقات خود را بخس و خاشاک منت و آزار مکدر سازند حَلِيْمٌ بردبار ست تعجیل نه کند در عقوبت منان و موذی ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِىْ
اى مومنان تباه مكنيد خيرات خودرا بمنت نهادن و آزرده كردن همچو كسيكه

يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ
خرج ميكند مال خودرا براى نمودن مردمان و ايمان نمى آرد بخدا و روز قيامت پس صفت او مانند

صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًا لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى
صفت سنگ صاف ست كه بروى باشد اندك خاكى پس رسيد بوى بارانى عظيم پس گذاشت اورا سخت وصاف ماند توانائى ندارد اهل ريا بر

شَىْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ٢٦٤ وَمَثَلُ الَّذِيْنَ
چيزے از آنچه عمل كردند و خدا راه نمى نمايد گروه كافران را و صفت آنانكه

يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَتَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍ
خرج ميكنند مالهاى خويش را از جهت طلب رضامندى خدا و بسبب اعتقاد ناشى از دل خويش مانند صفت باغے است

بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ
بمكان بلند كه رسيد بوى بارانى عظيم پس آورد ميوه هاى خودرا دوچندان واگر نمى رسيد اورا باران عظيم پس شبنم كفايت مى كرد

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ٢٦٥
و خدا بآنچه ميكنيد بيناست

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اى گروه گرويدگان لَا تُبْطِلُوْا باطل مكنيد وتباه مسازيد صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ مزد صدقهاى خود بمنت نهادن بر درويش چه مال از آن حق درويش است و توانگر جز حمال آن بيش نيست ومنت صاحب مال است نه حمال را حضرت حقايق پناهى اشارتے بدين معنے در سبحة الابرار ميفرمايد **مثنوى** بار فقرا فگنى از يكتن + بار منت منهش بر گردن + چون عطا بخش خدا آمد و بس + به كه مانا نه نهد منت كس + ور كرم حيله گرى بيش نه + جود را ره گذرى بيش نه + پس متصدق بايد كه بشكرانه آنكه مظهر اثر خير واقع شده منت دارنده باشد نه منت نهنده وَالْاَذٰى و ديگر نيست مكنيد صدقهاى خودرا بايذا يعنے رنج رسانيدن بدرويشان نه بزبان كه اورا بگدائى سرزنش كنيد نه بفعل كه روى ترش كرده چين بر جبين افگنيد چه اگر درويش نباشد توانگر مظهر صفت جود و كرم نتواند شد **بيت** اى توانگر بحقارت منگر سوى گدا + كه گدائى وى آيينه زردارى تست + حق سبحانه در اين آيت جهت تكميل صدقه مومنان ميفرمايد كه نفقهٔ خودرا بمنت و آزار باطل مسازيد كَالَّذِىْ همچون ابطال آنكسے كه از طريق حق منحرف وبسمت نفاق متسم گشته يُنْفِقُ مَالَهٗ نفقه مى كند مال خودرا رِئَآءَ النَّاسِ براى نمودن مردمان وَلَا يُؤْمِنُ و بحقيقت نميگرود بِاللّٰهِ بخدا وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ و بروز قيامت اگر بخدا گرويده بودى صدقه برائے وى دادى نه برائى ديگران واگر بقيامت اعتقاد داشتى براے معامله مجازات كردى نه براى مرايات فَمَثَلُهٗ پس نمودار صدقه اين منفق مرائى كَمَثَلِ صَفْوَانٍ همچو نمودار سنگى ست خارا همواره عَلَيْهِ تُرَابٌ كه بر آن سنگ خاك خشك ست فَاَصَابَهٗ پس بران سنگ رسيد وَابِلٌ باران بزرگ قطره كه سيل از و زود و بسيار خيزد فَتَرَكَهٗ پس بشست آن خاك را از سنگ و بگذاشت آنرا صَلْدًا سنگ تهى و پاك از گرد و خاك وصفوان مثل منافق ست و خاك بر آن سنگ نمودار نفقهاى او كه بريا كرده چون قطرات باران عدل از سحاب حساب بهانى ريزان گردد آثار آن نفقات محو شده سنگے بے حاصل باند وتمام اعمال اهل ريا همين حال دارد **بيت** نر از آتش فشان برقى چه آيد + كه از افروختن شمعے نشايد لَا يَقْدِرُوْنَ قادر نباشند اين نفقه كنندگان مرائى عَلٰى شَىْءٍ بر ثواب چيزے مِّمَّا كَسَبُوْا از آنچه تصدق كرده باشند بريا وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى وخدا راه ننمايد يعنے عزم هدايت در دل نيفگند الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ گروه ناگرويدگان را وَمَثَلُ الَّذِيْنَ و مثل نفقه آنان كه باعتقاد و اخلاص يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ بيرون مى كنند مالهاى خودرا و بدرويشان ميدهند ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ براى طلب خوشنودى خدا وَتَثْبِيْتًا و از براى

ثبات و يقين صادر شده مِّنْ اَنْفُسِهِمْ از نفسهاى ايشان بيافتن صدقه كَمَثَلِ جَنَّةٍ مانند ميوه بوستانى ست كه واقع باشد بِرَبْوَةٍ بموضع بلند كه تابش آفتاب بود و تر لوى رسد و رياح لواقح برد بيشتر و زديار نزديك تر و از آفت مغمور شدن در آب دور تر واين باغ در چنين زمينے باشد اَصَابَهَا برسد بوى وَابِلٌ باران بزرگ قطره فَاٰتَتْ پس بدهد و بر آورد اُكُلَهَا ميوه خودرا ضِعْفَيْنِ *

* دو برابر يعنے بيكسال چندان بر دهد كه زمينهاى ديگر بدو سال دهند فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا پس اگر نرسد بدان باغ وَابِلٌ باران عظيم القطرات فَطَلٌّ پس بدو رسد باران ضعيف و آن نيز اورا كافى ست يعنى اثر باران را ضايع نميكند و كم و بيش محصول ميدهد و مقصود ازين مثل حصول جزاى مخلصان است كه آنچه براى رضاى خدا تصدق كنند از پاداش نيكو خالى نيست خواه آن صدقه اندك باشد و خواه بسيار وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ و خدا بآنچه شما مى كنيد از روے اخلاص و ريا بَصِيْرٌ بيناست و مناسب هر يكى جزا خواهد داد ٭

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ تَجْرِيْ مِنْ

آیا دوست میدارد یکے از شما که باشد اورا باغے از درختان خرما و انگور میرود

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ لَهٗ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ وَاَصَابَهُ الْكِبَرُ وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ

زیر آن جویها مر اوراهست دران باغ هرجنس از میوها و رسیده باشد اورا کلان سالی و باشد اورا اولاد

ضُعَفَآءُ فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ فِيْهِ نَارٌ فَاحْتَرَقَتْ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ

ناتوان پس درین حالت رسد آن باغ را گردبادی که دران آتش ست پس پاک بسوخت همچنیں واضح میسازد خدا برای شما

ع ۳۶ ۴ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۶۶﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا

آیت ها تا باشد که تأمل کنید اے مومنان خرج کنید از پاکیزه ها آنچه شما

كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ

پیدا کردید و از پاکیزها آنچه بیرون آوردیم برای شما از زمین و قصد مکنید ردی را ازان خرچ میکنید آنرا

وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿۲۶۷﴾

و نیستید گیرندهٔ آن مگر وقتیکه چشم پوشی کنید در گرفتن آن و بدانید که خدا بے نیاز ستوده کارست

اَيَوَدُّ اَحَدُكُمْ تمثیل دیگرست برای صدقهٔ اهل ریا میفرماید که آیا دوست میدارد یکے از شما همزهٔ انکارست یعنے دوست ندارد اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ آنکه باشد مر اورا
جَنَّةٌ بوستانی مِّنْ نَّخِيْلٍ از درختان خرما وَّاَعْنَابٍ و انگورها یعنے باغے مشتمل برین اشجار که تَجْرِيْ می رود مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ از زیر درختان او جویهاے
آب لَهٗ مر صاحب باغ راست فِيْهَا دران بوستان مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ از همه میوها نه همین خرما و انگور و تخصیص آنها بجهت تفضیل و کثرت ایشان ست وَ
اَصَابَهُ الْكِبَرُ و حال آنکه فرا رسید خداوند این باغ را پیری و بزرگ سالی وَلَهٗ ذُرِّيَّةٌ و مر او راست درین پیری فرزندان ضُعَفَآءُ خردان و ناتوان و معیشت
پدر و فرزندان همه ازین بوستان ست فَاَصَابَهَآ اِعْصَارٌ پس بدین بوستان رسید باد گرم و گویند گردبادی فِيْهِ نَارٌ دران باد آتشے و همچنیں باد آتشیں را سموم
میگویند فَاحْتَرَقَتْ پس بسوخت آن باغ بواسطهٔ سموم و صاحب باغ متحیر و مهموم فرو ماند این مثل عمل منافق و مرائی ست که سموم عدل الٰهی باغ اعمال ایشان را که بدان امید
داری دارند بسوزد و ایشان مهجور و محروم بمانند **مثنوی** نه کاری که یابند مزدی بر آن + نه مالی که بینند نفعے در آن + ز ابر ریا برقے افروخته + همه کشت اعمال شان سوخته
كَذٰلِكَ همچون بیانے که در باب صدقه و جهاد کرده شد يُبَيِّنُ اللّٰهُ بیان می کند خدا لَكُمُ الْاٰيٰتِ برای شما نشانهای الطاف و احسان خود را لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُوْنَ
شاید که شما دران تفکر نمایید و در عبادت دیگرے را با او شریک نسازید يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ای گروه مومنان اَنْفِقُوْا نفقه کنید در راه خدا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ
از پاکیزه ها و برگزیدها آنچه کسب می کنید بتجارت و صناعت وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا و از آنچه بیرون آوردیم لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ برای شما از زمین چون حبات و اشجار مثمره
اغنیای انصار بوقت رسیدن خرما آنچه رسیده تر و گزیده تر بودی پنهان از یک دیگر به مسجد رسول در گوشه نهادندی تا فقرای مهاجرین تناول نمودندے روزی یکی از مالداران دنیا دوست
دولسیت صلاع خرما از ان متاع که هیچ بیر زیدی با آشکارا بیاورد و در میان خرماهای نیکو ریخت و کالای خبیث خود بان متاعهای پاکیزه برآمیخت حق تعالیٰ ازین معامله نهی کرد و فرمود
که از اطیب مال صدقه دهید وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ و قصد مکنید بچیزهای تباه و ناخوش که از دناءت همت مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ از آن چیز نفقه کنید وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ
و حال آنکه نیستید شما فرا گیرندهٔ چنان چیز را اگر بشما دهند در حقوق شما اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ مگر آنکه چشم فرو خوابانید در اخذ آن و مساهله و مسامحه کنید وَاعْلَمُوْۤا

۳ اَنَّ اللّٰهَ و بدانید که خدا غَنِيٌّ بی نیاز است از کسیکه تصدق کند بمال خبیث حَمِيْدٌ ستایندهٔ است آنرا که صدقه از مال پاکیزه دهد ٭

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً

شیطان وعده می دہد شما تنگدستی را و می فرماید به بے حیائی و خدا وعده میکند شما آمرزش را

مِّنْهُ وَفَضْلًا ۗ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿٢٦٨﴾ يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ

از جانب خود و نعمت دادن را و خدا جواد داناست می دہد دانش ہر کرا خواہد و ہر کہ

يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ فَقَدْ اُوْتِيَ خَيْرًا كَثِيْرًا ۗ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿٢٦٩﴾ وَ

داده شد اورا دانش پس ہر آئینہ داده شد نیکوئی بسیار و پند پذیر نمی شوند مگر خداوندان خرد و

مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۗ وَمَا

آنچه خرج کردید از خیرات یا لازم کردید برخود از نذرے پس ہر آئینہ خدا میداند آنرا و نیست

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿٢٧٠﴾

ستمگاران را ہیچ یاری دہنده

اَلشَّيْطٰنُ دیو سرکش یعنی ابلیس و در تفسیر کبیر گوید که یکی از شیاطین انس یا نفس اماره يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وعده می کند شمارا فقر و احتیاج یعنی می ترساند در
وقت انفاق از درویشی و محتاجی وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ و می فرماید شمارا به بخل و امساک و منع صدقات وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ و خدا وعده می دہد شمارا بر صدقه دادن
مَّغْفِرَةً آمرزشی مِّنْهُ از خود مر گناہان شمارا در عقبے وَفَضْلًا و افزونی روزی بمکافات خیر در دنیا وَاللّٰهُ وَاسِعٌ و خدا بسیار فضل ست بر منفقان عَلِيْمٌ
دانا باستحقاق ایشان مر سعت فضل و مغفرت را يُّؤْتِي الْحِكْمَةَ می دہد خدا حکمت انفاق مَنْ يَّشَآءُ ہر کرا می خواہد تا داند که چه و به که می باید داد یا دانشیکه
میان القای رحمانی و وسوسهٔ شیطانی تمییز نماید تا از وعید شیطانی نه ترسد و بوعدهٔ رحمانی مستظہر باشد وَمَنْ يُّؤْتَ الْحِكْمَةَ و ہر کرا حکمت دادند فَقَدْ اُوْتِيَ
خَيْرًا كَثِيْرًا پس بدرستیکه دادند اورا نیکوئی بسیار امام ابو اللیث رح فرموده که حق سبحانه مال و متاع دنیا را اندک خوانده که قل متاع الدنیا قلیل و دانش را بکثرت
خیر موصوف ساخته که فقد اوتی خیرا کثیرا پس عالم باید که اہل دنیا را ملازمت نکند و داغ خدمت ایشان بر جبین احوال خود نه کشد که اورا خیر کثیر داده اند و آنرا متاع
قلیل و در کلام مرتضی علی رض وارد ست که شعر رضینا قسمة الجبار فینا + لنا علم وللاعداء مال + فان المال یفنی عن قریب + وان العلم باق لا یزال بیت علم دادند
بادریس و قارون زر و سیم + شد یکی فوق سماک و دگری تحت سمک وَمَا يَذَّكَّرُ و در نیابند و پند نگیرند بدین موعظها اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ مگر خداوندان عقول
صافیه وَمَآ اَنْفَقْتُمْ و آنچه بیرون کردید ای مومنان مِّنْ نَّفَقَةٍ از نفقهٔ اندک یا بسیار بسر یا علانیه بطریق فرض یا تطوع از روی ریا یا اخلاص در راه خدا
یا غیر آن اَوْ نَذَرْتُمْ یا برخود واجب گردانید مِّنْ نَّذْرٍ از نذر معین یا غیر معین در طاعت یا معصیت فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ پس بدرستیکه خدا میداند
اورا و فراموش نمی کند وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ و نیست مر ستمگاران را که نفقه بریا کنند یا از حرام صدقه کنند و یا نذر بمعصیت کنند یا نذرے که در طاعت کرده اند
بوفا نمی رسانند مِنْ اَنْصَارٍ از یاری دہندگان در آخرت که عذاب از ایشان باز دارند ٭

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ ۚ وَإِنْ تُخْفُوهَا وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَآءَ فَهُوَ خَيْرٌ

اگر آشکارا کنید خیرات را پس نیکو چیزیست آن و اگر پنهان کنید آنرا و بدهید آنرا بفقیران پس این بهترست

لَّكُمْ ۖ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿٢٧١﴾ لَيْسَ عَلَيْكَ

شمارا و این دور سازد از شما بعض گناهان شمارا و خدا بآنچه میکنید آگاه هست لازم نیست بر تو ای محمد ص

هُدٰىهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ۗ

هدایت ایشان ولیکن خدا هدایت میکند هر کرا می خواهد و آنچه خرج کردید از مال پس نفع برای ذات شماست

وَمَا تُنْفِقُونَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ۗ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَ

و لائق نیست که خرج کنید مگر برای طلب روی خدا و آنچه خرج کردید از مال بتمام رسانیده شود بسوی شما یعنی ثواب او و

اَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ ﴿٢٧٢﴾

شما ستم کرده نخواهید شد

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ اگر آشکارا کنید صدقهای خود را بوقت ادا کردن فَنِعِمَّا هِيَ پس نیکو چیزیست آنچه دیگران را بدان رغبت افتد و بر بخیلان حجت لازم شود و قلوب بیگانگان بآشنائی باهل حق میل کند وَإِنْ تُخْفُوهَا و اگر پنهان دارید صدقات خود را وَتُؤْتُوهَا الْفُقَرَآءَ و بدهید آنرا بدرویشان بخفیه فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ پس آن اخفا بهترست مر شمارا چه آن صدقه از آفت ریا و سمعه دور می نماید و درویش نیز از مذلت اخذ و بی ناموسی محفوظ میباشد بعضے از علما حکم اخفا را عام دارند در فرائض و نوافل چه صحابه رض در زمان حضرت رسالت پناه ص در اخفا مبالغهٔ عظیم داشتند هم در نفقهٔ فرض و هم در صدقهٔ تطوع و جمعے بر آنند که اخفا متعلق بنوافل است و در فرائض اظهار اولی ست تا مظنهٔ ترک زکوٰة بکسے نبرند و دیگر دلیل مسارعت است بامر حق سبحانه و تعالی و سبب رغبت توانگران دیگر می شود باداء زکوٰة اما در تطوع بهر حال اخفا اولی باشد و از ابن عباس رض منقول است که صدقه سر در تطوع افضل است از علانیه بهفتاد مرتبه و در حدیث آمده که صدقة السر تطفی غضب الرب و از کمال کرم الهی ست که در صدقه فرمود اگر اخفا کنید شمارا بهتر باشد وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ و ما در گذرانیم از شما آنکه در صدقه فرمود و حفص یکفر میخواند یعنی خدای در گذراند مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ بعضے از گناهان شما یعنے آنکه مظالم نبود وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُونَ و خدا بآنچه می کنید از ابدای صدقه و اخفای آن خَبِيرٌ داناست آورده اند که انصار قبل از اسلام بجهت مصاهرت و رضاعیکه میان ایشان و یهود ثابت بود بر ایشان نفقه میکردند بعد از آنکه خلعت ایمان پوشیدند و از جام کلام سید انام شربت معرفت نوشیدند آن نفقه کردن را بر جهودان کاره شمردند و چون صورت حال بر حضرت رسالت پناه ص عرض کردند این آیة آمد که لَيْسَ عَلَيْكَ نیست بر تو ای محمد هُدٰىهُمْ راه نمودن یهود بهدایت توفیق بلکه بر تو هدایت دعوت است و بس وَلٰكِنَّ اللّٰهَ ولیکن خدا بعنایت خود يَهْدِي مَنْ يَّشَآءُ راه می نماید بایمان هر کرا خواهد پس حضرت رسالت پناه ص فرمود که تصدقوا علی اهل الادیان و باتفاق علما اخراج صدقه در تطوع بغیر مسلم جائز است وَمَا تُنْفِقُوا و آنچه نفقه می کنید مِنْ خَيْرٍ از مال فَلِاَنْفُسِكُمْ پس از برای نفسهای خود می کنید و ثواب آن راجع بشماست خواه منفق علیه کافر باشد و خواه مسلمان

بیت گر او می برد پیش آتش سجود + تو واپس چرا می بری دست جود + خورش ده بگنجشک کبک و حمام + که روزے در افتد همای بدام + چو هر گوشه تیر نیاز افگنی + بناگاه بینی که صیدے کنی +

وَمَا تُنْفِقُونَ و نفقه نمی کنید شما که مومنانید اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ مگر برای طلب ثواب و خوشنودی خدای و وجه بمعنے ثواب آمده است کما قال الله تعالی وما آتیتم من زکوٰة تریدون وجه الله وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ و آنچه نفقه می کنید از مال خود يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ توفیه مزد آن میکنند برای شما یعنے جزای آن بتمامی بشما میرسانند وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُونَ و شما ستم دیده نمی شوید یعنے از ثواب اعمال شما بستم چیزی کم نمی کنند ٭

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِي

خیرات برای آن فقیران است که بند کرده شدند در راه خدا نمی توانند سفر کردن در

الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ

زمین نادان می پندارد ایشان را توانگر بسبب طمع نه کردن تو می شناسی ایشان را بقیافهٔ ایشان

لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۲۷۳﴾

سوال نمی کنند از مردمان بالحاح و آنچه خرج کنید از مال پس هر آئینه خدا بآن داناست

الربع ع ۳۷ ۷ ۵

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَالنَّهَارِ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

کسانیکه خرج میکنند اموال خویش شب و روز پنهان و آشکارا پس ایشان راست مزد ایشان

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۷۴﴾

نزدیک پروردگار ایشان و نیست ترس بر ایشان و نه ایشان اندوهگین شوند

وقف منزل

لِلْفُقَرَآءِ این صدقه و نفقه شما برای درویشان ست الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا آنانکه باز داشته شده اند فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در طاعت خدا یا در جهاد لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نمی توانند بواسطه اشتغال بغزا یا دوام طاعت ضَرْبًا سیر کردنی فِي الْاَرْضِ در زمین برای تجارت و طلب رزق و آنیان درویشان مهاجر بودند قریب چهار صد تن چون عمار یاسر و بلال و ابن مسعود رضی و امثال ایشان که در مدینه منوره منزلی نداشتند که شب آنجا بسر برند مسکن ایشان بشب صُفّهٔ مسجد پیغمبر ع بود و بروز ملازم آنحضرت بودندے نه سایهٔ التفات برکس می انداختند و نه بسوال و طلب روزی می پرداختند و بدین سبب فرمود يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ می پندارند ایشان را مرد نادان و بے خبر از حال ایشان اَغْنِيَآءَ که ایشان توانگرانند مِنَ التَّعَفُّفِ بسبب باز ایستادن از سوال و استغنا از خلق تَعْرِفُهُمْ تو می شناسی ایشان را اے محمد ص بِسِيْمٰهُمْ بنشان و علامت ایشان که صفرة اللون ست و نزاری بدن و خمیدگی پشت و بسیاری اشک لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ سوال نه کنند از مردمان و چیزی نخواهند از ایشان اِلْحَافًا از روی الحاح و ابرام و بغیر آن نیز چه ایشان موصوف اند بتعفف که ترک سوال ست و ترک سوال بجهت مرحمت و شفقت میکردند که ناگاه مردم رد سوال نه کنند و از رستگاری باز مانند ما افلح من رد السائل وَمَا تُنْفِقُوْا و آنچه نفقه کنید مِنْ خَيْرٍ از مال خود برای اصحاب صفه و غیر ایشان از مستحقان فَاِنَّ اللّٰهَ پس بدرستیکه خدا بِهٖ عَلِيْمٌ بدان داناست میداند که بکه میدهید و از برای چه میدهید اَلَّذِيْنَ آنانکه يُنْفِقُوْنَ نفقه می کنند در راه حق برای مستحق اَمْوَالَهُمْ مالهای خود را بِالَّيْلِ بشب وَالنَّهَارِ و بروز سِرًّا در پنهان وَّعَلَانِيَةً و بآشکارا غرض استغراق اوقات ست باعطای صدقات در اسباب نزول آورده که مرتضی رض چهار درم داشت یکی بظاهر تصدق کرد و یکی در سر و یکی بشب ظلمانی و یکی بروز نورانی حق تعالی این آیت فرستاد و حضرت رسالت پناه ص از مرتضی رض پرسید تر اچه برین داشت که بدین نوع تصدق نمودی جواب داد که طریق صدقه را بیرون ازین چهار صورت ندیدم جمیع آنرا التزام نمودم بتمنای آنکه یکے ازینها شرف قبول یافته بموقع رضا رسد و صاحب کشاف آورده که صدیق رض چهل هزار دینار صدقه داده ده هزار در سر و مثل آن در علانیه و همان مقدار در شب و بهمان منوال در روز حق سبحانه درین آیت صدقات صدیق رض را بستود فَلَهُمْ پس مر ایشان راست که بدین چهار نوع صدقه دهند اَجْرُهُمْ مزد صدقات ایشان عِنْدَ رَبِّهِمْ نزد پروردگار ایشان که آن بهشت باقی و نعمت جاودانی ست و گفته اند مراد آنست که ایشانرا در مقام عندیت فرود آرد فی مقعد صدق عند ملیک مقتدر وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ و خوف نباشد ایشانرا وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ و نه ایشان اندوهگین شوند ۞

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ

کسانیکه | می خورند | سود را | برنخیزند یعنی از گور | مگر چنانچه برمی خیزد | کسیکه دیوانه ساخت او را شیطان

مِنَ الْمَسِّ ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوٓا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا وَأَحَلَّ اللّٰهُ

بسبب آسیب رسانیدن | این بسبب | آنست | که سود خوران گفتند | جزین نیست که سوداگری مانند سود است | و حلال کرده است خدا

الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا فَمَنْ جَآءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهِ فَانْتَهٰى فَلَهُ مَا

سوداگری را و حرام ساخته است سود را | پس کسیکه آمد بوی پند | از جانب پروردگار او | پس باز ماند از این کار پس او راست

سَلَفَ وَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيهَا

آنچه گذشت | و کار او مفوض ست بخدا | و هر که باز گشت بسود خواری پس آن گروه | باشندگان دوزخ اند | ایشان | در آنجا

خٰلِدُونَ ﴿٢٧٥﴾ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ

جاوید اند | نابود می سازد | خدا برکت سود را | و افزون می سازد برکت خیرات را | و خدا دوست ندارد | هر ناسپاس

أَثِيمٍ ﴿٢٧٦﴾ إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ

گناهگار را | هر آئینه کسانیکه ایمان آورده اند و کردند کارهای شایسته | و برپا داشتند نماز را | و دادند زکوة را

لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٢٧٧﴾

مر ایشان راست مزد ایشان | نزدیک پروردگار ایشان | و نیست ترس | بر ایشان | و نه ایشان | اندوهگین شوند

الَّذِينَ آنانکه يَأْكُلُونَ الرِّبٰوا میخورند مال ربوا را یعنی معامله می کنند و زیاده می ستانند لَا يَقُومُونَ برنخیزند از قبرهای خود برای بعث و نشور إِلَّا كَمَا يَقُومُ مگر آن چنانچه
برمی خیزد الَّذِي آن کسیکه يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ بزند و بیفگند او را دیو یا برساند بدو مِنَ الْمَسِّ از سودن مراد صداع و صرع و جنون ست نعم عرب آن بود که چون جنی مس آدمی کند
عقل او را مختلط و دماغ او را مخبط میسازد و حق سبحانه تعالی بر وجهیکه متعارف ایشان بود اخبار میکند و محض کلام آنست که خورندگان ربوا روز قیامت بشکل مجانین باشند و اهل عرصات ایشان را بآن
نشانه بشناسند ذٰلِكَ آن عذاب ایشان را بِأَنَّهُمْ قَالُوٓا بسبب آنست که ایشان گفتند إِنَّمَا الْبَيْعُ جز این نیست که بیع مِثْلُ الرِّبٰوا مانند ربواست کفاریکه درم بدو
درم بیع می کردند و می گفتند این ربواست و بیع است میان ربوا و بیع فرق نمی کردند وَأَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ حال آنکه حق سبحانه بیع را حلال کرده است وَحَرَّمَ الرِّبٰوا و حرام ساخته
ربوا را فَمَنْ جَآءَهُ مَوْعِظَةٌ پس هر که بیاید بدو یعنی بوی رسد پندی مِّنْ رَّبِّهِ از پروردگار او که نهی کرده است از ربوا فَانْتَهٰى پس باز ایستاد از آن فَلَهُ مَا سَلَفَ
پس مر او راست آنچه گرفته است قبل از تحریم آنرا از وی نتوان گرفت یا مر او راست آنچه گذشت یعنی گناهان گذشته او مغفور شد وَأَمْرُهُ و کار او مفوض ست إِلَى اللّٰهِ
بخدای یعنی حکم او در زمان آینده وابسته بحفظ و عصمت حق است که توفیق رفیق او سازد و تا مرتکب آن کبیره نگردد وَمَنْ عَادَ و هر که باز گردد باستحلال ربوا پس از آنکه آنرا خدا
حرام گردانید فَأُولٰٓئِكَ پس آن گروه مستحلان و ناشنوندگان امر و نهی أَصْحٰبُ النَّارِ ملازمان دوزخ اند هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ایشان در آن جاوید خواهند بود زیرا که
حلال داشتن ربوا کفرست و کفر موجب خلود باشد در دوزخ يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا کم و کاست می گرداند خدا مال ربوا را یعنی هر چند فراوان باشد عاقبت آن بنقصان و
خسران میکشد ابن عباس فرمود که هرچه از آن مال بصدقه و هبه یا در راه حج و غزوه نفقه کنند پذیرفته نشود و این کمال نقصان است وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ و افزونی گرداند خدا صدقها را
یعنی هرچند کم باشد مزد او بسیاری خواهد بود وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ و خدا دوست نمیدارد كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ هر ناسپاسی را که مستحل ربوا بود و بزه کاری که بر ارتکاب ربوا مصر بوده
م إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا بتحقیق آنانکه بگرویدند با مر و نهی وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ و عمل آوردند اوامر را بموجب فرمان وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ و بپا داشتند نماز را وَآتَوُا الزَّكٰوةَ و بدادند
زکوة را لَهُمْ أَجْرُهُمْ مر ایشان راست مزد ایشان عِنْدَ رَبِّهِمْ نزد پروردگار ایشان روز قیامت وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ و ایشانرا ترس نباشد بر آنچه پیش فرستاده اند وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ و ایشان اندوهگین نشوند وقف لازم برای آنکه از عقب گذاشته اند؛

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا اِنْ كُنْتُمْ

ای کسانیکه ایمان آوردید حذر کنید از خدا و ترک کنید آنچه مانده است از سود اگر هستید از

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۲۷۸﴾ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ

اهل ایمان پس اگر نه کردید پس خبردار باشید بجنگی از طرف خدا و رسول او و اگر

تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ ﴿۲۷۹﴾ وَاِنْ كَانَ

توبه کردید پس شما راست اصل مالهای شما نه شما ستم کنید و نه بر شما ستم کرده شود و اگر باشد

ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۗ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

مفلسی پس لازم است مهلت دادن تا توانگری و آنکه خیرات کنید بهتر است شمارا اگر هستید

تَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸۰﴾ وَاتَّقُوْا يَوْمًا تُرْجَعُوْنَ فِيْهِ اِلَى اللّٰهِ ۖ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ

داننده وحذر کنید از آنروز که باز گردانیده شوید در آن بسوی خدا پس تمام داده شود هر شخصی را

مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۸۱﴾

آنچه عمل کرده است و ایشان ستم کرده نه شوند

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ای گروه گرویدگان اتَّقُوا اللّٰهَ بترسید از عذاب خدا وَذَرُوْا و دست بدارید مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا از آنچه مانده است از ربوا اِنْ
كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر هستید شما باور دارندگان مر حرمت ربوا را بنی عمرو ثقفی و بنی مغیره مخزومی بر ربوا بایکدیگر معامله داشتند حضرت رسالت پناه روز فتح مکه بحرمت ربوا
فتوی داد و بنی عمرو بشرط آنکه ربوای ایشان بر دیگران ثابت باشد و ربوای دیگران از ایشان ساقط شود صلح کردند و بوقت طلب ربوا از بنی مغیره کار بر ایشان سخت گرفتند
و ایشان فریاد برآورده گفتند ما چه بدبخت کسانیم که ربوا را از همه مردمان وضع کرده اند ما هنوز بدان بلا گرفتاریم پس قصهٔ خود را بعرض عتاب بن اسید که حاکم مکه بود رسانیدند
و او صورت حال ماجرای ایشان بجناب نبوت مآب نوشت این آیت نازل شد که دست از ربوا بدارید فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا پس اگر نکنید و بقیهٔ ربوا را ترک نمایید
فَاْذَنُوْا پس آگاه کنید یکدیگر را و آماده باشید بِحَرْبٍ بجنگ کردنی مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ از خدا و رسول او و حفص فاذنوا خوانده از اذن که بمعنی علم است یعنی اگر
ترک ربوا نه کنید آگاه باشید و بدانید که لایق اید بحرب خدا که آتش است و بحرب رسول که شمشیر اوست وَاِنْ تُبْتُمْ و اگر توبه کنید از گرفتن ربوا فَلَكُمْ پس مر شما راست
رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ سرمایه های اموال شما لَا تَظْلِمُوْنَ نه شما ظلم کنید بر مدیون و زیاده از راس المال طلبید وَلَا تُظْلَمُوْنَ و نه بر شما ظلم کنند و از سرمایه چیزی بکاهند
بعد از نزول این آیت بنی عمرو گفتند ما را طاقت حرب خدا و رسول نیست و از سود گذشته بسرمایه راضی شدند و بنو مغیره از غایت تنگدستی تا ادراک ثمار مهلت خواستند و بنی عمرو در
تحصیل آن تعجیل نموده از امهال و تاجیل ابا میکردند آیت آمد که وَاِنْ كَانَ و اگر واقع باشد غریم ذُوْ عُسْرَةٍ خداوند دشواری و مفلسی یعنی غریم تنگدست و مفلس باشد
فَنَظِرَةٌ پس حکم آن مهلت دادن است اِلٰى مَيْسَرَةٍ تا وقت توانگری و آسانی وَاَنْ تَصَدَّقُوْا و اگر صدقه دهید بقرض دار مفلس خَيْرٌ لَّكُمْ بهتر است مر شمارا
اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اگر دانید شما که آنچه خدا می فرماید متضمن صلاح دو جهانی و متکفل انجاح جاودانی است وَاتَّقُوْا يَوْمًا و بترسید از عذاب روزیکه همه شما تُرْجَعُوْنَ
فِيْهِ باز گردیده شوید در آنروز اِلَى اللّٰهِ بحساب خدا یا جزاکه مقرر کرده است از ثواب و عتاب ثُمَّ تُوَفّٰى پس تمام داده شود كُلُّ نَفْسٍ هر نفسی را مَّا كَسَبَتْ
جزای آنچه عمل کرده باشد از نیک و بد وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ و ایشان یعنی باز گردیدگان بوی ستم کرده نشوند ۞

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ إِذَا تَدَايَنتُم بِدَيْنٍ إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى فَٱكْتُبُوهُۚ

ای مومنان اگر معامله کنید بیکدیگر بوام دادن تا میعادی مقرر پس بنویسید آنرا

وَلْيَكْتُب بَّيْنَكُمْ كَاتِبُۢ بِٱلْعَدْلِۚ وَلَا يَأْبَ كَاتِبٌ أَن يَكْتُبَ كَمَا عَلَّمَهُ

و باید که بنویسد میان شما نویسنده بانصاف و سرباز نزند نویسنده از انکه نویسد چنانکه آموخته است اورا خدا

ٱللَّهُۚ فَلْيَكْتُبْ وَلْيُمْلِلِ ٱلَّذِي عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ وَلْيَتَّقِ ٱللَّهَ رَبَّهُۥ وَلَا

پس باید که وی بنویسد وانشا کند آنکه وام برذمه ویست و باید که بترسد از خدا پروردگار خود و

يَبْخَسْ مِنْهُ شَيْـًٔاۚ فَإِن كَانَ ٱلَّذِي عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ سَفِيهًا أَوْ ضَعِيفًا أَوْ لَا

نقصان نکند ازان وام چیزیرا پس اگر باشد کسیکه وام برذمه ویست بی خرد یا ناتوان یا نمی

يَسْتَطِيعُ أَن يُمِلَّ هُوَ فَلْيُمْلِلْ وَلِيُّهُۥ بِٱلْعَدْلِۚ وَٱسْتَشْهِدُواْ

تواند انشا کردن پس باید که انشا کند کارگذار او بانصاف و گواه گیرید

شَهِيدَيْنِ مِن رِّجَالِكُمْۖ فَإِن لَّمْ يَكُونَا رَجُلَيْنِ فَرَجُلٞ وَٱمْرَأَتَانِ

دو شاهدرا از مردان خویش یعنی مسلمانان پس اگر نباشند دو مرد پس یک مرد و دو زن کفایت است

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوٓاْ ای جماعت گرویدگان إِذَا تَدَايَنتُم چون معامله کنید با یکدیگر بِدَيْنٍ بوامی یعنی عقدی بندید از عقود شرعیه که بدل دران دین باشد إِلَىٰٓ أَجَلٖ مُّسَمّٗى تا وقت نام برده و معلوم بتوقیت سنین و شهور فَٱكْتُبُوهُ پس بنویسید آنرا در صحیفه که مشتمل باشد بر وصف معامله و اسم معاملین و مبلغ حق و مقدار اجل تا وقت حاجت رجوع بدان کنید وَلْيَكْتُب و باید که بنویسد آن وثیقه را بَّيْنَكُمْ درمیان شما كَاتِبُۢ نویسنده بِٱلْعَدْلِ بداد و راستی یعنی کم و زیاده نه کند در اجل و مال وَلَا يَأْبَ و باید که سر باز نزند كَاتِبٌ هیچ نویسنده تنکیر کاتب بعد از نفی افاده عموم میکند و این کتابت بقول بعضے فرض کفایت است و بقولی فرض عین بشرط فراغ کاتب و قولی آنست که فرض بوده و منسوخ شده لقوله ولا یضار کاتب و گفته اند مستحب است یعنی اولی آنست که ابا نه کند کاتب چون التماس کنند أَن يَكْتُبَ آنکه بنویسد وثیقه معامله را كَمَا عَلَّمَهُ ٱللَّهُ همچنانچه بیاموزانید او را خدای تعالی یعنی بدان نوع که امر شرعی واقع شد فَلْيَكْتُبْ پس باید که بنویسد وَلْيُمْلِلِ و باید که املا کند کاتب را ٱلَّذِي عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ آن کسیکه بر ویست دین و بزبان خود اقرار کند وَلْيَتَّقِ ٱللَّهَ و باید که بترسد املا کننده از خدای رَبَّهُۥ که پروردگار اوست وَلَا يَبْخَسْ و کم نه کند در وقت اقرار مِنْهُ شَيْـًٔا ازان حق که بر اوست چیزیرا فَإِن كَانَ پس اگر باشد ٱلَّذِي عَلَيْهِ ٱلْحَقُّ آن کسیکه بر اوست حق یعنی بر ذمه اوست سَفِيهًا جاهلی بیوقوف یعنی بالغی غیر رشید چون مجانین و مردم مبهوت أَوْ ضَعِيفًا یا عاجزی ناتوان چون کودک خرد یا پیری نیک رسیده أَوْ لَا يَسْتَطِيعُ یا آنکه مطلقا توانائی ندارد و نمی تواند أَن يُمِلَّ هُوَ آنکه املا کند او که مدیون است بجهت آنکه اخرس باشد یا بواسطه آنکه مرض لکنت در زبانش پدید آید یا آنکه بدان لغت که متعارف قوم است گویا نبود فَلْيُمْلِلْ پس باید که املای آن حق کند وَلِيُّهُۥ ولی یکی ازین ها که گذشت یعنی متولی امر او و آن قیم است مر طفل و مجنون را و وکیل و مترجم غیر مستطیع را و باید که ولی اقرار کند بِٱلْعَدْلِ براستی و انصاف یعنی زیاده و کم املا نه کند وَٱسْتَشْهِدُواْ و گواه گیرید بر معامله خود شَهِيدَيْنِ دو گواه مِن رِّجَالِكُمْ از مردمان شما یعنی مسلمانان بالغ آزاد فَإِن لَّمْ يَكُونَا پس اگر این دو گواه نباشند رَجُلَيْنِ دو مرد یعنی اتفاق نیفتد که دو مرد گواه شوند فَرَجُلٞ پس یک مرد وَٱمْرَأَتَانِ و دو زن گواه شوند و شهادت زنان بی مردان در بکارت و ولادت و عیوب نسائی در موضع مستور مسموع است و با مردان در حدود و قصاص مطلقا مسموع نیست و در غیر آن از حقوق مالی و غیر مالی چون نکاح و طلاق و عتاق و وکالت و وصیت و امثال آن مقبول است و گواه باید گرفت :

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ مِنَ الشُّهَدَآءِ اَنْ تَضِلَّ اِحْدٰىهُمَا فَتُذَكِّرَ اِحْدٰىهُمَا

از کسیکه رضامند باشید از گواهان تا اگر فراموش کند یک زن یاد دهد یکے

الْاُخْرٰى ؕ وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ؕ وَلَا تَسْئَمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا

دیگری را و باید که سر باز نزنند گواهان آنگاه که طلبیده شوند و مانده مشوید ازانکه نولیسید حق را اندک باشد

اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ ذٰلِكُمْ اَقْسَطُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاَقْوَمُ لِلشَّهَادَةِ وَاَدْنٰٓى

یا بسیار تا میعاد وے این با انصاف تر است نزدیک خدا و درست تر برائی گواهی و قریب تر ازانکه

اَلَّا تَرْتَابُوْٓا اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ

در شک نشوید مگر وقتیکه باشد آن معامله سوداگری دست بدست که دست گردان می کنید آن را میان خویش پس نیست

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ

بر شما گناه در آنکه نه نولیسید آنرا و گواه گیرید هرگاه که خرید و فروخت کنید و باید که رنج داده نشود نولیسنده

وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ

و نه گواه و اگر بکنید این کار پس هر آیینه این گناه است شمارا و بترسید از خدا و می آموزد شمارا خدا

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝۲۸۲

و خدا بهر چیز داناست

مِمَّنْ تَرْضَوْنَ ازان کسانیکه پسندید و رضی باشید مِنَ الشُّهَدَآءِ از گواهان پس بیان میکند علت اعتبار عدد را در امرأتین یعنی دو زن برای آن باید اَنْ تَضِلَّ تا چون
فراموش کند اِحْدٰىهُمَا یکی ازان دو زن معامله را که بران گواه بوده فَتُذَكِّرَ پس باید که یاد دهد اِحْدٰىهُمَا الْاُخْرٰى یکی ازایشان آن دیگری را چون بجهت غلبه رطوبت نسیان بر
مزاج نسوان غالب است پس دو زن باید که بتذکیر نسیان دیگری زائل گردد وَلَا يَاْبَ الشُّهَدَآءُ و باید که سر باز نزنند گواهان از تحمل شهادت یا آزادی آن اِذَا مَا دُعُوْا چون
خوانده شوند برای ادا یا تحمل آن وَلَا تَسْئَمُوْٓا و ملول مشوید اَنْ تَكْتُبُوْهُ ازان که بنولیسید حق را صَغِيْرًا در حالتیکه خرد باشد آن حق اَوْ كَبِيْرًا یا بزرگ یعنے اندک و بسیار
آنرا بنولیسید اِلٰٓى اَجَلِهٖ تا مدتیکه او مقرر شده باقرار مدیون ذٰلِكُمْ این کتابت شما اَقْسَطُ راست ترست عِنْدَ اللّٰهِ نزدیک خدا وَاَقْوَمُ و صواب تر لِلشَّهَادَةِ
مر گواهی دادن را چه کتاب مذکر شهود ست وَاَدْنٰٓى و نزدیکتر است کتابت اَلَّا تَرْتَابُوْٓا آنرا که بشک نشوید در مقدار حق و مدت آن و تعین شهود حق چون رجوع نمائید بکتاب
اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ مگر آنکه باشد معامله تِجَارَةً حَاضِرَةً بازرگانی بحضور تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ که می گردانید آنرا یک دیگر یعنے معامله دست بدست و نقد به نقد
فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ تا پس نیست بر شما گناهی اَلَّا تَكْتُبُوْهَا آنکه نه نولیسید آنرا وَاَشْهِدُوْٓا و گواه گیرید اِذَا تَبَايَعْتُمْ چون خرید و فروخت کنید بنقد و حکم این آیت منسوخ است
بآیت فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا الآیه وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ و باید که رنج رسانیده نشود نولیسنده یعنی او را باکراه و اجبار کتابت نه فرمانید وَّلَا شَهِيْدٌ و نه گواه را ضرر رسانند بر
قبول شهادت چون مانعی داشته باشد این معنی که گفته شد بر تقدیر آنست که یضار فعل مجهول باشد پس اگر معلوم اعتبار کنند منطوقش آنست که باید که کاتب نرنجاند کسی را و وثیقه درست
نولیسد و از خیانت در کتابت احتراز کند و گواه نیز تحمل شهادت کند و از راستی در نه گذرد و گواهی نیوشد بوقت طلبیدن و باز نگیرد وَاِنْ تَفْعَلُوْا و اگر بکنید ای معاملان آنها که نهی
کردم از اضرار کاتب و شهید فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ پس آن فعل منهی که گفتم نافرمانی باشد لاحق بشما وَاتَّقُوا اللّٰهَ و بهر شما بترسید از خدا و فرمان او را خلاف مکنید وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ
و می آموزاند خدائے شما را مصالح دین و دنیائے شما را وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ و خدا بهمه چیزها عَلِيْمٌ داناست ؛

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ فَاِنْ اَمِنَ

و اگر مسافر باشید و نیابید نویسنده را پس لازم است گرو بدست آورده شده پس اگر امین داند

بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ؕ وَلَا

گروهی از شما گروهی را پس باید که ادا کند آن کس که امین انگاشته شد امانت خود را و باید که بترسد از خدا پروردگار خود و

تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ ؕ وَمَنْ يَّكْتُمْهَا فَاِنَّهٗۤ اٰثِمٌ قَلْبُهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ

پنهان مکنید گواهی را و هر که پنهان کند آنرا پس هر آئینه گناهگار است دل او و خدا به آنچه می کنید

عَلِيْمٌ ع ﴿۲۸۳﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْۤ

آگاه است خدا راست آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین است و اگر آشکارا کنید آنچه در

اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ

دل شماست یا پنهان دارید آنرا البته حساب آن بگیرد از شما خدا پس بیامرزد کسے را که خواهد و عذاب کند

مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾

کسے را که خواهد و خدا بر همه چیز تواناست

وَاِنْ كُنْتُمْ اگر باشید شما عَلٰى سَفَرٍ در سفر علی اینجا بمعنی فی است وَلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا و نیابید کاتبی که ثبت حقوق کند یا نویسنده باشد و ادوات کتابت یافته نشود فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ پس وثیقه باشد گروهای قبض کرده شده یعنی فرا ستده فَاِنْ اَمِنَ پس اگر امین دارد بَعْضُكُمْ بَعْضًا برخی از شما برخی را و دل از خیانت او جمع دارد فَلْيُؤَدِّ الَّذِى اؤْتُمِنَ پس باید که ادا کند آن کس که امین داشته شده است یعنی مدیون اَمَانَتَهٗ وام او را و انکار حق نه کند وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ و باید که بترسد از خدا رَبَّهٗ اعنی پروردگار او و در امانت خیانت نه کند وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ و مپوشید گواهی را که پوشیدن آن از گناهان کبائر است وَمَنْ يَّكْتُمْهَا و هر که بپوشد گواهی را فَاِنَّهٗ پس بدرستیکه اٰثِمٌ قَلْبُهٗ بزه مند و گناهگار است دل او و در اضافت اثم بقلب تنبیه تمام است بر وعید ربانی مر کاتم شهادت را چه جرائم قلبیه سخت تر و غلیظ تر است از آثام متعلقهٔ اعضای ظاهره وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ و خدا بآنچه میکنید از اظهار شهادت و کتمان آن عَلِيْمٌ داناست لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ مر خدا راست آنچه در آسمانهاست از ستاره و فرشته یا او راست عوالم روحانیه که اسرار غیوب و بواطن صفات اند وَمَا فِى الْاَرْضِ و آنچه در زمین هاست از ارکان و موالید یا او راست عوالم جسمانیه که ظواهر اسماء و مظاهر افعال اند وَاِنْ تُبْدُوْا و اگر آشکارا کنید مَا فِىْۤ اَنْفُسِكُمْ آنچه در نفسهای شماست از عزائم و نیات اَوْ تُخْفُوْهُ یا پنهان دارید آنرا يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ شمار می کند خدا شما را بدان چیز یا خبر میدهد شما را از آن تا دانید که دانای ضمائر و مطلع بر سرائر است آورده اند که حق سبحانه روز قیامت اعمال بنده را تمام بروی احصا کند از گفتار زبان و کردار اعضا و اندیشهٔ دل فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ پس بیامرزد بعد از آن احصا مر آنکس را که خواهد بفضل خود وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ و عذاب کند هر کرا خواهد بعدل خود وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ و خدا بر همه چیز از غفران و تعذیب قَدِيْرٌ تواناست بعضی برآنند که این آیت بآیت لا یکلف الله نفسا الا وسعها منسوخ است و جمعی گویند محکم است زیرا که قول اصح نزد اصولیان آنست که نسخ بر احکام متعرض شود نه بر اخبار و این آیت خبر است پس منسوخ نشود و نزول آیت لا یکلف الله بعد ازین برای آنست تا دانند که مواخذه در خطره نخواهد بود زیرا که در وسع نیست آورده اند که چون این آیت نازل شد صحابهٔ کرام رض از تامل در مضمون آن متالم گشته بیطاقت شدند از صدیق و فاروق و معاذ بن جبل رض و بعضے از اعیان انصار رض اتفاق نمودند که بملازمت حضرت رسالت پناه رفته صورت حال بموقف عرض باید رسانید پس ایشان بجناب نبوت مآب آمده گفتند یا رسول الله کلفنا من العمل ما لا نطیق به ما را تکلیف کاری کردند که قوت آن نداریم بلکه چیزی بما فرستادند که طاقت استماع آن نمی آریم حضرت استفسار نمود که آن چه

خبر و کدام عمل است گفتند یا رسول الله عنان دلها در قبضهٔ اقتدار و زمام اندیشها در پنجهٔ اختیار ما نیست احیانا خیال معاصی در دل ما می آید و فکر مناهی در خاطر ما خطور مینماید و ما آنرا مکروه میداریم و از قوت بفعل نمی آریم و حق سبحانه می فرماید که یحاسبکم به الله اگر ما را بدان بگیرد کار دشوار شود و هیچکس از عهدهٔ آن بیرون نیاید سید عالم ص فرمود که مگر شما همان میگوئید که بنی اسرائیل گفتند سمعنا و عصینا لا جرم چندین بلیه بر گفتار ایشان

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ

باور داشت پیغامبر آنچه فرود آورده شد بسوی او از پروردگار او و مومنان نیز همه ایمان آوردند بخدا

وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ قف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْ رُسُلِهِ قف وَقَالُوا

و فرشتگان او و کتابهای او و بر پیغامبران او گفتند فرق نمی کنیم میان هیچ کسے از پیغامبران و گفتند

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۲۸۵ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ

شنودیم و فرمانبرداری کردیم میخواهیم آمرزش ترا ای پروردگار ما و بسوی تست بازگشت خدا واجب نمی کند

نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا

بر هیچ کس الا مقدار طاقت او مر او راست آنچه عمل کرد و بر وی باشد آنچه گناه کرد و گفتند ای پروردگار ما مگیر ما را بعقوبت

إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ

اگر فراموش کردیم و عملی میکوا از ما فوت شد یا خطا کردیم و بی قصد مرتکب مناهی شدیم ای پروردگار ما و بار مکن بر سر ما بار گران چنانکه نهادی آنرا

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وقفة

بر کسانیکه پیش از ما بودند ای پروردگار ما و منه بر سر ما آنچه برداشت آن نیست ما را و در گذر از ما

آمَنَ الرَّسُولُ گروید و اعتقاد کرد رسول یعنی محمد بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ بدان چیزیکه فرستاده شده است باو مِنْ رَبِّهِ از پروردگار او که آن آیات قرآن است و احکام دین و حقوق شرع وَالْمُؤْمِنُونَ و مومنان نیز امت او بدان منزل گرویدند ایمان رسول بتحمل و تبلیغ رسالت بود و ایمان ایشان باقرار و تصدیق پس بحکم تکریم مومنان جمع کرد میان پیغمبر و ایشان در ذکر و فرمود كُلٌّ همه ایشان از نبی و متابعان آمَنَ بِاللَّهِ گرویده اند بخدا یعنی بوجود ازلی و ابدی و باسمای حسنی و صفات جلال و افعال متقنه و احکام کامله او وَمَلَائِكَتِهِ و بفرشتگان او که مقربان حضرت کبریا اند نه بنات وی و نه شریک ملک او میگویند که ملائکه بنات وی و رسل انداز حق سبحانه بانبیاء بسبب وحی اند بر سل وَكُتُبِهِ و بکتابهای منزله وی که همه حق است و سخنان او ست غیر مخلوق وَرُسُلِهِ و بفرستادگان او که همه پاک و معصوم اند و برگزیده و وحی گذارنده و خوانند براه حق اند لَا نُفَرِّقُ میگویند یعنی مومنان که جدا نمی کنیم در ایمان بَيْنَ أَحَدٍ میان هیچ یک مِنْ رُسُلِهِ از رسولان او بلکه بهمه ایمان می آریم بخلاف یهود و نصاری که از روی حسد بعضی را منکر اند وَقَالُوا سَمِعْنَا و گفتند مومنان شنیدیم قول خدا را وَأَطَعْنَا و فرمان بردیم مراد و اپس بطریق التفات از حضیض غیبت بذروه خطاب بر آمده گفتند غُفْرَانَكَ رَبَّنَا طلبیم آمرزش ترا ای پروردگار ما وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ و بسوی تو است بازگشت همه و اگر این قول را که در سبب نزول مذکور شد اعتبار کنند این آیت را مدنی باید گفت و اهل حدیث متفق اند بر آنکه این آیت و تالی او مکی ست و بی واسطه در شب معراج بر آنحضرت نازل شده چنانچه در صحیح مسلم بروایت ابن مسعود رض وارد است که آنحضرت را در شب معراج سه چیز عطا فرموده اند نماز های پنجگانه و خواتیم سوره البقره و آنکه گناهان هلاک کننده یعنی کبائر بیامرزند کسی را از امت که شرک نیارد بخدا در ینابیع آورده که چون سرور عالم بمعراج رفت و بساط کونین زیر القدم همت طی کرده بمنزل قرب رسید مثنوی سوی عالمی شد که عالم نماند + و زو در میان سایه هم نماند + برون آمد از پرده بود خویش + نگردید بی پرده مقصود خویش + بوقتیکه در مقام أو أدنى سلام و کلام الهی در مقابله تحیات حضرت رسالت پناهی واقع شد حق سبحانه خود در استایش فرمود که آمن الرسول بما انزل الیه من ربه چنانچه خواجه عالم مناجاتے کرد محتوی بر آنکه مر اشریعت این کرامت بی مومنان امت گوارنده نیست حق تعالی فرموده والمؤمنون کل من الآیة حق تعالی پرسید که امت تو بقبول احکام چه می گویند خواجه عالم فرمود قالوا سمعنا واطعنا خطاب آمد که من هم بر ایشان سهل کرم لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا در رنج نیفگند خدا هیچ نفسی را یا نفرماید بکاری إِلَّا وُسْعَهَا مگر بمقدار طاقت او لَهَا مَا كَسَبَتْ و آن نفس راست آنچه کسب کند از نیکوئیها وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ و بروی باشد آنچه بجا آرد از بدیها حضرت

* در بین محل بالهام الهی آغاز دعا کرد که رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا ای پروردگار ما مگیر ما را بعقوبت إِنْ نَسِينَا اگر فراموش کردیم و عملی میکوا فوت شد أَوْ أَخْطَأْنَا یا خطا کردیم و بی قصد مرتکب مناهی شدیم رَبَّنَا ای آمرزگار ما وَلَا تَحْمِلْ و بار مکن عَلَيْنَا بر ما إِصْرًا بار گران كَمَا حَمَلْتَهُ همچنانکه بار کردی آنچیز گران عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا بر آن کسانی که پیش از ما بوده اند یعنی یهود و نصاری که

* تکالیف شاقه بر ایشان واقع شده بود رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا ای خداوند ما و تحمیل مکن بر ما مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ آنچیزیرا که نیست طاقت ما را با آنکه حدیث نفس ست و وسوسه او بقول مفسران که این آیت را مدنی دانند و ناسخ آیت محاسبه شناسند و بقول دیگر تکلیفست مر او استیلای شیطان ست بواسطه غالب بر نفس یا شماتت اعدا هرچه بنده را از حق مشغول گرداند و از فرمانبرداری او باز دارد و گفته اند لا طاقة لنا به لغزیدن قدم ست از صراط مستقیم وَاعْفُ عَنَّا و عفو کن و در گذار از ما خطاها و فراموشیهای ما.

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ وَارْحَمْنَا ۚ أَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨٦﴾

و بیامرز مارا و به بخشای بما توئی خداوند ما پس غلبه ده مارا بر گروه کافران

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ مِائَتَا اٰيَةٍ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

بنام خدای بخشاینده مهربان

الم ﴿١﴾ اللَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ﴿٢﴾ نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ

خدا نیست هیچ معبود مگر او زنده تدبیر عالم کننده فرود آورد بر تو کتاب را براستی

مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ﴿٣﴾ مِنْ قَبْلُ هُدًى

باور دارنده آنچه پیش دست وی ست و فرود آورد توریت و انجیل پیش ازین برای راه نمودن

لِلنَّاسِ وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۗ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ اللَّهِ لَهُمْ

بمردمان و فرود آورد معجزه را هر آئینه کسانیکه کافر شدند بآیات خدا ایشان راست

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿٤﴾

عذاب سخت و خدا غالب صاحب انتقام ست

وَاغْفِرْ لَنَا و بیامرز گناهان مارا وَارْحَمْنَا و بخش برما بقبول اطاعتهای ما أَنْتَ مَوْلَانَا تو کارساز و یاری دهنده مائی فَانْصُرْنَا پس یاری ده مارا و مظفر گردان عَلَى
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ بر گروه کافران آورده اند که چون معاذ بن جبل رض این سوره را ختم کردی آمین گفتی و در خبرست که حضرت رسالت پناه صلعم این دعا را در شب معراج میگفت و
ملائکه آمین می کردند و حق سبحانه اجابت می فرمود سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَتَا اٰيَةٍ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ
الم مفتاح سوره یا اسم اوست یا الف اشارتی بآلای عمیم حق ست و لام بلقای کریم او و میم بمحبت قدیم او یعنی برکت آلای او در دنیا همه را علی العموم شامل ست و نعمت لقای
او در سرای عقبی بارباب خصوص واصل و فیض محبت بی منتهای او در هر دو جهان اخص خواص را حاصل اللَّهُ خدای سزاوار پرستش اوست لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ نیست هیچ معبودی
مستحق عبادت مگر او الْحَيُّ زنده که حیات هر زنده از اوست الْقَيُّومُ پاینده که قیام هر پاینده بدوست جمعی از نصارای نجران بمدینه آمده میخواستند که با حضرت رسالت پناه
در باب عیسیٰ مناظره بکنند و حضرت صلعم بعد از ملاقات ایشانرا باسلام دعوت فرمود و ایشان گفتند ما غاشیهٔ اسلام بر دوش و حلقهٔ دین الهی در گوش داریم حضرت فرمود که شمارا نسبت بر
و فرزند بجناب الوهیت از اسلام باز داشته است ترسایان گفتند ما در نسبت فرزندی عیسیٰ عم بحق سبحانه محقیم و اگر عیسیٰ عم پسر او نیست پس پدر او کیست رسول صلعم فرمود در مذهب ما و شما فنای
بر خدا روا نیست و خود میدانید که عیسیٰ عم شربت اجل خواهد چشید و دیگر شما اعتراف میکنید که تصویر صورت مسیح در رحم مریم بتقدیر او بوده هم بعقیدهٔ شما پروردگار عالم مصور نیست
و دیگر خود میگوئید که عیسیٰ عم اکل و شرب داشت و رفتن و آمدن و خواب و بیداری نیز بدو نسبت میکنید و حق سبحانه ازین همه مقدس منزه است ایشان ساکت شدند و از مجلس برخاستند و
هشتاد و نه آیت از اوائل این سوره نازل شد و چون نزاع ترسایان تارهٔ در الوهیت عیسیٰ و تارهٔ در نبوت محمد واقع شد لاجرم باول سوره ذکر الوهیت حق و حیات و قیومیت او
نازل شد بعد ازان در بیان نبوت فرمود نَزَّلَ فرو فرستاد خدا عَلَيْكَ الْكِتَابَ بر تو قرآن را بِالْحَقِّ براستی در اخبار و درستی در دلالات مُصَدِّقًا در حالتی که
موافق است این کتاب لِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ مر آن کتابها را که پیش ازوی بوده و آن موافقت در توحید و نبوت و معاد و اصول دین ست وَأَنْزَلَ التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ
و فرو فرستاد توریت و انجیل را مِنْ قَبْلُ پیش از فرستادن قرآن هُدًى لِلنَّاسِ راه نماینده مر بنی اسرائیل را بطریق حق و درین دو کتاب نفی معبودیت ماسوای الله مذکورست
و بدین نفی بطلان قول یهود و نصاری در آنچه نسبت بعزیر و عیسیٰ عم میگویند ثابت می شود وَأَنْزَلَ الْفُرْقَانَ و فرو فرستاد کتابهای دیگر را جدا کننده است میان حق و باطل در تفسیر کبیر آورده که
فرقان معجزه ایست که مقارن انزال کتب بوده و دعوی صادق و کاذب بدان متمیز میشود إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بدرستیکه آن کسانیکه نگرویدند بِآيَاتِ اللَّهِ بنشانهای قدرت الهی یا آیات قرآنی

یا انبیا کرده یعنی علامتی اند بر اینها لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ ایشان راست عذابی سخت ... وَاللَّهُ عَزِيزٌ و خدا غالب است و قادر بر عذاب کفار ذُو انْتِقَامٍ خداوند عقاب و غضب بر ایشان

إِنَّ اللّٰهَ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ط ﴿٥﴾ هُوَ

هر آئینه خدا پوشیده نمی شود بروی چیزے در زمین و نه در آسمان او

الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ فِي الْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ ط لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾

آنست که صورت می بندد شمارا در رحم چنانچه خواہد نیست ہیچ معبود بجز او غالب استوار کار

هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ أُمُّ الْكِتٰبِ وَ

او آنست که فرود آورد برتو کتاب بعضے ازان آیتہائے واضح ست آن جملہ اصل کتاب ست و

أُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ ط فَأَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا

بعضے دیگر محتمل معانی باہم مشتبہ پس اما کسانیکہ در دل ایشان کجی ست پیروی میکنند آن را کہ

تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَابْتِغَآءَ تَأْوِيْلِهٖ ج وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗٓ إِلَّا

مانند یکدیگر شده ازان کتاب برای طلب فتنہ و برای طلب مراد آن ونمیداند مراد آن مگر

اللّٰهُ م وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ لا كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ج وَمَا

خدا و ثابت قدمان در علم میگویند ایمان آوردیم باین متشابہ ایں ہمہ از نزدیک پروردگار ماست و

يَذَّكَّرُ إِلَّآ أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿٧﴾

پند پذیر نمی شوند مگر خداوندان خرد

إِنَّ اللّٰهَ بدرستیکہ خدا لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ شَيْءٌ پوشیده نمی ماند بروچیزی از کائنات فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ نہ در زمین و نہ در آسمان بلکہ علم الٰہی محیط است بجمیع
معلومات وموجودات وعلم عیسے بہ بعضے از مغیبات حاصل بوده وآن نیز بتعلیم حق بود پس بچنان علم ناقص مستدل نتوان شد بر ربوبیت او هُوَ آن خدائیکہ علم او محیط است بہمہ موجودات
الَّذِيْ يُصَوِّرُكُمْ آن کس ست کہ تصویر می کند شمارا فِي الْأَرْحَامِ در رحمہائے مادران شما كَيْفَ يَشَآءُ بہر نوع کہ میخواہد دراز و کوتاه و ذکر وانثی وسیاه وسفید وناقص و
کامل و زشت و زیبا سعید وشقی وقدرت عیسی بریں وجہ نبوده بلکہ در رحم مادر تصویر یافتہ مصوّر مصوّر خود نتواند بود زیراکہ مصوّر مخلوق ست ومخلوق محتاج بخالق ومحتاجی خدارا نشاید و
خالق ہمہ اللہ ست لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ تکریر بجہت تقریر وحدانیت ست علی رغم الف انصاری کہ بثالث ثلاثہ قائل اند الْعَزِيْزُ بی ہمتا و بی مانند الْحَكِيْمُ دانای محکم کار
هُوَ الَّذِيْٓ أَنْزَلَ اوست آنکہ فرو فرستاد عَلَيْكَ الْكِتٰبَ برتو قرآن را مِنْهُ بعضے این کتاب اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ نشانہای روشن ست وآیتہای مفصل ومبین
کہ در لفظ ومعنی آن ہیچ اشکال نباشد هُنَّ آن آیات محکمہ أُمُّ الْكِتٰبِ اصل ومعظم قرآن ست وَأُخَرُ وآیتہای دیگر مُتَشٰبِهٰتٌ مانند اند بیکدیگر در ظاہر وادراک
معنی آن بی تامل دست نمی دہد بعضے برانند کہ محکم آن ست کہ متحمل یک وجہ بیش نباشد ومتشابہ آنکہ احتمال وجوه دارد و شیخ ابو المنصور ماتریدی رح فرموده کہ عقل بیان محکم میداند و
در متشابہ بی مدد نقل دخل کردن نمی تواند وگفتہ اند متشابہ حروف مقطعہ اند کہ یہود ونصاری از روی حساب جمل بدان بر مدت دولت اسلام استدلال می کردند وچون فاتحہ ہر سوره از
مقطعات غیر مکرره در حساب تفاوت بسیار میداشت چنانچہ در الٓمٓ ہفتاد و یک ست والمٓصٓ صد وشصت و یک والرٰ دویست وسی و یک است والمٓرٰ دویست وہفتاد و یک و
آنچہ طلب می کردند برایشان مشتبہ گفتند ما بدین ایمان نداریم حق سبحانہ فرمود فَأَمَّا الَّذِيْنَ پس اما آن کسانیکہ از جہت تقلید وتعصب فِيْ قُلُوْبِهِمْ در دلہای ایشان زَيْغٌ کجی و
تباہی است یا شک در سخن الٰہی فَيَتَّبِعُوْنَ پس پیروی می نمایند مَا تَشَابَهَ آنچیز یراکہ لفظ او متشابہ ومعنی او مشکل ست مِنْهُ از کتاب ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ برای طلب
کردن فتنہ کہ شر کست یا تکذیب قرآن یا تلبیس بر جہال چنانچہ یہود گفتند این حسابہائی مختلف بر ما مشتبہ است وغرض آن بود کہ جاہلان قوم خودرا در شک اندازند وَابْتِغَآءَ تَأْوِيْلِهٖ

و دیگر اتباع متشابہات می کنند بجہت طلب تاویل آن برفق مدعی وتمنای خود وَمَا يَعْلَمُ تَأْوِيْلَهٗٓ ونمیداند تاویل آنچہ متشابہ است إِلَّا اللّٰهُ مگر خدائیکہ آنرا فرو فرستاده امام سجاوندی رح فرموده
کہ بمذہب اہل سنت وجماعت اینجا وقف لازم ست یعنی بر الا اللہ وقف باید کرد تا راسخان علم کہ بعد ازین مذکور میشوند در دانستن تاویل داخل نگردند چہ بحقیقت جز حق سبحانہ بتاویل *

* آن عالم نیست وَالرّٰسِخُوْنَ و ثابت قدمان فِي الْعِلْمِ در دانش کہ عبد اللہ بن سلام واصحاب اویند وقف لازم مومنان اہل کتاب اند یا مرکز اوراد ودر علم رسوخ بود يَقُوْلُوْنَ میگویند اٰمَنَّا بِهٖ گرویدیم بمتشابہ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ہمہ محکمات
ومتشابہات از نزدیک پروردگار ماست وَمَا يَذَّكَّرُ و پند پذیر نشوند إِلَّآ أُولُوا الْأَلْبَابِ مگر خداوندان عقول صافیہ وقف منزل

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ

می گویند ای پروردگارِ ما کج مکن دلهای ما را بعد از آنکه راه نمودی ما را و عطا کن برای ما از نزدِ خود نعمت هر آئینه

أَنتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا

توئی عطا کننده ای پروردگارِ ما هر آئینه تو جمع کننده مردمانی در آن روز که هیچ شک نیست در آن هر آئینه خدا

يُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿٩﴾ إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ أَمْوَالُهُمْ وَلَا

خلاف نے کند وعده را هر آئینه آنانکه کافر شدند دفع نکند از ایشان اموال ایشان و نه

أَوْلَادُهُم مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمْ وَقُودُ النَّارِ ﴿١٠﴾ كَدَأْبِ آلِ

اولادِ ایشان از عذاب خدای تعالی چیزی را و ایشانند آتش انگیز دوزخ حال ایشان مانند کسانِ

فِرْعَوْنَ وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ

فرعون ست و آنانکه پیش از ایشان بودند دروغ داشتند آیاتِ ما را پس گرفت ایشان را خدا

بِذُنُوبِهِمْ ۗ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿١١﴾ قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا سَتُغْلَبُونَ

بسبب گناهان ایشان و خدا سخت عقوبت ست بگو کافران را که مغلوب خواهید شد

وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ ۚ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿١٢﴾

و برانگیخته خواهید شد بسوی دوزخ و بد جایگاه است او

رَبَّنَا هم قول راسخان علم است و ایشان قومی اند که متاع دانش خود را بزیور عمل بیاراسته میگویند ای آفریدگار ما لَا تُزِغْ مپیچان و منحرف مساز قُلُوبَنَا دلهای ما را از دین حق
بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا پس از آنکه ما را راه راست نمودی وَهَبْ لَنَا و ببخش ما را مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً از نزدیک خود توفیقی بر استقامت که آن رحمتِ محض و محض رحمت است
یا بما ارزانی دار عصمتی خالی از شک و شبه إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ بدرستیکه توئی بخشنده هر عطیه رَبَّنَا ای پروردگار ما إِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ بدرستیکه تو فراهم آرنده
همه مردمانی بعد از مرگ ایشان لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيهِ برای حساب روزے که هیچ شک نیست در وقوع آن إِنَّ اللَّهَ بدرستیکه خدا لَا يُخْلِفُ الْمِيعَادَ خلاف نکند وعده
که در بعث و نشور فرموده إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بتحقیق آنانکه کافر شدند یعنی یهود قریظه و نضیر یا کفار قریش که حضرت رسالت پناه را سرزنش می کنند که درویش ست
و پسران ندارد و خود باموال و اولاد مفاخرت و مکاثرت میکردند لَن تُغْنِيَ عَنْهُمْ دفع نکند و باز ندارد از ایشان أَمْوَالُهُمْ مالهای ایشان که بدان می نازند وَلَا أَوْلَادُهُم
و نه فرزندان ایشان که با وجود آنها علم مباهات می افراشتند مِّنَ اللَّهِ شَيْئًا از عذاب خدا هیچ چیز در دنیا اگر بمحنت در مانند و نه در آخرت که ایشان را بسوی مضیق جهنم
رانند وَأُولَٰئِكَ و آن گروه هُمْ وَقُودُ النَّارِ ایشانند آتش انگیزان دوزخ و عادت این مشرکان یا یهود یا نصاری در تکذیب حضرت رسالت پناه علیه السلام كَدَأْبِ آلِ
فِرْعَوْنَ مانند عادت متابعان فرعون ست در تکذیب موسی وَالَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ و عادت آن کسان نیز که پیش از فرعونیان بودند چون عاد و ثمود كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا
بدروغ داشتند آیتهای ما را یا معجزاتِ انبیا خود را فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ پس بگرفت اینها را خدا بِذُنُوبِهِمْ بگناهانِ ایشان از انکار و تکذیب و غیر آن وَاللَّهُ شَدِيدُ
الْعِقَابِ و خدای سخت عقوبت است بر کافران قُل لِّلَّذِينَ كَفَرُوا بگو ای محمد ؐ مر آن کسان را که کافر شدند از یهود و شماتت کردند در واقعه احد سَتُغْلَبُونَ زود باشد

که مغلوب میشوید در دنیا بنصرت مومنان بر شما وَتُحْشَرُونَ إِلَىٰ جَهَنَّمَ و جمع کرده شوید در عقبی بسوی دوزخ وَبِئْسَ الْمِهَادُ و بد آرامگاهی ست دوزخ پس خطاب با کفار قریش میفرماید که۔

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا ؕ فِئَةٌ تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ

تحقیق ہست شمارا نشانہ در آن دو قوم کہ بہم آمدند یعنے روز بدر یک گروہ جنگ می کردند در راہ خدا

اُخْرٰى كَافِرَةٌ يَّرَوْنَهُمْ مِّثْلَيْهِمْ رَاْيَ الْعَيْنِ ؕ وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ بِنَصْرِهٖ مَنْ

و گروہ دیگر کافر بودند میدیدند مسلمانان آن کافران را دو برابر خویش بدیدن چشم و خدا قوت می دہد بنصرت خود ہر کرا

يَّشَآءُ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿١٣﴾ زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ

خواہد ہر آئینہ درین واقعہ پندی ہست خداوندان چشمہا را آراستہ کردہ شدہ است برای مردمان دوستی

الشَّهَوٰتِ مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَ

آرزوہای نفس از زنان و فرزندان و خزانہا جمع ساختہ از زر و

الْفِضَّةِ وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

سیم و اسپان نشانمند ساختہ و چہارپایان و زراعت اینست بہرہ زندگانی دنیا

وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ﴿١٤﴾

و خدا، نزدیک اوست بازگشت نیک

قَدْ كَانَ لَكُمْ اٰيَةٌ بدرستی کہ بود شمارا علامتی ونشانی درست بر نبوت محمدؐ فِيْ فِئَتَيْنِ الْتَقَتَا در قصہ آن دو گروہ کہ ہم روی وہم دیدار شدند در حرب بدر فِئَةٌ
تُقَاتِلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ گروہی کارزار میکنند در راہ خدا کہ لشکر پیغمبر بودند سی صد وسیزدہ تن، وہفتاد وہفت تن مہاجرین و دوسیت وسی وشش تن انصاری وَ
اُخْرٰى كَافِرَةٌ وگروہی ناگرویدہ بخدا کہ لشکر ابوجہل بودند نہصد وپنجاہ تن يَّرَوْنَهُمْ میدیدند مسلمانان ایشانرا یعنی لشکر کفار را مِّثْلَيْهِمْ دو برابر خود رَاْيَ الْعَيْنِ
دیدنی آشکارا اگرچہ ایشان سہ برابر مومنان بودند اما خدای تعالیٰ وعدہ کردہ بود کہ یکی از مومنان را بر دو تن از کافران غالب گردانم آیۃ صابرۃ یغلبوا مائتین درین محل کفار را
دو برابر ایشان بدیشان نمود تا بوعدۂ الٰہی مستظہر شدہ رو بحرب آرند و بر دشمن غلبہ کنند وعلامت مذکورہ این بود کہ اندک بر بسیار غالب آمدند و در اخبار آمدہ است کہ در میدان
حرب مومنان را اندک بچشم کافران در آوردند تا بر جنگ دلیر شدند و در اثنای حرب مومنان را ضعف لشکر ایشان بدیشان نمودند تا از خوف مغلوب ومنکوب شدند و برین تقدیر فاعل يَرَوْنَ کافران
باشند وضمیر ہم راجع بمومنان وعلامت صحت نبوت این بود وَاللّٰهُ يُؤَيِّدُ وخدا قوت دہد بِنَصْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ بیاری کردن خود ہر کرا خواہد اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ بدرستیکہ در
تقلیل کثیر وتکثیر قلیل لَعِبْرَةً ہر آئینہ اعتباری ہست لِّاُولِي الْاَبْصَارِ مر خداوندان بینائیہا را مراد بینائی دل است کہ بصیرت گویند زُيِّنَ لِلنَّاسِ زینت دادہ شدہ
یعنی آراستہ شدہ است برای مشرکان حُبُّ الشَّهَوٰتِ دوستی آرزوہای نفس مراد مشتہیات است وزینت دہندہ حق تعالیٰ بود کہ خالق افعال ودواعی اوست وتزئین جہت
امتحان بندگان باشد وگفتہ اند مزین شیطان ست کہ می آراید در چشم حس ایشان این مشتہیات را مِنَ النِّسَآءِ از زنان کہ بدترین دام شیطان ایشانند وَالْبَنِيْنَ و پسران
کہ محبوب طباع والدین اند وَالْقَنَاطِيْرِ الْمُقَنْطَرَةِ وقنطارہائے گرد بر گرد نہادہ یا دفین ساختہ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ از زر وسیم قنطار ہشت ہزار مثقال زر است یا ہشت ہزار
مثقال نقرہ یا بہ پری پوست گاوی دینار ودرم وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ ودیگر اسپان علامت دار مراد آن نشان اسپ است کہ عیب وہنر او ظاہر میگرداند چون مطلق الیمین واغر
محجل وامثال آن وگفتہ اند مسومہ اسپ آراستہ است باتمام خلقت یا راہ وار یا فربہ یا ابلق کہ میل عرب بدان بیشتر بودہ وَالْاَنْعَامِ ودیگر چہارپایان از شتر وگاو وگوسفند وَالْحَرْثِ
وکشت زاریا زمینہا برای زرع ذٰلِكَ اینکہ یاد کردہ شد ودر نظر کفار آراستہ گشتہ است مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا چیزی ست کہ برخورداری یابند از ان در زندگانی دنیا ۴

۴ وَاللّٰهُ وخدا کہ معبود بحق است عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ نزدیک اوست نیکوہای بازگشت حسن المآب جز قرب رب الارباب متصور نیست **بیت** ای دل از درگاہ جانان رخ متاب +
زندگی خواہی بجانان اقتراب + چند گردی کوہ وصحرا در ہوس + پیش او آئی انہ حسن المآب +

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ

بگوای محمد آیا خبر دہم شمارا بآنچہ بہتر ست ازین مرمتقیان را باشد نزدیک پروردگار ایشان بوستانہا میرود

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ

از زیر آن جویہا جاوید باشند دران و باشند زنان پاکیزہ و باشد خوشنودی از خدا

وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ ﴿١٥﴾ اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا

و خدا بیناست بہ بندگان آنانکہ میگویند ای پروردگار ہر آیینہ ما ایمان آوردیم پس بیامرز مارا گناہان ما

وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿١٦﴾ اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْمُنْفِقِيْنَ وَ

و نگاہ دار مارا از عذاب آتش شکیب کنندگان وراست گویندگان و فرمانبرداران و خرج کنندگان و

الْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ﴿١٧﴾

آمرزش خواہندگان دراوقات سحر

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بگوای محمد آیا خبر دہم شمارا ای درویشان صحابہ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ بہتر ازینہا کہ گفتہ شد لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا برای آنہا کہ پرہیز کردند از شرک کہ عامہ
مومنان باشند یا از ارتکاب فواحش بگذشتند یا متاع دنیارا دست باز داشتند چون اہل صفہ مرایشان راست عِنْدَ رَبِّهِمْ نزدیک پروردگار ایشان جَنّٰتٌ بوستانہاست
کہ اندکی ازان بہترست از دنیا وآنچہ دروست و در حدیث آمدہ کہ لموضع سوط من الجنۃ خیر من الدنیا ومافیہا پس صفت آن بوستانہا می کند کہ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ میرود
از زیر قصور یا اشجار آن بوستان جویہای آب خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جاوید باشند متقیان دران بوستانہا ذکر خلود جہت آنست کہ نعمت خلود در آن بخوف انقطاع منغص نگردد
وَاَزْوَاجٌ ومرایشان را جفتہا اند از حوری وانسی مُّطَهَّرَةٌ پاکیزہ از اقذورانی کہ نساء دنیارا باشد یا پاکیزہ در خَلق وخُلق وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ و دیگر ایشان را خوشنودی
ست از خدا واین از بہشت ونعیم او بہترست وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ وخدا بیناست بِالْعِبَادِ بہ بندگان واحوال ایشان اَلَّذِيْنَ متقیان کہ نازل منازل جنان خواہند بود
آنانند کہ از روی نیاز يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ میگویند ای پروردگار ما اِنَّنَآ اٰمَنَّا بدرستی کہ ما گرویدہ ایم بآنچہ تو فرمودی فَاغْفِرْ لَنَا پس بیامرز برای ما ذُنُوْبَنَا گناہان مارا امروز خط کرم
بر دفتر عصیان ما کش بفضل تو وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ و فردا مارا از عذاب دوزخ نگاہدار اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ دیگر صفت ایشان می کند کہ صبر کنندگانند بر ادای فرائض و
سنن یا بر ترک محظورات وشبہات یا در وقت ہجوم آفات وبلیات وراستانند در قول وفعل ونیت وَالْقٰنِتِيْنَ و فرمان بردارانند امر خدارا در پنہان وآشکارا
وَالْمُنْفِقِيْنَ ونفقہ کنندگانند از مال حلال بر اہل استحقاق وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ وآمرزش خواہندگانند بِالْاَسْحَارِ در سحرہا کہ اوقات اجابت دعوات ست یا نماز
گذارندگان در ثلث آخر شب یا اداکنندگان نماز بامداد بجماعت محققان گویند کہ اہل تقوی صابرانند در کشیدن بار ریاضت وصادقانند در انتہاج مناہج ارادت وقانتانند
در سلوک الی اللہ وسیر فی اللہ بی قصور وفتور ومنفق صفات وذوات از روی محبت ومستغفرانند از ذنوب قلوب کہ توجہ ست بغیر حق **بیت** گناہ آمد شہود ماسوی اللہ +
ازین نوع گناہ استغفر اللہ + وازین صفات کہ مذکور شد صبر مبدأ سلوکست وصدق ابتدای تخلق باخلاق مالک الملوک وقنوت اشتغال بنقص نفس بو الفضول وانفاق سبب تکمیل او
در رتبہ قبول ومراد از استغفار فنا در توحید ست فی تا ستارہ ہستی سالک در مغرب فنا متواری نشود خورشید بقای ابد از مطلع فیض ازلی طالع نگردد و ذکر سحر کہ نزدیک زوال ظلمت شب
وظہور صفای روزست این فائدہ میدہد کہ چون شواہد جبروت بر ہیاکل ملک وملکوت مستعلی شد در شب وجود ما عدا کہ نمودنی بود دست زائل گشتہ صبح شہود وحدت از افق حقیقت
رونماید و مراین ہر کلام تمام اذا اطفا السراج فقد طلع الصبح اینجا چہرہ کشاید **رباعی** لمعۂ نور قدم چو تافت زاکوان + جملہ مرادات محدثات بر آمد صبح وصالش دمید در ہمہ آفاق +
ہر طرف بانگ الصلوۃ بر آمد + در اسباب نزول آوردہ کہ دو حبر از احبار شام بمدینہ آمدہ از حضرت پناہ سوال کردند کہ بزرگترین کلمہ وشریف ترین شہادتی در کلام خدا کدام ست ۵

۵ این آیت نازل شد کہ

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ

گواهی داد خدا یعنے آشکارا ساخت آنکه نیست هیچ معبود مگر او و گواهی دادند فرشتگان و خداوندان دانش در انحال که خدا تدبیر کننده عالم است بعدل

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ⑱ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۟ قف وَمَا اخْتَلَفَ

نیست هیچ معبود مگر او غالب استوار کار ست هر آئینه دین معتبر نزدیک خدا اسلام ست و اختلاف نکردند

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ ؕ وَمَنْ

یعنے در قبول اسلام اهل کتاب مگر بعد ازانکه آمد بدیشان دانش از روئے حسد درمیان خویش و هر که

يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ⑲ فَاِنْ حَآجُّوْكَ فَقُلْ

کافر باشد بآیتهای خدا پس هر آئینه خدا زود کننده حساب است پس اگر مکابره کنند با تو ای محمد پس بگو

اَسْلَمْتُ وَجْهِيَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ؕ وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ

منقاد ساختیم روی خود را برای خدا و هر که پیروی من کرد نیز منقاد ساخت و بگو باهل کتاب و

الْاُمِّيّٖنَ ءَاَسْلَمْتُمْ ؕ فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَيْكَ

بنا خواندگان آیا اسلام آوردید پس اگر اسلام آوردند بتحقیق راه یافتند و اگر رو گردانیدند پس جز این نیست که لازم بر تو

الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ⑳ ع

پیغام رسانیدنست و خدا بیناست به بندگان

شَهِدَ اللّٰهُ گواهی داد خدا بحق یا حکم کرد یا اعلام نمود یا بیان فرمود اَنَّهٗ آنکه اوست خدا بحق که از روی تحقیق لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یا هیچ معبودی سزای پرستش نیست مگر او وَالْمَلٰٓئِكَةُ و فرشتگان نیز بهمین وجه گواهی دادند وَاُولُوا الْعِلْمِ و خداوندان علم که مومنان اهل کتاب اند یا جمیع مهاجر و انصار یا علمای این امت همین گواهی میدهند قَآئِمًا در حالتی که هر یک از علماء قائم اند بِالْقِسْطِ بعدل در ادای شهادت یا خدا گواهی داد بوحدانیت خود و او قائم بود بعدل یعنی حاکم براستے و گفته اند شهادت حق نصب دلائل ست بر توحید و شهادت ملائک اقرار بوحدانیت و گواهی علمای ایمان بدان و احتجاج بران و فضیلت علما و شرف ایشان از اقران شهادت ایشان با شهادت حق معلوم میتوان کرد لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تکرار بجهت تاکید ست و مزید اهتمام بمعرفت ادلهٔ توحید الْعَزِيْزُ قوی ست و غالب یعنی ممتنع است ازانکه لاحق شود بدو توحید موحدے و وصف واصفے مگر بروجه امر چه همه مامور اند باظهار کلمهٔ توحید الْحَكِيْمُ دانا در شهادت بوحدت خود اِنَّ الدِّيْنَ بدرستی که دین پسندیده عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ نزدیک خدای دین اسلام ست نه یهودیت و نصرانیت وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ و اختلاف نکردند در آنکه دین اسلام حق ست و محمد پیغمبر بحق آنانکه اُوْتُوا الْكِتٰبَ داده اند بدیشان کتاب یعنی توریت و انجیل اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْعِلْمُ مگر پس ازانکه آمد بدیشان دانشی بحقیقت امر یعنی قرآن بدیشان فرود آمد موافق و مصدق کتاب ایشان آنکه ایشان آغاز خلاف کردند بَغْيًۢا بَيْنَهُمْ از روی حسد یا جور که درمیان ایشان ست یا میل بریاست و بزرگی قوم وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ و هر که نگرود بقرآن یا بمعجزاتے که خدائے تعالے محمد را ارزانی داشته فَاِنَّ اللّٰهَ پس بدرستیکه خدا سَرِيْعُ الْحِسَابِ زود حساب کننده است یعنی زود باشد که ازین عالم برند و خدائے تعالے بعد از حساب ایشان را جزا دهد بر کفر و انکار ایشان فَاِنْ حَآجُّوْكَ پس اگر این جهودان با تو خصومت کنند در دین بعد از اقامت حجت یا نصاری نجران در مقام جدال باشند بواسطهٔ عیسی ع فَقُلْ اَسْلَمْتُ پس بگو در جواب ایشان که تسلیم کردم وَجْهِيَ لِلّٰهِ روی خود را یعنی خودی خود و گفتار و کردار و نیت و دل خود را بسپردم مر خدائے را وَمَنِ اتَّبَعَنِ و آنها که پیروی کردند مرا همین کردند که من کردم وَقُلْ و بگو ای محمد لِّلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مر آن کسان را که کتاب بدیشان داده اند یعنی یهود و نصاری وَالْاُمِّيّٖنَ و بگو مشرکان عرب را که کتاب نداشته اند ءَاَسْلَمْتُمْ آیا اسلام می آرید چنانچه من آورده ام استفهام است بمعنی امر یعنی اسلام آرید فَاِنْ اَسْلَمُوْا پس اگر اسلام آوردند ٭

٭ و امی بحق را القیا و کردند النصف فَقَدِ اهْتَدَوْا پس راه یافتند بمقصود کلی و از با وی در ضلالت بمقصد اصلی رسیدند وَاِنْ تَوَلَّوْا ع ۲ و اگر اعراض کردند و پشت بر اسلام آوردند ترا هیچ ضرر نیست فَاِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلٰغُ پس جز این نیست که بر تو پیغام رسانیدن ست و بس وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ و خدا بیناست بِالْعِبَادِ به بندگان و تکذیب و تصدیق ایشان ٭

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ النَّبِيِّينَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَيَقْتُلُونَ

هرآیینه کسانیکه کافر شدند بآیتهای خدا و می کشتند پیغامبران را بناحق و میکشتند

الَّذِينَ يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ مِنَ النَّاسِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ٢١ أُولَٰئِكَ

آنانرا که بعدل می فرمایند از مردمان پس خبر ده ایشانرا بعذاب درد دهنده این گروه

الَّذِينَ حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ٢٢

آنانند که نابود شد عملهای ایشان در دنیا و آخرت و نیست ایشانرا یاری دهنده

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ أُوتُوا نَصِيبًا مِنَ الْكِتَابِ يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ لِيَحْكُمَ

آیا ندیدی بسوی آنانکه داده شدند یک پاره از علم کتاب خوانده می شوند بسوی کتاب خدا تا حکم کند

بَيْنَهُمْ ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ فَرِيقٌ مِنْهُمْ وَهُمْ مُعْرِضُونَ ٢٣ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لَنْ

میان ایشان پس روی می گردانند گروهی از ایشان اعراض کنان این بسبب آنست که ایشان گفتند هرگز

تَمَسَّنَا النَّارُ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ وَغَرَّهُمْ فِي دِينِهِمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ٢٤

نرسد بما آتش دوزخ مگر روز چند شمرده شده و فریفت ایشان را در دین ایشان آنچه افترا می کردند

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بدرستیکه آن گروه که کافر اند بِآيَاتِ اللَّهِ بقرآن و محمد یا بحجتهای روشن که بر وحدانیت حق سبحانه واقع ست در کتابهای وے وَيَقْتُلُونَ
النَّبِيِّينَ و می کشتند پیغمبران را بِغَيْرِ حَقٍّ بے آنکه کشتن براستی باشد درین سخن تاکید ست چه قتل نبی بحق نمی باشد یعنی ایشان میدانند که بغیر حق می کشتند و این صورت
اقبح ست از آنکه تصور نه کنند که بحق می کشند، از حضرت رسالت پناه مروی است که بعد از تلاوت این آیت فرمود که بنی اسرائیل چهل و سه پیغمبر را در یک ساعت از اول روز
بکشتند پس صد و دوازده کس از زهاد و عباد ایشان برخاستند تا بر ایشان امر معروف و نهی منکر کنند ایشانرا نیز در آخر روز بکشتند چنانچه خدای تعالی میفرماید وَيَقْتُلُونَ الَّذِينَ
و میکشتند آنانرا که از روئے حقانیت يَأْمُرُونَ بِالْقِسْطِ میفرمودند بعدل و راستی مِنَ النَّاسِ از مردمان یعنی ماسوای انبیا۔ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ پس خبر ده
ایشانرا العذاب دردناک یعنے وعید ده ایشانرا بجائے بشارت أُولَٰئِكَ الَّذِينَ آن گروه قاتلان یا اسلاف و اخلاف ایشان آنانند که بے شائبه شبهه حَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ تباه
گشت و نیست شد عملهائے ایشان که می گفتند ما پذیرندهٔ احکام توریت ایم و بشریعت موسیٰؑ عمل می کنیم فِي الدُّنْيَا درین سرائے که کس او را نمی ستاید وَالْآخِرَةِ و در آن
سرا که ثواب بر آن مرتب نمی شود وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ و نیست مر ایشانرا یاری دهندگان در قیامت که عذاب از ایشان دفع کنند أَلَمْ تَرَ آیا نمی نگری إِلَى
الَّذِينَ بسوی آنانکه أُوتُوا نَصِيبًا داده شده اند بهره را مِنَ الْكِتَابِ از توریت یعنی اندک چیز را دانسته اند از آن يُدْعَوْنَ إِلَىٰ كِتَابِ اللَّهِ خوانده می شوند بسوی
توریت لِيَحْكُمَ بَيْنَهُمْ تا حکم کند در میان ایشان در قصهٔ یهود خبر ست که حکم رجم را منکر شدند و در سوره مائده مذکور خواهد شد انشاء الله تعالے و گویند روزی حضرت رسالت پناهؐ
جمعی از یهود را باسلام دعوت کرد نعمان بن ابی اوفی گفت ای محمدؐ من با تو در حضور علمائے دین خود مناظره میکنیم حضرت فرمود که آن صحیفه را از توریت که مشتمل بر نعت و صفت من است
بیارید و درین محکمه آنرا حکم سازید ایشان ازین قول ابا نموده آیات توریت را حاضر نکردند حق تعالی فرمود که ایشانرا بتوریت میخوانند ثُمَّ يَتَوَلَّىٰ پس روی می گردانند فَرِيقٌ مِنْهُمْ
گروهی از ایشان که رؤسای یهود اند وَهُمْ مُعْرِضُونَ و ایشان اعراض کنندگانند از حق ذَٰلِكَ این اعراض از حکم توریت مر ایشانرا بِأَنَّهُمْ قَالُوا بسبب آنست که ایشان
میگویند لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ نخواهد رسید بما آتش دوزخ إِلَّا أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ مگر روزی چند شمرده که هفت تا چهل وَغَرَّهُمْ و فریب داد مر ایشانرا فِي دِينِهِمْ در

کیش ایشان مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ آن چیزیکه هستند که بر می بافند از تسهیل عقوبت و شفاعت آبای ایشان مر ایشانرا ؛

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۚ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ

پس چگونہ بود حال وقتیکہ جمع کنیم ایشان را در روزی کہ ہیچ شک نیست در آن و تمام داده شود ہر شخصے را جزا بآنچہ عمل کرد

وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاۤءُ وَ

وایشان ستم کرده نشوند بگو بار خدایا ای خداوند پادشاہی میدہی پادشاہی ہر کرا خواہی و

تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاۤءُ ۖ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ ۭ بِيَدِكَ

باز میگیری پادشاہی از ہر کہ خواہی و ارجمند میسازی ہر کرا خواہی و خوار میسازی ہر کرا خواہی بدست تست

الْخَيْرُ ۭ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾

نیکی ہر آئینہ تو بر ہمہ چیز توانائی

فَكَيْفَ إِذَا جَمَعْنٰهُمْ پس چگونہ باشد حال ایشان آنہنگام کہ جمع کنیم ایشانرا لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ از برای حساب روزیکہ ہیچ شک نیست در وقوع آن وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ وداده شود ہر نفسی را تمام مَّا كَسَبَتْ جزای آنچہ کسب کرده است وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ وایشان ستم دیده نشوند بنقصان حسنات در زیادتی سیآت عمرو بن عوفؓ روایت کرده کہ در غزوهٔ احزاب حفر خندق میکردند سنگی سخت پدید آمد و صحابہ از شکستن آن عاجز شده رجوع بر پیغمبر علیہ السلام نمودند و آنحضرت بدان موضع آمده کلنگ بستدند بدست مبارک گرفت و بقوت روحانی و تایید ربانی چنان ضربتی فرود آورده کہ آن سنگ سخت قدری بشکست و برقی از میان آن سنگ بجست کہ از بارقہ آن آتش کوہهای مدینہ روشن شده تا مدائن رسید و کنگرہای ایوان کسری بنظر حاضران در آمد نوبت دیگر ضربت آنحضرت مقداری از آن برخیخت و نوری درخشان شد کہ بروشنائی آن عمارت صنعا نیز ظاہر گشت نوبت سوم لامع ظہور نمود کہ قصور قیاصره روم بنظر در آمد صحابہ تکبیر فتح گفتند و حضرت رسالت پناه فرمود کہ زود باشد کہ امت من بر این مدائن ظفر یافتہ بتمکنی تمام متصرف در آیند و آثار صولت اہل اسلام باطراف روم و قسطنطنیہ برسد و شقہ رایت شریعت من سایہ عز و دولت بر مفارق اہل یمن افگند مومنان مبتہج و مسرور شده مراسم شکر الٰہی بتقدیم رسانیدند و منافقان طرح سخریت و استہزاء افگنده زبان طعن کشودند کہ عجب کاری کہ این مرد از بیم کاذبان مشرکان عرب خندق میکند و از آوازه لشکر دشمن پای از دروازه بیرون نمی نہند و باران خود را بگرفتن روم و فارس و یمن وعده میدهد حق سبحانہ این آیت فرستاد قُلِ اللّٰهُمَّ بگو ای محمد کہ بار خدایا مٰلِكَ الْمُلْكِ خداوند پادشاہی و متصرف در آن تُؤْتِي الْمُلْكَ عطا میکنی پادشاہی مَنْ تَشَاۤءُ ہر کرا میخواہی وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ ومیستانی ملک را مِمَّنْ تَشَاۤءُ از ہر کہ میخواہی بعضی از مفسران برانند کہ مراد ہمین پادشاہی ظاہر است کہ حق سبحانہ زمام جہانداری بقبضۂ اقتدار ہر کہ میخواہد سپارد و عنان شہریاری از کف اختیار ہر کہ خواہد بیرون می آرد بیت مفتاح اختیار بدست قضاء اوست + از ہر کہ خواست بستد و آنرا کہ خواست داد + وگفتہ اند ملک نبوت و رسالت ست از بنی اسرائیل بستد و بر بنی اسمٰعیل داد یا ایالت مکہ و حوالی آن کفار قریش را از آن محروم ساختہ بلازمان عتبہ علیہ نبویہ صلعم حوالہ فرمود یا ملک روم و فارس و یمن کہ از ارباب آن انتزاع نموده بدین امت ارزانی داشت و نزد محققان ملک توفیق ست کہ ہر کرا عطا کرد عزیز دو جہانے شد و از ہر کہ باز گرفت مخذول دو سرا گشت امام احمد رحمۃ اللہ علیہ فرمودند کہ این ملک قبول دلہاست و دلہا در قبضۂ قدرت خداوند یکتاست ہر کرا مقبول قلوب سازد و از انظار عنایت صاحبدلانش بنوازد و ہر کرا از دلہاے درویشان بیندازد بشعلات نیران نکبت و مذلتش بگذارد وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاۤءُ و ارجمند میسازی ہر کرا خواہی بایمان و معرفت چون پیغمبران و متابعان وی وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاۤءُ و خوار و بی مقدار میگردانی ہر کرا خواہی بکفر و نکبت چون ابوجہل و پیروان وی یا مراد عزت این امت ست باستیلا بر دیار عرب و عجم و ذلت اہل فارس و روم و غیر ایشان از کفار امم یا عزت این مومنان را بظفر بر یہود و نصاری و ذلت ایشان بقبول جزیہ یا قتل و جلا و گفتہ اند عزت بشرف قناعت ست و ذلت بخست حرص چہ استغنای قناعت فقیران را بصدق و عقیدت بر صدر تمکن رساند و تکاپوی حرص توانگران را در صف نعال افگند در تفسیر بصائر آورده کہ سلطان محمود غزنوی در وقت عزیمت سومنات بزیارت امام مقری غزنوی قدس سره کہ در زمان خود قطب اولیا بود آمده استدعای فاتحہ نمود و ہمچنان در صف نعال ایستاده از تفسیر تعز من تشاء و تذل من تشاء نکتہ درخواست فرمود خواجہ امام قدس سره جواب داد کہ روشن ترین وجہی در معنی آیت اینست کہ ترا با ہزار و ہفتصد پیل جنگی و پنجہزار فرسنگ ولایت آبادان و صد ہزار سوار مکمل بجہت طلب زیادتی ملک بخانہ ہیچو من گدای آرد و در صف نعال باز دارد و مرا بر این گلیم کہنہ و پای برہنہ ملک قناعت بخشید و در صدر آزادی جای دہد رباعی آن کو بقناعت آشنا شد + از فیض تعز من تشاء شد + و آن کو ره حرص و آز پیمود + مقہور تذل من تشاء شد + و نزد محققان عزت بشہود لقا و کشف غطاست و ذلت بحجاب حرمان و بازداشت عطا بِيَدِكَ الْخَيْرُ بدست تو است بید قدرت تو تحصیل ہمہ نیکوئیہا از اعطای ملک و اعزاز مومنان و اگرچہ شر نیز چون نزع ملک و اذلال بدست قدرت اوست اما تخصیص خیر بمقتضای مقام است چہ از سبب نزول معلوم شد کہ کلام مبنی بر اشارت بر اہل ایمان است و وعدهٔ ایشان بفتح اقالیم و کثرت غنایم یا اکتفا کرده باحد الضدین چہ ادای ضد دیگر مفہوم میشود چنانچہ سرابیل تقیکم الحر یا مراعات ادب کرده است در خطاب چنانچہ ابراہیمؑ فرمود و اذا مرضت فہو یشفین و حقیقت آنست کہ شر خالص در عالم نیست بلکہ آن امر نسبتی ہست [2]

[2] چنانچہ در مثنوی مولوی معنوی میفرماید مثنوی بد بنسبت باشد این را ہم بدان + پس بد مطلق نباشد در جہان + زہر ماران مار را باشد حیات + نسبتش با دیگران باشد ممات + یا آنکہ خیر وجودی است و شر عدمی و وجود را بالعدم آمیزشی نتواند بود لہٰذا حضرت رسالت پناہ ص در بعضی از ادعیہ فرمود کہ الخیر کلہ بیدیک و الشر لیس الیک و صاحب نقد الفصوص خلدت ظلال نوالہ علی مفارق اہل الخصوص بسبب این سخن ایما مینماید آنجا کہ در نعت بحضرت خاتم النبیین *

* علیہ افضل الصلوٰۃ من المصلین میفرماید بیت بلبل شاخسار ما زاغ بلاغ + شاہباز نشیمن ما زاغ + داشت چشم سرش چو دیده سر + روشنائی ز کحل ما زاغ البصر + چون بنظاره جہان پرداخت + ہر بد و نیک را کہ دید شناخت + کانچہ نیک از خصائص قدم است + وانچہ بد از نقائص عدم است + گفت الخیر کلہ بیدیک لکن الشر لا یعود الیک إِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بدرستیکہ تو بر ہمہ چیز از اعطا و انتزاع و اعزاز و اذلال قَدِيْرٌ توانائی +

تُولِجُ الَّيۡلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي الَّيۡلِ وَتُخۡرِجُ الۡحَيَّ مِنَ الۡمَيِّتِ

در می آری شب را در روز و در می آری روز را در شب و بیرون مے آری زنده را از مرده

وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ مِنَ الۡحَيِّ وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ بِغَيۡرِ حِسَابٍ ﴿٢٧﴾ لَا يَتَّخِذِ

و بیرون می آری مرده را از زنده و روزی می دهی هر کرا خواهی بیشمار باید که دوست نگیرند

الۡمُؤۡمِنُونَ الۡكٰفِرِينَ اَوۡلِيَآءَ مِنۡ دُونِ الۡمُؤۡمِنِينَ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ

مسلمانان کافران را بجز اهل ایمان و هر که این کند

فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ فِي شَيۡءٍ اِلَّآ اَنۡ تَتَّقُوا مِنۡهُمۡ تُقٰىةً وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ

پس نیست در چیزی از آن خدا یعنی در عهد خدا نیست مگر آنکه دفع شر ایشان کنید بنوعی از حذر کردن و می ترساند شما را خدا

نَفۡسَهٗ وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيرُ ﴿٢٨﴾ قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوا مَا فِي صُدُورِكُمۡ اَوۡ تُبۡدُوهُ

از خود و بسوی خدا بازگشت ست بگو اگر پنهان کنید آنچه در سینهای شماست یا آشکارا کنیدش

يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ وَيَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ ﴿٢٩﴾

میداند آن را خدا و میداند آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین ست و خدا بر همه چیز تواناست

تُولِجُ الَّيۡلَ در می آری شب را فِي النَّهَارِ در روز یعنی از وقت نزول آفتاب بنقطهٔ انقلاب شتوی تا زمان حلول آفتاب بنقطهٔ انقلاب صیفی از اجزای شب میکاهی و در اجزای روز می افزائی تا روزیکه در اول جدی اقصر ایام سنه بود در اول سرطان اطول ایام سال میشود وَتُولِجُ النَّهَارَ و در می آری روز را فِي الَّيۡلِ در شب یعنی در باقی سنه از اجزای روز کم مے کنی و اجزای شب بدان زیاده می سازی تا شبی که در آخر جوزا اقصر لیالی بود در آخر قوس اطول لیالی میشود وَتُخۡرِجُ الۡحَيَّ و بیرون مے آری زنده را چون حیوانات مثلاً مِنَ الۡمَيِّتِ از مرده که آن نطفه است یا اخراج می کنی مرغ را از بیضه و درخت را از دانه وَتُخۡرِجُ الۡمَيِّتَ و بیرون می آری مرده را چون نطفه و بیضه و دانه مِنَ الۡحَيِّ از زنده که آن حیوان و مرغ و درخت ست و گفته اند خبیث را از طیب بیرون می آری یا طیب را از خبیث یا کافر را از مومن چون کنعان از نوح علیه السلام و مومن را از کافر چون ابراهیم علیه السلام از آزر وَتَرۡزُقُ مَنۡ تَشَآءُ و روزی میدهی از خزانهٔ رحمت واسعه هر کرا خواهی بِغَيۡرِ حِسَابٍ بے شمار یعنی بمرتبه که خلق عدد و مقدار آن ندانند لَا يَتَّخِذِ الۡمُؤۡمِنُونَ باید که فرا نگیرند مومنان که دوستان الۡكٰفِرِينَ ناگرویدگان را که دشمنانند اَوۡلِيَآءَ دوستان و متولیان امور خود مِنۡ دُونِ الۡمُؤۡمِنِينَ بجز از مومنان یعنی دوست مومن جز مومن نشاید پس مومنان باید که کافران را بدوستی نگیرند چنانچه جمعی از انصار با رؤسای یهود طریق دوستی اختیار کرده بودند و عقد موالات و عهد مواخات در میان آورده حق سبحانه ازان نهی فرمود از روی تهدید گفت وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ و هر که بکند این دوستی با دشمنان فَلَيۡسَ مِنَ اللّٰهِ پس نیست آنکس از دین خدا فِي شَيۡءٍ در چیزی یعنی از دین حق هیچ ندارد اِلَّآ اَنۡ تَتَّقُوا مگر آنکه بترسید و حذر کنید مِنۡهُمۡ تُقٰىةً از حذرهای کافران ترسیدنی و حذر کردنی این حکم تقیه در ابتدای اسلام و قبل از استحکام امور دین بوده اما امروز رخصت تقیه جز در دار الحرب نیست وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ و می ترساند خدا شما را در ارتکاب مناهی نَفۡسَهٗ از عذاب نفس خود یعنے عذابے که صادر باشد از محض قهاریت حق سبحانه بی واسطهٔ غیری نفس عبارت ست از ذات چیزے و حقیقت و هویت او پس هر کجا که لفظ نفس در شان حق سبحانه ایراد کنند مراد ذات او باشد وَاِلَى اللّٰهِ الۡمَصِيرُ و بسوی جزاے خداوند ست بازگشت همه قُلۡ اِنۡ تُخۡفُوا بگو ای محمد که اگر پنهان دارید مَا فِي صُدُورِكُمۡ آنچه در سینهای شماست یعنی در دلهای از موالات کفار اَوۡ تُبۡدُوهُ یا آشکارا کنید ما فی الضمیر خود را

يَعۡلَمۡهُ اللّٰهُ خدا آنرا میداند وَيَعۡلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ و میداند آنچه در آسمانهاست از اصناف علویات وَمَا فِي الۡاَرۡضِ و آنچه در زمین ست از انواع سفلیات وَاللّٰهُ و خدا که علم ذاتی او بدین همه محیط است عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ بر همه چیزها تواناست و قدرت او بر همه مقدرات احاطه کرده پس هر چه می کنید میداند و مکافات آن میتواند پس نافرمانی مکنید و بترسید ❊

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا ۚ وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ ۚ

آن روز که حاضر یابد هر کس آنچه عمل کرده است از نیکی و آنچه عمل کرده است از بدی

تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا ۢ بَعِيْدًا ۗ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ۗ وَاللّٰهُ

دوست دارد که کاش بودی درمیان وے و درمیان آن بدی مسافتی دور و می ترساند شمارا خدا از خود و خدا

رَءُوْفٌ ۢ بِالْعِبَادِ ﴿۳۰﴾ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

بسیار مهربانست بر بندگان ای محمد بگو اگر دوست میدارید خدارا پس بیروی من کنید تا دوست دارد شمارا خدا و بیامرزد شمارا

ذُنُوْبَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۱﴾ قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ

گناهان شما و خدا آمرزنده مهربانست بگو فرمان برید خدارا و پیغامبررا پس اگر روی گردانید پس هرآئینه

اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۲﴾ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ وَنُوْحًا وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ وَ

خدا دوست ندارد کافران را هرآئینه خدا برگزید آدم و نوح را و کسان ابراهیم و

اٰلَ عِمْرٰنَ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿۳۳﴾ ذُرِّيَّةً ۢ بَعْضُهَا مِنْ ۢ بَعْضٍ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۳۴﴾

کسان عمران را بر عالمها درحالتیکه این جماعه نسلی بودند بعض آن پیداشده از بعضے و خدا شنوا داناست

يَوْمَ تَجِدُ ازروزیکه بیابد كُلُّ نَفْسٍ هرکسی از عمل کنندگان مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ آنچه کرده باشد از نیکوی مُّحْضَرًا حاضر گردانیده نزدیک خود یعنی
به بیند صحائف حسنات را وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ وآنچه کرده باشد از بدی تَوَدُّ دوست دارد آن نفس لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا آنکه باشد میان او وَبَيْنَهٗ و میان
آن عمل بد اَمَدًا بَعِيْدًا اندازهٔ دور یعنے نخواهد که مطلقاً عمل خودرا بیند وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ و حذر می فرماید خدا شمارا از غضب و عقوبت خود، در فتوحات
آورده که خدای شمارا می ترساند ازانکه در ذات او تفکر کنید بدین تاکید رفع مناسبت می کند میان ذات خود و ذات خلق ما للتراب و رب الارباب فرد چه نسبت ذره را
باعین خورشید + چه دعوے خاک را با عالم پاک وَاللّٰهُ و خدا رَءُوْفٌ بِالْعِبَادِ مهربانست با بندگان خود که مبالغه میکند در تحذیر ایشان قُلْ اِنْ كُنْتُمْ بگو ای محمد اگر هستید
شما ای یهود و نصاری که لاف نحن ابناء الله واحباؤه در عالم افگنده اید و دعوی می کنید که تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ دوست میدارید خدارا فَاتَّبِعُوْنِيْ پس بیروی
کنید مرا يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تا خدای شمارا دوست دارد وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ و بیامرزد گناهان شمارا وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ و خدا آمرزنده است گناهان کسانی راکه بر
متابعت من راسخ باشند رَّحِيْمٌ مهربانست بر ایشان برحمت خاصه یا خطاب با قریش ست که میگفتند که ما بتان را برای خدا دوست میداریم و بشفاعت ایشان نزدیک
خدای آسمان امیدواریم ایشان را گفت اگر حق را دوست میدارید متابعت حبیب او را فرو نگذارید قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ بگو فرمان برید خدارا در اوامر و نواهی وَالرَّسُوْلَ و پیغمبر او را
در احکام شرع فَاِنْ تَوَلَّوْا پس اگر برگردند و اعراض کنند از طاعت خدا و رسول فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ پس بدرستیکه خدا دوست نمیدارد کافران را وضع مظهر در موضع
مضمر دلالت بر آن می کند که تولی از طاعت خدا و رسول کفر ست اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰٓى اٰدَمَ بدرستیکه خدا برگزید آدم را که پدر بشر ست بتعلیم اسما و سجدهٔ ملائکه و ابوت انبیاء و اصفیاء
وَنُوْحًا و نوح را بطول عمر و ترتیب سفینه و نسخ شریعت متقدمه وَّاٰلَ اِبْرٰهِيْمَ نفس ابراهیم را بخلت و نجات از آتش نمرود و امامت آدمیان و بنای خانهٔ کعبه وَاٰلَ
عِمْرٰنَ و آل عمران را که موسی و هارون بودند برسالت و تکلیم عَلَى الْعٰلَمِيْنَ بر عالمیان زمان ایشان و گفته اند این عمران پدر مریم ست و آل او مریم و عیسیٰ بوده اند که خدای تعالیٰ
ایشانرا برگزیده مریم را بتقدس و طهارت و عیسی را بکتاب و رسالت ذُرِّيَّةً هم چنین برگزید فرزندان این پیغمبران را بَعْضُهَا برخی از ایشان مِنْ بَعْضٍ از برخی زاده شده

۲ مراد اولاد پسندیده اند از آبای برگزیده وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ و خدا شنواست مر اقوال باطله یهود را گفتند که نحن ابناء الله و احباؤه یا مزخرفات نصاری را که نبیرهٔ عمران را ابن الله گفتند عَلِيْمٌ داناست
باغراض فاسدهٔ ایشان ازین مقالات آورده اند که عمران نیکمردی بود از اولاد سلیمان و زنی داشت حنه نام که خواهر او در نکاح زکریا بود وقتی به بیت المقدس رسیده بود و در حالت توجه عبادت آنچه خوش داشت *

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ

آنگاه که گفت زن عمران ای پروردگار من هر آئینه من نیاز تو کردم آنچه در شکم من ست آزاد کرده یعنے از خدمت والدین

مِنِّیْ ۚ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٥﴾ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ

معاف داشته پس قبول کن از من هر آئینه توئی شنوا دانا پس چوں بزاد دختر را گفت اے پروردگار من هر آئینه زاده ام

اُنْثٰى ؕ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ ؕ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰى ۚ وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا

دختر را و خدا داناست بآنچه وی بزاد گفت آن زن و نیست فرزند نر مانند دختر و هر آئینه من نام کردم آنرا

مَرْیَمَ وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ﴿٣٦﴾ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا

مریم و هر آئینه من در پناه تو مے کنم اورا و نسل اورا از شیطان رانده شده پس قبول کرد مریم را پروردگار او

بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا ۙ وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا ؕ كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا

بقبول نیک و بالیده ساخت اورا بالیدن نیک و خبر گیر وی ساخت زکریا را هرگاه داخل شدی

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ یاد کن ای محمد چون گفت زن عمران بن ماثان که حنہ بنت فاقوذا بود در وقتیکه حامله شد رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ ای پروردگار من بدرستیکه نذر کردم لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ برای تو آنچه در شکم من ست مُحَرَّرًا آزاد کرده شده از قید تعلقات دنیا تا خاص ترا پرستد و خدمت مسجد تو کند و دران زمان خدمت مسجد قدس را بزرگ میداشتند و فرزندان را برای آن کار نذر میکردند و در شریعت ایشان بر فرزندان انقیاد والدین در چنین نذرها فریضه بود و بعد از نذر حنه شوهر او عمران گفت که ویحک این چه بیت که کردی شاید که در شکم تو دختر باشد و خدمت مسجد را نشاید بر زبان حنه جاری شد که فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ پس قبول کن خدایا از من آنچه نذر کرده ام اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ بدرستیکه توشنوائی سخنے را که در باب نذر گفتم الْعَلِیْمُ دانائی بقصد من درین نذر که جز رضائی تو نخواستم فَلَمَّا وَضَعَتْهَا پس آن هنگام که بنهاد بار خود را ضمیر عاید به جنین است یا نذیره قَالَتْ گفت بر سبیل اعتذار و تحسر رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ ای پروردگار من بدرستیکه من نهاده ام آن بار اُنْثٰى فرزند ماده وَاللّٰهُ اَعْلَمُ و خدای داناترست بِمَا وَضَعَتْ بآنچه بار بنهادم و حفص وضعت خواند یعنے خدا داناتر بود بآنچه حنه وضع کرد و بقرارت بکر این جمله مقوله قول حنه است و بقرارت حفص مستانفه من قول الله تعالے وَلَیْسَ الذَّكَرُ گفت حنه که نیست فرزند که من طلب کردم برای خدمت کنیسه كَالْاُنْثٰى همچون فرزند ماده که بمن داده وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا و بدرستیکه من نام نهادم اورا مَرْیَمَ و معنی این لفظ بر زبان ایشان امة الله یعنی کنیزک خدا وَاِنِّیْۤ اُعِیْذُهَا بِكَ و بدرستیکه من در پناه می آورم اورا بحضرت تو وَذُرِّیَّتَهَا و فرزندان اورا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ از وسوسه دیو سرکش رانده شده یا از مس او برکت دعای حنه بروزگار مریم و عیسی رسیده از مس شیطان محفوظ و محروس ماندند و در حدیث آمده که هیچ مولودی نباشد الا که شیطان اورا مس کند در وقت ولادت تا آن فرزند فریاد برکشد از مس شیطان الا مریم و پسر او که ازین صورت محروس بودند فَتَقَبَّلَهَا پس فرا پذیرفت مریم را رَبُّهَا پروردگار او بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ بپذیرفتن نیکو جهت خدمت خانه وَّاَنْۢبَتَهَا و برویانید اورا یعنے نشو و نما داد نَبَاتًا حَسَنًا نشو و نمای نیکو یعنے پرورش یافت بر صلاح و عصمت و سداد و معرفت که چون به نه سالگی رسید بانواع عبادت بر همه احبار غالب شد و گویند پرورش حسن تخلق او بود باخلاق ربانی القصه مادر او را بعد از ولادت به بیت المقدس آورده سدنه و احبار را گفت خذوا دونکم هذه النذیرة فراگیرید این نذر کرده شده را که از آنِ خداست بزرگان بقبول وی رغبت نمودند و میان ایشان اختلاف افتاد تا وقتیکه قرعه زدند بر آن وجه که قلمهای خود را که بدان کتابت توریت میکردند بکنار نهر اردن برده در جوی آب افگندند بشرط آنکه قلم هر کس که بر سر آب آید پرورش مریم بدو متعلق باشد القصه قلم زکریا بر روی آب آمد و کفالت مریم بر زکریا مقرر شد وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا و فرا سپرد حق تعالے مریم را بزکریا و زکریا علیه السلام اورا بخانه برده جهت ارضاع او دایه مقرر فرمود و چون از حد طفولیت در گذشت اورا به مسجد آورده غرفه که جز نردبان صعود بر آن میسر نشدی برای او ترتیب داد و هرگاه که زکریا

٣ از تعهد حال او فارغ شدی در غرفه بقفل محکم بسته کلید با خود داشتی و در حفاظت و حراست او باقصی الغایت کوشش نمودے تا مریم بزرگ شد و انوار ولایت بر صفحات احوال او لائح گشت
كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا هرگاه که در آمدی بر مریم۔

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ ۙ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۖ قَالَتْ

زکریا بر مریم در مسجدی یافت نزدیک او روزی را گفت ای مریم از کجاست ترا این روزی گفت او

هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۖ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۳۷﴾ هُنَالِكَ دَعَا

از نزدیک خداست هر آئینه خدا میدهد روزی هر کرا می خواهد بے شمار آن وقت طلب کرد

زَكَرِيَّا رَبَّهٗ ۚ قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾

زکریا از پروردگار خود گفت ای پروردگار من عطاکن مرا از نزدیک خود نسل پاک هر آئینه تو شنوائی دعائی

فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ ۙ اَنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى

پس ندا کردند او را فرشتگان و وی ایستاده بود نماز میگذارد در عبادت گاه که هر آئینه خدا بشارت میدهد ترا به یحیی

مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَسَيِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۳۹﴾

باشد باور دارنده فیض خدا را و سردار و بے رغبت بزنان و پیغمبرے از نیکوکاران

قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ ۖ قَالَ

گفت ای پروردگار من چگونه پیدا شود برای من فرزند و در رسیده است مرا کلان سالی و زن من نازاینده است گفت

كَذٰلِكَ اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ ﴿۴۰﴾

همچنیں خدا میکند آنچه میخواهد

زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ زکریا بغرفہ کہ مریم آنجا میبود وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا می یافت نزدیک او روزی کہ آن میوہ تابستانی بود در میان زمستان و محصول زمستانی در فصل
تابستانی زکریا کہ چند نوبت این صورت معائنہ دید قَالَ يٰمَرْيَمُ گفت ای مریم اَنّٰى لَكِ هٰذَا از کجاست ترا این میوہ در غیر وقت او قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
گفت مریم این رزق کہ می بینی از نزدیک خداست اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بدرستیکہ خدا روزی میدہد ہر کرا میخواہد بِغَيْرِ حِسَابٍ بیشمار از جہت کثرت یا
بغیر استحقاق مرزوق هُنَالِكَ در آن وقت کہ زکریا ثمرہ تازہ دید در غیر ہنگام طمعش افتاد با وجود کبر سن بوجود فرزندے پس در ہمان محراب دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهٗ بخواند
زکریا پروردگار خود را قَالَ رَبِّ هَبْ لِيْ گفت ای پروردگار من ببخش مرا مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً از نزدیک خود فرزندی پاک از آلائش گناہ اِنَّكَ سَمِيْعُ
الدُّعَآءِ بدرستیکہ تو از کرم شنوندہ دعائی یعنے اجابت کنندہ آنی فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ پس ندا کردند او را فرشتگان و گویند ہمیں جبرئیل بودہ و بجہت تعظیم او را بطریق جمع
یاد کرد وَهُوَ قَآئِمٌ و حالانکہ زکریا ایستادہ بودہ يُّصَلِّيْ فِي الْمِحْرَابِ نماز میگذارد در محراب مریم یا در محرابی کہ داشت اَنَّ اللّٰهَ بدرستیکہ خدا يُبَشِّرُكَ بِيَحْيٰى
مژدہ میدہد ترا بفرزندیکہ نام او یحیی ست و معنی یحیی آنست کہ نام پدر بدو زندہ باشد یا دین پدر بدو زندگی یابد مُصَدِّقًا در حالتیکہ این فرزند باور کنندہ باشد و ایمان آرندہ
بِكَلِمَةٍ بعیسے کہ او کلمہ است یعنے عیسے را کلمہ ازین جہت گفتہ شد کہ بی پدر او تولد شد و بکلمہ کن پیدا شد مِّنَ اللّٰهِ از نزدیک خداوند تعالی آوردہ اند کہ اول کسیکہ
بعیسی ایمان آورد یحیی بود علی نبینا و علیہ السلام و دیگر صفت یحیی این است وَسَيِّدًا و مہترے بحلم و علم و تقوی کہ شرائط سیادت است آراستہ وَّحَصُوْرًا و باز ایستادہ از
زنان یا خود را باز دارندہ از لہو و لعب وَّنَبِيًّا مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ و پیغمبری ناشی شدہ از شائستہ حالان یعنے زکریا و آبای او صالح آن باشد کہ حقوق خالق و خلائق بر وجہی ۲

۲ ادا کند کہ باید و شاید و چون زکریا را بہ چنیں فرزندی بشارت دادند قَالَ رَبِّ گفت اے پروردگار من اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ غُلٰمٌ از کجا باشد مرا پسرے وَّقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ و بدرستیکہ فرا رسیدہ است مرا پیری و بزرگ سالی وَامْرَاَتِيْ عَاقِرٌ و زن من ازاینده ۸

۸ و او خواہر مادر مریم بودہ نازاینده است آیا مارا جوان میسازی یا در ہمیں پیری فرزندی میدہی قَالَ گفت خدا یا جبرئیل گفت بفرمانِ خدا كَذٰلِكَ ہمچنیں بر ین حال کہ ہستید از پیری
اللّٰهُ يَفْعَلُ مَا يَشَآءُ خدا میکند آنچہ میخواہد بر وفق عادت و خلاف آن ؛

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ اِلَّا رَمْزًا ؕ

گفت ای پروردگار من معین کن برای من نشانے فرمود نشان تو آنست که سخن نتوانی گفت با مردمان سه روز مگر باشارت

وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ ﴿٤١﴾ وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ ع ٤/١١

و یاد کن پروردگار خود را بسیار و تسبیح کن بشام و صباح و آنگاه که گفتند فرشتگان

يٰمَرْيَمُ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ وَطَهَّرَكِ وَاصْطَفٰىكِ عَلٰى نِسَآءِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٤٢﴾

ای مریم هر آئینه خدا برگزید ترا و پاک ساخت ترا و برگزید ترا بر زنانِ عالمها

يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ وَاسْجُدِيْ وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿٤٣﴾ ذٰلِكَ مِنْ

ای مریم فرمانبرداری کن پروردگار خود را و سجده کن و نماز کن با نماز کنندگان ای محمد این خبرهای

اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ ؕ وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ اَيُّهُمْ

غیب است وحی کردیم آنرا بسوی تو و تو نبودی نزدیک آن قوم چون می انداختند قلمهائے خویش را تا کدام کس

يَكْفُلُ مَرْيَمَ ص وَمَا كُنْتَ لَدَيْهِمْ اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ ﴿٤٤﴾

از ایشان خبرگیر مریم باشد و نبودی نزدیک ایشان آنگاه که باهم گفتگو میکردند

قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ اٰيَةً گفت زکریا ای پروردگار من ظاهر گردان برای من نشانه که مرا از حمل الشاع بولد خبردار کند قَالَ اٰيَتُكَ گفت جبرئیل که خدا
میگوید نشانه تو اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ آنست که سخن نگوئی یعنے قادر نباشی بر سخن گفتن با مردمان ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ سه شبانه روز اِلَّا رَمْزًا مگر آنکه اشارت کنی
بچشم یا سر یا دست یا بر زمین نویسی وَاذْكُرْ رَّبَّكَ كَثِيْرًا و یاد کن پروردگار خود را بسیار وَّسَبِّحْ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ و تسبیح گوئی او را در شبانگاه و بامداد و باقی
قصه زکریا در سوره مریم خواهد آمد انشاء اللہ تعالے وَاِذْ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ و یاد کن آن زمانی را که گفت جبرئیل یا جمعے از ملائکه بمشافهه گفتند يٰمَرْيَمُ ای پرستار
خدا اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰىكِ بدرستیکه خدا ترا برگزید برای طاعت و عبادت یا قبول کرد ترا بخدمت یا پرورش داد ترا به عصمت وَطَهَّرَكِ و پاک ساخت ترا از لوث
شرک یا از قاذوراتی که نسا را باشد چون حیض و نفاس یا از خصال ذمیمه و عادات قبیحه وَاصْطَفٰىكِ تکرار از برای تاکید ست یعنی و بے شبه ترا برگزید عَلٰى نِسَآءِ
الْعٰلَمِيْنَ بر زنانِ عالمیان یا آنکه ترا بے شوهر فرزند دهد و به نفخه جبرئیل علیه السلام مخصوص گرداند يٰمَرْيَمُ اقْنُتِيْ لِرَبِّكِ ای مریم فرمانبرداری کن مر آفریننده
و پرورنده خود را وَاسْجُدِيْ و سجده کن خدا را وَارْكَعِيْ مَعَ الرّٰكِعِيْنَ و رکوع آر با رکوع آرندگان مریم را حکم بود که نماز با جماعت بگذارد با احبار بیت المقدس
ذٰلِكَ اینها که ذکر کرده شد آیتها از حدیث مریم و زکریا و یحیٰی مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ از اخبار پوشیده است که ما بجهت اخبار اعجاز تو ای محمد علیه السلام
نُوْحِيْهِ اِلَيْكَ وحی میکنیم و بزبان جبرئیل بتو فرستیم وَمَا كُنْتَ و نبودی تو ای محمد لَدَيْهِمْ نزدیک احبار بیت المقدس اِذْ يُلْقُوْنَ اَقْلَامَهُمْ
آن هنگامیکه انداختند از برای قرعه قلمهای کتابت خود را در جوی اردن تا بدانند اَيُّهُمْ يَكْفُلُ مَرْيَمَ که کدام است از ایشان که پابند شود بتعهد مریم وَمَا كُنْتَ
لَدَيْهِمْ و نبودی تو نزدیک ایشان اِذْ يَخْتَصِمُوْنَ آن وقت که مخاصمت میکردند برای کفالت مریم ۔

إِذْ قَالَتِ الْمَلَٰٓئِكَةُ يَٰمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ اسْمُهُ الْمَسِيحُ

آنگاه که گفتند فرشتگان ای مریم هرآیینه خدا بشارت میدهد ترا بلفظے از جانب خود که نام او مسیح

عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ ﴿٤٥﴾ وَيُكَلِّمُ

عیسے پسر مریم است باآبرو در دنیا و آخرت واز نزدیک کردگار حضرت عزت وسخن گوید

النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا وَمِنَ الصَّٰلِحِينَ ﴿٤٦﴾ قَالَتْ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي وَلَدٌ

با مردمان در گهواره ودروقت معمری وباشد از شائستگان گفت ای پروردگار من چگونه شود مرا فرزند

وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ قَالَ كَذَٰلِكِ اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا

ودست نرسانیده است بمن هیچ آدمی فرمود همچنیں خدا پیدا میکند هرچه می خواهد چون سرانجام میکند کاری

فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ كُن فَيَكُونُ ﴿٤٧﴾ وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَىٰةَ

پس جز این نیست که میگوید اورا که بشو پس میشود ودرضمن بشارت میگوید که بیاموزد اوراخدا کتاب و دانش و توریت

وَالْإِنجِيلَ ﴿٤٨﴾

و انجیل

إِذْ قَالَتِ الْمَلَٰٓئِكَةُ دیگر یاد کن آنراکه گفتند فرشتگان و اصح آنست که جبرئیل علیه السلام گفت يَٰمَرْيَمُ إِنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكِ بِكَلِمَةٍ مِّنْهُ ای مریم بدرستیکه خدا مژده میدهد ترا بکلمه از و مراد حضرت عیسیٰ علیه السلام است واورا کلمه ازان گفت که بکلمه کن حاصل شد بے پدر، اگرچه هر مخلوقے از بنی آدم بواسطه این کلمه آفریده شده است اما آن سبب متعارف که والد باشد مفقود است در حق عیسے لاجرم اضافت حدوث او بکلمه اکمل واتم تواند بود اسْمُهُ الْمَسِيحُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ نام آن کلمه مسیح لقب ست وعیسیٰ اسم تقدیم لقب براسم از وجه تعظیم باشد چنانچه گوئیم نام پیغمبر ما مصطفےٰ محمدؐ است صلے اللہ علیه وسلم وعلی جمیع الانبیاء والمرسلین مسیح به عبری مشیحا باشد یعنی مبارک وَجِيهًا فِي الدُّنْيَا روشناس وتمام قدر در دنیا بطاعت یا به نبوت یا بمحافظت یا بمخلوق شدن بی پدر یا برفع آسمان یا بنصرت دین محمدی در آخر الزمان یا بقتل دجال وَالْآخِرَةِ ودر آخرت بشفاعت یا بعلو درجه وَمِنَ الْمُقَرَّبِينَ واز نزدیک گردانیده شدگان ست بکرامت خدا وَيُكَلِّمُ النَّاسَ وسخن میگوید این فرزند با مردمان فِي الْمَهْدِ در کنار تو که بجای مهد باشد اورا یا در زمان صغر بوقتیکه شایسته گهواره بود وَكَهْلًا وسخن گوید این فرزند با مردمان در وقتیکه کهل باشد یعنے دو نوع و کلام او در مهد معجزه بود ودر کهولت دعوت وَمِنَ الصَّٰلِحِينَ واز انبیای شایسته است قَالَتْ رَبِّ گفت مریم از روی استفهام یا بطریق استعظام که ای پروردگار من أَنَّىٰ يَكُونُ از کجا و بر چه وجه باشد لِي وَلَدٌ مرا فرزندے وَلَمْ يَمْسَسْنِي بَشَرٌ وحال آنکه مرا مس نکرده است هیچ بشری واین خارجست از عادت که بے شوهر از زنے فرزند آید قَالَ كَذَٰلِكِ گفت جبرئیل بر همیں حال که تو هستی بی مساس بشری اللَّهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ خدا می آفریند آنچه میخواهد إِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا چون حکم کند کاری را فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ پس جز این نیست که گوید مر آن چیزے را که معلوم اوست كُن فَيَكُونُ بباش پس بباشد گفته اند لفظ کن اخبار است از سرعت تکوین اشیا بتکوین او یعنے هست کردن خلق بر و دشوار نیست چنانچه قادرست بر خلق اشیا و باسباب و مواد همچنان قدرت دارد بر آفریدن اشیا بے سببے و ماده بیت آنکه از وی پدید گشت سبب ٭ بے سبب آفرینش چه عجب ٭ قدرتے را که عجز نیست در آن ٭ هست ازین نوع کارها آسان وَيُعَلِّمُهُ الْكِتَٰبَ و بیاموزد اورا خدا کتابهاے فرو فرستاده پیش ازان چون صحف شیث و ابراهیم و جز آن وَالْحِكْمَةَ و علم حلال و حرام که حکمت شریعت است وَالتَّوْرَىٰةَ وَالْإِنجِيلَ وتعلیم دهد اورا توریت و انجیل تخصیص[a]

[a] آن از کتب منزله جهت تفضیل است ٭

وَرَسُوْلًا اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّىْٓ

وگرداند اورا پیغامبرے بسوئے بنی اسرائیل باین دعوی که آورده ام پیش شما نشانه از پروردگار شما آنکه

اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًا بِاِذْنِ

من می سازم برای شما از گل مانند شکل پرنده پس دم میزنم دران پس میباشد پرنده بحکم

اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْىِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ

خدا وبہ میکنم کورمادرزاد را و برص دار را و زنده میسازم مردگان را بحکم خدا و خبر میدهم شمارا

بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِىْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

به آنچه میخورید و آنچه ذخیره می نهید در خانهای خود هر آئینه درین کار نشانه است شمارا اگر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٤٩﴾ وَمُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَىَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَلِاُحِلَّ لَكُمْ بَعْضَ

باور دارندگانید و آمده ام باور دارنده آنچه پیش دست من ست از توریت و آمده ام تا حلال گردانم برای شما بعض

الَّذِىْ حُرِّمَ عَلَيْكُمْ وَجِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۟ فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ ﴿٥٠﴾

آنچه حرام شده بود بر شما و آمده ام نزدیک شما به نشانه از پروردگار شما پس بترسید از خدا و فرمان من برید

وَرَسُوْلًا وگرداند اورا فرستاده بحق اِلٰى بَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ بسوی فرزندان یعقوب پس سخن گوید عیسے علیه السلام بایشان اَنِّىْ قَدْ جِئْتُكُمْ بآنکه تحقیق من
آمده ام بشما بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ بعلامتی از نزد پروردگار شما و آن علامت گواه رسالت من ست و مراد از آیت جنس است نه فرد، زیراکه پنج آیت ذکر میکند اول اَنِّىْٓ
اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ بدرستیکه من می سازم و تصویر میکنم برای شما از گل كَهَيْئَةِ الطَّيْرِ مانند شکل مرغے فَاَنْفُخُ فِيْهِ پس میدمم نفس خود را دران مرغ از گل
ساخته فَيَكُوْنُ طَيْرًا پس میگردد آن گل مصور مرغے زنده پرواز کننده بِاِذْنِ اللّٰهِ بامر خدا یا بمشیت او گویند بشکل خفاش مرغے از گل میساخت و بردست گرفته
نفس درو میدمید بقدرت الٰہی طیران آغاز می کرد و میان زمین و آسمان بپرواز می آمد و گفته اند که در نظر مردم می پرید و چون از نظر خلق غائب میشد مرده بر زمین می افتاد علامت دوم
وَاُبْرِئُ الْاَكْمَهَ وبری میگردانم نابینای مادرزاد را از علت او علامت سوم وَالْاَبْرَصَ و پاک میسازم شخصے را که بعلت برص مبتلا باشد از مرض او علامت چهارم وَاُحْىِ
الْمَوْتٰى و زنده میکنم مردگان را بِاِذْنِ اللّٰهِ بفرمان خدا تکرار این کلمه برای دفع توهم الوهیت ست زیراکه وقوع احیا از مخلوق صورت نه بندد و مفسران برانند که عیسے علیه السلام
چهار مرده زنده کرده یکی از ایشان سام بن نوح بود علیه السلام که قریب چهار هزار سال از موت او گذشته بود علامت پنجم وَاُنَبِّئُكُمْ و خبر میدهم شمارا بِمَا تَاْكُلُوْنَ بآنچه شما
میخورید وَمَا تَدَّخِرُوْنَ و آنچه ذخیره میکنید فِىْ بُيُوْتِكُمْ در خانهای شما مشهور آنست که در مکتب با کودکان گفتی که آبا و امهات شما فلان طعام خورده اند برای شما فلان چیز
نهاده اند و ایشان بخانه آمدندی و کیفیت ماکولات و مدخرات باز گفتندی اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ بدرستیکه درین پنج معجزه لَاٰيَةً لَّكُمْ هر آئینه علامتی ست مر شمارا و دلالتی
برصدق مدعا من اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ اگر هستید شما باور دارندگان که این معجزه است یا ایمان آورندگان که من پیغمبرام وَمُصَدِّقًا و آمده ام بشما باور دارنده لِّمَا
بَيْنَ يَدَىَّ مر آن چیز را که پیش از من بوده مِنَ التَّوْرٰىةِ آن که کتاب موسیٰ است و من تقریر کننده شبهات آنم وَلِاُحِلَّ لَكُمْ و دیگر برای آن آمده ام تا حلال کنم
برشما بَعْضَ الَّذِىْ برخی از آنها که در شریعت موسیٰ ع حُرِّمَ عَلَيْكُمْ حرام کرده شده بود بر شما چون شحوم غنم و بقر و بعضے مرغان و ماهیان و تعظیم روز شنبه برام و
جِئْتُكُمْ و آمده ام بشما بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ به نشانی از پروردگار شما مراد معجزات و دلائل است و ایراد آیت بلفظ واحد تنبیه است بر آنکه همه در دلالت حکم یک آیت ٣

٣ دارند فَاتَّقُوا اللّٰهَ پس بترسید از خدا در مخالفت امر من وَاَطِيْعُوْنِ و مرا فرمان برید در قبول دعوت حق ؛

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي وَرَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۗ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ۝٥١ فَلَمَّا أَحَسَّ

هر آئینه خدا پروردگار من و پروردگار شماست پس پرستش کنید او را این ست راه راست پس آنگاه که دریافت

عِيسَىٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّٰهِ ۖ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ

عیسیٰ از قوم خود کفر را گفت کیستند یاری دهندگان من بسوی خدا گفتند حواریان ما ایم

أَنصَارُ اللّٰهِ آمَنَّا بِاللّٰهِ وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ ۝٥٢ رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا

یاری دهندگان خدا را ایمان آوردیم بخدا و گواه باش که فرمانبرداریم ای پروردگار ما ایمان آوردیم بآنچه فرود آوردی و پیروی کردیم

الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ۝٥٣ وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ ۖ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ ۝٥٤

پیغامبر را پس بنویس ما را با شاهدان یعنی در زمرهٔ شهدا که کمل امت اند) و بدسگالیدند کافران و بدسگالید خدا و خدا قوی تر است از همه بدسگالان۔

ع ۵ ۱۴ النصف

إِنَّ اللّٰهَ رَبِّي بتحقیق که خدا پروردگار من وَرَبُّكُمْ و آفریدگار شماست فَاعْبُدُوهُ پس پرستید او را هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ این ست راه راست
و رسانندهٔ بمنزل مقصود فَلَمَّا أَحَسَّ عِيسَىٰ پس آنهنگام که دریافت عیسیٰ مِنْهُمُ الْكُفْرَ از یهود کلمه که دلالت کرد بر کفر ایشان و آن اجتماع بود در مشاورت
بر قتل وی چون عیسیٰ آغاز دعوت کرد جهودان بقصد وی برخاستند عیسیٰ علیه السلام فرار نمود، از ولایت شام بجانب مصر رفت و بر لب دریای نیل جماعتی صیادان دید
که ماهی میگرفتند عیسیٰ با ایشان گفت بیائید تا بهتر ازین صیادی پیش گیریم گفتند آن کدام است فرمود که بیائید تا دام توجه در لجهٔ توحید افگنیم اگر اینجا شکار ماهی
میکنید آنجا شکار ارنا الاشیا کما هی بکنید در معالم آورده که عیسیٰ علیه السلام گفته بیائید تا مردمان را صید کنیم گفتند تو کیستی گفت منم عیسیٰ بن مریم عبد الله و رسوله
ایشان بوی ایمان آوردند بعد از ان قَالَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللّٰهِ گفت عیسیٰ کیانند از شما یاران من در کار خدا تا وقتیکه نصرت الٰهی در رسد قَالَ
الْحَوَارِيُّونَ گفتند حواریان یعنی این جماعت صیادان و گویند حواریان گازران و رنگریزان بودند و معنی حواری خاصه و برگزیده باشد این خاصگان در جواب
عیسیٰ فرمودند که نَحْنُ أَنصَارُ اللّٰهِ ما یاران خدائیم یعنی نصرت کنندگان دین وی آمَنَّا بِاللّٰهِ بگرویده ایم بخدا وَاشْهَدْ بِأَنَّا مُسْلِمُونَ و تو ای عیسیٰ گواه باش
بآنکه ما گردن نهادگانیم دین خدا را پس آغاز دعا کردند رَبَّنَا آمَنَّا ای پروردگار ما ایمان آورده ایم بِمَا أَنزَلْتَ بآنچه فرو فرستاده یعنی انجیل وَاتَّبَعْنَا
الرَّسُولَ و پیروی کردیم فرستادهٔ ترا یعنی عیسیٰ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ پس بنویس ما را بقلم کرم عمیم در جریدهٔ احسان قدیم با آنها که گواهانند ترا
بوحدانیت و انبیائی ترا بتصدیق و گفته اند که کتابت بمعنی جمع ست و مراد از شاهدین امت بزرگوار سید مختار و معنی دعای حواریان این بود که خدایا جمع کن میان ما و امت
محمد که ببرکت آنحضرت از همه امتان اکمل اند و افضل و بحکم نحن الآخرون السابقون حلوای آخر اند و نمک اول بیت ای ختم پیغمبران مرسل + حلوای پسین و ملح اول
نظم پیشوای ماست صدر المرسلین ∴ امتان اوست بدر المومنین ∴ هست از پیغمبران او خوبتر ∴ امت او از همه محبوبتر ∴ وَمَكَرُوا و مکر کردند آن کسانیکه
عیسیٰ از ایشان احساس کفر کرده بود بران وجه که جمعی را برانگیختند که هر جا که عیسیٰ را به بینید بغتة بکشید و اصح آنست که بانواع حیل عیسیٰ را بدست آوردند و در
خانه محبوس ساخته شب همه شب پاس داشتند و علی الصباح مجتمع گشته مهتر خود را که یهودا نام داشت بدرون خانه فرستادند تا عیسیٰ را بیرون آرد حق سبحانه تعالی در آن
شب عیسیٰ را باسمان برده بود و همین که یهودا در آنخانه در آمد عیسیٰ را ندید و حق سبحانه شبیه عیسیٰ علیه السلام بر وافگند چون بیرون آمد و خواست که بگوید عیسیٰ در اینجا نیست
در وی آویختند و هر چند گفت من فلان کسم و استغاثه کرد بجائی نرسید و از دارش در آویخته تیرباران کردند این ست که خدا تعالی فرمود که ایشان مکر کردند وَمَكَرَ اللّٰهُ
و خدای تعالی جزای مکر بد ایشان رسانید تا یار خود را بخواری تمام بکشتند وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ و خدا بهترین مکافات کنندگانست اهل مکر را ٭

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ وَرَافِعُكَ اِلَیَّ وَمُطَهِّرُكَ مِنَ الَّذِیْنَ
آنگاه که گفت خدای عیسی هر آئینه من برگیرنده توام (یعنی از زمین جهان) و بردارنده توام بسوی خود و پاک کننده توام از صحبت کسانیکه
كَفَرُوْا وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ ج
کافر شدند و گرداننده تابعان توام بالای کافران یعنی غالب بر ایشان تا روز قیامت
ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ۵۵ فَاَمَّا الَّذِیْنَ
باز بسوی من ست بازگشت شما پس داوری کنم میان شما در آنچه اختلاف میکردید اندران اما
كَفَرُوْا فَاُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِیْدًا فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ ز وَمَا لَهُمْ مِّنْ
کافران پس عذاب کنم ایشان را بعذاب سخت در دنیا و آخرت و نیست ایشان را هیچ
نّٰصِرِیْنَ ۵۶ وَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَیُوَفِّیْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ط وَاللّٰهُ
یاری دهنده و اما کسانیکه ایمان آوردند و کردند کارهای شایسته پس تمام دهد خدا ایشان را مزد ایشان و خدا
لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ ۵۷ ذٰلِكَ نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ مِنَ الْاٰیٰتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ ۵۸
دوست نمی دارد ظالمان را این را میخوانیم یا محمد بر تو که آیات و کتاب محکم است

اِذْ قَالَ اللّٰهُ یاد کن آنرا که گفت خدا یٰعِیْسٰۤی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْكَ ای عیسی بدرستیکه من فراگیرنده توام از دنیا وَرَافِعُكَ اِلَیَّ و بردارنده توام بسوی خود یعنی بمقر
لائکه خود وَمُطَهِّرُكَ و پاک کننده و نجات دهنده توام مِنَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا از قصد و مکر آن کسانیکه کافر شدند بتو وَجَاعِلُ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْكَ و گرداننده آن کسانم که متابعت
تو کردند یعنی مومنان از امت تو فَوْقَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا بالای آنان که کافر شدند بتو یعنی یهود و این فوقیت بدان بود که نصاری غلبه کردند بر یهود بحجت و برهان در اثبات
رسالت عیسی یا غالب شدند بر ایشان بشمشیر بواسطه معاونت قیاصره و پیوسته ترسایان بر جهودان غالب خواهند بود اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ تا روز رستخیز ثُمَّ اِلَیَّ
مَرْجِعُكُمْ پس بسوی من ست بازگشت همه شما یعنی عیسی و تابعان و منکران او فَاَحْكُمُ بَیْنَكُمْ پس حکم کنم براستی میان شما فِیْمَا كُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ
در آن چیز که شما هستید در وی اختلاف میکنید یهود موسی را تصدیق میکنند و عیسی و محمد را منکر اند و نصاری عیسی و موسی را تصدیق میکنند و به محمد و علی جمیع الانبیا نمیگروند
و بثالث ثلاثه قائل میشوند و مومنان میگویند الله تعالی یکی ست و موسی و عیسی و محمد فرستادگان اویند بحق پس خدا تعالی فرمود که بنسبت این طوائف حکم کنم فَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا
پس آنانکه کافر شدند یعنی یهود و نصاری فَاُعَذِّبُهُمْ پس عذاب کنم ایشانرا عَذَابًا شَدِیْدًا عذاب سخت فِی الدُّنْیَا این سرای بقتل و سبی و لزوم جزیه بخواری وَالْاٰخِرَةِ
و دران سرای بانواع عقوبات و خلود در دوزخ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِیْنَ و نیست مر این کافران را از یاران و نصرت دهندگان در منع عذاب از ایشان وَاَمَّا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا و اما آن کسانیکه ایمان آوردند یعنی امت محمد وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ و عمل صالح کردند فَیُوَفِّیْهِمْ پس با تمام بدهیم ایشان را و حفص یوفیهم خواند یعنی خدا بدهد
اُجُوْرَهُمْ مزدهای ایشان در دنیا به نیک نامی و در عقبی بدرست کامی وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ و خدا دوست نمیدارد ستمگاران را ذٰلِكَ این کلام که مذکور
شد در قصص انبیا نَتْلُوْهُ عَلَیْكَ میخوانیم آنرا بر تو مِنَ الْاٰیٰتِ و آن علامات نبوت و دلائل رسالت است وَالذِّكْرِ الْحَكِیْمِ و از یاد کردنی است محکم از تطرق خلل و
تعرض زلل یعنی قرآن آورده اند که بعد از بیان قصه عیسی نصاری نجران زبان اعتراض کشاده گفتند ای محمد تو چرا عیسی را دشنام میدهی و نام بندگی بر وی می نهی خواجه عالم فرمود
عیاذًا بالله که نام عبد الله مر عیسی را دشنام باشد او بنده الیست فرستاده خدای ما و کلمه الیست القا کرده شده به بتول عذرا ایشان را آتش غضب برافروخت و گفتند هیچ آفریده

۴ دیده باشد از انسان که بی پدر مخلوق گردد حق تعالی آیت فرستاد

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ عِندَ اللَّهِ كَمَثَلِ آدَمَ ۖ خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ ثُمَّ قَالَ لَهُ كُن

هر آئینه حال عیسے نزدیک خدا مانند حال آدم است آفرید اورا از خاک باز گفت اورا بشو

فَيَكُونُ ﴿٥٩﴾ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٦٠﴾ فَمَنْ حَاجَّكَ فِيهِ

پس شد یعنے انسان شد این سخن راست است از پروردگار تو پس مباش از شک آرندگان پس هر که مکابره کند با تو

مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ مِنَ الْعِلْمِ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ وَنِسَاءَنَا وَ

درباب عیسے بعد از انچه آمد بتو از دانش پس بگو بیائید تا بخوانیم فرزندان خودرا و فرزندان شمارا و زنان خودرا و

نِسَاءَكُمْ وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ ثُمَّ نَبْتَهِلْ فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ عَلَى

زنان شمارا و ذاتهای خودرا و ذاتهای شمارا پس همه بزاری دعا کنیم پس لعنت خدا گوئیم بر

الْكَاذِبِينَ ﴿٦١﴾ إِنَّ هَٰذَا لَهُوَ الْقَصَصُ الْحَقُّ ۚ وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ إِلَّا اللَّهُ ۚ وَإِنَّ

دروغ گویان هر آئینه این ست خبر راست و نیست هیچ معبود بجز خدا و هر آئینه

اللَّهَ لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿٦٢﴾

خدا غالب استوار کار ست

إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ تحقیق صفت عیسی وشان غریب او عِندَ اللَّهِ نزدیک خدا یعنے در علم و قدرت او که انسانی بے پدر بیافریند كَمَثَلِ آدَمَ همچون صفت آدم ست و شما تصدیق میکنید که او بے پدر و مادر مخلوق شد و حال آنکه اورا ابن الله نمیگوئید پس شخصیکه از مادر بے پدر در وجود آید چگونه اورا پسر خدا میخوانید و گفته اند مماثلت مشارکت است به بعضے اوصاف پس عیسے مثل آدم است در احد الطرفین که عدم اب است یا در آنکه موجودی است خارج از عادات مستمره و امام قشیری قدس سره میفرماید که تخصیص کرد وهر دورا بتطهیر روح ایشان از مرور بر ممر اصلاب و بحقیقت وجه مماثلت ظهور هر دو پیغمبر ست بمحض قدرت بر وجه خرق عادت پس بیان ایجاد آدم میکند خَلَقَهُ مِن تُرَابٍ بیافرید خدا قالب اورا از خاک ثُمَّ قَالَ لَهُ پس گفت مرآن قالب مصور مستوی را که بحکم من كُن بباش زنده بروح فَيَكُونُ پس بر بود و تنبیه میفرماید که خاک را گفتم آدم باش و باد را گفتم عیسے باش الْحَقُّ این خبر که از عیسے گفته شد درست و راست است پیغامی ست رسیده مِن رَّبِّكَ از پروردگار تو بتو فَلَا تَكُن مِّنَ الْمُمْتَرِينَ پس مباش از شک آرندگان مراد تاکید ست بر زیادتی یقین و ثبات بر آن و اصح آنست که ظاهر خطاب متوجه حضرت پیغمبر ست اما مقصود بخطاب امت آن حضرت اند یعنی ای مومنان شما مباشید از ان جماعت که شک دارند در آنکه مثل عیسے چون مثل آدم ست و در گمان میفتید چون نصاری که در ظلمت ظن و تخمین مانده اند و لمعه نور این تمثیل را مشاهده نکردند **مثنوی** زاسرار الیقین حرفی نخواندند + بزندان گمان محبوس ماندند + بدینسان گشته ظاهر آفتابی + پس دیده ایشان حجابی + چه بیند چشم نابینا ز خورشید + چه داند دیو سر جام جمشید + فَمَنْ حَاجَّكَ پس هر که خصومت کند با تو و مجادله نماید فِيهِ درباب عیسے مِن بَعْدِ مَا جَاءَكَ پس از ان که آمد بتو مِنَ الْعِلْمِ از دانستن عیسی که رسول و بنده است فَقُلْ تَعَالَوْا پس بگو ایشان را که بیائید تا از برای مباهلت نَدْعُ بخوانیم أَبْنَاءَنَا وَأَبْنَاءَكُمْ پسران ما و پسران شمارا وَنِسَاءَنَا وَنِسَاءَكُمْ و زنان ما و زنان شمارا وَأَنفُسَنَا وَأَنفُسَكُمْ و نزدیکان ما و نزدیکان شما ثُمَّ نَبْتَهِلْ پس جهد کنیم در تضرع و دعا یا طلب لعنت کنیم بر یکدیگر فَنَجْعَل لَّعْنَتَ اللَّهِ پس کنیم لعنت خدا را عَلَى الْكَاذِبِينَ بر دروغ گویان یعنی نفرین کنیم بر اهل کذب چون این آیت نازل شد حضرت رسالت پناه وفد نجران را طلبیده گفت هر چند ما در حجت می افزائیم شما در عناد و منازعت می افزائید اکنون بیائید تا بمباهلت مشغول شویم تا صادق از کاذب و محق از مبطل ممتاز گردد و نصاری بدان صورت راضی شده زمان و مکان مقرر ساختند در روز دیگر حضرت رسالت پناه حسین را بر داشته و دست حسن گرفته و فاطمه زهرا از عقب و علی مرتضی کرم الله وجهه همراه بعد از ان روان شدند و خواجه عالم با ایشان فرمود که چون من دعا کنم شما آمین گوئید از انجانب ترسایان*

* بعد از تاملات فراوان از مباهله پشیمان شده صلاح کار خود در صلح دیدند و با این همه در برابر پیغمبر صف برکشیدند چون مهتر ایشان حضرت سید عالم را با اهل بیت بدید فریاد برکشید و گفت کای یاران از مباهله این بزرگواران بپرهیزید بخدا من رویهای ایشان می بینم که اگر از خدا در خواهند کوهها را از موضع آن زائل گردانند و بیقین میدانم که اگر با ایشان مباهله کنید یک ترسا بروی زمین زنده نماند پس صلح کردند بر آنکه هر سال دو هزار حله بدو نوبت بدهند و سی زره

هر آئینه این ست خبر راست و درست وَمَا مِنْ إِلَٰهٍ و نیست هیچ معبودی سزای پرستش إِلَّا اللَّهُ مگر خدا ... وَإِنَّ اللَّهَ و بتحقیق خدا تعالی لَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ او ست غالب و قوی محکم کار

فَإِن تَوَلَّوْا فَإِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٦٣﴾ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَىٰ

پس اگر روی گردانیدند پس خدا داناست به تباه کاران بگو ای اهل کتاب بیایید بسوی

كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا

سخنی مسلم درمیان ما و شما که نپرستیم بجز خدا و شریک نسازیم باوی چیزی را و

يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ ۚ فَإِن تَوَلَّوْا فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا

پروردگار نگیرد بعض از ما بعض دیگر را بجز خدا پس اگر روی گردانیدند پس بگویید که گواه باشید که ما

مُسْلِمُونَ ﴿٦٤﴾ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تُحَاجُّونَ فِي إِبْرَاهِيمَ وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ

مسلمانیم ای اهل کتاب چرا مکابره می کنید درباب ابراهیم و فرود آورده نشده است توریت

وَالْإِنجِيلُ إِلَّا مِن بَعْدِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿٦٥﴾ هَا أَنتُمْ هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ فِيمَا لَكُم

و انجیل الا بعد ابراهیم آیا نمی فهمید آگاه شوید شما ای قوم مکابره کردید در آنچه شمارا

بِهِ عِلْمٌ فَلِمَ تُحَاجُّونَ فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ ۚ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٦﴾

بوی دانش است پس چرا مکابره میکنید در آنچه شمارا بوی دانش نیست و خدا میداند و شما نمیدانید

فَإِن تَوَلَّوْا پس اگر برگردند ترسایان در روی از مباهله برتابند فَإِنَّ اللَّهَ پس بدرستیکه خدا عَلِيمٌ بِالْمُفْسِدِينَ داناست بفساد تباه کاران وضع مظهر بجای مضمر تنبیه است
بر آنکه حقیقت فساد اعراض ست از طرق توحید **بیت** هر که برین ره نرفت راه بجای نبرد ✦ هر که ازین رخ بتافت روی رهائی ندید ✦ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ بگو ای
اهل کتاب خطاب بترسایان است قتاده میفرماید که یهود مدینه نیز درین خطاب داخل اند و مضمون خطاب اینست که تَعَالَوْا بیایید إِلَىٰ كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بسوی سخن راست بَيْنَنَا وَ
بَيْنَكُمْ میان ما و شما یعنی کلمه که مردم باید که در آن یکسان باشند و اینجا مراد از کلمه سه چیز ست أَلَّا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ یکی آنکه نپرستیم مگر خدا را تعریض بیهود و نصاری ست در عبادت
عزیر و عیسیٰ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا و دوم آنکه شریک نیاریم بخدا چیزی را و شرک این هر دو گروه ظاهر است وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا و سوم آنکه فرا نگیرد
بعضی از ما بعضی دیگر را أَرْبَابًا مِّن دُونِ اللَّهِ خدایان جز خدای تعالی یعنی اتخاذ ارباب از نصاری آن بود که احبار خود را سجده می کردند و میگفتند از کمال ریاضت
اثر حلول لاهوت در ذات ایشان ظاهر است و اتخاذ ارباب از یهود اطاعت احبار ایشان بود در تحلیل و تحریم فَإِن تَوَلَّوْا پس اگر برگردند اهل کتاب ازین کلمهٔ عدل
فَقُولُوا اشْهَدُوا بِأَنَّا مُسْلِمُونَ پس بگویید شما ای پیغمبر و اصحاب مر ایشان را که گواه باشید بآنکه ما مسلمانیم يَا أَهْلَ الْكِتَابِ ای یهود و نصاری لِمَ تُحَاجُّونَ
فِي إِبْرَاهِيمَ چرا شما هر دو گروه مخاصمه میکنید در دین ابراهیم و مدعای یهود آن بود که ابراهیم یهودی بود و ترسایان میگفتند نصرانی بود حق تعالیٰ فرمود که چرا در دین او مجادله
می نمایید و او را یهود و ترسا میخوانید وَمَا أُنزِلَتِ التَّوْرَاةُ وَالْإِنجِيلُ و حال آنکه فرستاده نشد توریت که یهود بر شریعت او عمل میکنند و نه انجیل که نصاری حکم او را گردن
دارند إِلَّا مِن بَعْدِهِ مگر بعد از زمان ابراهیم و مقرر ست که ابراهیم پیش از موسیٰ بوده بهزار سال و قبل از عیسیٰ بدو هزار سال و چون او برین دو پیغمبر و شریعت و امت ایشان
مقدم بوده باشد اسناد یهودیت و نصرانیت بدو چگونه توان کرد أَفَلَا تَعْقِلُونَ آیا در نمی یابید و تعقل سخن خود نمی کنید هَا أَنتُمْ تنبیه میکند که گوش دارید که شمایید
هَٰؤُلَاءِ حَاجَجْتُمْ آن گروه که خصومت کردید و حجت آوردید فِيمَا لَكُم بِهِ عِلْمٌ در آنچیزیکه مر شما را بدان چیز دانشی هست یعنی نعت محمد ﷺ که در توریت
و انجیل خوانده بودید و آنرا تغیر دادید فَلِمَ تُحَاجُّونَ پس چرا حجت می آرید فِيمَا لَيْسَ لَكُم بِهِ عِلْمٌ در آنچیزیکه نیست شما را بآنچیز دانش یعنی قصهٔ ابراهیم که ٣

٣ در کتاب شما نیست که او یهودی بود یا نصرانی وَاللَّهُ يَعْلَمُ و خدا میداند که ابراهیم بر دین هیچ یک از شما نبوده وَأَنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ و شما نمیدانید حقیقت حال او را ::

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا ؕ وَ

نبود ابراہیم جہود و نہ ترسا و لیکن بود حنیف مسلمان و

مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۶۷﴾ اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بِاِبْرٰهِيْمَ لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ وَ

نبود از شرک آرندگان ہر آئینہ نزدیک ترین مردم با براہیم آن کسان بودند کہ پیروی او کردند یعنے در زمان او و

هٰذَا النَّبِىُّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ؕ وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۶۸﴾ وَدَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ

این پیغامبر و مومنان و خدا کارساز مومنان ست آرزو کردند طائفہ از

اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۶۹﴾

اہل کتاب کہ گمراہ سازند شما را و گمراہ نمیسازند مگر خویشتن را و آگاہ نیستند

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿۷۰﴾ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ

ای اہل کتاب چرا کافر می شوید بآیتہای خدا دانستہ ای اہل کتاب

لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع

چرا غلط میکنید حق را بہ باطل و چرا می پوشید حق را دانستہ

مَا كَانَ اِبْرٰهِيْمُ نبود ابراہیم يَهُوْدِيًّا وَّلَا نَصْرَانِيًّا جہود و نہ ترسا وَّلٰكِنْ كَانَ حَنِيْفًا مُّسْلِمًا و لیکن بود پاک و موحد و منحرف از عقائد ردیہ مخلص و تسلیم کنندہ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ و نبود از شرک آرندگان تعریض اہل کتاب ست کہ مشرک شدند باعتقاد الوہیت عیسےٰ و عزیر اِنَّ اَوْلَى النَّاسِ بدرستیکہ سزاوار ترین
مردمان بِاِبْرٰهِيْمَ بدین ابراہیم لَلَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ ہر آئینہ آن کسانند کہ پیروی کردند او را در زمان او وَهٰذَا النَّبِىُّ و دیگر این پیغمبر کہ بر ملت اوست وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا و آنانکہ
ایمان آوردہ اند بدین پیغمبر جمعے از معارف اہل کتاب با مسلمانان در مقام مجادلہ آمدہ گفتند کہ ما بتعظیم ابراہیم سزاوار تریم کہ او یہودی و نصرانی بودہ و محمد را حسد بر آن داشت
کہ خود را بملت ابراہیمؑ منسوب سازد این آیت در رد قول ایشان نازل شدہ و اصح آنست کہ بر وفق قول نجاشی رح فرود آمدہ در وقتیکہ جعفر بن ابی طالبؓ با جمعے از مسلمانان
از مکہ بحبشہ ہجرت کردہ بودند و قریش عمرو بن عاص و عبد اللہ بن ابی ربیعہ را با ہدایا پیش نجاشی فرستادہ تا مسلمانانرا بدست ایشان باز دہد القصہ مجلس ساختند و جعفر با عمرو و عبد اللہ
مناظرہ کردہ و ایشانرا ملزم ساختہ و نجاشی جعفر را بتلاوت قرآن امر کرد و نجاشی و تابعان و اساقفۂ ایشان در استماع قرآن رقت و گریہ ورزیدند و نجاشی جعفر و قوم او را
گفت کہ مترسید کہ ہیچ آفرقہ نخواہد رسید بحزب ابراہیمؑ و عمرو بن عاص گفت حزب ابراہیم کیانند نجاشی گفت این گروہ کہ می بینی و پیغمبری ایشان کہ از نزد وی آمدہ اند عمرو را
این سخن خوش نیامد و آغاز دعوی کرد کہ ابراہیمؑ از ما بودہ و ما بوی سزاوار تریم حق سبحانہ موافق سخن نجاشی کہ در حبشہ میگفت این آیت در مدینہ فرو فرستاد کہ سزاوار تر با ابراہیم علیہ السلام
حضرت پیغمبر ماست و اصحاب او وَاللّٰهُ وَلِىُّ الْمُؤْمِنِيْنَ و خدا دوست مومنان و سازندۂ کار ایشانست وَدَّتْ آرزو میبرند طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
گروہی از یہود لَوْ يُضِلُّوْنَكُمْ آنکہ شما را گمراہ گردانند خطاب با حذیفہؓ و عمارؓ ست کہ یہود ایشانرا بدین خود دعوت می کردند چنانچہ در سورۂ بقرہ گذشت و میخواستند
کہ ایشانرا از راہ راست بیفگنند وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّاۤ اَنْفُسَهُمْ و گمراہ نمیسازند مگر نفسہای خود را چہ وبال اضلال بدیشان عاید ست وَمَا يَشْعُرُوْنَ و نمیدانند
کہ آن زیان بخود میرسانند يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ای گروہ یہود و نصاری لِمَ تَكْفُرُوْنَ چرا کافر میشوید بِاٰيٰتِ اللّٰهِ بقرآن یا بنعت محمدؐ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ
و حال آنکہ شما گواہی میدہید کہ توریت و انجیل حق است و نعت او در ہر دو کتاب موجود است يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ ای گروہ یہود لِمَ تَلْبِسُوْنَ الْحَقَّ چرا بر می آمیزید

راستی را بِالْبَاطِلِ بکجی و ناراستی یا خلط میکنید توریت را بمحرفات خود یا میپوشید اقراری کہ قبل از بعث پیغمبر آخر الزمانؐ داشتید بانکاریکہ بعد از ان دارید وَتَكْتُمُوْنَ الْحَقَّ
و چرا بر میپوشید سخن راست را کہ نعت و صفت حضرت مصطفےٰ است وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ و حال آنست کہ شما میدانید کہ آن حق ست یا میدانید کہ آنرا از حسد میپوشید و لعناد ٭

٭ در اخفای آن میکوشید و گفتہ اند کہ میپوشید و میدانید کہ پوشیدہ نخواہد ماند چہ چراغی کہ افروختۂ عنایت الٰہی است بدم ہر سر د نفسے منطفی نمیگردد و اللّٰہ متم نورہ **بیت** لشکر باد اگر جہان گیرد ٭ شمع خورشید زان نمی میرد ٭

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ

وگفتند گروہے از اہل کتاب (یعنے بایکدیگر) ایمان آرید بآنچہ فرود آوردہ شدہ است بر

اٰمَنُوْا وَجْهَ النَّهَارِ وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا

مسلمانان اول روز و انکار کنید آخر آنروز تاشاید کہ مسلمانان برگردند (یعنے درشک افتند) ومنقاد مشوید

اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْهُدٰى هُدَى اللّٰهِ ۙ اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ

مگر کسے راکہ پیروی دین شما کند بگو (یا محمد) ہر آئینہ ہدایت ہمانست کہ ہدایت خداست (باور مکنید) آنکہ دادہ شود ہیچکس

مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰهِ ۚ

مانند آنچہ دادہ شدہ اید شما یا گروہی الزام دہند شمارا نزدیک پروردگار شما بگو نعمت بدست خداست

یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ ﴿۷۳﴾ ۙ یَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ

میدہد آنرا بہرکہ خواہد و خدا فراخ نعمت داناست مخصوص میکند بہ بخشایش خود ہرکرا خواہد و خدا

ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۴﴾

صاحب فضل عظیم ہست

وَقَالَتْ طَّآئِفَةٌ وگفتند گروہے مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ از یہود وایشان دوازدہ تن بودند از خیبر و عرینہ اتفاق کردند کہ در اول روز بدین محمد درآیند از روی مکر وحیلہ
ودر آخر روز چنان فرانمایند کہ ما در کتاب خویش تأمل کردیم و با علما و احبار مجادلہ بسیار نمودیم بطلان دین و فساد آئین شما بر ما روشن شد و نشانہای نبی موعود در پیغمبر شما موجود نیست
یمکن کہ بدین حیلہ بعضے از اصحاب در تردد افتند و گویند اینہا اہل کتاب اند چنین سخن از روی گزاف نخواہند گفت و با وجود علم و انصاف آنچہ حق باشد نخواہند نہفت شاید کہ
از طریق تصدیق محمد صلی اللہ علیہ وسلم منحرف شدہ بدین ما در آیند حق سبحانہ مومنان را ازین مکر آگہی داد و آیت فرستاد کہ میان یکدیگر گفتند گروہی از اہل کتاب یعنے آن دوازدہ
تن کہ گفتہ شد اٰمِنُوْا بِالَّذِیْٓ ایمان آرید یعنے بزبان اقرار کنید بدان چیزی کہ اُنْزِلَ عَلَى الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فرو فرستادہ شدہ است بر مومنان یعنے قرآن
وَجْهَ النَّهَارِ در اول روز وَاكْفُرُوْٓا اٰخِرَهٗ و کافر شوید و انکار کنید در آخر روز بدان چیزی کہ اول روز اقرار کردہ اید لَعَلَّهُمْ شاید کہ مومنان بسبب انکار
شما بعد اقرار در شک افتادہ یَرْجِعُوْنَ باز گردند از دین خود و چون خیبریان دیدند کہ زرق ایشان ظاہر شد یہود مدینہ را وصیت کردند کہ وَلَا تُؤْمِنُوْٓا و تصدیق مکنید
اِلَّا لِمَنْ تَبِعَ دِیْنَكُمْ مگر آنکس را کہ پیروی کند دین شمارا کہ یہودیت ست قُلْ اِنَّ الْهُدٰى بگو ایشان را بدرستیکہ دین حق هُدَى اللّٰهِ دین خداست
یعنے دین اسلام این جملہ معترضہ بود درمیان سخن یہود در رد قول ایشان پس باز تتمہ کلام ایشان را بیان میکند کہ تصدیق مکنید جز ہمدینان خود را و باور مدارید اَنْ یُّؤْتٰۤى اَحَدٌ
آنکہ دادہ باشد ہیچکس را مِّثْلَ مَآ اُوْتِیْتُمْ مانند آنچہ شمارا دادہ اند از علم و فضل و حکمت اَوْ یُحَآجُّوْكُمْ و این را نیز باور مکنید کہ مسلمانان با شما مخاصمہ کنند عِنْدَ
رَبِّكُمْ نزد پروردگار شما زیرا کہ دین شما درست ترست و حجت شما قوی تر و روشن تر قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بگو بدرستیکہ برتری و بہتری یا افزونی در علم و حکمت بِیَدِ اللّٰهِ
بدست قضا و تصرف خداوندست یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ میدہد آنرا بہرکہ میخواہد وَاللّٰهُ وَاسِعٌ وخدا بسیار رحمت است عَلِیْمٌ دانا باہل استحقاق در اعطای
فضل یَّخْتَصُّ خاص میگرداند بِرَحْمَتِهٖ باسلام یا قرآن یا نبوت مَنْ یَّشَآءُ ہرکرا میخواہد و میداند کہ استحقاق آن دارد وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ و خدای
خداوند فضل بزرگ ست بر مومنان ۝

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِقِنْطَارٍ يُّؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ۚ وَمِنْهُمْ

و از اهل کتاب کسے هست که اگر امین داری او را بخزانه باز دهد او را بتو واز ایشان

مَّنْ اِنْ تَاْمَنْهُ بِدِيْنَارٍ لَّا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَآئِمًا ۗ ذٰلِكَ

کسی هست که اگر امین داری او را بیک دینار باز ندهد آن را بتو مگر تا وقتیکه باشی بر سر او ایستاده و این

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَيْسَ عَلَيْنَا فِي الْاُمِّيّٖنَ سَبِيْلٌ ۚ وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ

خیانت بسبب آنست که گفتند نیست بر ما در باب ناخواندگان هیچ راه و دروغ میگویند بر خدا

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٧٥﴾ بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ﴿٧٦﴾

دانسته آری مواخذه خواهد بود هر که وفا کند بعهد خود و پرهیزگاری کند پس هر آئینه خدا دوست میدارد پرهیزگاران را

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ

کسانیکه می ستانند عوض پیمانیکه بخدا بستند و عوض سوگندان خویش بهای اندک را آن گروه هیچ نصیب نیست

لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا

ایشان را در آخرت و سخن نه گوید بایشان خدا و نگاه نه کند بسوی ایشان روز قیامت و

يُزَكِّيْهِمْ ۖ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٧٧﴾

پاک نه سازد ایشانرا و ایشان راست عذاب درد دهنده

وَمِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ و از اهل کتاب مَنْ اِنْ تَاْمَنْهُ کسی باشد که او را امین سازی بِقِنْطَارٍ بهزار و دویست اوقیه از مال يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ادا کند آن مال را
بتو وا و عبد الله بن سلام بود رضی الله عنه که یکے از قریش هزار و دویست اوقیه زر بامانت بوی داده بود و ابن سلام او را ادا کرد وَمِنْهُمْ و از ایشان باشد مَنْ اِنْ
تَاْمَنْهُ کسیکه او را امین گردانی بِدِيْنَارٍ بیک دینار زر لَا يُؤَدِّهٖٓ اِلَيْكَ ادا نه کند و باز نه دهد بتو اِلَّا مَا دُمْتَ مگر آنکه مادام باشی عَلَيْهِ قَآئِمًا بر سر وی
ایستاده بجهت تقاضا و آن فنحاص بن عازورا بود از احبار یهود که یک دینار بدو امانت داده بودند و او خیانت کرده در ان ذٰلِكَ این خیانت مر یهود را
بِاَنَّهُمْ قَالُوْا بآنست که گفتند لَيْسَ عَلَيْنَا نیست بر ما فِي الْاُمِّيّٖنَ در باب خیانت با عرب که خوانندہ و نویسندہ نیستند سَبِيْلٌ گناهی و عقوبتے در آخرت
معتقد یهود آن بود که توریت هر که نه خوانده امی ست و مال امی را بر خود حلال میدانستند و دیگر میگفتند توریت روا داشته است که با مخالفین دین خود خیانت کنیم وَيَقُوْلُوْنَ
و میگویند درین سخن عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ بر خدا دروغ چه در همه ملل و شرایع با دای امانت حکم رفته است وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ و حال آنست که ایشان میدانند که خیانت
حرام است بَلٰى نه چنان ست که شما اعتقاد کرده اید بلکه بر شما گرفت است در خیانت عرب و حکم اینست مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ هر که وفا کند بعهدی که خدا با و بسته
در توریت بادای امانت و ترک خیانت وَاتَّقٰى و به پرهیزد در باب حلال و حرام فَاِنَّ اللّٰهَ پس بدرستیکه خدا يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ دوست میدارد پرهیزگاران را
اِنَّ الَّذِيْنَ بدرستیکه آنانکه يَشْتَرُوْنَ میفروشند و بدل میکنند بِعَهْدِ اللّٰهِ عهدیرا که با خدا بسته اند و آن ایمان است به محمد وَاَيْمَانِهِمْ و سوگندان
دروغ خود را که در باب صفت مصطفٰی و تغیر آن میخورند ثَمَنًا قَلِيْلًا به بهای اندک و آن صاعی چند جو و گزی چند کرپاس بوده که از کعب بن اشرف ستانده اند و نعت ٢

٢ پیغمبر صلی الله علیه وسلم را تحریف کرده و بدین افترا پیش عوام سوگند خورده اُولٰٓئِكَ آن عهد شکنان و سوگند بدروغ خورندگان لَا خَلَاقَ لَهُمْ هیچ نصیبے نیست مر ایشان را
فِي الْاٰخِرَةِ در آن سرا از ثواب خدا وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ و سخن نه گوید خدا با ایشان سخنے که بدان خوشدل گردند وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ و به نظر رحمت بدیشان نه نگرد ٭

٭ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روز رستخیز وَلَا يُزَكِّيْهِمْ و پاک نسازد ایشان را از لوث گناه وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ و مر ایشان راست عذابے الم آن منقطع نگردد ٭

وَإِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا يَلْوُونَ أَلْسِنَتَهُم بِالْكِتَابِ لِتَحْسَبُوهُ مِنَ الْكِتَابِ وَمَا

و هر آئینه از اهل کتاب گروهی هستند که می پیچند زبان خویش را بنوشته تا گمان کنید که آن از کتاب ست و

هُوَ مِنَ الْكِتَابِ وَيَقُولُونَ هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ وَمَا هُوَ مِنْ عِندِ اللَّهِ

نیست آن از کتاب و میگویند که آن از نزدیک خداست و نیست آن از نزدیک خدا

وَيَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ﴿٧٨﴾ مَا كَانَ لِبَشَرٍ أَن يُؤْتِيَهُ

و دروغ مے گویند بر خدا دانسته سزاوار نیست هیچ آدمی را که عطا کند او را

اللَّهُ الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ثُمَّ يَقُولَ لِلنَّاسِ كُونُوا عِبَادًا لِّي مِن

خدا کتاب و علم و نبوت باز گوید مردمان را بندگان شوید مرا بدون

دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِن كُونُوا رَبَّانِيِّينَ بِمَا كُنتُمْ تُعَلِّمُونَ الْكِتَابَ وَبِمَا

خدا ولیکن مثل این شخص میگوید که باشید ربانی یعنی مرشد خلق شوید بسبب آموختن کتاب و

كُنتُمْ تَدْرُسُونَ ﴿٧٩﴾

خواندن آن

وَاِنَّ مِنْهُمْ لَفَرِيقًا و بدرستیکه از جهودان هر آئینه گروهی هستند چون کعب و ابو یاسر و حیی که از روی ناراستی يَلْوٗنَ اَلْسِنَتَهُمْ می پیچانند زبانهای خود را بِالْكِتٰبِ بخواندن کتابی که نوشته و بر بافته احبار ایشان است و آن مفتریات بلغت عبری میخوانند لِتَحْسَبُوْهُ تا شما پندارید که آنچه ایشان میخوانند مِنَ الْكِتٰبِ از توریت ست وَمَا هُوَ مِنَ الْكِتٰبِ و حال آنکه نیست از توریت وَيَقُوْلُوْنَ و میگویند هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ آن محرف و مفتری از نزد خداست وَمَا هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ و نیست آن از نزدیک خدا وَيَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ و میگویند بر خدا دروغ که غیر سخن او را سخن او میگویند وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ و ایشان میدانند که دروغ میگویند بعد از بیان تحریف یهود ذکر افترائی نصاری میکند که در حق عیسےٰ میگفتند که او دعوی الوهیت کرده و امت را العبادت خود فرموده پس رد قول ایشان را می فرماید که مَا كَانَ لِبَشَرٍ هرگز نبود و نباشد و نیست و نسزد مر آفریده را یعنی عیسےٰؑ را اَنْ يُّؤْتِيَهُ اللّٰهُ الْكِتٰبَ آنکه بدهد خدا او را انجیل وَالْحُكْمَ و فهم آن یا فصل امور و اقضیه وَالنُّبُوَّةَ و پیغمبری ثُمَّ يَقُوْلَ لِلنَّاسِ پس آن کس گوید مر امت خود را که كُوْنُوْا عِبَادًا لِّيْ باشید شما بندگان یا پرستندگان من مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ جز از خدا وَلٰكِنْ كُوْنُوْا و لیکن گوید که باشید رَبّٰنِيّٖنَ راستان در دین و استواران در دانش بِمَا كُنْتُمْ بسبب آنکه باشید شما که از روی اخلاص تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ بیاموزید مر دیگران را کتابے که از حق فرود آمده ست وَبِمَا كُنْتُمْ تَدْرُسُوْنَ و بآن که باشید شما که پیوسته بخوانید و راست کنید کتاب را از معنے آیت چنان مفهوم می شود که ربانی آنست که علم را پرورش دهد بافاده و استفاده و آنکه محمد بن حنیفہؓ در روز دفن عبد اللہ بن عباسؓ فرموده که مات الیوم ربانی هذه الامة مؤید این قول هست و بزبان اهل معرفت ربانیان مجردانند که قدم بر سر کونین نهاده اند و از کمال توکل بغیر حق ملتفت ناشده چهار تکبیر بر صفات نفس فریبنده کرده و روی توجه از خود برتافته و بدست آورده **بیت** ریخته باران عرفان از سحاب مکرمت ✦ شسته نقش حرف غیر از صفحهٔ پندار شان ✦ و در لطائف قشیریه آورده که ربانیان دانایان باشند بخدا و بردباران در راه خدا قائم باللہ و فانی از ماسوی اللہ شنودن ایشان از حق است و گفتن ایشان با حق **مصرع** با او گویند آنچه از و می شنوند ✦

وَلَا يَأۡمُرَكُمۡ اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا ؕ اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ

ونسزد او نیست که فرماید شمارا که پروردگار گیرید فرشتگان و پیغامبران را آیا به کفر فرماید شمارا

بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿٨٠﴾ ع وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ

بعد ازان که مسلمان شده باشید و آنگاه که گرفت خدا تعالیٰ پیمان پیغامبران که آنچه دادم شمارا

مِّنۡ كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ وَ

از کتاب و علم باز بیاید بشما پیغامبری باور کننده آنچه باشماست البته ایمان آرید باو و

لَتَنۡصُرُنَّهٗ ؕ قَالَ ءَاَقۡرَرۡتُمۡ وَاَخَذۡتُمۡ عَلٰی ذٰلِكُمۡ اِصۡرِيۡ ؕ قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا ؕ

البته یاری دهید اورا فرمود خدا آیا اقرار کردید و گرفتید بر این کار عهد مرا یعنے قبول کردید گفتند اقرار کردیم

قَالَ فَاشۡهَدُوۡا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ ﴿٨١﴾ فَمَنۡ تَوَلّٰی بَعۡدَ ذٰلِكَ

فرمود پس گواه باشید یعنے با یکدیگر و من باشما از گواهانم پس هرکه برگردد بعد ازین

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿٨٢﴾ اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ يَبۡغُوۡنَ وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ مَنۡ فِی

پس آن گروه ایشانند بدکاران آیا این کافران ورای دین خدا میطلبند وخدارا منقاد شده اند آنانکه در

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ طَوۡعًا وَّكَرۡهًا وَّاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ ﴿٨٣﴾

آسمانها و زمین اند بخوشی یا ناخوشی و بسوی او گردانیده شوند

وَلَا يَأۡمُرَكُمۡ و نمی سزد آنرا که خدا پیغمبر ساخته که امر کند شمارا اَنۡ تَتَّخِذُوا الۡمَلٰٓئِكَةَ که فرا گیرید فرشتگان را وَالنَّبِيّٖنَ اَرۡبَابًا و پیغمبران را خدایان تخصیص ملک و نبی بجهت آنست که بعضے مشرکان ملائکه را پرستیدند
و یهود و نصاری پیغمبران را که عیسےٰ و عزیراند اَيَاۡمُرُكُمۡ بِالۡكُفۡرِ آیا میفرماید آن پیغمبر شمارا بپوشیدن حق و شرک آوردن بَعۡدَ اِذۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ بعد ازانکه
هستید شما گردن نهادگان مر دین اسلام را وَاِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ و یاد کن ای محمد چون فراگرفت خدا مِيۡثَاقَ النَّبِيّٖنَ پیمان و عهد پیغمبران را و امم در اخذ میثاق تابع
انبیا اند و این میثاق اعظم است که حق سبحانه از همه پیغمبران فراستده که شما و امم شما ایمان آرید بمحمد و مضمون میثاق چنین است که لَمَاۤ اٰتَيۡتُكُمۡ هرچه بدهم شمارا مِّنۡ
كِتٰبٍ وَّحِكۡمَةٍ از کتاب منزل و فهم آن ثُمَّ جَآءَكُمۡ رَسُوۡلٌ پس بیاید بشما فرستاده از نزد من که آن محمد است مُّصَدِّقٌ لِّمَا مَعَكُمۡ باور دارنده مر آن چیز
راکه باشماست از کتاب و حکمت لَتُؤۡمِنُنَّ بِهٖ هر آئینه ایمان آرید بوی وَلَتَنۡصُرُنَّهٗ و یاری کنید او را به تن خود اگر در زمان شما آید و الا باظهار صفات و نعوت او امم خود را
بیاری او فرمایید قَالَ گفت خدا مر انبیا را بعد از عرض این میثاق بر ایشان ءَاَقۡرَرۡتُمۡ آیا اقرار کردید وَاَخَذۡتُمۡ و فرا گرفتید عَلٰی ذٰلِكُمۡ بر آنکه گفتیم اِصۡرِيۡ
عهد مرا و بروجهی که با آن وفا کنید قَالُوۡۤا اَقۡرَرۡنَا گفتند انبیا اقرار کردیم و میثاق را پذیرفتیم قَالَ فَاشۡهَدُوۡا گفت خدا که گواه باشید بعضے بر اقرار بعضے یا ملائکه را فرمود که
گواه باشید بر اقرار انبیا وَاَنَا مَعَكُمۡ مِّنَ الشّٰهِدِيۡنَ و من که خدایم باشما از گواهانم بدین اقرار فَمَنۡ تَوَلّٰی پس هر که برگردد و اعراض کند از ایمان بدین رسول و نصرت
کردن وے بَعۡدَ ذٰلِكَ بعد ازین عهد و پیمان فَاُولٰٓئِكَ پس آن گروه معرضان هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ایشان بیرون رفتگانند از دائره فرمان و ایمان یا از مقام عهد و پیمان

م اَفَغَيۡرَ دِيۡنِ اللّٰهِ آیا بجز دین خدا يَبۡغُوۡنَ میطلبید دین دیگر را و حفص یبغون میخوانند یعنے آیا پیمان شکنان بغیر دین حق میطلبند دین دیگر را وَلَهٗۤ اَسۡلَمَ و حال آنکه مر خدا را
گردن نهاده است مَنۡ فِی السَّمٰوٰتِ هر که در آسمانهاست وَالۡاَرۡضِ و هر که در زمین است طَوۡعًا وَّكَرۡهًا برغبت و بکراهت یعنے اگر خواهند و گر نی سر برخط فرمان او *
باید نهاد و گفته اند اهل ﴿٥٨﴾ آسمانها فرمان بردارند برغبت و اهل زمین بعضے بطوع و جمعی بکراهت یا انقیاد ماعدای ثقلین بطوع است و ازایشان بکره وَاِلَيۡهِ يُرۡجَعُوۡنَ و بسوی او بازگردانیده خواهید شد ای طائعان و کارهان و حفص غیبت خواند
یعنے همه اهل آسمان و زمین بدو رجوع خواهند کرد *

قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ

بگو ایمان آوردیم بخدا و بآنچه فرود آورده شده است بر ما و بآنچه فرود آورده شده بود بر ابراهیم و اسمعیل

وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَالنَّبِيُّوْنَ

و اسحق و یعقوب و نبیرگان وی و آنچه داده شده موسی و عیسی و پیغامبران را

مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿٨٤﴾ وَمَنْ

از پروردگار ایشان فرق نمیکنیم میان هیچ یک از ایشان و ما خدا را منقادیم و هرکه

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ ۚ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ

طالب کند ورای اسلام دین دیگر را پس هرگز قبول کرده نخواهد شد ازو و او در آخرت از

الْخٰسِرِيْنَ ﴿٨٥﴾ كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا

زیانکاران است چگونه راه نماید خدا گروهی را که کافر شدند بعد اسلام خود بعد ازان که شناختند

اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٦﴾

که پیغامبر درست است و بعد ازان که آمد بایشان حجتها و خدا راه نمی نماید گروه ستمگاران را

اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُهُمْ اَنَّ عَلَيْهِمْ لَعْنَةَ اللّٰهِ وَالْمَلٰۗئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿٨٧﴾

این گروه سزای ایشان آنست که باشد بر ایشان نفرین خدا و فرشتگان و مردمان همه ایشان

قُلْ اٰمَنَّا بگوای محمد که ایمان آورده ایم ما بِاللّٰهِ بخدا که یکتاست در ذات و بی همتاست در صفت وَمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا و گرویده ایم بآنچه فرو فرستادند بر ما یعنی
قرآن وَمَآ اُنْزِلَ و بآنچه نازل گردانیده اند عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ بر ابراهیم و دو پسر و نبیرگان او و کتاب ایشان همان
صحف ابراهیم بود چه ایشان در تحت شریعت او بودند وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى و به آنچه داده اند موسی که توریت است وَعِيْسٰى و به عیسی که آن انجیل است وَالنَّبِيُّوْنَ
و به آنچه داده اند پیغمبران دیگر را چون شیث و ادریس و داود و حیقوق و شعیب که کتب بر ایشان نازل شده بود مِنْ رَّبِّهِمْ از نزد پروردگار ایشان لَا نُفَرِّقُ جدائی
نمی افگنیم بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ میان یکی از ایشان یعنی بهمه ایمان می آریم نه به بعضی دون بعضی چون یهود و نصاری وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ و ما مر خداوند را گردن نهادگانیم
در امر و نهی او وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا و هر که بطلبد جز دین مسلمانی دین دیگر را فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ پس پذیرفته نشود دین ازو وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ و او بواسطه ترک اسلام در آن سرای از زیان زدگان باشد و این آیت تهدید جمعی است که طالب غیر دین اسلام اند و در شان آنها که بعد از وصول بشرف اسلام دست
از دامن دین متین باز دارند و مرتد شوند میفرماید كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ چگونه راه نماید خدا استفهام ست بمعنی نفی یعنی راه ننماید خدا قَوْمًا كَفَرُوْا گروهی را که کافر شدند
بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ بعد از ایمان که آورده بودند و ایشان دوازده تن بودند که از مسلمانی رو برتافته بدار کفر پیوستند چون حارث بن سوید و طعمه بن ابیرق و مقیس بن ضبابه و امثال
ایشان که اول گرویدند بخدا وَشَهِدُوْٓا و گواهی دادند اَنَّ الرَّسُوْلَ آن که فرستاده خدا یعنی محمد حَقٌّ حق ست و قول او صدق وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ
و آمده بود بدیشان آیتهای روشن یعنی قرآن یا معجزات پیغمبر وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ و خدا راه ننماید گروه ستمگاران را که وضع کفر کردند در موضع ایمان ٣

٣ اُولٰٓئِكَ جَزَاۗؤُهُمْ آن گروه مرتدان پاداش ردت ایشان اَنَّ عَلَيْهِمْ آنست که بر ایشان باشد لَعْنَةَ اللّٰهِ لعنت خدا و آن دوری ست از رحمت او وَالْمَلٰۗئِكَةِ
و لعنت فرشتگان و آن بیزاری ست از ایشان وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ و لعنت همه مردمان و آن مذمت کردن ست مر ایشان را ؛

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ لَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿٨٨﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ

جاویدان درآن لعنت سبک کرده نشود از ایشان عذاب و نه ایشان مهلت داده شوند الا آنانکه

تَابُوْا مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْا ۠ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٨٩﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

توبه کردند بعد ازین و نیکوکاری نمودند پس هرآیینه خدا آمرزنده مهربان است هرآیینه کسانیکه

كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ

کافرشدند بعد اسلام خویش باز زیادتی کردند در کفر هرگز قبول کرده نشود توبهٔ ایشان و آن گروه

هُمُ الضَّآلُّوْنَ ﴿٩٠﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ

ایشانند گمراهان هرآیینه آنان که کافرشدند و کافر مردند پس هرگز قبول کرده نخواهد شد از هیچ

اَحَدِهِمْ مِّلْءُ الْاَرْضِ ذَهَبًا وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ ۭ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ

یک ایشان مقدار پُری زمین از زر و اگرچه عوض خود دهد آن را آن گروه ایشانراست عذاب درد دهنده

وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ﴿٩١﴾ ع ٩ ١١ ١٧

ونیست ایشان را هیچ یاری دهنده

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا جاویدان باشند در لعنت یا در اثر لعنت که عقوبت است لَا يُخَفَّفُ سبک گردانیده نشود عَنْهُمُ الْعَذَابُ از ایشان عذاب دوزخ
وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ و نباشند ایشان که مهلت داده شوند از برای رجوع بدنیا یا در تاخیر عذاب از وقتی بوقتی اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مگر آنانکه بازگردند بحضرت
ربوبیت مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ از پس آن که برگشته اند از حق وَاَصْلَحُوْا و بصلاح آورند آن چیزے را که در آن فساد کرده اند فَاِنَّ اللّٰهَ پس بتحقیق که خداوند تعالےٰ
غَفُوْرٌ آمرزندهٔ توبهٔ گناهگاران ست رَّحِيْمٌ مهربان ست برایشان برادر حارث بن سوید این آیت را بردست امینے داده نزد برادر فرستاد حارث بعد
از تلاوتِ آیت فرستاده را گفت که من هرگز از تو دروغی نه شنیده ام و برادرم نیز بر رسول خدا افترا نمیکند و رسول نیز بر خدا دروغ نمی بندد و خدا از همه راست گوتر ست
پس چرا نا امید باشم توبه کنان رو بمدینه نهاد و بوقت رجوع همیں آیت را بر آن یازده تن دیگر خواند و ایشان از توبه ابا نموده جواب دادند که ما حالا در مکه طرح
اقامت داریم و انتظار مغلوبیت محمدؐ و اعوان و انصار او میبریم اگر مطلوب ما حاصل شود فهو المراد و الا چون خواهیم بدین اسلام باز گردیم و توبهٔ ما نیز پذیرفته شود حق سبحانه
در شان ایشان آیت فرستاد که اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بدرستی آنانکه کافر شدند بخدا و رسول بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ پس از گرویدن ایشان ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا
پس زیاده کردند کفر را بر کفر یعنے ثبات ورزیدند بر آن یا باین آیت توبه نیز کافر شدند لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ هرگز پذیرفته نشود توبهٔ ایشان وَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الضَّآلُّوْنَ و آن گروه که بر کفر اقامت ورزیدند ایشانند گمراهان از طریق هدایت یا هلاک شدگان در بادیهٔ غوایت اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بدرستی آنان که کافر
شدند وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ و مردند و ایشان کافر بودند یعنے برکفر مردند فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْ اَحَدِهِمْ پس قبول کرده نشود از هیچ یکے از ایشان مِّلْءُ
الْاَرْضِ ذَهَبًا پری زمین زر وَّلَوِ افْتَدٰى بِهٖ و اگرچه فدا دهد آنهمه را یعنے اگر کافری آن مقدار زر که سطح زمین را از مشرق تا مغرب مملو سازد و فدیه دهد تا از عذاب
دوزخ باز رهد از و مقبول نخواهد بود اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ و آنهای که کافر میرند مر ایشانراست عذابی مشتمل بر الم بے حساب وَّمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ
و نباشد مر ایشانرا هیچکس از یاری دهندگان در باز داشتن از عذاب ایشان -

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۬ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ

هرگز نیابید نیکوکاری را تا آنکه خرج کنید از آنچه که دوست میدارید و هر چیزی که خرج کنید

فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ﴿۹۲﴾ كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا

خدا بوی داناست همه طعام حلال بود بر بنی اسرائیل الا آنچه

حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا

حرام کرده بود یعقوب بر خویشتن پیش از آن که توریت نازل کرده شود بگو بیارید

بِالتَّوْرٰىةِ فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۹۳﴾ فَمَنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ

توریت پس بخوانید آن را اگر هستید راست گو پس هر که دروغ بندد بر خدا

الْكَذِبَ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿۹۴﴾ قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۫ وقف

بعد از این پس آن گروه ایشانند ستمگاران بگو راست گفت خدا

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾

پس پیروی کنید ملت ابراهیم را حنفی کیش شده و نبود از مشرکان

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا هرگز نیابید نیکوئی و بدانچه می طلبید از خیر نرسید یا نیابید بهشت را تا آنکه نفقه کنید و صدقه دهید مِمَّا تُحِبُّوْنَ
از آنچه دوست میدارید از مال که بر فقرا تصدق نمائید یا جاه که بدان معاونت درماندگان کنید یا بدن که قوت آنرا بطاعت مبذول سازید یا دل که آنرا وقف محبت الهی گردانید
یا جان که آنرا در راه رضای حق در بازید یا سر که آنرا از داش تعلق بما سوی الله بپردازید و گفته اند هر که محبوب خود را نفقه کند در دنیا بمطلوب خود برسد در عقبیٰ و هر که از سر دنیا و عقبیٰ بگذرد
بقرب حضرت مولیٰ برسد بیت می صرف وحدت کسی نوش کرد + که دنیا و عقبیٰ فراموش کرد + بعد از نزول این آیت ابو طلحه انصاری رض بجناب رسالتمآب آمده گفت یا رسول الله
اطیب اموال و احب آن نزدیک من بیرحا ست هر جا که خدا حکم کند وضع کنم و آن باغی بود در غایت مرغوبی و نهایت تازگی و خوبی که حضرت رسول گاه گاه بدان درآمدی و از
آب و میوه آن تناول فرمودی پس در جواب ابو طلحه گفت بخ بخ این مالیست با سود بسیار و حضرت آن باغ را درمیان اقربای او قسمت فرمود وَمَا تُنْفِقُوْا و آنچه نفقه میکنید
مِنْ شَيْءٍ از چیزی خواه اندک خواه بسیار و خواه از محبوبات اموال خود خواه از غیر آن فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ پس بدرستیکه خدا بدان چیز
داناست و بر حسب نیت شما شما را جزا خواهد داد كُلُّ الطَّعَامِ همه انواع خوردنیها كَانَ حِلًّا بوده است حلال لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ مر فرزندان یعقوب را آورده اند
که چون این آیت فرود آمد که فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ یعنی بشومی ظلم و معصیت جهودان بعضی از طعامهای پاک حلال چون لحوم ماهی و شحوم غنم و بقر و
امثال آن بر ایشان حرام کردیم یهود از این سخن آشفته شده گفتند اینها ابدا حرام بوده است حق سبحانه این قول را تکذیب کرد و فرمود که خوردن همه طعامها بر یعقوب و
اولاد او حلال بود اِلَّا مَا حَرَّمَ مگر آنچه حرام کرد اِسْرَآءِيْلُ عَلٰى نَفْسِهٖ یعقوب بر تن خویش و آنچنان بود که یعقوب را مرضی عارض شد نذر فرمود که اگر او را خدای تعالیٰ
شفا دهد هر طعام و شراب که دوست تر دارد بر خود حرام سازد حق سبحانه او را شفا بخشید گوشت و شیر شتر را که از همه مطعومات و مشروبات دوست تر داشتی تقربا الی الله تعالیٰ
وفاء بنذر بر خود حرام ساخت جهودان بمتابعت او از تناول اینها اجتناب نموده گفتند در توریت بحرمت اینها حکم کرده است حق سبحانه و تعالیٰ فرمود که نه چنین ست که
ایشان میگویند بلکه یعقوب اینها را بسبب نذر بر خود حرام کرد مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ التَّوْرٰىةُ پیش از آنکه فرو فرستاده شود توریت و اگر ایشان همچنان بر انکار
و اصرار نمایند قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ بگو بیارید توریت صحیح را فَاتْلُوْهَآ پس بخوانید آنرا یعنی آیت تحریم این اشیا را از آن تلاوت کنید اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر هستید راست
گویان و چون یهود از آوردن توریت ابا کردند افترای ایشان بر خاص و عام روشن شده فَمَنِ افْتَرٰى پس هر که افترا کند و بر بندد عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ بر خدا دروغ را در تحلیل و تحریم

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَكَّةَ مُبَارَكًا وَهُدًى لِّلْعَالَمِينَ ۝٩٦

هر آیینه اول خانه که مقرر کرده شد برای مردمان آنست که در مکه است برکت داده شده و هدایت مر مردمان را

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ۗ وَلِلَّهِ عَلَى

دران خانه نشانهای روشن ست ازان جمله جای ایستادن ابراهیم و هر که در آید آنجا ایمن بود و حق خداست بر

النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَن كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ

مردمان حج خانه کعبه هر که توانائی دارد در رفتن بسوی آن از جهت اسباب راه و هر که کافر شود پس هر آیینه خدا

غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ ۝٩٧ قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ لِمَ تَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ

بی نیاز ست از همه عالمها بگو ای اهل کتاب چرا کافر میشوید بآیات خدا

وَاللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ۝٩٨

و خدا حاضر ست برآنچه میکنید

إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ بدرستیکه اوّل خانه که در روی زمین وُضِعَ عمارت کرده و ساخته شده لِلنَّاسِ برای مردمان تا آنرا زیارت کنند لَلَّذِي بِبَكَّةَ آن خانه است که در مکه واقع شده و بک اسم بلدست همچنانکه مکه یا اسم همان بقعه که خانه درو است از مرتضی علی کرم الله وجهه سوال کردند که آیا کعبه اوّل خانه است که برائے پرستش خدا ساخته اند فرمود که نی پیش ازان نیز بیوت عبادات بود اما او اوّل خانه است که حق سبحانه مبارک گردانیده بر مردمان و زیارت او را سبب رحمت و هدایت ساخته کما قال مُبَارَكًا برکت داده شده یعنے بسیار نفع و کثیر الخیر و برکت او تا حدیست که نظر کردن دران بی طواف و نماز برابر ست در ثواب با عبادت یکساله که در غیر مکه واقع شود وَهُدًى و این خانه خداوند هدایت است لِّلْعَالَمِينَ مر عالمیانرا که بمعرفت قبله ایشانرا هتدی میسازد یا راه نماینده است مسلمانانرا به بهشت فِيهِ در این خانه یا در حرم آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ نشانهای روشن ست یکی ازانها مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ و آن سنگی ست که اثر قدم خلیل الرحمن بر آن بوده و آن نه یک آیت بلکه چهار آیت است اوّل تاثر آن سنگ از قدم ابراهیم دوم غوص کردن قدم آنحضرت درو تا کعبین سیوم بقای آن رقم مدت متمادی چهارم محفوظ ماندن آن سنگ با وجود کثرت اعادی آیتی دیگر وَمَن دَخَلَهُ و هر که درین خانه آمد كَانَ آمِنًا باشد ایمن از قتل و غارت یعنی گناهکاری که پناه بخانه آرد دست تعرض ازوی کوتاه است مادامیکه در خانه باشد و گفته اند داخل حرم بجهت ادای حج و عمره ایمن ست از عقوبات و مکافات جرائمی که قبل از حج مرتکب آن شده چه آن بقول اصح مغفور ست ابو النجم صوفی گوید شبی طواف خانه کعبه میکردم و لغایت وقت صافی داشتم گفتم خدایا تو فرموده که و من دخله کان آمنا داخل حرم از چه چیز ایمن باشد هاتفی آواز داد که آمنا من النار جمعیکه مقام ابراهیم را یک آیت دانند و امن داخل حرم را آیت دیگر قول ایشان آنست که از مجموع آیات بینات دو را ذکر کرد و باقی را مطوی ساخت تا دلالت کند بر آنکه آیات بینات بسیار ست و ذکر آن متجاوز از حد شمار و مفسران بعضے ازانها را ذکر میکنند چون میل قلوب بآن و اختصاص آن بقبلهٔ مومنان و آنکه قاصد تخریب آن خانه مخذول گردد و هیچ پرنده بر بام خانه نه نشینند و هرگز بے طواف کننده نباشد و هر که نظر بخانه کند البته دیده اش اشکبار شود و او لیا هر شب آدینه در حوالی وی حاضر گردند و روحانیان و جنیان بطواف آن مائل باشند و امثال این آیات واضح بسیار ست بیت هر چه گفتیم در اوصاف وی از روی کمال + همچنان هیچ نگفتیم که صد چندان ست + محققان گویند که نخستین خانهٔ که در مکهٔ صدر انسان بجهت منظوریت و لکن ینظر الی قلوبکم و نیاتکم موضوع شده خانهٔ دل است و جمیع اجزای وجود ببرکت دل بحق راه یابند چه هرگاه که اشعهٔ لوامع نظرات تجلیات ربانی بر دل افتد آثار انفتاح و انوار انشراح از صفحهٔ وجه او لائح گردد و بصفت سعت و لکن یسعنے قلب عبدی متصف گشته مظهر اسرار بی یسمع و بی یبصر شود و درین خانه علامات روشن هست که طالب آنها بر مطلوب خود استدلال میکند و مقام ابراهیم که مقام تسلیم باشد یکی ازانهاست شیخ شبلی قدس سره فرمود که مقام ابراهیم مقام خلت است و هر که بدین مقام در آید از همه فتنها ایمن گردد و در آمدن بحرم صورت سبب امانست از تیغ دشمن و دخول در حرم معنی واسطهٔ ایمنی باشد از شمشیر قطعیت دوست و عاشقانرا هیچ المی از الم فراق دوست زیاده نیست ع

بیت بتیغم گر زنی باکے ندارم + بهجرانم کشی طاقت نیارم + وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ و مر خداراست بر مردمان حِجُّ الْبَيْتِ قصد خانهٔ کعبه مَنِ اسْتَطَاعَ هر که توانائی دارد إِلَيْهِ سَبِيلًا بسوی بیت از جهت راه و استطاعت بقول امام شافعی ره زاد و راحله است و بسخن امام مالک ره صحت بدن و قدرت بر مشی و کسیکه زاد ازان حاصل شود و امام اعظم ره مجموع زاد و راحله و صحت بدن را استطاعت میگوید و امن طریق نیز شرط ست وَمَن كَفَرَ *

* و هر که کافر شود و قبول فرضیت حج فَإِنَّ اللَّهَ پس بدرستیکه خدای تعالی غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ بی نیاز ست از همه عالمیان و ازان نفع بدانکه سائل بیت اللّه ... بآیات الله یعنی آیتهای خدا و در وجوب حج و ... و الله شهيد و خدا مطلع است و گواه عَلَىٰ مَا تَعْمَلُونَ ... و از وقف ... ذات و بیان قُلْ يَا أَهْلَ الْكِتَابِ بگو ای اهل کتاب لِمَ تَكْفُرُونَ چرا ... و کفران بآیات ربانی

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مَنْ اٰمَنَ تَبْغُوْنَهَا

بگو ای اهل کتاب چرا باز میدارید از راه خدا کسی را که ایمان آورد، می‌طلبید برای آن

عِوَجًا وَّاَنْتُمْ شُهَدَآءُ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٩﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ

راه کجی و شما باخبراید و نیست خدا بی‌خبر از آنچه میکنید ای مسلمانان

اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ

اگر فرمان برید گروهی را از اهل کتاب کافر گردانند شما را بعد از اسلام شما

كٰفِرِيْنَ ﴿١٠٠﴾ وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ وَفِيْكُمْ

و چگونه کافر شوید و خوانده می‌شود بر شما آیات خدا و در میان شماست

رَسُوْلُهٗ ؕ وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ع ١٠

پیغامبر خدا و هر که چنگ استوار کرد بخدا پس هر آیینه راه نموده شد بسوئی راه راست

قُلْ يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ بگوای اهل توریت لِمَ تَصُدُّوْنَ چرا باز میدارید عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ از راه خدای که دین اسلام است و منع میکنید مَنْ اٰمَنَ کسی را که
بگرویده بخدا و دین حق را قبول کرده مراد عمار یاسر است و رفقای او که یهود ایشان را بکیش خویش میخواندند تَبْغُوْنَهَا می‌طلبید برای آن راه راست عِوَجًا کجی و انحراف
یهود مسلمانان را میگفتند که در دین شما کجی هست یعنی این شخص که متابعت او میکنید آن پیغمبر موعود نیست و نعت و صفت او را بر وجهی که تحریف داده بودند با اهل اسلام میگفتند
حق سبحانه تعالی فرمود که کجی میطلبید در دین اسلام وَاَنْتُمْ شُهَدَآءُ و حال آنکه شما گواهانید بر آنکه راه راست و دین پسندیده اسلام است و از وصیت ابراهیم و یعقوب دانسته اید
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ و خدا بیخبر نیست عَمَّا تَعْمَلُوْنَ از آنچه شما میکنید يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا ای آن کسانیکه ایمان آورده اید خطاب با جماعت انصار است میگوید اِنْ
تُطِيْعُوْا فَرِيْقًا اگر شما فرمان برید گروهی را مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ از یهود که شاس بن قیس و اصحاب اویند يَرُدُّوْكُمْ باز گردانند شما را بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ پس از ایمان شما
كٰفِرِيْنَ ناگرویدگان یعنی اگر متابعت شاس و متابعان او کنید شما را مرتد سازند و این شاس جهود حقود حسود بود پیوسته عیب جوئی و بدگوئی مسلمانان کردی و خواستی که سنگ تفرقه
در مجمع یکجهتان انصار اندازد و ایشان دو قبیله بودند اوس و خزرج و در جاهلیت میان ایشان حرب و قتال دائم و قائم بودی چون مسلمان شدند آن خصومت بوداد و اتحاد مبدل شد شاس
از روی حسد تدبیری انگیخت که همان عداوت میان آن دو فریق تازه گردد شخصی را فرمود تا در میان جوانان اوس و خزرج بنشیند و از واقعه بعاث که حربی عظیم بوده بین القبیلتین
سخنی درمیان افگند و قصیده که در آن ایام مشتمل بر مذمت خزرج گفته بودند بخواند القصه چون ذکر آن محاربه درمیان آمد و ابیات قصیده بسامع خزرجیان رسید از غایت آشفتگی
ایشان نیز زبان بهجای اوسیان کشودند تحمل ناکرده آغاز بسب خزرجیان کردند و کار از مجادله بمقاتله کشید و دلیران طرفین مضمار مقاتله و میدان محاربه بیاراستند و آغاز به تیر انداختن
و تیغ زدن کرده غبار از معرکه هیجا بر انگیختند **مثنوی** زیکجانب گروهی رزم پرداز + زدیگر سوی جمعی در تگ و تاز + درافتادند همچون شیر غران + بگرز و نیزه و شمشیر بران + فی الحال
جبرئیل علیه السلام بدین آیتها نازل شد و خواجه عالم بمعرکه ایشان درآمده درمیان دو صف قرار گرفت و فرمود که با وجود آنکه من درمیان شمام داعیه رسوم جاهلیت دارید؟ و پس از آن که خدای تعالی
شما را باسلام گرامی ساخته طریق دینداری فرو میگذارید؟ بشنوید که خدا چه میفرماید پس این آیتها بر ایشان خواند فی الحال استغفار کنان سلاحها بریختند و اشک ریزان یکدیگر را در کنار گرفتند
و دانستند که اگر فرمان یهود میبرند از ایمان بکفر باز میگردند و حق تعالی با ایشان برین وجه خطاب میکند وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ و چگونه کافر میشوید وَاَنْتُمْ تُتْلٰى و حال آنست که
شما یند که خوانده میشود عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ بر شما قرآن او وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ و درمیان شما هست رسول او وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ و هر که چنگ در زند بدین خدا یا بکتاب او
فَقَدْ هُدِيَ پس بدرستیکه راه نموده شد اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ بسوئی راه راست ؛

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ

ای مسلمانان بترسید از خدا حق ترسیدن از وی و نمیرید مگر

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾ وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۠ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ

مسلمان شده و چنگ زنید به رسن خدا جمع آمده و پراگنده مشوید و یاد کنید نعمت

اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ

خدارا که بر شماست چون بودید دشمن یکدیگر پس الفت داد میان دلهای شما پس شدید به نعمت خدا

اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ۭ كَذٰلِكَ

برادر یکدیگر و بودید به کنارهٔ مغاکی از آتش پس رهانید شمارا از آن همچنین

يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۳﴾ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ

بیان می کند خدا برای شما نشانهای خودرا تا باشد که راه یابید و باید که باشد از شما گروهی

يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ وَ

که بخوانند بسوی نیکوکاری و بفرمایند بکار پسندیده و منع کنند از ناپسندیده و

اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰۴﴾

آن گروه ایشانند رستگاران

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ای گروه گرویدگان اتَّقُوا اللّٰهَ بترسید از خدا حَقَّ تُقٰتِهٖ چنانچه سزای ترسیدنست نزد اکثر علما این آیت منسوخست چه تقوی بر آن وجه که حق آن باشد هیچکس را نمیتواند بود پس عنایت الٰهی بار این مشقت از این امت رفع فرموده ناسخ این آیت فرستاد که فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ پرهیزکاری کنید بدان مقدار که مقدور شماست وَلَا تَمُوْتُنَّ و ممیرید اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ مگر آنکه شما مسلمانان باشید لفظ نهی بر موت واقع شده اما فی الحقیقت امر است باقامت اسلام تا بر مسلمانی میرید وَاعْتَصِمُوْا و چنگ در زنید ای انصار بِحَبْلِ اللّٰهِ بدین خدا که حبل المتین است جَمِيْعًا همه شما و بقول بعض علما حبل الله این جا قرآن است یا موافقت حضرت پیغمبر امر میکند که همه مجتمع باشید و اعتصام بدین متابعت سید انام علیه السلام چه بآنکه بظاهر و باطن چنگ در اتباع آنحضرت زنید نه راه بمقصد اصلی توان برد و نه بمطلوب حقیقی توان رسید رباعی خاکه ره متابعت سید رسل + هر گز کسی بمنزل مقصود رو نیافت + از هیچ ره بهیچ دری راه نمیدهند + آنرا که ز آستانهٔ او روی دل بتافت وَّلَا تَفَرَّقُوْا و پراگنده مشوید از خدمت وی وَاذْكُرُوْا و یاد کنید نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ نعمتهای خدارا که بر شما افاضت کرده و آن اسلام است و قرآن و هجرت پیغمبر ببلدهٔ ایشان اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً آنرا یاد آرید که بودید شما با یکدیگر دشمنان که پیوسته حرب میکردید فَاَلَّفَ پس خدا پیوند داد بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ میان دلهای شما ببرکت اسلام و میمنت خواجه انام فَاَصْبَحْتُمْ پس گشتید شما بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا برحمت خدا برادران یکدیگر وَكُنْتُمْ و بودید شما بواسطهٔ ضلالت و جهالت عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ بر کنارهٔ مغاکی مِّنَ النَّارِ از آتش دوزخ یعنی شرف بودید بر وقوع در آن و اگر مرگ شمارا دران حال دریافتی هر آینه بدوزخ میرسیدید فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا پس شمارا باز رهانید خدا از آن حفره یا از آن آتش كَذٰلِكَ همچنانکه بیان کرد حال شمارا از تفرق قدیمی و الفت مجدد يُبَيِّنُ اللّٰهُ بیان میکند خدا و روشن میگرداند لَكُمْ اٰيٰتِهٖ برای شما دلائل هدایت خودرا لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ تا باشد که شما ثابت مانید بر طریق هدایت

۴ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ و هر آئینه باید که باشد از شما اُمَّةٌ گروهی که ایشان يَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَيْرِ بخوانند مردمانرا به نیکوئی یعنی بدین اسلام یا با تیلاف مومنان با یکدیگر و جمعی بر آنند که این داعیان مؤذنانند که خلق را بعبادت خدا میخوانند وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ و می فرمایند به نیکوئی وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ و باز دارند از منکر و معروف آنست که موافق کتاب و سنت باشد و منکر آنکه مخالف قرآن و حدیث بود و نزد محققان معروف خدمت حق است و منکر صحبت نفس وَاُولٰۗىِٕكَ و آن گروهی که داعی خیر و آمر معروف و ناهی منکر اند هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ایشان رستگارانند

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا وَاخْتَلَفُوا مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ط

ومباشید مانند کسانیکه پراگنده شدند و خلاف بایکدیگر کردند بعد ازان که آمد بایشان حجتها

وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿١٠٥﴾ لا يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ ج

وآن گروه ایشان راست عذاب بزرگ آن روز که سفید شود یک پاره رویها وسیاه گردد یک پاره رویها

فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ قف اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيمَانِكُمْ فَذُوقُوا

اما آنانکه سیاه گشت رویهای ایشان بدیشان گفته شود آیا کافر شدید بعد از اسلام خویش پس بچشید

الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿١٠٦﴾ وَاَمَّا الَّذِينَ ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ

عذاب بسبب کافر شدن خویش و اما آنان که سفید شد رویهای ایشان

فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ ط هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿١٠٧﴾ تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوهَا عَلَيْكَ

پس در رحمت خدا باشند ایشان دران جا جاویدند این آیات خداست میخوانیم آنرا برتو

بِالْحَقِّ ط وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ ﴿١٠٨﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

براستی ونمی خواهد خدا ستم کردن بر مردمان وخدا راست آنچه در آسمانهاست وآنچه در

ع ٢ الْاَرْضِ ط وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُورُ ﴿١٠٩﴾ ع

زمین ست وبسوی خدا بازگردانیده میشود همه کارها

وَلَا تَكُونُوا ومباشید ای مسلمانان كَالَّذِينَ تَفَرَّقُوا مانند آنانکه متفرق شدند بعداوت چون یهود ونصاری که درمیان هریک فرقها پیدا شد چون عنانیه وسامریه وشمعونیه
از یهود وملکانیه ونسطوریه ومار یعقوبیه از نصاری هر فرقه دشمن فرقه دیگر وَاخْتَلَفُوا واختلاف کردند در دین خود یهود بعد از پانصد سال از موت موسیٰ ع ونصاری بعد
از سی صد سال از رفع عیسےٰ بآسمان واین اختلاف ایشان بود مِنۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ از پس آنکه آمده بود بدیشان حجتهائے روشن در کتب ایشان وَاُولٰٓئِكَ
وآن پراگندگان ومخالفان لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ مرایشان راست عذابی بزرگ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ درآن روزے که سفید وروشن گردد رویهای وَّتَسْوَدُّ وُجُوهٌ
وسیاه گردد رویها فَاَمَّا الَّذِينَ اسْوَدَّتْ وُجُوهُهُمْ پس آنانکه سیاه گردد رویهای ایشان حق تعالی بفرماید تا از روی توبیخ بایشان گویند اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِيمَانِكُمْ آیا کافر شدید پس از ایمان خود مراد اهل کتاب اند که پس از ایمان به پیغمبر ع ما کافر گشتند یا منافقان که بزبان اقرار و بدل انکار میکردند یا کافران که در روز میثاق
بربوبیت حق اعتراف نمودند و در دنیا کافر شدند یا مرتدان بعد از استعداد بسعادت ایمان گرفتار دام شقاوت وخذلان گشتند واصح آنست که خوارج وروافض بعد از تمسک
بسنت در ورطهٔ بدعت افتادند فَذُوقُوا الْعَذَابَ پس بچشید عذاب دوزخ را بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ بدانچه بودید که بعد از ایمان کافر شدید وَاَمَّا الَّذِينَ
ابْيَضَّتْ وُجُوهُهُمْ واما آنانکه سفید شد رویهای ایشان یعنے مؤمنان واهل سنت فَفِي رَحْمَةِ اللّٰهِ پس باشند در رحمت خدا یعنے در بهشت از قبیل تسمیه
محل است باسم حال وعرفا گویند رحمت روح وصال است وشهود جمال هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ این سفید رویان در رحمت یا جنت جاوید مانندگانند تِلْكَ آنچه گذشت
درین سوره از اخبار واحکام اٰيٰتُ اللّٰهِ آیتهای خداوندست در زواجر وبشارت ووعد ووعید نَتْلُوهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ میخوانیم آنرا بواسطهٔ وحی برتو بدرستی و

براستی وَمَا اللّٰهُ يُرِيدُ ونیست خدا که خواهد ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِينَ بیدادی از نزد خود مرجن وانس را یعنے برایشان ستم نکند وبے جرم عقوبت نفرماید وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ ومر خداراست آنچه
در آسمانهاست از نجوم وملائکه وَمَا فِي الْاَرْضِ وآنچه در زمین هست از ارکان موالید ثلثه وَاِلَى اللّٰهِ وبسوی خدا تُرْجَعُ الْاُمُورُ بازگردانیده شود همه کارها ؛

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ
هستید شما بهترین امتی که بیرون آورده شد برای مردمان میفرمایید بکار پسندیده و منع میکنید از

الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ۗ وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ ۚ مِنْهُمُ
ناپسندیده و باور میدارید خدا را و اگر ایمان آوردندی اهل کتاب هر آینه بهتر بودی ایشانرا بعضے از ایشان

الْمُؤْمِنُونَ وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿١١٠﴾ لَنْ يَضُرُّوكُمْ إِلَّا أَذًى ۖ وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ
مسلمانند و اکثر ایشان بدکارانند هرگز زیان نرسانند بشما مگر اندک رنجے و اگر کارزار کنند باشما

يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿١١١﴾ ضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ أَيْنَ مَا ثُقِفُوا
پشت بسوی شما کنند یعنے بگریزند باز نصرت داده نشوند زده شد بر ایشان خواری هر جا که یافته شوند

إِلَّا بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ وَضُرِبَتْ
مگر بدستاویزی از خدا و دست آویزی از مردمان و باز گشتند بخشمی از خدا و زده شد

عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانُوا يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَيَقْتُلُونَ
بر ایشان ناداری این بسبب آنست که ایشان کافر می بودند بآیات خدا و می کشتند

الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۚ ذَٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَكَانُوا يَعْتَدُونَ ﴿١١٢﴾
پیغامبران را بناحق این بسبب گناه کردن ایشان ست و بسبب آنکه از حد می گذشتند

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ هستید شما بهترین گروهی که از خلوتخانهٔ غیب أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ بیرون آورده شده است از برای مردمان قولی آنست که بودید شما بهترین امتی در سابق علم یا در لوح محفوظ یا در کتب انبیا یا در روز میثاق که در جواب الست بربکم مسارعت نمودید و خیریت این امت بجهت آنست که در سلک خدمت حضرت منتظم اند شعر لما دعا الله داعینا لطاعته + باکرم الرسل کنا اکرم الامم بیت چون خدا پیغمبر ما را برحمت خوانده است + افضل پیغمبران او گشته ما خیر الامم + و گفته اند خیریت این امت درین سه صفت ست که یاد میکنید تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ میفرمایید بمعروف و آن چیزیست که شرع آنرا مستحسن دارد وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ و نهی میکنید از منکر و آن چیزی بود که شارع آنرا مستقبح شمارد وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ و میگروید از روی تحقیق بخدا و ایمان بخدا متضمن آنست که ایمان داشته باشند بهر چه ایمان بدان لازم است چه ایمان بخدا وقتی متحقق شود که بهر چه فرموده که ایمان آرید باو ایمان آورده باشند وَلَوْ آمَنَ أَهْلُ الْكِتَابِ و اگر ایمان آرند و تصدیق کنند علمای بنی اسرائیل آنرا که به پیغمبر آخر الزمان فرود آمده یعنے قرآن لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ هر آینه باشد آن ایمان و تصدیق بهتر مر ایشانرا از کفر و انکار مِنْهُمُ الْمُؤْمِنُونَ بعضے از ایشان گرویدگانند یعنے ابن سلام و اصحاب او وَأَكْثَرُهُمُ الْفَاسِقُونَ و بیشتر ایشان بیرون رفتگانند از دائره دین لَنْ يَضُرُّوكُمْ بشما ضرر نتوانند رسانید إِلَّا أَذًى مگر اندک رنجیکه شما را بکفر دعوت کنند یا بهتانی بر مسلمانی بندند یا اهل ایمانرا بقتال خود بترسانند وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ و اگر کارزار کنند با شما يُوَلُّوكُمُ الْأَدْبَارَ پشتها بر شما برگردانند و بهزیمت روند ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ و پس از هزیمت یاری کرده نشوند یعنے نه از خلق یاری بینند و نه حق مددگاری ضُرِبَتْ وضع کرده شده عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ بر جهودان علامت خواری در نفس ایشان بحیثیتے که هرگز منفک نگردد و صحیح آن ست که ذلت آن جزیه است أَيْنَ مَا ثُقِفُوا هر کجا که یافته شوند آن ذل با ایشان باشد إِلَّا استثنای منقطع است یعنی خواری لازم ذات ایشان ست لیکن ایشان ازین میرهند بِحَبْلٍ مِنَ اللَّهِ بعهدی از خدا که قبول جزیه است وَحَبْلٍ مِنَ النَّاسِ و عهدی از مومنان باذن خدای تعالے بعد از قبض جزیه وَبَاءُوا بِغَضَبٍ مِنَ اللَّهِ و باز گشتند یهود بخشمی از خدا یعنی سزوار غضب الهی شدند وَضُرِبَتْ و زده شد یعنی موضوع گشت عَلَيْهِمُ الْمَسْكَنَةُ بر ایشان علامت درویشی و احتیاج یعنی احاطه کرده شده این نشانه بدیشان چون احاطه بیت مضروب بر اهل آن ذَٰلِكَ این خواری و مسکنت و رجوع بغضب حق بِأَنَّهُمْ كَانُوا بآنست که ایشان هستند از روی عناد يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ میگروند بقرآن یا باحکام توریت یا بمعجزات محمد وَيَقْتُلُونَ الْأَنْبِيَاءَ بِغَيْرِ حَقٍّ و میکشتند پیغمبران را بناحق

لَيْسُوْا سَوَآءً ؕ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ يَّتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيْلِ

نیستند همه برابر از اهل کتاب گروهی هست ایستاده یعنی راست کردار میخوانند آیات خدا را در اوقات شب

وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ ۱۱۳ يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ

و ایشان سجده می کنند باور می دارند خدا را و روز قیامت را و می فرمایند بکار پسندیده

وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۱۱۴

و منع می کنند از ناپسندیده و شتابی می کنند در نیکیها و ایشان از شایسته کارانند

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالْمُتَّقِيْنَ ۱۱۵ اِنَّ الَّذِيْنَ

و آنچه کنند از نیکی پس ناقدرشناسی کرده نشود با ایشان نسبت آن عمل، و خدا داناست به پرهیزگاران هر آیینه کسانیکه

كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ وَ

کافر شدند دفع نکند از ایشان مال ایشان و اولاد ایشان از عذاب خدا بچیزی را و

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۱۱۶

ایشانند باشندگان دوزخ ایشان آنجا جاویدند

لَيْسُوْا سَوَآءً نیستند مومنان اهل کتاب برابر با کافران ایشان مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ از اهل کتاب گروهی اند ایستاده بر دین اسلام یا
قائم بحدود الهی و گفته اند مستقیم بر قول راست و عمل خالص و دین درست و این گروه ابن سلام و اصحاب او بودند یا چهل تن از نجران و سی و دو تن از حبشه و هشت کس
از روم که بعیسیٰ ایمان داشتند و بمحمد ﷺ نیز ایمان آوردند و احکام شریعت و قرآن تعلیم گرفتند يَتْلُوْنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ میخوانند قرآن را اٰنَآءَ الَّيْلِ در ساعت
شب و گفته اند میان مغرب و عشا وَهُمْ يَسْجُدُوْنَ و ایشان سجده تلاوت می کنند یا در ساعت شب نماز میگذارند و اشهر نماز عشاست که مخصوص بدین امت
شده و حضرت رسالت پناه ﷺ تاخیر عشا فرموده بودند و مردمان منتظر نماز بودند بیرون آمد و گفت بدانید که از اهل ادیان هیچ طائفه درین وقت خدا را یاد نکنند غیر از شما
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ صفت امت قائمه میکند و میگوید ایمان حقیقی می آورند بخدا وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ و بروز قیامت وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ و می فرمایند خلق
را بتصدیق محمد ﷺ بامورات شرع وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ و نهی میکنند از تکذیب پیغمبر علیه السلام یا از تمام منهیات وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ و می شتابند
در ارتکاب خیرات و اشتغال بمبرات وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ و آن گروه یعنی امت قائمه موصوفه بدین صفات که مذکور شد از جمله شائستگان و برگزیدگان اند
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ و آنچه می کنید از نیکی فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ پس هر آیینه سپاس ناداشته نخواهید شد یعنی نقصانی بثواب اعمال شما نخواهید رسید نقص ثواب را
کفران گفته چنانچه توفیه ثواب را شکر می گوید فی قوله کان سعیهم مشکورا و حفص ﷺ در هر دو کلمه بیا میخواند یعنی آنچه می کنند امت قائمه از خیراتی که در آن مسارع اند عمل
ایشان ضائع نخواهد بود وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ و خدا داناست بِالْمُتَّقِيْنَ باحوال پرهیزگاران اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بدرستی آنانکه کافر شدند بقرآن و محمد ﷺ و آن کعب
بن الاشرف و اصحاب او بودند لعنهم الله لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ باز ندارد از ایشان مالهای ایشان که برشوت میدهند مر علمای خود را یا آنچه رشوت میگیرند
از اراذل قوم خود وَلَآ اَوْلَادُهُمْ و نه فرزندان ایشان که باعانت و امداد ایشان مستظهرند مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا از عذاب خدا چیزی را وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ و آن گروه کافران ملازمان آتش دوزخ اند هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ایشان در آتش جاوید مانندگان

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَثَلِ رِيْحٍ فِيْهَا صِرٌّ اَصَابَتْ

صفت آنچه خرچ می کنند درین زندگانی دنیا مانند صفت بادیست که در آن سرما سخت است برسید

حَرْثَ قَوْمٍ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ فَاَهْلَكَتْهُ ۭ وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ

زراعت گروهی را که ستم کردند برخویشتن پس نابود ساخت آنرا وستم نکرد خدا برایشان و لیکن برخویشتن

يَظْلِمُوْنَ ١١٧ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا

ستم می کردند ای مسلمانان دوست پنهانی مگیرید از غیر خویش

يَاْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ

تقصیر نمی کنند بنسبت شما در فتنه انگیزی دوست داشتند رنج شمارا هر آئینه ظاهر شد دشمنی از دهان ایشان

وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ١١٨

وآنچه پنهان کرده است سینهٔ ایشان سخت ترست هر آئینه بیان کردیم برائے شما نشانها اگر دانا هستید

مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ مثل آنچه نفقه می کنند جهودان بر علمای خود یا ابوسفیان و اصحاب او در حرب احد که خرچ لشکر کفار مینمایند یا اخراجات مشرکان در عیدها بر بتان خود یا نفقهٔ منافقان بریا و سمعه فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا درین زندگانی دنیا كَمَثَلِ رِيْحٍ مانند بادیست که باشد فِيْهَا صِرٌّ دران باد سرمای سخت اَصَابَتْ حَرْثَ قَوْمٍ برسد بکشت زار قومی که بشرک و معاصی ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ستم کرده اند بر نفسهای خود یا حق خدا نداده اند فَاَهْلَكَتْهُ پس هلاک و نابود گرداند آن باد سرد کشت ایشانرا وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وستم نکرد خدا بر مزارعان بنابود شدن مزروعات ایشان وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ولیکن ایشان هستند که بر نفسهای خود ستم میکنند بارتکاب عملی که بدان مستحق عقوبت می شوند صاحب کشاف گفته که حق سبحانه تشبیه کرد آن مالها را که نفقه میکردند نه بموقع در عدم انتفاع بآن کشت زار سرما زده که منفعتی ازان بکس نرسد و گفته اند مثل نفاق ناپسندیدهٔ ایشان در هلاک ایشان چون مثل ریح مهلکه هست در اهلاکِ حرث يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا ای گروه گرویدگان فرا مگیرید بِطَانَةً مِّنْ دُوْنِكُمْ دوستی نهانی از دون مومنان که ابنای جنس شما اند جمعی از صحابه رض با منافقان دوستی داشتند یا با یهود عقد موالات بسته بودند بسبب نسبت قرابت یا حق رضاع یا قرب جوار رسم صداقت فرو نمیگذاشتند حق تعالی نهی کرده مومنانرا از همنشینی ایشان که بیگانه هرگز آشنا نشود لَا يَاْلُوْنَكُمْ ایشان تقصیر نکنند در بارهٔ شما خَبَالًا از روی تباهی و فساد وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ دوست دارند آنکه شما دران باشید از رنج و مشقت قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ بتحقیق آشکارا شده است دشمنی ایشان یعنی علامت عداوت مِنْ اَفْوَاهِهِمْ از دهنهای ایشان یعنی از سخنانی که بر دهن ایشان میگذرد و یهود پیوسته در تجسس عیوب مسلمانان بودند و اهل نفاق نیز نسبت با حضرت رسالت علیه السلام سخنان فتنه انگیز میگفتند وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ اَكْبَرُ وآنچه پنهان میدارد دلهائے ایشان از عداوت و بغضها بزرگتر است و بیشتر ازانچه بر زبان میرانند قَدْ بَيَّنَّا هر آئینه ما بیان کردیم لَكُمُ الْاٰيٰتِ برای شما آیتها در لزوم موالات آشنایان و معادات بیگانگان اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ اگر هستید شما که از روی انصاف تعقل کنید و دریابید مواقع نفع را که دوستان جانی اند و مکائن ضرر را که دشمنان نهانی اند

هَآاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ

آگاه شوید شما ای قوم که دوست می دارید ایشان را و ایشان دوست نمیدارند شما را و ایمان می آرید بهمه کتاب الٰهی و ایشان چون ملاقات کنند با شما

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖۚ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا

گویند ایمان آوردیم و چون تنها بشوند بگزند بر شما انگشتان خود را از خشم بگو بمیرید

بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾ اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ

بسبب خشم خویش هر آئینه خدا داناست بآنچه در سینهاست اگر برسد به شما نعمت

تَسُؤْهُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِهَا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ

ناخوش کند ایشان را و اگر برسد به شما سختی خوش دل شوند بآن و اگر شکیب کنید و پرهیزگاری نمائید هیچ زیان نرساند بشما

كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾ وَاِذْ غَدَوْتَ مِنْ اَھْلِكَ

مکر ایشان هیچ چیزی هر آئینه خدا بآنچه می کنند در گیرنده است و یاد کن آنگاه که پگاه بیرون آمدی از میان اهل خانه خود

تُبَوِّئُ الْمُؤْمِنِيْنَ مَقَاعِدَ لِلْقِتَالِ ۭ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾

می نشاندی مسلمانان را در جایها برای جنگ و خدا شنوا داناست

هَآاَنْتُمْ ها تنبیه است بر خطا کاران که با غیار دم دوستی میزنند انتم تعبیرست اُولَآءِ تحقیر و معنی آنکه آگاه باشید شما ایدآن خطا کاران که با جفا کاران طرح دوستی افگنده اید

پس بیان خطای کند برین وجه که تُحِبُّوْنَهُمْ شما دوست میدارید ایشان را و میخواهید که به بهترین چیزی برسند که اسلام ست وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ و ایشان دوست نمیدارند شما را و می خوانند به بدترین چیزی که کفرست وَتُؤْمِنُوْنَ و شما ایمان

دارید بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ بهمه کتابهای الٰهی و ایشان بعضے را منکر اند وَاِذَا لَقُوْكُمْ و هرگاه که بشما رسیدند قَالُوْٓا اٰمَنَّا گفتند ما نیز ایمان آورده ایم مثل شما وَاِذَا خَلَوْا و چون بایکدیگر خلوت کنند عَضُّوْا

عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ میخایند و می گزند بر دشمنی شما سر انگشتان را مِنَ الْغَيْظِ از غایت خشم و کینه قُلْ بگو ای محمد ایشان را مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ بمیرید بخشم و کینه خود امر توبیخ ست

و حاصل معنی آنکه بخشم و درد یکه از مومنان در دل دارید روزگار میگذرانید این غصه شماراست تا بوقت مرگ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ بدرستیکه خدا داناست بِذَاتِ الصُّدُوْرِ  بدان

غلها که در دلهاست و مطلع بر آن کینها که در سینهای شماست بعضی بر انند که این کلام دعا علیهم ست حق سبحانه پیغمبر خود را فرمود که بهلاک ایشان دعا کند پس معنی آن ست که خدا بمیراند

شما را در همان خشم و کینه و حسد و رشک که دارید بیت بمیرای از حسد پیوسته غمگین + که جز مرگت نخواهد داد تسکین + اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ اگر برسد بشما نصرتی و غنیمتی چنانچه در حرب

بدر بود تَسُؤْهُمْ دلتنگ گرداند ایشان را و بدحال شوند وَاِنْ تُصِبْكُمْ و اگر بشما رسد سَيِّئَةٌ غمی و المی چنانچه در حرب اُحد واقع شد يَّفْرَحُوْا بِهَا خوشدل و

فرحناک شوند بدان و این علامت کمال عداوت ست که بغم کسی شادمان و بشادی کسی غمناک گردند وَاِنْ تَصْبِرُوْا و اگر شما ای مومنان صبر کنید بر جفای یهود یا کید منافقان

یا آزار کفار وَتَتَّقُوْا و به پرهیزید از مخالطت اعدا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـــًٔا شما را زیان نکند مکر و حیله ایشان هیچ چیز را اِنَّ اللّٰهَ بدرستی که خدا بِمَا

يَعْمَلُوْنَ بآنچه شما می کنید از صبر و تقوی مُحِيْطٌ رسنده است و احاطه کننده وَاِذْ غَدَوْتَ و یاد کن ای محمد چون بامداد بیرون شدی مِنْ اَھْلِكَ از منزل عائشه که

کہ اہل تو است بقول بعضی آن روز احزاب یا بدر بوده و اصح و اشهر روز احد ست و آن هفتم شوال سنه ثلاثه من الهجرة بود آورده اند که ابوسفیان لشکری از احیائے عرب فراهم آورده

متوجه مدینه گشت با سه هزار سوار و پیاده که هفت صد زره پوش و دویست اسپ با ایشان بود بحوالی احد فرود آمد و حضرت رسالت پناه علیه السلام میخواست که در مدینه توقف

کند و در شهر با ایشان مقاتله نماید جمعی دلیران اصحاب که در حرب بدر حاضر نبودند در باب خروج مبالغه کردند و حضرت با هزار کس از مهاجر و انصار بقتال ایشان توجه فرمود در اثنای طریق عبد الله بن ابی

با سی صد کس منافق لعنهم الله پشت بلشکر اسلام آورده مراجعت نمودند و سید عالم با هفتصد کس برابر دشمن صف برکشید کوه احد را در قفا و عینین را بر یسار گذاشت و روی بجانب مدینه آورده عبد الله بن جبیر را

با پنجاه مرد تیر انداز در رخنه که بطرف کوه احد بود مقرر فرمود و بتوقف در آن مرکز و محافظت آن مبالغه بسیار نمود و بنفس نفیس خود بتسویه صف عسکر همایون اقدام کرد و این بامداد ست که حق سبحانه

إِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتَانِ مِنكُمْ أَن تَفْشَلَا وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا ۗ وَعَلَى اللَّهِ

آنگاه که خواستند دو فرقه از شما که بزدلی کنند و خدا کارساز ایشان بود و بر خدا

فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ﴿١٢٢﴾ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ بِبَدْرٍ وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ ۖ فَاتَّقُوا

باید که توکل کنند مسلمانان و هر آیینه خدا فتح داد شمارا روز بدر و شما خوار بودید پس بترسید

اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿١٢٣﴾ إِذْ تَقُولُ لِلْمُؤْمِنِينَ أَلَن يَكْفِيَكُمْ أَن يُمِدَّكُمْ

از خدا تا بود که شکر کنید چون می‌گفتی بمسلمانان آیا کفایت نخواهد کرد شمارا که امداد کند

رَبُّكُم بِثَلَاثَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ ﴿١٢٤﴾ بَلَىٰ ۚ إِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا

پروردگار شما بسه هزار کس از فرشتگان فرود آورده شده بلی اگر صبر کنید و پرهیزگاری نمایید

وَيَأْتُوكُم مِّن فَوْرِهِمْ هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم بِخَمْسَةِ آلَافٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ

و بیایند کافران بسوی شما باین جوشش خود امداد کند شمارا پروردگار شما به پنج هزار کس از فرشتگان

مُسَوِّمِينَ ﴿١٢٥﴾ وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوبُكُم بِهِ ۗ

نشان مند کرده و نساخت خدایتعالی این مدد را مگر برای مژده دادن شما و برای آنکه آرام گیرد دل شما بآن

وَمَا النَّصْرُ إِلَّا مِنْ عِندِ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿١٢٦﴾

و نیست فتح مگر از نزدیک خدای غالب استوار کار

إِذْ هَمَّت طَّآئِفَتَانِ مِنكُمْ چون قصد کردند دو گروه از شما که مسلمانانند بنو حارثه از اوس و بنو سلمه از خزرج أَن تَفْشَلَا آنکه بددلی کنند و بازگردند بوقتی که ابن ابی بازگشت وَاللَّهُ
و حال است یعنی چگونه گریزند و بازگردند و حال آنکه خدا وَلِيُّهُمَا یار و نگهدار این دو گروه بود وَعَلَى اللَّهِ و بر خدا نه بر غیر او فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ باید که توکل کنند گرویدگان
تا ایشانرا نصرت دهد وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللَّهُ و بدرستی که خدا نصرت داد شمارا بِبَدْرٍ بموضعی که آنرا بدر گویند و آن چاهی ست منسوب ببدر بن کلده وَأَنتُمْ أَذِلَّةٌ و
حال آنکه شما بودید خوار در چشم دشمنان یعنی اندک می نمودید و ایشان از حرب شما حسابی نمیداشتند فَاتَّقُوا اللَّهَ پس بترسید از خدا و بکثرت مشرکان و بازگشتن منافقان بددل مشوید
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ شاید که توفیق یابید و شکر گویید تا نعمت نصرت بر شما زیاده گردد و پس از نصرت مومنان در حرب بدر خبر میدهد و میگوید که یاد کن آن وقت را إِذْ تَقُولُ چون
می گفتی لِلْمُؤْمِنِينَ مر آن گرویدگانرا وقتی که درمانده بودند أَلَن يَكْفِيَكُمْ آیا هرگز کفایت نمیکند و بسنده نیست أَن يُمِدَّكُمْ رَبُّكُم آنکه مددگاری کند پروردگار شما شمارا
بِثَلَاثَةِ آلَافٍ بسه هزار سوار مِّنَ الْمَلَائِكَةِ مُنزَلِينَ از فرشتگان فرو فرستادگان از عالم بالا و بعضی برآنند که وعدهٔ نزول این سه هزار فرشته در روز احد بوده بشرط صبر و تقوی
چنانچه میفرماید بَلَىٰ ایجاب است بعد از نفی یعنی مددگاری نماید إِن تَصْبِرُوا اگر صبر کنید در جنگ دشمن وَتَتَّقُوا و بپرهیزید از مخالفت قول پیغمبر علیه الصلوة والسلام که در باب حرب
گوید و اشهر بلکه اصح آن ست که صدر رسل و زبده از حق سبحانه مدد طلبید خدایتعالی فرشتگان فرستاد اول هزار فرشته پس از آن بسه هزار رسید و آخر به پنجهزار چنانچه فرمود وَيَأْتُوكُم مِّن
فَوْرِهِمْ و بیایند بشما دشمنان شما از خشمناکی که مر ایشان راست یا بر فور بیایند و هیچ درنگ نکنند هَٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُم آنیست که مددگاری میکند شمارا آفریدگار شما بِخَمْسَةِ
آلَافٍ به پنج هزار سوار مِّنَ الْمَلَائِكَةِ از فرشتگان مُسَوِّمِينَ نشان کنندگان مر اسپان خود را و این عادت مستمره است میان مبارزان که روز حرب علامت بر خود یا بر مرکب خود ۲

۲ بنهند و نشان ملائکه دران روز آن بود که صوف سرخ بر پیشانی و اذناب اسپان بسته بودند یا خود را نشان کرده بودند بعمامهای سفید و طرهای آن از میان دو کتف فرو گذاشته وَمَا جَعَلَهُ اللَّهُ
و نگردانید خدا آن امداد یا انزال یا آن عدد إِلَّا بُشْرَىٰ لَكُمْ مگر مژدگانی مر شمارا بزودی فتح وَلِتَطْمَئِنَّ و برای آنکه تا بیارامد قُلُوبُكُم بِهِ دلهای شما بوعدهٔ نصرت وَمَا النَّصْرُ و نیست *

* یاری دادن إِلَّا مِنْ الرحمة عِندِ اللَّهِ مگر از نزدیک خدا الْعَزِيزِ غالبی که مغلوب نشود الْحَكِيمِ حاکمی که نصرت و خذلان او بمقتضای حکمت باشد

لِيَقْطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا أَوْ يَكْبِتَهُمْ فَيَنقَلِبُوا خَآئِبِينَ ﴿١٢٧﴾ لَيْسَ

چنین کرد تا هلاک کند طائفه را از کافران یا مغلوب سازد ایشان را پس بازگردند بمراد نارسیده نیست

لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ أَوْ يُعَذِّبَهُمْ فَإِنَّهُمْ ظَٰلِمُونَ ﴿١٢٨﴾

ترا ازین کار چیزے یا بمهربانی بازگردد برایشان یا عذاب کند ایشان را زیرا که ستمگار اند

وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ وَيُعَذِّبُ

و خدا راست آنچه در آسمانهاست و آنچه در زمین ست می آمرزد هرکرا خواهد و عذاب می کند

مَن يَشَآءُ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢٩﴾ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَوٰٓا

هرکرا خواهد و خدا آمرزنده مهربان ست ای مومنان مخورید سود را

أَضْعَٰفًا مُّضَٰعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٣٠﴾

دو چندان تو بر تو و بترسید از خدا تا باشد که رستگار شوید

لِيَقْطَعَ تعلق بنصرکم دارد در حرب بدر شما را نصرت داد تا برو ولیست گرداند طَرَفًا گروه بزرگان را مِّنَ الَّذِينَ كَفَرُوٓا از آنانکه کافر بودند یا در هم شکنند رکنی از ایشان و در آن واقعه
فی الواقع شکستی عظیم بصنادید قریش رسید که هفتاد تن کشته و هفتاد تن اسیر شدند أَوْ يَكْبِتَهُمْ یا آنکه خوار و نگونسار گرداند ایشان را فَيَنقَلِبُوا پس بازگردند بهزیمت شوند -
خَآئِبِينَ در حالتیکه بی بهرگان و ناامیدان باشند ذکر قصه بدر درمیان حرب احد برای آن فرمود تا اصحاب رض جمع کنند میان صبر و شکر یکی ازین دو قصه متعلقست بر فتح و غنیمت و بر آن
شکر باید کرد و دیگر محتوی بر قتل و هزیمت و در آن صبر شاید و قصه حرب احد اجمالاً بر آن وجه بوده که بعد از تسویه صفین بمحاربه قیام نمودند و علمداران قریش یکی از پی دیگری کشته شدند
لشکر مکه رو بهزیمت نهادند اهل مدینه در لشکرگاه ایشان آغاز نهب و غارت کردند و جماعت تیراندازان که بمحافظت رخنه کوه تعلق بدیشان داشت با وجود آنکه پیغمبر عم مبالغه فرموده
بودند که اگر ما غالب یا مغلوب شویم شما ازین موضع بجائی دیگر مروید برامید تاراج و غنایم رو بلشکرگاه آوردند چندانکه عبدالله بن جبیر مبالغه نمود و از آنکه حضرت رسالت پناه ص ایشان را آگاهی داد
بجای نرسید جمعی اندک که عدد ایشان بده نمیرسید باوی توقف کردند و باقی بسخن امیر خود التفات نه نموده متوجه اخذ غنیمت احد شدند شامت مخالفت فرمان نبوی ص در لشکر اسلام در رسید
و خالد بن ولید و عکرمه بن ابی جهل که بعزیمت هزیمت داشتند چون رخنه کوه را از محافظان خالی دیدند با جماعت کفار بر سر عبدالله بن جبیر تاختند و او را با یارانش بقتل آورده
از عقب لشکر اسلام در آمدند و قضیه فتح منعکس شد و خبر ظفر کفار بگریختگان ایشان رسید و بازگشتند و اهل ایمان را که مرکز محیط عرفان بودند دائره سان در میان گرفتند و سید الشهدا حمزه رض با بعضی
از اصحاب شربت شهادت چشیدند و برخی دیگر روی بگریز نهادند و جمعی دیگر در ملازمت حضرت رسالت پناه ص جان کمروار برمیان بستند القصه مهم بدان انجامید که بسنگ بدگوهران در شاهوار
درج جلال آبدار سید مختار آزرده شد مثنوی بو لعلش سهیل رخشنده + سنگ زنگ لعل بخشنده + چون سهیلش رفیق سنگ آمد + سنگ در دم عقیق رنگ آمد + و حضرت میان کشتگان
افتاده و بعد جمعی از اصحاب بجانب شعب احد رفته و کافران بازگشته و بمکه نهادند و حضرت ص چون از شهادت عم خود حمزه رض و مثله کردن او و بعضی از کشتگان وقوف یافت بر خاطر مبارکش خطور
کرد که تیر نفرین بر هدف حال این اهل ضلال انگند از بارگاه کبریا و جلال این آیات نزول اجلال یافت لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ نیست مر ترا ازین کار که نفرین
کفار است چیزے یعنی زمام استیصال و استصلاح این طائفه بدست تو نیست أَوْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ گفته اند او اینجا بمعنی الی یعنی از تو کاری نکشاید مگر آنکه خدا توبه دهد ایشان را و قولی آنست
که او برای عطف باشد و یتوب معطوفست بر لیقطع و معنی چنین ست که خدا نصرت داد شما را بیکی از چهار چیز یا شکسته شود رکن دولت ایشان بقتل صنادید قریش یا بهزیمت روند از پیش لشکر
اسلام یا آنکه توبه دهد خدا ایشان را چون مسلمان شوند أَوْ يُعَذِّبَهُمْ یا عذاب کند ایشان را چون بر کفر خود مصر باشند فَإِنَّهُمْ ظَٰلِمُونَ پس بدرستیکه ایشان ستمکاران اند که وضع عبادت
کردند در غیر موضع آن وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَٰوَٰتِ و مر خدا راست آنچه در آسمانهاست وَمَا فِي الْأَرْضِ و آنچه در زمین هاست يَغْفِرُ لِمَن يَشَآءُ بیامرزد هرکرا خواهد وَيُعَذِّبُ
مَن يَشَآءُ و عذاب کند هرکرا خواهد وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ و خدا آمرزنده است دوستان خود را مهربان ست بر بندگان خود يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ ءَامَنُوا ای گروه گرویدگان لَا تَأْكُلُوا الرِّبَوٰٓا مخورید مال سود را

أَضْعَٰفًا مُّضَٰعَفَةً افزوده تو بر تو گفته اند اضعاف در راهم ست و مضاعفه در اجل چه در جاهلیت یکی مال خود را بر ربوا میداد تا وقت معین آنگه در اجل و ربوا می افزود تا باندک مدتی همه مال مدیون مستغرق میشد ع ۱۳ وَاتَّقُوا اللَّهَ و بترسید از خدا در آنچه نهی کرده ست لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ مگر شما رستگار گردید

وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ

و پناه گیرید از آن آتش که آماده کرده شده است برای کافران و فرمان برید خدا را و پیغامبر را تا شاید بر شما

تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾ وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَ

مهربانی کرده شود و شتاب کنید بسوی آمرزش از پروردگار خویش و بسوی بهشتی که پهنائی او مانند آسمانها و

الْاَرْضُ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۳۳﴾ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ

زمین ست آماده کرده شده است برای پرهیزگاران آنانکه خرج می کنند در آسایش و سختی و

الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾

فرو خورندگان خشم و عفوکنندگان تقصیر از مردمان و خدا دوست میدارد نیکوکاران را

وَاتَّقُوا النَّارَ و بترسید از آتش یعنی پرهیز کنید از عملی که رساند شما را بآتش الَّتِيٓ آن آتشی که اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ آماده کرده شده است مر کافران را و غیر ایشان را بالذات از برای کفار ست و بالعرض از برای عاصیان تباه کار یا کافران را نار تعذیب ست و مومن را نار تادیب وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ و فرمان برید خدا را در آنچه حکم کند وَالرَّسُوْلَ و اطاعت کنید رسول او را در آنچه فرماید لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ باشد که شما رحم کرده شوید و در عذاب نیفتید وَسَارِعُوْٓا و بشتابید اِلٰى مَغْفِرَةٍ بآن چیزیکه سبب آمرزش باشد شما را مِّنْ رَّبِّكُمْ از پروردگار شما اقامت لازم در مقام ملزوم جهت تشویق بندگان است بموجبات مغفرت و آن کلمهٔ شهادت ست یا ادای فرائض یا تکبیر اول که بجماعت دریابند یا صف اول از جماعت یا اخلاص یا هجرت قبل از فتح مکه یا متابعت سنت یا استغفار یا جهاد و مقتضای مقام خود انیست چه این آیت در خلال قصهٔ احد نازل شده محققان گویند این مسارعت بقدم گل نیست بلکه بقدم دل ست **بیت** این راه بپای تن بپایان نرسد + تا جان نزند قدم بجانان نرسد + و در بحر الحقائق آورده که بشتابید درین راه بقدم تقوی که تزکیهٔ نفس ست از اخلاق حیوانی که جز بدین قدم بمقام قرب و جنت وصال رسیدن محال است **ابیات** بگذار ره هوا پرستی + رو آر سوی خدا پرستی + در راه محبتش روان شو + بگذر زره جفا پرستی + وَجَنَّةٍ و بشتابید بعملی که برساند شما را به بهشتی که از روی عظمت عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ پهنائی آن آسمانها ست یعنی مانند آسمانها وَالْاَرْضُ و زمین ها صفت عرض بهشت کرد جهت آنکه وصف طول او در فهم بشر نگنجد و در تفسیر کبیر گوید اگر آسمانها و زمینها را طبق طبق سازند بحیثیتی که هر یک ازین طبقات سطحی باشد مؤلف اجزای لا یتجزی و متصل گردانند این طبقات را بایکدیگر تا همه طبقی واحد شوند عرض بهشت این مقدار تواند بود اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ آماده کرده شده چنین بهشتی برای پرهیزگاران از شرک الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ آنانکه نفقه می کنند فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ در آسانی و در سختی مراد همه احوال ست چه انسان بهیچ وجهی خالی از مضرتی یا مسرتی نیست یعنی بهمه حال نفقه میکنند و گفته اند منفق اند در توانگری و درویشی یا در صحت و مرض یا در گرانی و ارزانی وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ و فرو خورندگانند خشم را با وجود قدرت آورده اند که کسی امام اعظم رح را طپانچه زد امام فرمود که من هم میتوانم که ترا طپانچه زنم لیکن نزنم و قادرم بر آنکه با خلیفه از تو شکایت کنم اما نکنم و می توانم که در سحرگاه از جفای تو بحضرت الٰه بنالم و لی ننالم و میسرم میشود که بقیامت کمر خصومت بر بندم و داد خود از تو بستانم و آن نیز نکنم و اگر مرا فردا رستگاری باشد و شفاعت من در پذیرند بی تو قدم در بهشت ننهم **بیت** مردی گمان مبر که بزورست و پردلی + با خشم اگر برآئی دانم که کاملی + وَالْعَافِيْنَ و عفوکنندگان اند عَنِ النَّاسِ از درم خریدگان از بندگان و باز کسیکه بر ایشان ستم کرده باشد وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ و خدا دوست دارد نیکوکاران را و بهترین اقسام احسان آنست که نیکوئی کنند بجای جمعی که با ایشان بدی کرده باشند و در تیسیر آورده که روزی حسین ابن علی رض با جمعی مهمانان بر سر خوانی نشسته بود خادمش با کاسهٔ آش گرم بمجلس در آمد و از غایت دهشت پایش بحاشیهٔ بساط در آمد بر سر امام حسین رض افتاد و بشکست و آش بر سر مبارکش فرو ریخت امام حسین ع از روی تادیب از راه تعذیب در وی نگریست بر زبان خادم جاری شد که والکاظمین الغیظ امام فرمود که خشم فرو خوردم خادم گفت والعافین عن الناس فرمود که عفو کردم خادم تتمهٔ آیت برخواند که والله یحب المحسنین امام حسین رض جواب داد که از مال خود ترا آزاد کردم **مثنوی** بدی را مکافات کردن بدی + بر اهل صورت بود بخردی + بمعنی کسانیکه پی برده اند + بدی دیده و نکو کرده اند ❊

وَالَّذِيْنَ إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً أَوْ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا

و آنانکه چون کار زشت کنند یا ستم کنند برخود یاد کنند خدا را پس آمرزش خواهند

لِذُنُوْبِهِمْ ۪ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا اللّٰهُ ۪۫ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ

برای گناهان خود وکیست که بیامرزد گناهان را مگر خدا و پیوسته نباشند بر آنچه کردند

هُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣٥﴾ أُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ

دانسته آن گروه پاداش ایشان آمرزش ست از پروردگار ایشان وبوستانها میرود

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿١٣٦﴾ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ

زیر آن جویها جاویدان در آنجا و نیک ست اجر طاعت کنندگان هر آئینه گذشته است پیش از شما

سُنَنٌ ۙ فَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٣٧﴾

واقعها پس سیر کنید در زمین و به بینید چگونه بود آخر کار دروغ دارندگان

وَالَّذِيْنَ معطوفست بر الذین ینفقون و مضمون کلام آنکه متقیان و طائفه اند یکی آنها که بصفت انفاق و حلم و عفو و احسان موصوف اند و دوم تائب غیر مصر و ایشان آنانند
که از روی متابعت هوای نفس إِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً چون بکنند کاری ناشائسته أَوْ ظَلَمُوْٓا أَنْفُسَهُمْ یا ستم کنند بر نفسهائے خود بمباشرت معاصی و نزد بعضی فاحشه کار
ناپسندیده ست و ظلم گفتار ناستوده، یا اول کبائر و ثانی صغائر و بقول جمعی فاحشه ظلم خطا و عمد است یا زنا و آنچه مادون او است از مقدمات آن چون نظر و لمس و معانقه و تقبیل
و بر هر تقدیری بعد از ان فاحشه و ظلم ذَكَرُوا اللّٰهَ یاد کنند عقوبت خدا را یا عتاب او را با بنده که چرا چنین کردی یا متذکر شوند وعدۀ مغفرت را که باستغفار باز بسته است
فَاسْتَغْفَرُوْا پس آمرزش خواهند لِذُنُوْبِهِمْ برای گناهان خود وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ وکیست که بیامرزد گناهان را استفهام است بمعنی نفی یعنی هیچکس نیامرزد جرائم
بندگان را إِلَّا اللّٰهُ مگر خدا وَلَمْ يُصِرُّوْا و اصرار نکردند بعد از استغفار عَلٰى مَا فَعَلُوْا بر آنچه از ایشان صادر شد از معاصی یعنی دیگر بار بر آن فعل نرفتند وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ
و ایشان که اصرار نکنند میدانند که عقوبت اصرار از عذاب گناه عظیم است نزول آیت در شان بنهان تمار بوده که زنی صاحب جمال بخرما خریدن نزد وی آمد و بنهان را دل بر و کشش
کرد و به بهانه خرمای خوب در گوشه کاشانه برده در کنارش کشید و بعد از و قورع قبله زن زبان نصیحت بگشاد که اتق الله از خدا بترس و دامان پاک مرا از لوث حرام آلوده مگردان
بنهان را خوف الهی دریافت و پشیمان شده فی الحال بحضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم شتافت صورت حال بعرض سید عالم رسانید فرمود که من در میان شما ام و شما چنین کارها می کنید حق سبحانه
برای تاکید امیدواری تائبان این آیت فرستاد و بقول بعضے در شان ابوالیسر فرود آمد یا بهلول نباش یا ثعلبه انصاری که قصد گناه کردند یا مرتکب فاحشه شده پناه بتوبه و استغفار
آوردند أُولٰٓئِكَ آن گروه متقیان که بدو قسم بودند جَزَآؤُهُمْ پاداش ایشان مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ آمرزشی ست از پروردگار ایشان وَجَنّٰتٌ تَجْرِيْ
و بوستانها که می رود مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ از زیر ابنیه یا اشجار آن جویها خٰلِدِيْنَ فِيْهَا در حالتی که جاوید باشندگانند در ان وَنِعْمَ أَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ
و نیکو مزد لیست مزد عمل کنندگان یعنی مغفرت و جنت قَدْ خَلَتْ بدرستی که گذشته بود مِنْ قَبْلِكُمْ پیش از شما سُنَنٌ واقعها میان جهانیان از غم
و شادی و محنت و راحت و دولت و نکبت که حق تعالی سنت نهاده بحدوث این واقعها یا اهل سنن مراد ست و سنن شرائع باشد یعنی امتان بوده اند با نواع دینها و بجهت
تکذیب پیغمبران علیه السلام هلاک شده اند فَسِيْرُوْا فِي الْأَرْضِ پس بروید و سیر کنید در زمین و به بینید بلاد عاد و دیار ثمود و بیابان لوط را فَانْظُرُوْا پس بنگرید
بنظر عبرت که بسبب نافرمانی كَيْفَ كَانَ چگونه بوده است عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ آخر کار تکذیب کنندگان۔

هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًی وَّمَوْعِظَةٌ لِّلْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۳۸﴾ وَلَا تَهِنُوْا وَلَا

این واضح کردن است برای مردمان و راه نمودن و پند دادن برای پرهیزگاران و سست مشوید و

تَحْزَنُوْا وَ اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ ﴿۱۳۹﴾ اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ

اندوهناک مباشید و شمایید غالب اگر مسلمان هستید اگر برسد شما را زخمی

فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَیَّامُ نُدَاوِلُهَا بَیْنَ النَّاسِ ۚ وَ

پس رسیده است جماعهٔ کافران را زخمی مانند آن یعنی در بدر و این جایزها می گردانیم آن را در میان مردمان برای فوائد بسیار و

لِیَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ

تا متمیز سازد خدا مومنان را و شهید گرداند بعضی را از شما و خدا دوست نمی دارد

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۰﴾ لا وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۱۴۱﴾ اَمْ

ستمگاران را و تا کامل عیار کند خدا مسلمانان را یعنی ذنوب ایشان را محو کند و نابود سازد کافران را آیا

حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ وَ

گمان کردید که در آیید به بهشت و هنوز متمیز نساخته است خدا مجاهدان را از شما و

یَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۴۲﴾

پیش آنکه جدا کند صابران را

هٰذَا این کلام که در قصهٔ احد و بدر گذشت یا این شرح که از امم گذشته و وقائع روزگار دادیم بَیَانٌ سبب هویدای سخن حق هست لِّلنَّاسِ برای عامهٔ مردمان وَهُدًی و زیادتی بصیرت وَّمَوْعِظَةٌ و پندی مشتمل بر رهبت و رغبت لِّلْمُتَّقِیْنَ خاصه پرهیزگاران وَلَا تَهِنُوْا و سست مشوید و ضعف مورزید، چون در حرب احد خواجهٔ عالم علیه السلام بشعب کوه در آمد ابوسفیان علم تجلد بر تیغ کوه برده خواست که بر اهل شعب مطلع گردد صحابهٔ را دغدغه بخاطر رسید و حضرت عزت جل و علی جهت تسلیهٔ ایشان این آیت فرستاد که سستی مکنید وَلَا تَحْزَنُوْا و اندوهناک مشوید از جراحات و مصیبات یا فوت غنائم وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ و حال آنکه شما برترایند از ایشان بحسب مکان یا از روی محاربه بر ایشان پیشی دارید یعنی در جنگ بدر یا برتری شما آن ست که کشتگان شما در صدر نعیم اند و از ایشان در قعر جحیم یا مقام شما در درجات عالیه خواهد بود و از ایشان در درک الاسفل و حقیقت آنست که این بشارت بود مر مومنان را بالعلو و غلبه یعنی شما منصور و غالب خواهید شد و ایشان مقهور و مغلوب خواهند گشت اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ اگر هستید گرویدگان بوعدهٔ حق که فرمود وان جندنا لهم الغالبون اِنْ یَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ اگر بشما رسید جراحتی و زخمی فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ پس بدرستیکه رسیده است گروه کفار را در روز حرب بدر مِّثْلُهٗ زخمی و المی مثل قرح و جرح شما وَتِلْكَ الْاَیَّامُ و این روزها که مدار زندگانی بر آن ست نُدَاوِلُهَا میگردانیم آنرا بَیْنَ النَّاسِ میان مردمان که روزی بدولت و عشرت گذرد و روزی به نکبت و عسرت فیوما علینا ویوما لنا و این مداولت برای آنست که تا پند گیرند وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ و برای آنکه به بیند خدا یا بداند اولیائے او الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صبر آنان را که بدو گرویده اند وَیَتَّخِذَ و برای آنکه فرا گیرد مِنْكُمْ شُهَدَآءَ از شما گواهان یعنی گواه یک دیگر باشید که در معرکه جهاد کدام جان فدا کرده بود و که روی بگریز نهاده وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الظّٰلِمِیْنَ و خدا دوست نمیدارد ستمگاران را که منافقانند وَلِیُمَحِّصَ اللّٰهُ و فائدهٔ دیگر در مداوله آنست که پاک گرداند خدا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مر مومنان را از گناه چه بلاها که باهل ایمان میرسد کفر ذنوب ایشان ست وَیَمْحَقَ الْكٰفِرِیْنَ و دیگر آنکه در نقصان افگند و هلاک سازد کافران را اَمْ حَسِبْتُمْ آیا می پندارید اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ آنکه در آیید به بهشت وَلَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ و ندید خدا الَّذِیْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ آنها را که جهاد کرده اند از شما وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ

[illegible]

وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَاَنْتُمْ

وهر آئینه شما آرزو میکردید مرگ را یعنی شهادت را پیش ازانکه ملاقات آن کنید پس معاینه کردید آنرا و شما

ع ١٤ ٥ تَنْظُرُوْنَ ﴿١٤٣﴾ وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَاۡئِنْ

می نگریستید ونیست محمد مگر پیغمبر هرآئینه گذشته اند پیش از وی پیغامبران آیا اگر

مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ

بمیرد یا کشته شود برگردید بر پاشنهائے خود یعنے مرتد شوید و هرکه برگردد بر پاشنهای خود پس هیچ

يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْـًٔا وَسَيَجْزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٤﴾ وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ

زیان نرساند خدارا وخدا ثواب خواهد داد شکر گذاران را ونیست هیچ شخصے را که بمیرد

اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَ

الا باراده خدا نوشته شده است مقید بقید وقت وهرکه خواهد جزاء دنیا بدهیمش از ثواب دنیا و

مَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٤٥﴾

هرکه خواهد جزاء آخرت بدهیمش از ثواب آخرت ونزدیک ست که جزای نیک دهیم شکر گذاران را

وَلَقَدْ كُنْتُمْ وبدرستیکه شما بودید که از روی اشتیاق لقای الٰهی تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ آرزو می بردید مرگ را یعنی شهادت را مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ پیش ازانکه مشاهده کنید اسباب آنرا که حرب ست فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ پس بتحقیق بدیدید آنچه می طلبیدید از مقاتله کفار وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ وحال آنکه شما می نگریستید بیاران و برادران شما که مقتول میشدند یا نظر میکردید در پیغمبر علیه السلام و او را تنها گذاشته در خلاص خود میکوشیدید آورده اند که چون حضرت صلی الله علیه وسلم زخم خورده درمیان کشتگان نهان شد ابلیس لعین صدای الا ان محمدًا قد قُتل درمیان خاص و عام افگند قومی از ضعفای اهل اسلام خواستند که رجوع بعبدالله ابی نموده التماس کنند که از ابوسفیان برای ایشان خط امان بستاند و قوم دیگر بگریختند وبعد ازانکه آنحضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم منهزمان را ملامت میکرد که چرا فرار بر قرار اختیار کردید و پشت بمیدان کارزار آوردید ایشان زبان عذر کشوده گفتند کما آوازه قتل تو شنیدیم روزگار بر ما شوریده شد و از غایت ترس بگریختیم حضرت عزت دفع عذر ایشان ازین آیت فرستاد وَمَا مُحَمَّدٌ ونیست محمد صلعم یعنی بنده ستوده مِن اِلَّا رَسُوْلٌ مگر فرستاده از پیش من قَدْ خَلَتْ بدرستیکه بگذشته اند مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ پیش از وی فرستادگان اَفَاۡئِنْ مَّاتَ آیا اگر بمیرد این پیغمبر اَوْ قُتِلَ یا کشته گردد انْقَلَبْتُمْ بازمیگردید شما عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ بر پاشنهائی خود یعنی ترک جهاد می کنید یا مرتد می شوید وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ وهرکه برگردد و بر پس باز رود یا مرتد یا ترک جهاد گیرد فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ پس هرگز زیان نرساند بدان برگشتن خود خدا را شَيْـًٔا چیزی زیراکه ورود مضار و منافع برو روا نیست وَسَيَجْزِى اللّٰهُ و زود باشد که جزا دهد خدا الشّٰكِرِيْنَ مر سپاس دارندگان را وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ ونباشد ونسزد هیچ نفس را اَنْ تَمُوْتَ آنکه بمیرد اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ مگر بمشیت خدا و فرمان او و نوشته است خدا این حکم را در لوح محفوظ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا نوشتنی زمان او پیدا کرده شده کسے پیش ازان نمیرد و ازان نیز در نگذرد و درین آیت تحریض مسلمانان است در جهاد و دلیر ساختن ایشان در معرکه مقاتله با اهل عناد چه هرکه داند که عمر او مقرر و اجل او مقدر ست هرآئینه دلیر خواهد شد در معارک مبارزت و شروع در مهالک حضرت مرتضی رض را درین معنی دو بیت ست رباعی ای یومین من الموت افر ✝ یوم لم یقدر ام یوم قد قدر ✝ یوم لا یقدر لا یاتی الاجل ✝ یوم قد قدر لا یغنی الحذر رباعی دو روز حذر کردنت از مرگ روا نیست ✝ روزیکه قضا باشد و روزیکه قضا نیست ✝ روزیکه قضا باشد کوشش نکند سود ✝ روزیکه قضا نیست درو مرگ روا نیست وَمَنْ يُّرِدْ هرکه خواهد بجهاد که میکند ثَوَابَ الدُّنْيَا پاداش این جهان نُؤْتِهٖ مِنْهَا بدهیم او را از دنیا آنچه مقدر کرده ایم وَمَنْ يُّرِدْ هرکه خواهد باعمال خود ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ جزای آن جهانی نُؤْتِهٖ مِنْهَا بدهیم او را آنچه خواهد و آرزو برد در بهشت وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ و زود باشد که ما پاداش دهیم شکر گوینده گان را بر نعمت جهاد ؛

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ اَصَابَهُمْ

وبسا پیغمبر که قتال کردند با کفار همراه او خدا پرستان بسیار پس سستی نه کردند بسبب مصیبتے که ایشان را رسید

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۴۶﴾

در راه خدا و ناتوانی نکردند و بیچارگی نمودند و خدا دوست میدارد صابران را

وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ

و نبود سخن این خدا پرستان بجز آں که گفتند اے پروردگارا بیامرز مارا گناہان مارا و از حد گذشتن ما در

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ

کار خود و استوار بکن پائی مارا و نصرت ده مارا بر قوم کافران پس عطا کرد خدا

ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۴۸﴾ ع ۵ ۶

ایشانرا جزای نیک در دنیا و جزاے نیک در آخرت و خدا دوست میدارد نیکوکاران را

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ

ای مومنان اگر فرمانبرداری کافران کنید باز گردانند شمارا بر پاشنهای شما

فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿۱۴۹﴾

پس باز گردید زیان کار شده

وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ و چندان از پیغمبران یعنی بسیار پیغمبران که در راه حق قٰتَلَ کارزار کرد مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ با او بودند سپاه فراوان ربّی نام سپاهی ست که کم از
ہزار نباشد و در عین المعانی گوید ربّی بمعنی ده ہزار یا ربّی بمعنے ربانی ست یعنی فقها و علما و حکما و اتقیا که با پیغمبر خود بودند فَمَا وَهَنُوْا پس سستی نورزیدند این پیغمبران و
اصحاب ایشان لِمَآ اَصَابَهُمْ بدانچه بدیشاں رسید از محنت ہا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در راه خدا و در جهاد با کفار وَمَا ضَعُفُوْا و ضعیف نگشتند از بسیاری حرب
وَمَا اسْتَكَانُوْا و فروتنی نه کردند با دشمنان تعریض منهزمان است و آنها که التجا با بن اُبَیّ نموده از ابو سفیان خط امان می طلبیدند وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ و خدا دوست
میدارد صبر کنندگان را بر جهاد وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ و نبود قول ربانیان بعد از قتل نبی ایشان اگر واقع شده اِلَّآ اَنْ قَالُوْا مگر آنکه گفتند رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ای پروردگارا
بیامرز ذُنُوْبَنَا گناہان مارا که سبب منع نصرت و قتل صاحب دعوت ہا بوده وَاِسْرَافَنَا و در گذار از حد در گذاشتن ما را فِيْٓ اَمْرِنَا در کار ما وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا و
استوار دار قدمهاے ما را در وقت مقاتله با اعدای دین وَانْصُرْنَا و یاری ده ما را عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ بر گروه ناگرویدگان فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ پس بداد خدا ایشان را
ببرکت دعا و استغفار یا بسبب صبر بر مقاتله کفار ثَوَابَ الدُّنْيَا پاداش این عالم یعنی نصرت بر دشمنان و در یافتن غنائم وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ و دیگر عطا کرد ایشانرا
نیکو پاداش آن عالم یعنی نعیم بهشت یا رضا و لقا وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ و خدا دوست دارد نیکوکاران را یعنی صابران را و نزد محققان ثواب دنیا و آخرت اعراض است
از ہر دو و توجه با آفریدگار ہر دو بیت من فارغم از ہر دو کون مرا وصل تو بس + ای خالق ہر دو کون بفریادم رس يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ای گروه گرویدگان اِنْ تُطِيْعُوا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا اگر فرمان برید کافران را این آیت در شان جمعی ست که از ابو سفیان طلب امان می کردند و در کشاف آورده که منافقان مومنان را می گفتند این زمان که پیغمبر کشته م
م شده و رایت دولت کفار استیلا یافت شما دیگر باره بدین خود رجوع باید کرد حق تعالی می فرماید اگر بفرمان منافقان کار کنید يَرُدُّوْكُمْ باز گردانند شمارا عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ
بر پاشنهای شما یعنی بر کفر باز برند فَتَنْقَلِبُوْا پس آنگاه گردید شما خٰسِرِيْنَ زیان زدگان در ہر دو سرا پس فرمان دشمنان مبرید ؛

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿۱۵۰﴾ سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ

بلکه خدا یاری دهنده شماست و او بهترین یاری دهندگان ست خواهیم انداخت در دلِ کافران

كَفَرُوا الرُّعْبَ بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ وَمَاْوٰىهُمُ

بزدلی بسبب آنکه شریک مقرر ساختند با خدا چیزی را که هیچ حجت فرود نیاورده است خدا برای او و جای ایشان

النَّارُ ۭ وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ

دوزخ است و بد اقامتگاه ستمگاران است و هر آیینه راست کرد خدا در حق شما وعدهٔ خود را چون

تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ

می کشتید کافران را بحکم خدا تا وقتیکه بزدلی کردید و نزاع کردید در کار خویش و نافرمانی کردید

مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا وَمِنْكُمْ مَّنْ

بعد از آنکه نمود شما را آنچه می خواستید از شما کسے بود کہ مے خواست دنیا را و از شما کسے بود

يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ ثُمَّ صَرَفَكُمْ عَنْهُمْ لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ۭ

کہ مے خواست آخرت را آنگاه بازگردانید شما را از ایشان یعنی فرار کردید تا امتحان کند شما را، و هر آیینه درگذرانید از شما

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَي الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾

و خدا صاحب رحمت ست بر مومنان

بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ بلکه بدانید که خدا یار و مددگار و دوستدار شماست پس با کفار دوستی مکنید و نصرت از غیر حق مجوئید وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ و خدا بهترین یاری دهندگان ست سَنُلْقِيْ زود باشد که در افگنیم فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا در دلهائے کافران الرُّعْبَ ترس و بیم خدای تعالی هم در روز اُحد ترس در دل کفار افگند که با وجود ظفر و غلبه بی جهتے ترک قتال گرفته بازگشتند و القای رعب در دلهائے ایشان بچه سبب بود بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ بآن که ایشان شرک آوردند بخدا و انباز گرفتند مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ آن چیزی را که نفرستاده است خدا باشراک آن سُلْطٰنًا حجتی و برهانی تا ایشان را عذری بودی غرض نفی حجت است چه اگر حجتی بودی فرو فرستادے وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ و جائے ایشان آتش دوزخ ست وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ و بد آرامگاهی ست ستمگاران را دوزخ وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ و هر آیینه راست کرد شما را خدا وَعْدَهٗٓ وعدهٔ خود را در باب ظفر چه آن ظفر منوط بصبر بود تا صبر میکردند مظفر بودند و چون ترک صبر کردند مغلوب شدند و در صحیح حاکم از ابن عباس رض نقل می کند که خدای تعالی در هیچ موطنی پیغمبر خود را این نصرت نه کرد که در حرب اُحد کرد جمعی برین سخن انکار کردند ابن عباس رض فرمود که من از کتاب خدا می گویم فرمود که وعدهٔ نصرت من با شما راست شد اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ آنهنگامے که کشتید کافران را از روی شتاب بِاِذْنِهٖ بخواست خدا یا بحکم او یا بمعونت او و در اول روز شما را ظفر بود حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ تا آنگاه که شما بد دل شدید وَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ و مخالفت کردید در کار حرب وَعَصَيْتُمْ و عاصی شدید در امر امیر خود عبد الله بن جبیر و ترک مرکز گرفتید پس مبتلا شدید بمغلوبیت مِّنْۢ بَعْدِ مَآ اَرٰىكُمْ پس از آنکه نمود شما را مَّا تُحِبُّوْنَ آنچه شما دوست میداریدا ز نصرت و غنیمت مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا از شما کس باشد که دنیا طلبد یعنی غنیمت و نام بلند و آن طائفه بودند که پای از جیز امر و مرکز فرمان بیرون نهاده بر غارت و اخذ غنیمت اقبال نمودند وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ و از شماست آنکس که خواهد رستگاری آخرت و سعادت شهادت و این گروهی بودند که بر مرکز ثبات قدم ورزیدند تا وقتیکه شربت شهادت چشیدند ثُمَّ صَرَفَكُمْ پس شما را باز داشت خدا و روی شما را بگردانید عَنْهُمْ از قتل کافران بعد از غلبهٔ شما بر ایشان لِيَبْتَلِيَكُمْ تا بیازماید شما را یعنی معاملهٔ آزمایندگان کند با شما تا عیارِ نقد صبر شما بر محک یقین آشکارا گردد وَلَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ و بدرستی

إِذْ تُصْعِدُونَ وَلَا تَلْوُونَ عَلَىٰ أَحَدٍ وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ فِي أُخْرَاكُمْ

آنگاه که دور می رفتید در گریختن و متوجه نمی شدید بر هیچکس و پیغامبر میخواند شما را در جماعت که پس پشت شما بودند

فَأَثَابَكُمْ غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَا أَصَابَكُمْ

پس جزا داد شما را باندوہے بالا اندوہے این پند دادن برای آنست تا اندوهناک نشوید بر آنچه از دست شما رفت و نه بر آنچه رسید بشما

وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّن بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً

و خدا باخبرست بآنچه مے کنید باز فرود آورد بر شما پس از اندوه ایمنی که

نُّعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِّنكُمْ ۖ وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنفُسُهُمْ

پینکی بود مے پوشید گروهی را از شما و گروهی دیگر بودند که اندوهناک ساخته بود ایشان را فکر خویشتن

يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ۖ يَقُولُونَ هَل لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ

گمان می کردند بخدا ناحق گمان کفر را می گفتند آیا هست مارا ازین کار

مِن شَيْءٍ ۗ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ ۗ يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم

از چیزے بگو کار بتمام خدا راست پنهان میدارند در دل خویشتن

إِذْ تُصْعِدُونَ آنهنگام که دور می رفتید در هزیمت یا ببالای کوه می گریختید وَلَا تَلْوُونَ ونمی ایستادید و التفات نمی کردید عَلَىٰ أَحَدٍ بر هیچ یک از مردمان یا نمی نگریستید بر یکے که آن پیغمبر بود وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ و پیغمبر شما را میخواند فِي أُخْرَاكُمْ در عقب شما و می گفت الی عباد الله فانی رسول الله و شما اجابت نمی کردید فَأَثَابَكُمْ پس مکافات کرد شما را خدا غَمًّا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوا غمی بعد از غمی یکی غم خبر قتل پیغمبرست و غم دیگر شهادت و جراحت بعضی از صحابه رض یا یکی هزیمت و یکی فوت غنیمت و این پاداش داد شما را تا معتاد شوید بصبر کردن در شدائد و دیگر تا اندوهگین نگردید عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ بر آنچه از شما فوت شده است از فتح و غنیمت وَلَا مَا أَصَابَكُمْ و نه اندوه خورید بآنچه بشما رسیده است از قتل و جرح و هزیمت وَاللَّهُ خَبِيرٌ و خدا داناست بِمَا تَعْمَلُونَ بآنچه شما می کنید ثُمَّ أَنزَلَ عَلَيْكُم پس فرستاد خدا بر شما مِّن بَعْدِ الْغَمِّ از پس اندوه و ملال أَمَنَةً ایمنی و آرامی و آنچه بود نُّعَاسًا خوابے سبک يَغْشَىٰ می پوشید یعنی در می پیچید آن خواب طَائِفَةً مِّنكُمْ گروهی را از شما که مومنان حقیقی بودند و در تبیان می گوید که این خواب هفت تن را بود صدیق رض و فاروق رض و مرتضی رض و طلحه رض و سعد رض ابن ابی وقاص را از مهاجران رض و حارث رض بن صمه و سهیل رض بن حنیف را از انصار رض و بعضی زبیر را نیز داخل کرده اند رضوان الله علیهم اجمعین و فائده نعاس عود قوت ایشان بوده و رفع کلال و ملال از ایشان وَطَائِفَةٌ و گروهی دیگر چون معتب بن قشیر و اصحاب او که منافقان بودند قَدْ أَهَمَّتْهُمْ بدرستے که در غم افگنده بود ایشان را أَنفُسُهُمْ نفسهای ایشان يَظُنُّونَ بِاللَّهِ گمان می بردند بخدا غَيْرَ الْحَقِّ ظن ناروا و ناسزا ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ گمانی که اهل جاهلیت را می بود که مهم محمد باتمام نخواهد رسید يَقُولُونَ میگویند هَل لَّنَا آیا هست مارا استفهام بر سبیل انکار یعنی مارا نیست مِنَ الْأَمْرِ از کار ظفر و نصرت که وعده داده بود مِن شَيْءٍ هیچ چیز یعنی طمع غلبه داشتیم بر لشکر ابوسفیان و میسر نشد و قولے آنست که ابن اُبی را گفتند که قتل بنو الخزرج واو در جواب گفت هل لنا من الامر من شیء یعنی مارا در کار ایشان هیچ اختیاری نیست گفتیم از مدینه بیرون مروید سخن مارا قبول نکردند قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ بگو ای محمد بدرستیکه همه کارها از غنیمت و هزیمت مر خدای راست و بفرمان اوست يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم نهان می سازند منافقان در نفسهای خویش از شکوک و شبهات ؎

مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ ؕ یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا

آنچه آشکارا نمی کنند برای تو میگویند اگر بودی مارا ازین کار چیزی کشته نمی شدیم

هٰهُنَا ؕ قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ کُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقَتۡلُ

درینجا بگو اگر می بودید در خانهای خویش هر آئینه بیرون آمدند کسانیکه مقدر شده است برایشان کشته شدن

اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ

بسوی کشتنگاه خویش وتا بیازماید خدا آنچه در سینهای شماست وتا کامل عیار سازد آنچه در

قُلُوۡبِکُمۡ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿۱۵۴﴾ اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ

دل شماست و خدا داناست بآنچه در سینهاست هر آئینه کسانیکه روگردانیدند از شما

یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ وَ لَقَدۡ

روزیکه بهم آمدند هر دو جماعه یعنی کافران و مسلمانان جز این نیست که لغزانید ایشانرا شیطان بشومی بعض آنچه کردند وهر آئینه

ع ۱۶ ۷ ۷ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع

عفو کرد خدا از ایشان هر آئینه خدا آمرزنده بردبارست

مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَکَ آنچه آشکارا نمی توانند کرد برای تو بجهت خوف از شمشیر مسلمانان یا بیم کشف غطا و رفع حجاب از افعال قبیح و نیات فاسدهٔ ایشان یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ کَانَ لَنَا میگویند در خلوت بایکدیگر اگر بودی مارا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ از کار خود چیزی یعنی بهرهٔ و نصیبی یا اگر دین ما برحق بودی مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا اینجا کشته نمی شدیم یعنی اصحاب ما مقتول نمی گشتند و هزیمت بماره نمی یافت قُلۡ لَّوۡ کُنۡتُمۡ بگو اگر می بودید شما ای منافقان فِیۡ بُیُوۡتِکُمۡ در خانهای خود و نمی خواستید که با ما بیرون آیید لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ هر آئینه بیرون آمدندی از میان شما آنانکه در ازل کُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقَتۡلُ نوشته شده است برایشان کشته شدن اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ بسوی کشتنگاه خود یا اگر شما تخلف می کردید هر آئینه مومنان که خدا تعالی قتل کفار بدست ایشان مقرر ساخته است بیرون می آمدند بمعرکهٔ حرب و مصارع اهل شرک پس خطاب با مومنان می فرماید که بعد از چنان غمی و المی که داشتید امنی و آرامی بشما فرستاد تا بوعدهٔ او واثق باشید وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰهُ و برای آنکه ظاهر گرداند خدا مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ آنچه در سینهای شماست از اندیشها وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ و دیگر تا پاک و خالص سازد آنچه در دلها دارید از نیتها و عزیمتها وَ اللّٰهُ عَلِیۡمٌ و خدا داناست بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ بآنچه در سینهای باشد از سرائر و خفیات اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ هر آئینه آن کسانیکه روبگردانیدند از شما و بهزیمت رفتند یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ آن روزیکه روبرو آوردند دو گروه یعنی کافران و مسلمانان در حرب اُحد اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ جز این نیست که بلغزانید ایشانرا شیطان یعنی از ایشان طلب زلل کرد و فرمان وی بردند بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا بشامت بعضی از آنچه کسب کرده بودند یعنی مخالفت امر رسول وَ لَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ و بدرستی که خدا در گذرانید از ایشان این گناه بجهت توبه و اعتذار ایشان اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِیۡمٌ بدرستیکه خدا آمرزگار است بردبار و تعجیل ناکننده در عقوبت گناهگار ؛

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا

ای مومنان مباشید مانند آنانکه کافر شدند و گفتند در حق برادران خویش وقتیکه

ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَمَا قُتِلُوْا

سفر کنند در زمین یا باشند بجهاد بیرون آمده یعنی چون بمیرند درین حالت اگر می بودند ایشان نزدیک ما نمی مردند و کشته نمی شدند

لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ وَاللّٰهُ بِمَا

تا گرداند خدا این سخن را دریغ در دل ایشان و خدا زنده می کند و او می میراند و خدا بآنچه

تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿١٥٦﴾ وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ

می کنید بیناست و اگر کشته شدید در راه خدا یا مردید هر آئینه آمرزشے

مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿١٥٧﴾ وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى

از خدا و بخشایشے بهترست ازانچه جمع می کنند و اگر مردید یا کشته شدید البته بسوئے

اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿١٥٨﴾

خدا برانگیخته خواهید شد

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ای گروه گرویدگان لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا مباشید مانند آن کسانیکه کافر شدند یعنی منافقان وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وگفتند
برای برادران کشته و مرده خود نسبی یا سببی اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ چون برفتندی در زمین برای تجارت و بمردندی اَوْ كَانُوْا غُزًّى یا بودند غازیان و جهاد کنندگان
و کشته شدندے لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا اگر بودندی نزدیک ما و بسفر غزوه نرفتندی مَا مَاتُوْا نمردندی دران سفر وَمَا قُتِلُوْا و کشته نگشتندی دران حرب پس شما ای مومنان
مخالفت ایشان کنید درین قول لِيَجْعَلَ اللّٰهُ تا گرداند خدا ذٰلِكَ آن مخالفت شما را یا گمان ایشان را که با ما بودندی تلف نشدندی حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ دریغی و
اندوهی در دلهای ایشان وَاللّٰهُ يُحْيٖ وخدا زنده میدارد نه حذر و تدبیر وَيُمِيْتُ و او می میراند نه سفر و حرب وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ وخدا بر آنچه شما می کنید
ای گرویدگان از صبر و ثبات بَصِيْرٌ بیناست وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ و بخدا که اگر شما کشته شوید فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ در جهاد اَوْ مُتُّمْ یا بمیرید در خوشنودی
خدا بر فراش لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ هر آئینه آمرزشی از خدا وَرَحْمَةٌ و بخشش از و خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ بهترست ازانچه جمع می کنید از مال دنیا و حظ حرص
بغیب میخوانند یعنی آمرزش و بخشایش حق سبحانه شما را خوبترست ازانچه کافران فراهم می آرند از متاع غرور وَلَئِنْ مُّتُّمْ و اگر بمیرید ای مومنان با خوشنودی
حق اَوْ قُتِلْتُمْ یا کشته شوید در کارزار کفار لَاِلَى اللّٰهِ هر آئینه بسوی خدا که معبود شماست تُحْشَرُوْنَ حشر کرده شوید عرفا گفته اند اگر مرگ در یابد شما را
ای مخالفت کنندگان با نفس و هوا یا شهید گردید بتیغ ریاضت در طریق طلب لقایش شما را حشر با آنکس خواهد بود که دل و جان را در راه او بذل کرده اید نه
بغیر او و ازینجا گفته اند اذا کان المسیر الی الله طاب المصیر الی الله مثنوی گر مرگ رسد چرا هراسم + کان راه بدوست میشناسم + عمرے که آن بره تو پامال ست +
شایسته افسر وصال ست +

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا

پس بسبب مهربانی از خدا نرم شدی برای ایشان و اگر می شدی درشت خو سخت دل پراگنده مے شدند

مِنْ حَوْلِكَ ۖ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ فَاِذَا

از حوالی تو پس درگذر از ایشان و آمرزش خواه برائی ایشان و مشورت کن با ایشان درین کار پس آنگاه

عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ۱۵۹ اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا

که قصد محکم کردی پس اعتماد کن بر خدا هر آئینه خدا دوست میدارد توکل کنندگان را اگر نصرت دهد شمارا خدا هیچکس

غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ ۭ وَعَلَى

غالب نیست بر شما و اگر بی پروائی بگذارد شمارا پس کیست که نصرت دهد شمارا بعد از وے و بر

اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۱۶۰ وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ۭ وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ

خدا باید که توکل کنند مسلمانان و هرگز خیانت از نبی نمی آید و هر که خیانت کند خواهد آورد آن چیز را که خیانت

بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۱۶۱

او کرده است بروز قیامت یعنی بر سر برداشته پس تمام داده شود هر شخصے را جزاے آنچه کرده است و ایشان ستم کرده نشوند

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ پس بخشائشے که ترا رسید از حق سبحانه لِنْتَ لَهُمْ نرم گشتی برائی منهزمان احد نزول آیت دران وقت بود که حضرت رسالت پناه علیه السلام بعد از مراجعت
اهل هزیمت با ایشان تغلیظ و تشدید نفرمود بلکه مراسم دلجوئی و لوازم خوشخوئی به نسبت آن جماعت رعایت نمود حق سبحانه و تعالی می فرماید که نرم سخنی و نیکو خوئی تو برحمت من بود
وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا و اگر مے بودی تو زشت خوئے یا سخت گوئے یا جفا کننده غَلِيْظَ الْقَلْبِ سخت دل و نامهربان لَا نْفَضُّوْا هر آئینه اصحاب تو پراگنده شدندی
مِنْ حَوْلِكَ از نزدیک تو و با تو نیارامیدندے فَاعْفُ عَنْهُمْ پس درگذار از ایشان تقصیرے که در خدمت تو کرده اند وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ و آمرزش خواه از من برائے
ایشان اهمالی را که در ادای حقوق من ورزیدند وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ و مشورت نمای با ایشان در کاری که از حق تعالی دران حکم جزم صادر نشده کلبی گوید که مشاورت مخصوص
بوده با مور محاربه و مقاتله با کفار فَاِذَا عَزَمْتَ پس چون قصد کارے کردی بعد از مشاورت فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ پس توکل بر خدا کن نه بر مشاورت اِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدا
يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ دوست دارد توکل کنندگان را و متوکل حقیقی کسی ست که از غیر حق نترسد و جز بدو امیدوار نباشد اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ اگر خدا شمارا نصرت دهد چنانکه
در حرب بدر واقع شد فَلَا غَالِبَ لَكُمْ پس نباشد غلبه کننده بر شما وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ و اگر فروگذارد شمارا چنانکه در جنگ احد وقوع یافت فَمَنْ ذَا الَّذِيْ پس کیست
آنکه يَنْصُرُكُمْ مِّنْ بَعْدِهٖ یاری دهد شمارا از پس فروگذاشتن او وَعَلَى اللّٰهِ و بر کرم خدا فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ پس باید که توکل کنند باور دارندگان وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ
يَّغُلَّ و نباشد و سزاوار نبود مر پیغمبری را آنکه خیانت کند در غنیمت بعضی از توانائی صحابه از پیغمبر درخواست مینمودند که مارا از هر غنیمت که می افتد زیاده از حصه ضعفا چیزی بده آیت آمد
که خیانت پیغمبر در قسمت غنائم روا نیست و گویند از غنائم بدر گلیمی یا قطیفه سرخ رنگ گم شد و جمعی سیر گلیمان از روی نفاق نسبت آن به سید علی الاطلاق علیه صلوات الله کردند و حقتعالی
ذمه حبیب خود را خصوصاً و ذمه جمیع انبیا را عموماً ازین خیانت بری گردانید و فرمود که هیچ پیغمبر در غنیمت خیانت نکرده و نکند وَمَنْ يَّغْلُلْ و هر که خیانت کند در غنائم يَاْتِ
بِمَا غَلَّ بیاید بگناه آنچه خیانت دران کرده است و یا بیارد آن چیز را که دران خیانت کرده يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روز رستخیز و علی رؤس الاشهاد بر آن فضیحت یابد اگر نیمه سوزنی ۲

۲ بار شته باشد و در اخبار آمده که شخصے بعد از قسمت غنائم رسن کهنه که قبل از قسمت برداشته بود نزد حضرت رسالت پناه آورده آنحضرت قبول نکرده و فرمود نگاه دار تا در قیامت بیاری ثُمَّ تُوَفّٰى

پس تمام داده شود كُلُّ نَفْسٍ هر نفسی را مَّا كَسَبَتْ جزای آنچه کسب کرده از خیر و شر وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ و ایشان ستم کرده نشوند در ثواب و عقاب

أَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ كَمَنْ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ ۚ وَ
آیا کسیکه در پی خوشنودی خدا رفت می باشد مانند کسیکه بازگشت بخشم خدا وجائے او دوزخ ست و

بِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٦٢﴾ هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٦٣﴾
بد جا ایست ایشان بر مراتب اند نزدیک خدا و خدا بیناست بآنچه می کنند

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا
هر آئینه نعمت فراوان داد خدا بر مومنان آنگاه که فرستاد درمیان ایشان پیغامبرے از قوم ایشان، می خواند

عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ
بر ایشان آیاتِ خدا و پاک می سازد ایشان را و می آموزد ایشان را کتاب و علم و هر آئینه بودند پیش ازین

قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿١٦٤﴾ أَوَلَمَّآ أَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَدْ أَصَبْتُمْ
در گمراهی آشکارا آیا چون رسید بشما مصیبتے که بدست آورده بودید

مِّثْلَيْهَا ۙ قُلْتُمْ أَنّٰى هٰذَا ۖ قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ ۗ إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ
دو چند از ان گفتید از کجا آمد این مصیبت بگو که آن از نزدیک نفوس شماست هر آئینه خدا بر همه

شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١٦٥﴾
چیز تواناست

النصف

أَفَمَنِ اتَّبَعَ آیا هر که پیروی کند رِضْوَانَ اللّٰهِ خوشنودی خدا را در ترک غلول باشد یعنی نباشد كَمَنْ بَآءَ همچو کسیکه بازگردد بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ بخشمی از خدا بسبب
خیانت وَمَأْوٰىهُ جَهَنَّمُ و آرام جائی او باشد بدوزخ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ و بد جای بازگشتنی ست دوزخ هُمْ انبیا و اہل امانت که تابع رضوان حق اند دَرَجٰتٌ
خداوندان پایهائی بلند یا مر ایشانراست درجها عِنْدَ اللّٰهِ نزدیک خدا وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ و خدا بیناست بِمَا يَعْمَلُوْنَ بآنچه می کنند مردمان از امانت داری و
خیانت گذاری لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ هر آئینه بتحقیق منت نهاد خدا عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ بر گرویدگان إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ چون فرستاد درمیان ایشان رَسُوْلًا مِّنْ أَنْفُسِهِمْ
پیغمبری هم از ایشان یعنی آدمیان يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ میخواند بر ایشان آیتهای قرآنی یا نشانهای توحید وَيُزَكِّيْهِمْ و پاک میگرداند ایشانرا از ادناس مقتضیات طبیعت
بر شحات ینابیع احکام شریعت یا زکوٰة از ایشان فرا می گیرد یا کار ایشان بصلاح می آرد یا بر پاکی ایشان گواهی میدهد وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ و می آموزاند ایشانرا قرآن یا
معارف شرعیه وَالْحِكْمَةَ و حکمت یعنی حدیث یا معارف عقلیه وَإِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ و بدرستیکه بودند همه مردمان پیش از بعثت رسول لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ در
گمراهی هویدا و ظاهر نه حق را امید انستند و نه از باطل دوری میتوانستند بیت تاریک بد ز ظلمت باطل همه جهان + عالم ز روے روشن او نور حق گرفت + أَوَلَمَّآ أَصَابَتْكُمْ
آیا هر گاه بشما رسد مُّصِيْبَةٌ نا بایستی از هزیمت و قتل و جراحت از اعادی و حال آنکه قَدْ أَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا رسیده بودید از ایشان دو چند آنرا یعنی یافته بودید
از کافران دو برابر چه ایشان در احد هفتاد تن از شما کشتند و شما در بدر هفتاد تن را اسیر گرفتید قُلْتُمْ أَنّٰى هٰذَا گفتید از روی تعجب و جزع که این از کجا بما رسید و ما مسلمانیم و پیغمبر
خدا درمیان ماست قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ أَنْفُسِكُمْ بگو ای محمد این که بشما پیش آمد هم از نزدیک شماست که نافرمانی کردید و از مدینه بیرون آمدید یا ترک مرکز نموده رو بطلب غنیمت

آوردید إِنَّ اللّٰهَ بدرستی که خدا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ بر هر چیزی از فتح و غنیمت و قتل و هزیمت تواناست

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٦٦﴾ وَ

وآنچه رسید بشما روزیکه بهم آمدند دوگروه پس باراده خدا بود و تا متمیز سازد خدا مومنان را و

لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ

متمیز سازد آنانرا که منافق شدند و گفته شد ایشانرا بیائید بجنگید در راه خدا یا دفع کنید کافرانرا یعنی

قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّا تَّبَعْنٰكُمْ ۭ هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ

از بلاد خویش گفتند اگر می دانستیم جنگ کردن هر آئینه پیروی شما میکردیم این گروه بسوئے کفر آن روز نزدیک تر بودند بنسبت ایشان

لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا

بجانب ایمان می گویند بدهان خویش آنچه نیست در دل ایشان و خدا داناتر است بآنچه

يَكْتُمُوْنَ ﴿١٦٧﴾ اَلَّذِيْنَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ وَقَعَدُوْا لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا ۭ قُلْ

می پوشند آنانکه خود از جنگ باز نشسته گفتند در حق برادران خویش که اگر فرمان ما می بردند کشته نمی شدند بگو

فَادْرَءُوْا عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿١٦٨﴾

دفع کنید از خویشتن مرگ را اگر هستید راست گو

وَمَآ اَصَابَكُمْ و آنچه بشمار سید از مکروهات طباع شما يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ در آن روز یکه لشکر ابوسفیان با سپاه مومنان روبروی آوردند فَبِاِذْنِ اللّٰهِ پس
بامر خدا و بقضا و قدر او بود وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ و تا به بیند خدا اثبات قدم مومنانرا و ظاهر سازد وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا و تا اظهار کند خصومت آنانرا که نفاق ورزیدند
وَقِيْلَ لَهُمْ و گفتند مر ابن ابی و اصحاب اورا در وقت بازگشتن ایشان از راه مدینه که تَعَالَوْا بیائید و از حرب باز مگردید و بجد تمام قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کارزار
کنید با مشرکان در راه خدا اَوِ ادْفَعُوْا یا دفع کنید شر کافرا که داعیهٔ قتل و غارت اهل مدینه دارند قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا گفتند اگر ما هم حرب میدانستیم لَّا تَّبَعْنٰكُمْ هر آئینه
متابعت می کردیم شمارا یا اگر دانیم که آنجا جنگ خواهد بود می آئیم اما جنگ واقع نخواهد شد و محمد علیه الصلوٰة والسلام با اقربای خود صلح خواهد کرد هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ این منافقان
بسوی کفر آن روز که این سخن بگفتند اَقْرَبُ مِنْهُمْ لِلْاِيْمَانِ نزدیکترند از خود که بسوی ایمان یا باهل کفر اقرب اند در یاری دادن با اهل ایمان يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ
میگویند بزبانهای خود مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ آنچه نیست در دلهای ایشان یا آنکه بزبان می گفتند که حرب نخواهد بود و در دلهاے ایشان آن بود که جنگ واقع شود
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ و خدا داناتر است بِمَا يَكْتُمُوْنَ بآنچه منافقان می پوشند از حقد و عداوت و حسد و مکیدت اَلَّذِيْنَ این منافقان آنانند که از روی جهل یا
بجهت فریب جهال قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ گفتند از برای امثال خود یا اقربا و همنشینان خود که در احد شهید شده بودند وَقَعَدُوْا و حال آنکه این گویندگان نشسته بودند
در خانهای خود و باز استاده از قتل لَوْ اَطَاعُوْنَا اگر فرمانبرداری کردندی آن برادران ما مارا در انصراف از راه و سکون در مساکن خود مَا قُتِلُوْا کشته نمی شدند
چنانچه ما نشدیم قُلْ بگو ای محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر اختیار مرگ بدست شماست فَادْرَءُوْا پس دفع کنید عَنْ اَنْفُسِكُمُ الْمَوْتَ از نفسهای خود مرگ را
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر هستید شما راست گویان که حذر دفع قدر می کند در کشاف آورده که دران روز که منافقان این سخن گفتند هفتاد تن را از ایشان مرگ رسید

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ

ومرده گمان مکن کسانی را که کشته شدند در راهِ خدا بلکه زنده اند نزدیک

رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۙ﴿۱۶۹﴾ فَرِحِيْنَ بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۙ وَيَسْتَبْشِرُوْنَ

پروردگار خویش روزی داده می شوند شادمان بآنچه عطا کرده است ایشان را خدا از فضل خود وخوش وقت می شوند

بِالَّذِيْنَ لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ مِّنْ خَلْفِهِمْ ۙ اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا ھُمْ

بسبب آنان که هنوز بایشان نه پیوسته اند از پسِ ایشان بسبب آنکه هیچ ترس نیست بر ایشان و نه ایشان

يَحْزَنُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ ۘ يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ

اندوهناک شوند خوش وقت می شوند بنعمت خدا و فضل او و بآنکه خدا ضایع نمیکند

وقف لازم

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾ ۚ ع

مزد مومنان را

ع ۱۷ ۱۶

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ ومپندار آنان را که بصدق نیت قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ کشته شدند در راه خدا اَمْوَاتًا که ایشان مردگانند ابن عباس رض نقل کرده است که حضرت رسالت پناه علیه الصلوٰة والسلام صحابه را گفت چون برادران شما در روز اُحد شهید شدند حق سبحانه جانهای ایشان را در اجواف مرغان سبز بال جای داد که در هوای بهشت طواف کنند و بر شاخهای طوبی آشیانه سازند و از جویبار فردوس آب خورند و بوقت استراحت خوابگاه ایشان قنادیل زرین در سایهٔ پایهٔ عرش آویخته و ایشان میگویند خدا وندا کرخبر دهد یاران و برادران ما از این دولت که ما یافته ایم تا رغبت ایشان به جهاد و اجتهاد زیاده گردد حق سبحانه برای تعریف حال ایشان تشریفا این آیت ارزانی فرمود یا پدر جابر انصاری رض که از شهدا بود از خدای تعالی درخواست که مرا باز بدنیا فرست تا دیگر باره شربت شهادت بچشم فرمان رسید که حکم ازلی برین وجه رفت که آمدگان از رجوع ممنوع باشند گفت بار خدایا از سعادتِ حال و نعمت بی زوال که مرا داده یاران را خبر کن این آیت نازل شد که شهدا را مرده مپندارید بَلْ اَحْيَاۗءٌ بلکه ایشان زندگانند عِنْدَ رَبِّهِمْ نزدیک پروردگار خود بدان معنی که هر سال ثواب غزوه بدیشان میرسد یا خاک ایشان را نمی خورد یا نمی شوند الشان را چون سائر مردگان یا روسلام زائران می کنند بدستور زندگان يُرْزَقُوْنَ روزی داده می شوند از میوهای بهشت فَرِحِيْنَ در حالتیکه شادمانند بِمَآ اٰتٰىھُمُ اللّٰهُ بدان چیزیکه عطا کرده است خدا بدیشان مِنْ فَضْلِهٖ از فضل خویش که آن دولت خوشنودی حق ست و عطائی که ورای آن متصور نیست و در تفسیر کبیر فرموده که چون جواهر قدسی را بانوار الوهیت شوقی پدید آید ذوات ایشان را بلمعات معارف ربانی متنیر گردانند یرزقون اشارت بر آنست پس از آن بمنبع نور و مصدر رحمت ناظر شوند فرحین عبارت از آن ست و بحسب واقع ابتهاجی زیاده از وصول بمقام وصال و سرتی افزون تر از نظر بجمال وجه کریم نمیتواند بود **بیت** مایه خوشدلی آنجاست که دلدار آنجاست + میکنم جهد که خود را گرد آنجا فکنم + وَيَسْتَبْشِرُوْنَ ومسرور می شوند به بشارت یا شادی میکنند بِالَّذِيْنَ بآنانکه هنوز لَمْ يَلْحَقُوْا بِهِمْ در نرسیده اند بایشان مِّنْ خَلْفِهِمْ از پس ایشان و اُمید میدارند که به بهشت بدیشان رسند و در کرامت با ایشان شریک شوند و یا شادی ایشان بآنست که بر احوال اخرویه بلا خلاف صاحب وقوف شده بیقین میدانند اَلَّا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ آنکه هیچ ترسی نیست بدیشان از آنچه در پیش ایشان خواهد آمد وَلَا ھُمْ يَحْزَنُوْنَ ونباشد که اندوهناک گردند بر مفارقت دنیا و آنچه در و بگذارند يَسْتَبْشِرُوْنَ شادمانی می نمایند بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ برحمتی که فائز شده است از خدا بدیشان یعنی ثواب اعمال وَفَضْلٍ و افزونی بران نعمت بقدر استحقاق باشد و فضل آنچه زاید بر آن بر بنده ارزانی دارد وَّاَنَّ اللّٰهَ و دیگر فرح دارند شهیدان بآنکه خدا لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ضائع نکند مزد کار مومنان موحد و مجاهد ۞

ع ١٨ عدد الثقلین ١٢

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۚ لِلَّذِينَ

کسانیکه قبول کردند حکم خدا و رسول را بعد ازانکه رسیده بود بایشان زخم برای آنانکه

أَحْسَنُوا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا أَجْرٌ عَظِيمٌ ﴿١٧٢﴾ الَّذِينَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ

ازین جماعه نیکوکاری و تقوی کردند مزد بزرگ ست آنانکه گفتند بایشان مردمان کر کافران

قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ إِيمَانًا وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿١٧٣﴾

لشکر جمع کردند برائے شما پس بترسید ازان لشکر پس زیاده کرد این سخن ایمان ایشانرا وگفتند بس ست ما را خدا و نیک کارگذار ست

فَانقَلَبُوا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ ۗ

پس بازگشتند این مسلمانان بنعمتے از خدا و فضل او نرسید بایشان هیچ سختی و پیروی خوشنودی خدا کردند

وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ ﴿١٧٤﴾

و خدا صاحب فضل بزرگ ست

الَّذِينَ اسْتَجَابُوا آنانکه از روی صدق اجابت کردند لِلَّهِ وَالرَّسُولِ مر فرمان خدا و رسول را وقتی که بخروج از مدینه امر کرد و آنچنان بود که چون ابوسفیان از احد بازگشت سید عالم
آخر همان روز که شنبه بود هفتم ماه شوال بمدینه آمد و صباح یکشنبه بفرمود تا لشکریان احد بر عقب دشمنان بروند و هر که در معرکه احد حاضر نبوده بدین غزوه بیرون نیاید صحابه باطاعت نموده با وجود ضعف و
جراحت براه مکه متوجه شدند و در حمراء الاسد معسکر همایون مقرر شده شب دوشنبه آتش بسیار برافروختند تا صیت ابهت لشکر اسلام باحیا و قبائل عرب رسید و دانند که ایشانرا عجزی و انکساری
نیست حق سبحانه بدین آیت می ستاید آنهارا که اجابت خدا و رسول کردند مِن بَعْدِ مَا أَصَابَهُمُ الْقَرْحُ از پس آنکه رسیده بود ایشانرا جراحتها لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا مِنْهُمْ آنکسانی را
که نیکوئی کردند از ایشان بوفائے عهد وَاتَّقَوْا و بترسیدند از غضب خدا در مخالفت امر پیغمبر أَجْرٌ عَظِيمٌ مزدی بزرگ ست یعنی بهشت آورده اند که ابوسفیان را بعد
از رجوع ندامتی رو نمود بعزم استیصال لشکر اسلام عزم معاودت تصمیم داد ناگاه خبر رسیدن آنحضرت بحمراء الاسد باو گفتند هراسی در دل ایشان افتاد از روحا روئے بهزیمت بمکه آوردند و در راه قافله
تجار یا طائفه از اعراب بادیه که متوجه مدینه بودند مبالغه بسیار نمودند که محمدیان را هر جاکه به بینید از ما بترسانید و چنان باز نمائید که ایشان با لشکر آراسته بازگشته اند جدال و قتال بلکه استیصال
شمارا میان بربسته آنجماعه در حمراء الاسد با اهل اسلام ملاقات نموده بفرموده ابوسفیان طرح تخویف افگندند و عنایتی ازلی مسلمانان را دریافته بهیچ حال اثر تزلزل بمیان خلوص ایشان راه نیافت
بلکه در مواد تصدیق افزود جواب ایشان بکلمات حسبنا الله و نعم الوکیل باز دادند و حق سبحانه در صفت ایشان میفرماید الَّذِينَ اجابت کنندگان آنانند که از جهت تخویف قَالَ
لَهُمُ النَّاسُ گفتند مر ایشان را مردمان یعنی تجار یا اعراب إِنَّ النَّاسَ بدرستی که ابوسفیان و اصحاب او قَدْ جَمَعُوا لَكُمْ هر آئینه جمع شده اند و متفق الکلمه گشته برای قتال
شما فَاخْشَوْهُمْ پس بترسید از آمدن ایشان که شمارا بآن جماعت طاقت حرب نیست فَزَادَهُمْ پس زیادت گردانید این سخن مومنان را إِيمَانًا تصدیقی و یقینی در کار خود تا می ترسید
وَقَالُوا حَسْبُنَا اللَّهُ وگفتند بسنده ست ما را خدائے یاری دهنده و کفایت کننده وَنِعْمَ الْوَكِيلُ و نیکو کارگذار یست حضرت پروردگار و نزد بعضی این آیت که گذشت و آنچه بعد از وست
در غزوه بدر صغری فرود آمده آورده اند که روز احد ابوسفیان در پایان شعب مقرر کرد که میعاد حرب ما سال دیگر موضع بدر ست و پیغمبر فرمود که در جواب او بگوئید که چنین باشد دیگر سال که نزدیک
بموعد رسید ابوسفیان پشیمان شد نعیم بن مسعود را مقرر کرد که بمدینه رود و لشکر اسلام را بترساند از قریش و چنان سازد که عنان عزیمت از سفر بدر بازگشتند نعیم به یثرب آمد و هرچند
مقدمات تخویف آمیز از کثرت لشکر کفار و بسیاری اسلحه و اتفاق ایشان ترتیب داد جز جواب حسبنا الله و نعم الوکیل نشنود و حضرت با محاربان احد و جمع دیگر که مجموع هزار و پانصد مرد بودند ببدر رفت
و هشت روز آنجا توقف فرمودند و بازارها قائم گشت و در معاملات سود فراوان بدست آمد و کفار از بیم اهل اسلام بدان موضع نیامدند و حق تعالی این آیت ها فرستاد و برین تقدیر آن ناس که در آیت سابقه
عبارت از قافله بود اینجا نعیم بن مسعود باشد و بر هر دو تقدیر ناس ثانی ابوسفیان و اتباع او بیند و تتمه حال مومنان آنست که فَانقَلَبُوا پس بازگشتند بقول اول از حمراء الاسد و بقول ثانی ٣

٣ از موضع بدر بِنِعْمَةٍ باعافیت تام یا ثواب لا کلام مِّنَ اللَّهِ از خدا وَفَضْلٍ و زیادتی حرمت یا افزونی مال تجارت لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوءٌ نرسید ایشانرا مکروهی از قتل و جرح و هزیمت بلکه بسلامت رفتند
و بکرامت باز آمدند وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللَّهِ و پیروی کردند خوشنودی خدا را بفرمانبرداری رسول وَاللَّهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ و خداوند فضل بزرگ ست بدفع مشرکان از مومنان ؁

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَٰنُ يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُۥ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُونِ إِن

جز این نیست که آن خبر دهنده شیطان است می ترساند دوستان خود را پس شما مترسید از کافران و بترسید از من

كُنتُم مُّؤْمِنِينَ ﴿۱۷۵﴾ وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ يُسَٰرِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّهُمْ

اگر مومن هستید و اندوهگین نکنند ترا یا محمد آنانکه می شتابند در نصرت کفر هر آئینه ایشان

لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْـًٔا يُرِيدُ اللَّهُ أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ حَظًّا فِي الْآخِرَةِ وَلَهُمْ

هیچ زیان نرسانند خدا را یعنی دین او را میخواهد خدا که ندهد ایشان را هیچ بهره در آخرت و ایشان راست

عَذَابٌ عَظِيمٌ ﴿۱۷۶﴾ إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَٰنِ لَن يَضُرُّوا اللَّهَ

عذاب بزرگ هر آئینه آنانکه خریدند یعنی اختیار کردند کفر را عوض ایمان هیچ زیان نرسانند خدا را

شَيْـًٔا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۷۷﴾ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ

و ایشان راست عذاب درد دهنده و گمان نکنند کافران که مهلت دادن ما ایشان را

خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ لِيَزْدَادُوا إِثْمًا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿۱۷۸﴾

بهتر ست در حق ایشان جز این نیست که مهلت میدهیم ایشان را تا زیاده شوند در گناهگاری و ایشان راست عذاب خوار کننده

إِنَّمَا ذَٰلِكُمُ الشَّيْطَٰنُ جز این نیست که آن تخویف شیطان بود يُخَوِّفُ أَوْلِيَآءَهُۥ می ترساند بدان دوستان خود را یعنی آنچه اعراب بادیه یا اهل قافله با نعیم میگفتند آنرا شیطان القا کرده بود تا بترساند بدان منافقان را و از لشکر پیغمبری وگردان شوند و آن صورت بسبب شکست کار مسلمانان گردد فَلَا تَخَافُوهُمْ پس شما ای مومنان مترسید از اولیای شیطان وَخَافُونِ و بترسید از من در مخالفت امر من إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ اگر هستید تصدیق کنندگان مر وعد و وعید مرا وَلَا يَحْزُنكَ الَّذِينَ و باید که اندوهناک نگرداند ترا آنانکه يُسَٰرِعُونَ فِي الْكُفْرِ می شتابند در یاری اهل کفر چون ابن ابی و متابعان او که در جنگ احد ترسیده تخلف ورزیده ترا فرو گذاشتند إِنَّهُمْ بدرستیکه ایشان لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْـًٔا هرگز زیان نرسانند خدا را یعنی دوستان خدا را چیزی بسبب مسارعت در کفر يُرِيدُ اللَّهُ می خواهد خدا أَلَّا يَجْعَلَ لَهُمْ آنکه نه گرداند مر ایشان را یعنی ندهد حَظًّا فِي الْآخِرَةِ بهره در ثواب آنجهانی وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ و مر این مسارعان را عذاب بزرگی ست یعنی بسیار و همیشه إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بدرستی که آنانکه بخریدند کفر را یعنی بدل کردند بِالْإِيمَٰنِ با ایمان لَن يَضُرُّوا اللَّهَ شَيْـًٔا هرگز زیان نکنند خدا را چیزی بسبب اشترای ایشان بلکه ضرر ایشان بدیشان عاید گردد وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ و مر ایشان راست عذاب دردناک که الم آن بدلهای ایشان برسد وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا و نه پندارند آن کسانیکه کافر اند از یهود و نصاری و مشرکان و منافقان که أَنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ جز این نیست که آنچه ما مهلت میدهیم ایشان را خَيْرٌ لِّأَنفُسِهِمْ بهتر ست مر نفسهای ایشان را إِنَّمَا نُمْلِي لَهُمْ بدرستیکه ما درنگ میدهیم ایشان را لِيَزْدَادُوا إِثْمًا تا زیاده کنند گناهان را و در دین باطل خود ثبات ورزند وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ و مر ایشان راست عذاب خوار کننده و رسوا سازنده ۞

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ

هرگز نگذارد خدا مسلمانان را بر آنچه الحال شما هستید بر آن تا آنکه جدا کند ناپاک را

مِنَ الطَّيِّبِ ؕ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ

از پاک و هرگز مطلع نکند خدا شما را بر غیب ولیکن خدا برمی گزیند

مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ص فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ج وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ

از پیغامبران خود هر کرا خواهد پس ایمان آرید بخدا و پیغامبران او و اگر ایمان آرید و تقوی کنید پس شما راباشد

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۱۷۹ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ

مزد بزرگ و باید که گمان نکنند آنانکه بخل می کنند بآنچه عطا کرده است خدا ایشانرا از فضل خود

هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ

این بخل را بهتر برای خویش بلکه او بدست برائی ایشان نزدیک ست که بر شکل طوق پوشانیده شود ایشانرا آنچه بخل کرده اند بآن روز قیامت

وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۱۸۰

و خدا راست پس گذاشته اهل آسمانها و زمین و خدا بآنچه می کنید داناست

مَا كَانَ اللّٰهُ خدا بر آن نیست لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ که بگذارد مومنان را عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ بر آن چیزیکه شما ای منافقان بر آنید از طعن بر ایشان در خفا و استهزا با ایشان در آشکارا بلکه سراف حکمت الهی نقد حال شما را بر محک امتحان زند حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ تا وقتیکه جدا کند پلید را که آلوده نفاق ست مِنَ الطَّيِّبِ از پاک یعنی مومن مخلص و این تمیز یا بجهاد باشد تا مخالفان تخلف نموده با اعدای دین محاربه نکنند چنانچه در روز احد یا باظهار مخزونات سرائر ایشان که بطریق وحی سید عالم را معلوم گردد و صحابه بران اطلاع یابند و از جمله مکنونات ضمائر اهل نفاق آن بود که در وقتی که حضرت پیغمبر فرمود که امت مرا بصورت و حلیت بمن نمودند بهمان مشابه که ذرات ذریات را با آدم صفی نموده بودند و مرا بالهام الهی معلوم شد که کدام از ایشان اسلام قبول کند و کدام در بادیه ضلالت سرگردان ماند منافقان با یکدیگر میگفتند که محمد چنین دعوی بلند میکند و از حالات دل متزلزل ما غافل است اگر راست میگوید گو علی التعیین با ما بگوید که کدام مخلص ست و کدام منافق آیت آمد که وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ و چنان نیست که خدا مطلع گرداند شما را ای منافقان عَلَى الْغَيْبِ بر آن سر پوشیده که کدام ایمان آرد و کدام کافر ماند وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ ولیکن خدا برگزیند برای اطلاع بر آن مِنْ رُّسُلِهٖ از فرستادگان خود مَنْ يَّشَآءُ هر کرا خواهد فَاٰمِنُوْا پس شما ای مومنان بگروید بِاللّٰهِ بخدا بر آن وجه که او متفردست بعلم غیب وَرُسُلِهٖ و باور دارید رسولان او را که بندگان برگزیده اند و می شاید که خطاب با کفار یا منافقان باشد وَاِنْ تُؤْمِنُوْا و اگر ایمان آرید برین وجه وَتَتَّقُوْا و بپرهیزید از نافرمانی یا از شرک و نفاق فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ پس شما را باشد مزدی بزرگ وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ و نپندارند آنانکه از دنائت همت يَبْخَلُوْنَ بخیلی میکنند بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ بآنچه خدا از مال دنیا بدیشان داده است مِنْ فَضْلِهٖ از فضل و کرم خود هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ که بخل بهتر ست مر ایشانرا بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ نه چنین ست بلکه آن بخل بدترست مر ایشانرا هم در دنیا بذهاب برکت از اموال و هم در آخرت باستحقاق شداید و اهوال سَيُطَوَّقُوْنَ زود باشد که در گردن ایشان طوق کرده شود مَا بَخِلُوْا بِهٖ آنچه بخل کرده اند بآن از مالها و زکوة نداده اند و این فضیحت ایشانرا واقع باشد يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روز رستخیز چنانچه در حدیث آمده است که هر کرا حق سبحانه و تعالی مال عطا فرموده و آنکس از روی بخل زکوة آن ادا ننموده تمثیل و تصویر کنند بروز قیامت مال او را بصورت ماری بزرگ که از بسیاری و تندی زهر موی بر سر او نمانده باشد و دو نقطه سیاه در زیر چشمهای وی آشکارا بود و چنین حیه خبیث ترین حیات ست پس آن مار بیاید و طوق گردن او شده هر دو کناره روی و دهن او را بگیرد و بزبان تقریع و توبیخ کشاده بگوید انا مالک و انا کنزک یعنی من آن مال توام در دنیا که بدان لاف مباهات میزدی و گنج توام که بسبب آن طرح مفاخرت با اقران می افگندی **بیت** گنج را از دل برون کن مال را افگن ز چشم + مال تو مارست در معنی و گنجت اژدهاست + وَلِلّٰهِ مر خدای راست مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ میراث اهل آسمانها و زمینها یعنی همه بمیرند و ملک زمین و آسمان ۴

۴ از دعوی مدعیان و نزع منازعان او را مسلم ماند لمن الملک الیوم لله الواحد القهار محققان گویند میراث در حقیقت چیزیرا گویند که بملک کسی در آید و پیش از آنکه در ملک او نبوده باشد پس اموال اهل آسمان و زمین را میراث
بر وجه مجاز گفته چه عاریت است در دست ایشان فی الحقیقت از آن خداوندست ولله ملک السموات والارض پس چون اهل آسمان و زمین بمیرند عاریت او بصاحب او باز رسد و درین سخن اشارتی

وقف لازم

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ سَنَكْتُبُ

هرآئینه شنید خدا سخن آنانکه گفتند که خدا فقیرست و ما توانگریم خواہیم نوشت

مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿۱۸۱﴾

آنچه گفتند و بنویسیم کشتن ایشان پیغمبران را بناحق و بگوییم بچشید عذاب سوزنده

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿۱۸۲﴾ ۚ اَلَّذِيْنَ

این عذاب بسبب عملی ست که پیش فرستاده است دستهای شما و بسبب آنست که خدا ستم کننده نیست بر بندگان آنانکه

قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تَاْكُلُهُ

گفتند که خدا حکم فرستاده است بسوی ما که ایمان نه آریم به هیچ پیغامبر تا آنکه بیارد بقربانی که بخورد او را

النَّارُ ۭ قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ بِالْبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ فَلِمَ

آتش بگو آورده اند نزدیک شما پیغامبران پیش از من معجزها و آنرا نیز که شما گفتید پس چرا

قَتَلْتُمُوْهُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۸۳﴾

کشتید ایشان را اگر هستید راست گو

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ بدرستیکه شنید خدا قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا سخنهای آنها را که گفتند اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ بدرستیکه خدا درویش ست وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ و ما توانگریم
چون آیت واقرضوا الله قرضا حسنا بر پیغمبر فرود آمد جهودان گفتند خدا محتاج است که از ما قرض میطلبد حق تعالی این آیت فرستاد و از روی تهدید گفت سَنَكْتُبُ
مَا قَالُوْا زود باشد که بنویسیم یعنی حفظه را بفرمائیم تا بنویسند آنچه گفتند و فقر را با و غنا را بخود اسناد کردند وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ دیگر بخواهیم نوشت کشتن اسلاف
ایشان پیغمبران را بِغَيْرِ حَقٍّ بناحق وَّنَقُوْلُ و ما می گوئیم ایشانرا نزدیک مرگ یا بوقت قیام از قبور ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ بچشید عذاب آتش سوزنده را
ذٰلِكَ این چنین عذابی شما را بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ بسبب چیزیست که دستهای شما پیش فرستاده است ذکر ید برای تحقیق فعل است و اگرنه فاعل ایشانند و افعال ایشان
قتل انبیاء بوده و عبادت عجل و امثال آن وَاَنَّ اللّٰهَ و دیگر این عقوبت بسبب آنست که خدا لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ نیست ستمگار بر بندگان خود پس چون شما
مستحق عذابید از روی عدل شما را معذب می سازد اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا دیگر شنید قول آنان که گفتند اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَيْنَآ بدرستیکه خدا عهد کرده است و پیمان فرستاده
بما یعنی ما را امر کرده اَلَّا نُؤْمِنَ لِرَسُوْلٍ بآنکه ما ایمان نیاریم و تصدیق نه کنیم مر فرستاده را حَتّٰى يَاْتِيَنَا بِقُرْبَانٍ تا وقتیکه بیارد برای ما قربانی که تَاْكُلُهُ النَّارُ
بخورد آنرا آتش بنی اسرائیل را خوردن قربانی حلال نبوده آنرا در وسط بیتی مکشوف السقف نهادندی و پیغمبر آن زمان در میان آنخانه ایستاده مناجات کردندی و عظمای بنی اسرائیل از
خارج بیت سر در پیش انداخته متوجه بودندی تا وقتیکه قربان مقبول شدی و علامت قبول قربان آن بود که آتش سفید بے دود به آواز مهیب از آسمان فرود آمده در قربانی پیچیدے و بسوختے
پس جهودان می گفتندی که در توریت مذکور ست که جز بدان پیغمبر مگروید که قربانی بدین وجه بیارد حق سبحانه ایشان را الزام میکند بدین آیت که قُلْ قَدْ جَآءَكُمْ بگو
ای محمد ﷺ تحقیق آمدند بشما رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِيْ فرستادگان پیش از ظهور من بِالْبَيِّنٰتِ به معجزهای روشن چون عیسیٰ عم وَبِالَّذِيْ قُلْتُمْ و دیگر آمده بودند بدین نیز که شما
گفتید یعنی قربانی بر وجهے که مدعای شماست چون زکریا عم و یحییٰ عم فَلِمَ قَتَلْتُمُوْهُمْ پس چرا کشتید ایشانرا یعنی زکریا را که صاحب مذبوح بود در کره در سر او اره کشیدید و پسر او یحییٰ را
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ اگر هستید شما راست گویان که متابعت پیغمبر صاحب قربانی میباید کرد ؛

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ وَالزُّبُرِ

پس اگر بدروغ نسبت کردند ترا پس بدروغ نسبت کرده شده بودند پیغامبران پیش از تو آوردند حجتها را وصحیفها

وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ ﴿۱۸۴﴾ كُلُّ نَفْسٍ ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ ؕ وَاِنَّمَا تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ

و کتاب روشن را هر نفسی چشنده موت ست و جز این نیست که تمام داده خواهید شد مزد خویش را روز

الْقِيٰمَةِ ؕ فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ وَمَا الْحَيٰوةُ

قیامت پس هرکه دور داشته شد از دوزخ و در آورده شد به بهشت پس هر آئینه برادر رسید ونیست زندگانی

الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۱۸۵﴾ لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ

دنیا مگر بهره فریبنده البته آزمائش کرده خواهد شد شمارا در اموال شما و جان شما و خواهید شنید

مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ

از آنانکه پیش از شما کتاب داده شده اند و از مشرکان سرزنش بسیار

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿۱۸۶﴾

واگر صبر کنید و پرهیزگاری نمائید هر آئینه این خصلت از کارهای مقصود ست

فَاِنْ كَذَّبُوْكَ پس اگر تکذیب کردند ترا ای محمد ملول مباش فَقَدْ كُذِّبَ پس بدرستیکه تکذیب کرده شدند رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فرستادگان از پیش تو چنان
فرستادگانی که ایشان جَآءُوْ بِالْبَيِّنٰتِ آورده بودند حجتهای روشن و معجزهای ظاهر وَالزُّبُرِ و مواعظ زاجره یا احکام شرعیه وَالْكِتٰبِ الْمُنِيْرِ و کتاب چون زبور
وانجیل روشن کننده حلال وحرام كُلُّ نَفْسٍ هر تنی ذَآئِقَةُ الْمَوْتِ چشنده مرگ ست وزود باشد ای اهل تکذیب و ارباب تصدیق که همه شما این شربت بچشید وَاِنَّمَا
تُوَفَّوْنَ اُجُوْرَكُمْ وجز این نیست که تمام داده شوید مزدهای اعمال خود را يَوْمَ الْقِيٰمَةِ روز برخاستن از قبور فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ پس هرکرا دور کردند از
آتش دوزخ وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ و در آوردند به بهشت فَقَدْ فَازَ پس هر آئینه رستگار شد و بمراد رسید وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ونیست زندگانی این جهان
اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ مگر برخورداری ناپایدار حیات دنیا را بمتاعے تشبیه کرد که خرنده در آن غرور یابد و مراد آنست که زندگانی دنیا مردم را فریب میدهد و اگر بحقیقت آن
دانا شوند معلوم گردد که بهیچ نمی ارزد **بیت** در دیدهٔ اعتبار خوابیست ۞ بر رهگذر اجل سرابی ست ۞ ای من نشین زگرم وسروش ۞ مشغول مشو بسرخ و زردش ۞
لَتُبْلَوُنَّ بخدای که شما آزمایش کرده خواهید شد فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ در مالهای خویش اهل شرک بعد از هجرت مهاجران بمدینه دست تعدی بضیاع مال هر یک که در مکه
داشتند دراز کرده میفروختند و هرکرا از ایشان در راه بدست می آمد در آتش تعذیب و تهدیدش میسوختند حق سبحانه آیت فرستاد که هر آئینه مبتلا شوید در مالهای خود
بنقصان وتلف وَاَنْفُسِكُمْ و در نفسهای خود بجهاد یا امراض و علل وَلَتَسْمَعُنَّ و هر آئینه خواهید شنید مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ از آنانکه کتاب بدیشان
داده اند مِنْ قَبْلِكُمْ پیش از شما یعنی یهود و نصاری وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا و دیگر می شنوید از آن کسانیکه شرک آورده اند اَذًى كَثِيْرًا رنج بسیار یعنی
سخنانی که موجب رنجش خاطر باشد هم بنسبت پیغمبر و هم بنسبت خود وَاِنْ تَصْبِرُوْا و اگر صبر کنید بر آزار این گروه وَتَتَّقُوْا و بپرهیزید از مکافات ایشان و
بانتقم حقیقی گذارید فَاِنَّ ذٰلِكَ پس بدرستیکه این صبر و اتقا مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ از استواری کارهای دین ست و درستی نشانهائے آن یا از حقایق
ایمان ست ۞

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَتُبَيِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا

و یادکن چون گرفت خدا عهد اهل کتاب که البته بیان کنید کتاب را برای مردمان و

تَكْتُمُوْنَهٗ فَنَبَذُوْهُ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ وَاشْتَرَوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ فَبِئْسَ

نپوشید آنرا پس انداختند آن عهد را پس پشت خویش و گرفتند عوض وی بهای اندک پس بدچیز است

مَا يَشْتَرُوْنَ ﴿۱۸۷﴾ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ اَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا

که می ستانند مپندار کسانی را که شادمان میشوند بآنچه کردند و دوست میدارند که ستوده شوند

بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

بآنچه نه کرده اند مپندار ایشانرا در خلاص از عذاب وایشانراست عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۱۸۸﴾ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۱۸۹﴾

دردهنده و خداراست پادشاهی آسمانها و زمین و خدا بر همه چیز تواناست

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ

هر آئینه در آفرینش آسمانها و زمین و آمدشد شب و روز نشانهاست

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿۱۹۰﴾ ۚ

خداوندان خرد را

وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ و یاد کن آنرا که فرا گرفت خدا مِيْثَاقَ الَّذِيْنَ عهد و پیمان آنانکه اُوْتُوا الْكِتٰبَ عطا کرده اند ایشان را توریت و انجیل یعنی علمای بنی اسرائیل و مضمون عهد آنست که لَتُبَيِّنُنَّهٗ هر آئینه ایشان بیان کنند لِلنَّاسِ برای مردمان کتاب را که در شان محمد است وَلَا تَكْتُمُوْنَهٗ و نپوشند امر پیغمبر را حفص در هر دو کلمه خطاب میخواند یعنی میثاق گرفت از اهل کتاب که بیان کنید نعت پیغمبر را و مپوشید فَنَبَذُوْهُ پس بیفکندند و انداختند کتاب را یا پیمان را وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ از پس پشت خود و این کلمه مثل است در عدم التفات وَاشْتَرَوْا بِهٖ و خریدند یعنی برگزیدند بآنچه اخذ میثاق بر آن بود ثَمَنًا قَلِيْلًا بهای اندک را و آن ماکل و رشوتهای احبار و اساقفه بود که هر سال از عوام و سفله میگرفتند فَبِئْسَ مَا يَشْتَرُوْنَ پس بدچیزیست که میخرند یعنی بدل میکنند نعیم جاودانی را بحطام فانی لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ مپندار ای محمد آنانرا که شاد میباشند بِمَآ اَتَوْا بآنچه آمدند یعنی کردند از پوشیدن نعمت تو وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا و اینها دوست میدارند آنکه ستوده شوند بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا بآنچه نکردند حضرت پیغمبر از یهود چیزی پرسید و ایشان جواب آن مخفی داشته بنوعی دیگر سخن آغاز کردند و چنان فرا نمودند که براستی خبر دادند و با وجود آن دروغ ایشانرا داعیه استحسان نیز بود این آیت نازل شد یا در شان منافقان است که از غزوه تخلف کردند و چون پیغمبر علیه السلام باز آمد ایشان زبان باعتذار گشوده توقع تحسین داشتند فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ پس مپندار ای محمد و مومنان ایشان را بِمَفَازَةٍ که اهل رستن اند مِّنَ الْعَذَابِ از عذاب قیامت یا عذاب دنیا چون قتل و جلا و ذلت و قبول جزیه وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ و مر ایشانراست عذاب دردناک در روز رستخیز وَلِلّٰهِ و خداراست مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ پادشاهی آسمانها و زمینها وَاللّٰهُ و خدا عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بهمه چیزها از مثوبت ابرار و عقوبت اشرار قَدِيْرٌ تواناست آورده اند که قریش از یهود پرسیدند که معجزه موسی علیه السلام بچه ایشان چیست عصا و ید بیضا یا معجزات دیگر در میان آوردند و از نصاری اعجاز عیسی سوال کرده احیای موتی و ابرای مرضی باز گفتند پس بجناب نبوت پناه آمده

گفتند ای محمد ما از معجزات موسی و عیسی خبر یافته ایم و بطلب معجزات تو بدین جانب شتافته ایم اگر کوه صفا را زر سازی آنرا علامت یگانگی معبود تو میدانیم حق سبحانه این آیت فرستاد که اگر شما طالب آیات و حدانیت اید اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ بدرستیکه در آفرینش آسمانها و آنچه در ویست وَالْاَرْضِ و در آفریدن زمین و آنچه بر ویست وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ و آمد شد شب و روز یا اختلاف* ایشان در نور و ظلمت یا نقصان و زیادت لَاٰيٰتٍ هر آئینه نشانهاست بر وجود صانع و وحدت او و کمال علم و قدرت او لِّاُولِي الْاَلْبَابِ مر خداوندان خرد را که عقول ایشان از شوائب حس و وهم صافی و با دراک دقایق اسرار و حقائق آثار وافی باشد*

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ

آنانکه یاد میکنند خدارا استاده و نشسته و بر پهلوی خویش خفته و تامل می کنند

فِي خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا سُبْحٰنَكَ

در آفرینش آسمانها و زمین میگویند ای پروردگار ما نیافریدهٔ این را باطل پاکیست ترا

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ١٩١ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ وَمَا

پس نگاه دار ما را از عذاب آتش ای پروردگار ما هر آیینه تو هر کرا در آری بدوزخ بتحقیق رسوا کردی اورا و نیست

لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ١٩٢ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ

ستمگارانرا هیچ یاری دهنده ای پروردگار ما هر آیینه ما شنیدیم ندا کننده را باواز بلند میخواند بسوی ایمان که

اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا

ایمان آرید به پروردگار خویش پس ما ایمان آوردیم ای پروردگار ما پس بیامرز گناهان ما را و دور کن از ما بدیهای ما را و بمیران ما را

مَعَ الْاَبْرَارِ ١٩٣

با نیکوکاران

اَلَّذِيْنَ و این اولوالالباب آنانند که از روی خلوص يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ یاد میکنند خدای را قِيٰمًا در حالت ایستادن وَّقُعُوْدًا و در وقت نشستن وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ و در زمان تکیه کردن بر پهلوهای خود مراد دوام ذکرست یعنے دایم باذکر حق اند و پیوسته در دریائے محبتش مستغرق من احب شیئاً اکثر ذکره ونعم ما قال بیت در شب و روز بجز یاد تو در خاطر نیست + بلکه در خلوت جان غیر تو کس حاضر نیست + یا مراد از ذکر نماز ست که برین هیئات سه گانه میگزارند بر حسب طاقت خود یا ذکر بمعنے شکرست یعنے سپاسداری میکنند بر قدرت قیام که قوام معیشت بر آنست و بر نعمت قعود که پایداری صحت در آنست و بر راحت اضطجاع و منام که آسایش تمام به سبب آنست محققان گفته اند که مراد از ذکر ذکر دل ست زیرا که دوام ذکر لسانی ممکن نیست اما ذکر دل را فتوری و قصوری نمی باشد پس مراد ازین ذاکران صاحبدلانند که مشغول بذکر دل و جان اند قِيٰمًا در حالتیکه قائم اند یعنی متوجه بامر الهی وقعودًا و قاعدند یعنی باز ایستاده اند از ملاهی و مناهی وعلى جنوبهم و بر جانب اند از ارتکاب مناهی یا قائم اند بر آستانهٔ خدمت و قاعد اند بر بساط قربت وعلى جنوبهم آسوده گانند در بارگاه وجد و حال و برکناره اند از پندار وهم و غرور و خیال نظم حجاب کثرت از هم بر دریده + بخلوت گاه وحدت آرمیده + ره وهم و خرد بر خویش بسته + بحق پیوسته و از خویش رسته + وَيَتَفَكَّرُوْنَ و اندیشه میکنند از روی استدلال فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ در آفرینش آسمانها و زمینها تا آن اندیشه ایشان را راه نماید بصانع قدیم و مبدع حکیم و حجب بعد و حرمان از نظر دل ایشان برخاسته از غیبت بحضور آیند و از روی شهود و بزبان نیاز گویند رَبَّنَا ای پروردگار ما مَا خَلَقْتَ هٰذَا نیافریدی این مخلوق را که آسمان و زمین ست بَاطِلًا آفریدن باطل یا خلق نکردهٔ آنرا بعبث و هزل سُبْحٰنَكَ پاکی تراست از آنکه چیزی را بباطل بیافرینی فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ پس نگاه دار ما را بحمایت لطف خود از عذاب آتش دوزخ رَبَّنَا ای پروردگار ما اِنَّكَ بدرستیکه تو از روی عدل مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ هر کرا در آری بدوزخ و در آنجا جاوید باشد فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ پس بدرستیکه او را خوار گردانیدی بعقوبت وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ و نیست ستمگاران از مشرک و یهود و نصاری و امثال ایشان مِنْ اَنْصَارٍ هیچ یکی از یاران که عذاب از ایشان مندفع سازد رَبَّنَا ای پروردگار ما اِنَّنَا به تحقیق که ما سَمِعْنَا مُنَادِيًا شنیدیم ندای ندا زننده را که باشکارا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ میخواند خلق را بسوی ایمان و این منادی محمد ست و یا قرآن و این عام ترست چه پس بسیار کس دعوت رسول علیه السلام در نیافته اند و همه کس از قرآن میشنوند که بزبان بیان ندا میزنند اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ برین وجه که بگروید به پروردگار خود

فَاٰمَنَّا پس اجابت کردیم منادی را و ایمان آوردیم رَبَّنَا ای آفرینندهٔ ما فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا پس بیامرز گناهان ما را مراد کبائر است یا مطلقاً گناهان گذشته وَكَفِّرْ عَنَّا و در گذران و بپوشان از ما سَيِّاٰتِنَا بدیهای ما را مراد صغائر است یا گناهان آینده وَتَوَفَّنَا و بمیران ما را مَعَ الْاَبْرَارِ با نیکان و نیکوکاران ؛

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّكَ لَا

ای پروردگار ما و بده ما را آنچه وعده کرده برزبان رسولان خود و رسوامکن ما را روز قیامت هر آئینہ تو

تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ عَمَلَ عَامِلٍ

خلاف وعده نمیکنی پس قبول کرد دعائے ایشانرا پروردگار ایشان باآنکہ من ضائع نمی سازم عمل ہیچ عمل کنندہ

مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَ

از شما از مرد یا زن بعضے از شما از جنس بعض ست پس آنانکه ہجرت کردند و

اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَ اُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ

بیرون کرده شدند از خانهای خویش و رنجانیده شدند در راه من و جنگ کردند و کشته شدند البتہ دور کنم از ایشان

سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ

گناہان ایشان را والبتہ در آرم ایشانرا در باغها کہ میرود زیر آن جویہا پاداش از

عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٥﴾

نزدیک خدا و خدا نزدیک اوست پاداش نیک

رَبَّنَا ای تدبیر کننده و بصلاح آرنده کار ما وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا و بده آنچه ما را وعده کرده عَلٰى رُسُلِكَ بر تصدیق فرستادگان خود که نعیم جاودانی ست یا آنچه بر زبان رسل وعده فرموده از نصرت مومنان
یا آن آمرزشی مر ایشان را که انبیاء را گفته که از ما آمرزش خواهید چنانچه نوح علیه السلام گفت ولمن دخل بیتی مومنا وللمومنین والمومنات و چنانچه ابراہیم علیه السلام فرمود ربنا اغفرلی ولوالدی وللمومنین
و چنانچه پیغمبر ما را امر کردی که واستغفر لذنبک وللمومنین والمومنات وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ و رسوا مکن ما را در روز رستخیز اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ بدرستیکه تو خلاف نکنی وعده خود را
در تیسیر نقل میکند که دعوات خمس که درین آیتهاست از حضرت رسالت پناه علیه السلام و چهار خلیفه بزرگوار ش بر ترتیب واقع شده حضرت رسالت پناه ﷺ از مرتبه شهود خود دعا کرد که ربنا ما خلقت هذا
باطلا و صدیق اکبر رضی الله عنه در مقام خوف فرمود که ربنا انک من تدخل النار فقد اخزیته و فاروق رضی الله عنه از تحقیق صدق خود خبر داد که ربنا اننا سمعنا منادیا ینادی و ذوالنورین رضی الله عنه در مرتبه رجا طلب غفران
کرد که ربنا فاغفر لنا ذنوبنا و مرتضی کرم الله وجهه از سر همت رو بطلب موعودات آورد که ربنا واٰتنا ما وعدتنا لاجرم سهام این دعوات بر هدف اجابت رسید پروانه رحمت از دیوان
عنایت برین وجه صادر شده که فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ پس اجابت کرد مر دعاهای ایشانرا پروردگار ایشان باآنکه گفت اَنِّىْ لَاۤ اُضِيْعُ من ضایع نگردانم عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ
عمل هیچ عمل کننده از شما ام سلمه رضی الله عنها نقل می کند که من از سید عالم ﷺ سوال کردم که هر عاملے را اجر ہست این چگونه باشد که مردان مهاجر را مناقب بسیار یاد کرده و مهاجرات را ازان نصیبے ارزانی نه فرموده
این آیت آمد که من عمل هیچ عامل را از شما ضایع نمیکنم مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى از مرد و زن بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ برخی از شما برخی دیگر یعنی شما همه از یک دیگرید زنان از مردان
و مردان از زنان ملخص سخن آنکه شما را در ثواب یک حکم ست هر که عمل کند مزد برد ذکورت وانوثت را دران مدخل نیست فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا پس آنان که ہجرت کردند از شرک
یا از اوطان خود وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ و بیرون کرده شدند از سراها و منازل خود یعنی حضرت پیغمبر صلی الله علیه وسلم و آنان که مشرکان ایشان را از مکه بیرون کردند
وَاُوْذُوْا فِىْ سَبِيْلِىْ و رنجانیده شدند در راه طاعت من مراد سابقان اسلام اند چون بلال که او را بضرب و ستم و صهیب رومی که او را بنهب اموال میرنجانیدند
وَقٰتَلُوْا و کارزار کردند با کفار وَقُتِلُوْا و کشته شدند در جهاد این عامه مهاجران اند لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ هر آئینه درگذارم از ایشان سَيِّاٰتِهِمْ بدیهای ایشانرا وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ
و در آرم ایشانرا جَنّٰتٍ تَجْرِىْ بوستانها که میرود مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ از زیر درختان یا تحت منازل آن جویها و پاداش دهیم ایشانرا ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ پاداش دادنی از

٭ نزدیک خدا وضع مظهر در موضع مضمر دلیل بر تعظیم ثواب دهنده است و اضافت ثواب بعندیت و تقیید باسم الله دال است بر ذات یا مجموع صفات تعالت شانه تعمیم ثواب ست وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ
حُسْنُ الثَّوَابِ و خداست که نیکوئی پاداش و پاداش نیکو نزدیک اوست و در تفاسیر آمده است که مشرکان مکه در عشرت بودند و فقرای مومنان بعسرت میگذرانیدند و در خاطر٭

٭ ایشان میگذشت که چرا باید که دشمنان خدا در ناز و نعمت باشند و ما که دوستان اوئیم در رنج و محنت حق سبحانه از برای نفی این خیال از ایشان با پیغمبر خود خطاب فرمود و مراد وی دوستان امت اند

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ط (۱۹۶) مَتَاعٌ قَلِيلٌ وقف ثُمَّ

باید که نفریبد ترا آمد و شد کافران در شهرها این بهره مندی اندکست بعد ازاں

مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ ط وَبِئْسَ الْمِهَادُ (۱۹۷) لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ

جای ایشان دوزخ باشد و وی بد جائیست لیکن آنانکه ترسیدند از پروردگار خود ایشانراست

جَنّٰتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ خٰلِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ط وَ

بوستانها میرود زیر آن جویها جاویدان درآنجا تحفه از نزدیک خدا و

الثلث

مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ (۱۹۸) وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ

آنچه نزدیک خداست بهترست نیکوکاران را و هر آئینه از اهل کتاب کسانند که ایمان می آرند

بِاللّٰهِ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ خٰشِعِينَ لِلّٰهِ لا لَا يَشْتَرُونَ

بخدا و بآنچه فرود آورده شده بسوی شما و آنچه فرود آورده شده بسوی ایشان فروتنی کنندگان برای خدا نمی ستانند

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيلًا ط أُولٰٓئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ط إِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ

عوض آیتهای خدا بهای اندک آنگروه ایشانراست مزد ایشان نزدیک پروردگار ایشان هر آئینه خدا

الْحِسَابِ (۱۹۹)

حساب کننده است

لَا يَغُرَّنَّكَ باید که فریب ندهد ترا تَقَلُّبُ الَّذِينَ كَفَرُوا رفتن و آمدن کاروان کافران فِي الْبِلَادِ در شهرها برای تجارت چه آن تقلب ایشان مَتَاعٌ قَلِيلٌ برخورداری اندک ست که زود زائل شود ثُمَّ مَأْوٰهُمْ جَهَنَّمُ پس آنکه بآخرت روند بازگشت ایشان دوزخ باشد وَبِئْسَ الْمِهَادُ و بد آرامگاهی است دوزخ لٰكِنِ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لیکن آنها که ترسیدند از عقاب پروردگار خود و بمتاع دنیا مغرور نه گشتند لَهُمْ جَنّٰتٌ مر ایشانرا بوستانهاست بر آن وجه تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ میرود از زیر قصور آن یا در پائی درختان آن جویها از آب و شیر و می و انگبین خٰلِدِينَ فِيهَا جاویدان باشند در آن بوستانها نُزُلًا در حالتیکه این بهشت ها پیش کشی باشد مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ از نزول خدا نُزُل آنرا گویند که در منزل مهمان نازل را حاضر سازند و بسیاری و خوبی آن دلیل کرامت مهمان و نیکو داشت او باشد و هرگاه که بهشت نزل مهمان دار السلام خواهد بود پس نعمت کلی جز تماشائی پرتو انوار لقا نباشد بیت تو ای زاهد سوی باغ بهشتم میکنی دعوت + نمی خواهم بهشت و نعمت دیدار میخواهم وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ و آنچه نزدیک خداست از الطاف خفیه خَيْرٌ لِّلْأَبْرَارِ بهترست مر نیکوکاران را از متاع فانی وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتٰبِ و هر آئینه از اہل کتاب لَمَنْ يُّؤْمِنُ کس هست که میگرود بِاللّٰهِ بخدا وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ و آنچه بر شما منزل شده که قرآنست وَمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِمْ و بدان نیز که بدیشان فرستاده اند که توریت ست یا انجیل مراد ابن سلام و اصحاب او یا نجاشی و اتباع او خٰشِعِينَ لِلّٰهِ در حالتیکه ترسکارانند یا متواضعان مر خدا را لَا يَشْتَرُونَ بدل نمیکنند بِاٰيٰتِ اللّٰهِ باحکام توریت یا نعت پیغمبر صلی الله علیه وسلم ثَمَنًا قَلِيلًا بهای اندک را چنانچه احبار یهود رشوت خوار أُولٰٓئِكَ آن گروه مومن خاشع و متدین لَهُمْ أَجْرُهُمْ مر ایشان راست مزد ایشان ذخیره نهاده عِنْدَ رَبِّهِمْ نزدیک پروردگار ایشان إِنَّ اللّٰهَ بدرستیکه خدا سَرِيعُ الْحِسَابِ

زود حساب است بآسانی و زود حساب مومنان خواهد کرد ؎

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۫ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ

اے مومنان صبر کنید ومحنت کشید وبرای جهاد آماده باشید و بترسید از خدا باشد که

تُفْلِحُوْنَ ﴿۲۰۰﴾ ع ۲۰ / ۱۱

رستگار شوید

سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسَبْعٌ وَّ سَبْعُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعَةٌ وَّعِشْرُوْنَ رُكُوْعًا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

بنام خدا بخشاینده مهربان

يٰاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ

اے مردمان بترسید ازان پروردگار خویش که بیافرید شما را از یک کس و

خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ

آفرید ازان یک کس زن او را ومنتشر ساخت ازین دو کس مردان بسیار وزنان بیشمار و بترسید از خدا که از یک دیگر

تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿۱﴾

بنام او سوال می کنید و بترسید از قطع قبیله داری هر آئینه خدا هست نگاهبان برشما

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ای گروه مومنان اصْبِرُوْا صبر کنید بر ادای فرائض یا بر جهاد باعداء یا بر ایذای اعدا حقیقت آنست که بر امتثال احکام شرعیه یا بهمه طاعت را شامل
باشد وَصَابِرُوْا وشکیبائی نمائید در قتال دشمنان و قدم استوار دارید درمیان محاربه وَرَابِطُوْا وساخته وآماده باشید مقاتله اعداء الله را ومرابطه آنست که لشکر مسلمانان در
ثغور اسلام اسپان و اسلحه آماده دارند تا ایذای کفار از مومنان باز توانند داشت و نزد بعضے مرابطه انتظار نماز یست بعد از نمازی وَاتَّقُوا اللّٰهَ وبترسید از خدا و پرهیزگاری کنید
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ شاید که شما رستگار شوید محققان گفته اند که صبر کنید بر مجاهده نفوس بنهی از هوا و امر بطاعت مولی و مصابره فرمایید بر مراقبه قلوب مع الله بتسلیم در بلا و رضا بجریان
احکام قضا و اقدام نمایید بر مرابطه ارواح بوصول بحق و انقطاع از ماسوای الله و تقوی ورزید بمحافظت اسرار از التفات باغیار تا باز رسته شوید از حجب وجود بفنا فی الله و
فائز گردید بعد از فنا بدولت بقا بالله بیت گر بقا خواهی فنا شو کز فنا + کمترین چیزیکه می زاید بقاست سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّسَبْعٌ وَّسَبْعُوْنَ
اٰيَةً بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ يٰاَيُّهَا النَّاسُ ای مردمان اتَّقُوْا بترسید و بپرهیزید رَبَّكُمُ از خشم خدا و عذاب پروردگار خویش الَّذِيْ آن آفریدگاریکه
بمحض قدرت خَلَقَكُمْ بیافرید شما را با وجود اختلاف الوان و اشکال و السنه مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ از یک تن که آن آدم است وَّخَلَقَ مِنْهَا و بیافرید ازان تن تنها
زَوْجَهَا جفت وبرا که حوا است و اصح آنست که حوا را از استخوان پهلوی چپ آدم آفرید وَبَثَّ مِنْهُمَا و پراگنده کرد و ظاهر گردانید از آدم و حوا بواسطه توالد و تناسل
رِجَالًا كَثِيْرًا مردان بسیار وَّنِسَآءً وزنان فراوان وَاتَّقُوا اللّٰهَ و بترسید از مخالفت امر خدا الَّذِيْ آن خداوندیکه شما در وقت استعطاف و استعانت از یکدیگر
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ حاجت می طلبید و سوگند بر یک دیگر میدهید بآن خدا وَالْاَرْحَامَ و به پرهیزید از قطع رحم و بایکدیگر بمهربانی پیوند کنید اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بدرستیکه
خدا هست و بود و همیشه باشد عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا بر شما دیدبان یعنے بر همه اقوال و افعال شما مطلع است و هر که داند که خدا نگهبان اوست باید که در حرکات و سکنات خود احتیاط بجا آرد و لوقت
عزیمت بر ناپاکی و بیباکی از و شرم دارد مثنوی هر که موقن بود بآنکه خدای + حاضر و ناظر است در همه جای + در و دیوار حاجب و بواب + نیست در دیدن خدای حجاب + در پس پرده هاے
تو بر تو + کی تواند مخالفت با او + در بن چاه و در شب تاریک + بیند او مور و رشته باریک ❊

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْۤا

و بدهید به یتیمان اموال ایشان و بدل مکنید ناپاکیزه را بپاکیزه و مخورید

اَمْوَالَهُمْ اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ﴿۲﴾ وَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تُقْسِطُوْا

اموال ایشان بهم آورده باموال خویش هر آیینه این گناه بزرگ ست و اگر دانید که عدل نتوانید کرد

فِى الْيَتٰمٰى فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ

در حق دختران یتیمه پس نکاح کنید آنچه خوش آید شمارا از سائر زنان دو دو و سه سه و چهار چهار

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَلَّا

پس اگر دانید که درین صورت نیز عدل نتوانید کرد پس نکاح کنید یک زن را یا سریه گیرید آنرا که مالک شد دستهای شما این نزدیک ترست بآنکه

تَعُوْلُوْا ؕ ﴿۳﴾ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَىْءٍ

جور نکنید و بدهید زنان را مهر ایشان بخوش دلی و اگر زنان در گذرند بخوش دلی برای شما از

مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا ﴿۴﴾

بعض مهر پس بخورید آنرا ساز گار و خوشگوار

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى و بدهید مر یتیمان را ای اولیا و اوصیای ایشان اَمْوَالَهُمْ مالهای ایشان را که بحکم وصایت و ولایت تصرف کرده اید آورده اند که اولیا در مال یتیمان تصرف ناشائسته میکردند مثل آنکه گوسفند لاغر خود در رمهٔ ایشان سر داده بعوض گوسفند فربه بزرگ میگرفتند و میگفتند شاةٌ بشاةٍ حق سبحانه فرمود وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ و بدل مکنید مال ناپاک یتیم را بمال پاک خود یعنی فرا مگیرید جید را از مال یتیم که در حق شما خبیث ست و بجای آن منهید مال ردّی را که بنسبت شما طیب است وَلَا تَاْكُلُوْۤا اَمْوَالَهُمْ و مخورید مالهای ایشان را اِلٰۤى اَمْوَالِكُمْ آمیخته با مالهای خود اِنَّهٗ كَانَ بدرستیکه خوردن مال یتیم یا تبدیل آن یا خیانت در آن هست نزدیک خدا حُوْبًا كَبِيْرًا گناهی بزرگ این آیت در شان یکی از قبیلهٔ غطفان نازل شده برادرش وفات کرده بود و از وی پسری مانده و او بولایت عمومیت اموال او را متصرف شده چون پسر بدرجهٔ بلوغ رسید و مال خود را از عم طلب نمود در ادای آن تعللی میکرد مرافعهٔ ایشان بمحکمهٔ علیهٔ نبویؐ افتاد و این آیت فرود آمد و غطفانی کلمهٔ نعوذ بالله من الحوب الکبیر بر زبان رانده تمامی مال تسلیم برادرزاده نمود وَاِنْ خِفْتُمْ و اگر می ترسید یا میدانید اَلَّا تُقْسِطُوْا آنکه عدل نکنید و راستی نورزید فِى الْيَتٰمٰى در اموال یتیمان در صحیح بخاری از عایشه صدیقهؓ نقل میکند که این آیت در شان کسی فرود آمد که یتیمهٔ در حجر تربیت او بود و بولایت تصرف در مال صغیرهٔ او داشت میخواست که او را در قید نکاح آرد حق خدمت و تعیین کابین یتیمان چنانچه باید فرو گذارد و بانواع مشقت او را مزاحم میشد و هرچه مکروه طبیعت او بود پیش می آورد آیت آمد که اگر میدانید که در تعیین مهر یتیمان و ادای مال ایشان از روش عدالت دور رید فَانْكِحُوْا پس نکاح کنید مَا طَابَ لَكُمْ آنچه خوش آید شمارا مِّنَ النِّسَآءِ از زنان مَثْنٰى دوگانه وَثُلٰثَ وسه گانه وَرُبٰعَ و چهارگانه نکاح مختارست که از اعداد مذکوره هر کدام که خواهد بخواهد فَاِنْ خِفْتُمْ پس اگر ترسید یا دانید اَلَّا تَعْدِلُوْا آنکه عدل نتوانید ورزید میان این زنان فَوَاحِدَةً پس اختیار کنید یک زن را اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ یا سریه گیرید آن چیز را که مالک آنست دستهای شما یعنی شمارا بملکیت در ان تصرف هست ذٰلِكَ این اختیار واحده یا تسری اَدْنٰۤى نزدیکترست اَلَّا تَعُوْلُوْا بآنکه میل ننمایید و انحراف نورزید یا جور نکنید وَاٰتُوا النِّسَآءَ و بدهید مر زنانی را که در قید نکاح آورده اید صَدُقٰتِهِنَّ کابینهای ایشان را در حالتیکه هست آنها نِحْلَةً هدیه و عطیه از خدائے تعالیٰ بخشیده شده بایشان فَاِنْ طِبْنَ لَكُمْ پس اگر این زنان خوشخوی باشند و ببخشند مر شمارا و بگذرند عَنْ شَىْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا از مهر

چیزی از کابین از جهت نفس یعنی بطیب نفس و خوشدلی فَكُلُوْهُ هَنِيْٓـًٔا مَّرِيْٓـًٔا پس بخورید آن چیز را و بکار برید ساز گار خوشگوار در مدارک آورده اند که حضرت رسالت پناه علیه السلام برین وجه تفسیر فرمود که هنی آن بود که در وی گناهی نبود و مری آنکه در وی رنجی و دردی نباشد ٭

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ

و مدهید بیخردان را اموال خود که کرده است آنرا خدا سبب استقامت معیشت برای شما و بخورانید

فِیْهَا وَ اكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٥ وَ ابْتَلُوا الْیَتٰمٰی حَتّٰۤی اِذَا

و بپوشانید ایشانرا ازان اموال و بگوئید بایشان سخن نیکو و امتحان کنید یتیمان را یعنی در ایام صبا (

بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَ

تا آنگاه که رسند به حد نکاح پس اگر دریافتید از ایشان حسن تدبیر پس برسانید بایشان اموال ایشانرا و

لَا تَاْكُلُوْهَاۤ اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ یَّكْبَرُوْا ؕ وَ مَنْ كَانَ غَنِیًّا فَلْیَسْتَعْفِفْ ۚ

مخورید آن اموال را یعنی در صغر ایشان باسراف و شتابی از ترس آنکه بزرگ شوند و هر که باشد توانگر پس باید که پرهیزگاری کند

وَ مَنْ كَانَ فَقِیْرًا فَلْیَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ

و هر که فقیر باشد پس باید که بخورد بوجه پسندیده پس چون رسانید بایشان اموال ایشان را

فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ ؕ وَ كَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیْبًا ۝٦

گواه گیرید برایشان و بس ست بحقیقت خدا حساب کننده

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ و مدهید بسفیهان و کم خردان اَمْوَالَكُمُ مالهای خود را خطاب با ولیای انسوان و ایتام ست و اضافت مال بدیشان جهت تصرف ایشان ست
وران بحق ولایت الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ آن مالهای که گردانیده است خدا لَكُمْ قِیٰمًا برای شما سبب قوام معیشت دنیا و رابطه انتظام امور دین چون حج و جهاد و زکوة و
صدقه و نفقات و ضیافات و تمهید قواعد خیرات وَّارْزُقُوْهُمْ و بهره دهید سفها را یعنی وظیفه مقرر کنید فِیْهَا در آن مالهای بقدر کفاف ایشان وَاكْسُوْهُمْ و بپوشانید
و جامه دهید ایشانرا بقدر حال ایشان وَقُوْلُوْا لَهُمْ و بگوئید بعد از منع مال مر ایشانرا قَوْلًا مَّعْرُوْفًا سخنی نیکو و پسندیده مثلاً اگر یتیم باشد گوئید این مال از آن تو است
و من خزینه دار تو ام و لوقت بلوغ تسلیم تو خواهم کرد و زنانرا نیز وعده کنید که دل ایشانرا خوش سازد وَابْتَلُوا الْیَتٰمٰی و بیازمائید یتیمانرا اگر مردانند بعقل و تمیز و صیانت
اموال و دقائق بیع و شرا و اگر زنانند بغزل و نسج و ترتیب امور خانه حَتّٰۤی اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ تا آنگاه که برسند بحد نکاح واین کنایت از بلوغ است فَاِنْ اٰنَسْتُمْ
پس اگر دیدید و دریافتید بعد از بلوغ مِّنْهُمْ رُشْدًا از ایشان سلوک راه رشد یعنی صلاح دین و اصلاح مال فَادْفَعُوْۤا اِلَیْهِمْ پس بدهید بایشان اَمْوَالَهُمْ مالهای ایشان را
که در دست شما بوده وَلَا تَاْكُلُوْهَاۤ و مخورید ای اوصیا و اولیا مالهای یتیمان را و تلف مکنید اِسْرَافًا از روی گزاف و مجاوزت از حد یعنی زیاده از آنکه قاضی فرض کرده باشد
وَّبِدَارًا و دیگر اتلاف مکنید در اموال ایشان از راه شتافتن و پیشی گرفتن اَنْ یَّكْبَرُوْا از ترس آن که بزرگ شوند یعنی مشتابید در خوردن مال یتیمان از خوف آنکه ناگاه بزرگ
شوند و مال از شما باز ستانند وَمَنْ كَانَ غَنِیًّا و هر که باشد از اوصیا و اولیای یتیم که مال در دست او ست توانگر فَلْیَسْتَعْفِفْ پس باید که از مال یتیم دست باز دارد و عفت
و خویشتن داری بجا آرد وَمَنْ كَانَ و هر که باشد ازان جماعت که مال یتیم در دست ایشان ست فَقِیْرًا درویش و محتاج فَلْیَاْكُلْ پس باید که بخورد از مال یتیم
بِالْمَعْرُوْفِ به نیکوئی یعنی بقدر حاجت از طعام و لباس بمقدار که اجرت سعی او ست فَاِذَا دَفَعْتُمْ پس چون باز دهید و باز گذارید اِلَیْهِمْ اَمْوَالَهُمْ به یتیمان
مالهای ایشان فَاَشْهِدُوْا عَلَیْهِمْ پس گواه گیرید با قرار ایشان بقبض مال تا در میان شما جدال و خصومت پدید نیاید وَكَفٰی بِاللّٰهِ و بسنده است خدا حَسِیْبًا گواه و بندگان
یا جزا دهنده برا عمال ایشان یا حساب کننده ٭ در روز جزا آورده اند که عادت عرب در جاهلیت چنان بوده که زنانرا مطلقاً و مردمان خردسال را میراث نمی دادند و میگفتند که مال کسی را

۳ بود که با دشمن قتال تواند کرد و بطعن نیزه و بضرب شمشیر غنیمت ها در حوزهٔ تصرف تواند آورد و چون حضرت رسالت پناه علیه السلام بمدینه هجرت فرمود طریقه میراث بر همین قانون مستمر بود تا آنکه ام
کجه بعتاب نبوت مآب آمد و گفت که اوس بن صامت از دعوت حق را لبیک اجابت گفته و من از او سه دختر دارم و مال بسیار گذاشته و ابنای عم او بجمله تصرف در آورده اند و مرا و صغیرانرا ٭

٭ محروم و بینوا گذاشته حضرت رسالت پناه علیه السلام ایشانرا طلبید و صورت ماجرا بحضور ایشان باز راند ایشان همان قانون جاهلیت از پیش آورده خواستند که طریق بیداد آبا و اجداد را رونق دهند آیت آمد که۔

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ۖ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ

مردمان را حصه هست ازانچه بگذارند پدر و مادر و خویشان و زنان را نیز حصه هست

مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ﴿٧﴾

ازانچه بگذارند پدر و مادر و خویشان ازانچه کم باشد از مال یا بسیار باشد، حصه مقرر کرده شده

وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينُ فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ

و چون حاضر شوند نزدیک قسمت میراث خویشان و یتیمان و گدایان پس بدهید ایشانرا چیزی ازان یعنی

وَقُولُوا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ﴿٨﴾ وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكُوا مِنْ خَلْفِهِمْ

بطریق استحباب و بگوئید با ایشان سخن نیکو و باید که بترسند از خدا آنانکه اگر نزدیک شوند ازانکه بگذارند بعد خود

ذُرِّيَّةً ضِعَافًا خَافُوا عَلَيْهِمْ ۖ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَلْيَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا ﴿٩﴾

اولاد ناتوان را خائف باشند بر ایشان که ضایع شوند پس باید که از خدا بترسند و باید که بگویند سخن استوار

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ ظُلْمًا إِنَّمَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا ۖ

هر آئینه آنانکه میخورند اموال یتیمان بظلم جز این نیست که میخورند در شکم خویش آتش را

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيرًا ﴿١٠﴾

و در آیند بدوزخ

لِلرِّجَالِ مردمان را اگر خرد باشند و اگر بزرگ نَصِيبٌ بهره ایست مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ ازمالیکه بگذارند پدر و مادر وَالْأَقْرَبُونَ و خویشاوندان نزدیک
وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ و مر زنان را نیز حصه ایست مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ ازانچه والدین و اقارب بگذارند مِمَّا قَلَّ مِنْهُ ازانچه کم باشد از مال گذاشته
أَوْ كَثُرَ یا بسیار بود حق سبحانه مقرر ساخته برای ایشان نَصِيبًا مَّفْرُوضًا بهره باندازه پیدا کرده وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ و چون حاضر شوند در وقت قسمت مواریث
أُولُو الْقُرْبَىٰ خویشانی که میراث نمی برند وَالْيَتَامَىٰ و یتیمانی که بیگانه باشند وَالْمَسَاكِينُ و درویشان و محتاجان فَارْزُقُوهُم مِّنْهُ پس بدهید ایشانرا چیزی ازانچه
مقسوم میگردد تا دل ایشان خوش شود مراد آنست که بر حضار مجلس قسمت را بر سبیل تصدق چیزی دهند و گفته اند این امر بر سبیل وجوب بوده و بآیت مواریث و وصایا منسوخ شده وَقُولُوا لَهُمْ
و بگوئید مر این جماعت را قَوْلًا مَّعْرُوفًا سخنی پسندیده که موجب فرح خاطر ایشان شود وَلْيَخْشَ الَّذِينَ و باید که بترسند آنانکه لَوْ تَرَكُوا اگر بگذارند مِنْ خَلْفِهِمْ از پس مرگ خویش ذُرِّيَّةً ضِعَافًا فرزندان ضعیف و عاجز
خَافُوا عَلَيْهِمْ بترسند بر ایشان از بی نوائی و ضایع شدن یعنی ورثه را باید که با ضعفای اقارب و یتیمان و مسکینان که در مجلس قسمت ترکه حاضر آمده اند مراسم مرحمت و شفقت مرعی دارند و تفکر کنند که اگر ایشانرا
فرزندان خورد و عاجز باشند و بعد از فوت ایشان بچنان مجلسی در آیند حرمان ایشان جائز است یا نی و هر آئینه عقل ایشان بعدم جواز آن حکم خواهد کرد پس آنچه بخود روا ندارند به
نسبت دیگران نیز جائز نشمارند **بیت** دانی که چه چیز است کمال مردی ؛ میپسند بکس آنچه بخود نپسندی ؛ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ پس باید که از عذاب خدا بترسند وَلْيَقُولُوا و باید
که بگویند با حاضران مجلس قسمت قَوْلًا سَدِيدًا سخن براست و درست یعنی عذر جمیل و وعدهٔ نیکو إِنَّ الَّذِينَ بدرستی آنانکه از روی جرأت يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَىٰ میخورند و
تلف میکنند مالهای یتیمان را ظُلْمًا از جهت بیداد و ستم إِنَّمَا يَأْكُلُونَ جز این نیست که میخورند فِي بُطُونِهِمْ نَارًا در شکمهای خویش آتشی در انوار از ابو برده رض نقل میکند
که حضرت رسالت پناه ص فرمود که حق سبحانه برانگیزد روز قیامت قومی را از گورها و بیرون می آید آتش از دهن های ایشان گفتند یا رسول الله این کدام طائفه باشند فرمود که نمی بینید که خدا میگوید انما
یاکلون فی بطونهم نارا و در تفسیر کبیر است که روز قیامت خورندهٔ مال یتیم بعرصات در آید و آتشی که در درون او ازان مملوست زبانه میزند و دود از دهن و بینی و گوش و چشم او بیرون می آید و بدین علامت :.
همه کس بشناسند که این آکل اموال یتیمان است پس بدین سخنها حمل آکل نار بر ظاهر انسب ست وَسَيَصْلَوْنَ ۱۲ لن – و زود باشد که اندر افروخته شوند خورندگان مال یتیم حفص بصیغهٔ معلوم خوانده معنی آنست که بزودی در آیند خورندگان مال یتیم سَعِيرًا در آتش افروخته :.

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ ۖ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ ۚ فَإِن كُنَّ

حکم میکند خدا شمارا در حق اولاد شما که مرد راهست مانند حصه دو زن پس اگر اولاد میت

نِسَاءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۖ وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا

همه دختران باشند زیاده از دو پس ایشان راهست دو سوم حصه از آنچه میت گذاشته است و اگر فرزندش یک دختر باشد پس او راست

النِّصْفُ ۚ وَلِأَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِن كَانَ لَهُ

نیم ترکه و هست پدر و مادر میت را هر یکے را از ایشان ششم حصه از آنچه بگذاشته است اگر باشد میت را

وَلَدٌ ۚ فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَإِن كَانَ لَهُ

فرزندی، پس اگر نباشد او را فرزندی و وارث او پدر و مادر او شوند پس هست مادرش را سوم حصه پس اگر باشند میت را

إِخْوَةٌ فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ ۚ مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصِي بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ آبَاؤُكُمْ

برادران هست مادرش را ششم حصه (و این تقسیم) بعد ادای وصیتے است که میت بآن فرموده یا بعد ادای دین پدران شما

وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا تَدْرُونَ أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ۚ فَرِيضَةً مِّنَ اللَّهِ ۗ إِنَّ

و پسران شما نمیدانید که کدام یک از ایشان نزدیک تر است شمارا در نفع رسانیدن حصه معین کرده شد از جانب خدا هر آئینه

اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١١﴾

خدا هست دانا استوار کار

يُوصِيكُمُ اللَّهُ امر می کند خدای شمارا فِي أَوْلَادِكُمْ در کار فرزندان شما و مقادیر میراث ایشان یا فریضه میگرداند بحکم خویش درباره فرزندان شما سهام میراث را برین وجه
که لِلذَّكَرِ مر مرد را باشد مِثْلُ حَظِّ الْأُنثَيَيْنِ مانند بهره دو زن فَإِن كُنَّ نِسَاءً پس اگر باشند اولاد میت زنان خالص که با ایشان مرد نبود فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
بالای دو یا دو فَلَهُنَّ پس ایشان را باشد ثُلُثَا مَا تَرَكَ دو بخش از سه بخش آنچه متوفی بگذاشته است وَإِن كَانَتْ و اگر باشد وَاحِدَةً وارث یک دختر و بس
فَلَهَا النِّصْفُ پس مر او راست نصفے متروکه متوفی وَلِأَبَوَيْهِ و مر پدر و مادر میت را لِكُلِّ وَاحِدٍ مر هر یکی را مِّنْهُمَا السُّدُسُ از ایشان حصه شش یکی است
مِمَّا تَرَكَ از آنچه گذاشته باشد فرزندان كَانَ لَهُ وَلَدٌ اگر باشد مر آن فرزند مرده را فرزندی خواه مرد و خواه زن فَإِن لَّمْ يَكُن لَّهُ وَلَدٌ پس اگر نباشد مر آن فرزند مرده را فرزندی
وَوَرِثَهُ أَبَوَاهُ و میراث برند از وی همین مادر و پدر او فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ پس مادر او را سه یک باشد از مال و چون حصر وراثت کرد بر ابوین و نصیب ام تعین فرمود مقرر شد
که باقی نصیب اب است فَإِن كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ پس اگر باشد مر این متوفی را برادران مادری و پدری یا بعضے پدری و بعضے مادری فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ پس مادر میت را
باشد شش یک از متروکه و این نصیب ها که بجهت ورثه مفروض شده بدیشان میرسد مِن بَعْدِ وَصِيَّةٍ از پس وصیتے که يُوصِي بِهَا وصیت کرده شده است بدان و حفص
معلوم میخواند و مدعا آنکه موصی میت ست أَوْ دَيْنٍ یا بعد از ادای دینی که در ذمه مورث باشد آبَاؤُكُمْ پدران شما وَأَبْنَاؤُكُمْ و پسران شما لَا تَدْرُونَ نمیدانید شما
أَيُّهُمْ که کدام از ایشان أَقْرَبُ نزدیکتر ست و بکار آینده تر لَكُمْ نَفْعًا مر شمارا از جهت منفعت یعنی نمی دانید که از اصول و فروع ورثه کیست نفع رساننده تر بشما
در دنیا بشفقت و در آخرت بشفاعت و چون حق تعالی باحوال ورثه و مورث دانا است پس قطع کرد سهام مواریث را و فرض گردانید فَرِيضَةً فرض گردانیدنی مِّنَ اللَّهِ

ثابت از نزدیک خدا إِنَّ اللَّهَ كَانَ بدرستیکه خدا هست عَلِيمًا دانا بمراتب هر یک از ورثه حَكِيمًا حکم کننده در تقدیر سهام ایشان

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ

وشما راست نیمهٔ آنچه بگذاشته اند زنان شما اگر نباشد ایشانرا فرزندی پس اگر ایشان را

وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصِينَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۚ

فرزندی باشد شما راست چهارم حصه ازانچه بگذاشته اند بعد ادائے وصیتے که بآن فرموده باشند یا بعد ادای دین

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

و زنانراست چهارم حصه ازانچه شما بگذاشتید اگر نباشد شمارا فرزندی پس اگر باشد شمارا فرزندی

فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ ۗ

پس زنانراست هشتم حصه ازانچه بگذاشته اید بعد از ادائے وصیتے که بآن فرموده باشید یا ادای دین

وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّورَثُ كَلَالَةً أَوِ امْرَأَةٌ وَّلَهُ أَخٌ أَوْ أُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ

و اگر مردِ مرده که ازوی میراث میخواهند یا زن مرده کلاله باشد و اورا برادرے بهست یا خواهری یعنی اخیافی پس هر یک

مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَإِنْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ

ازایشان راست ششم حصه پس اگر اخیافیان زیاده ازین باشند پس ایشان باهم شریک اند در سوم حصه

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرَ مُضَارٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

بعد ادای وصیتے که بآن فرموده شد یا بعد ادای دین بغیر آنکه ضرر رساننده باشد حکم کرده شده است از جانب خدا و خدا

عَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿١٢﴾

دانای بردبار است

وَلَكُمْ مر شماراست ای شوهران نِصْفُ نیمهٔ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ آنکه ترکه گذارند زنان شما إِنْ لَّمْ يَكُنْ اگر نباشد لَّهُنَّ وَلَدٌ مر آن زنانرا فرزند خواه یکی و خواه بیشتر خواه از شما و خواه از غیر شما خواه مذکر و خواه مونث خواه صلبی و خواه ولد ابن یا ولد ابن الابن هرچند پایان رود فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ پس اگر آن زنان را فرزند باشد بهر وجه که بود فَلَكُمُ الرُّبُعُ پس شمارا حصه چهار یک باشد مِمَّا تَرَكْنَ ازانچه بگذارند زوجات شما و این نصف یا ربع که حصهٔ شماست بتوانید گرفت مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ از پس وصیتے که زوجات شما يُّوصِينَ بِهَا وصیت کرده باشند بدان أَوْ دَيْنٍ و از پس قضاے دامی که در ذمهٔ ایشان باشد وَلَهُنَّ الرُّبُعُ و مر زنانراست چهار یکی مِمَّا تَرَكْتُمْ ازانچه شما میگذارید خواه زن یکی باشد و خواه زیاده همه در ربع شریک اند إِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ اگر نباشد مر شمارا فرزند خواه یکی و خواه زیاده مذکر و خواه مونث خواه از ایشان و خواه از غیر ایشان فَإِنْ كَانَ پس اگر باشد لَكُمْ وَلَدٌ مر شمارا فرزند بهر وجه که بود فَلَهُنَّ الثُّمُنُ پس آن زنان راست هشت یکی مِمَّا تَرَكْتُمْ ازانچه شما گذاشته اید از اموال مِّنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ از پس انفاذ وصیتی که تُوصُونَ بِهَا وصیت میکنید بدان أَوْ دَيْنٍ یا بعد از ادای دینی که در ذمهٔ شما باشد وَإِنْ كَانَ و اگر باشد رَجُلٌ يُّورَثُ مردیکه ازو میراث میگیرید كَلَالَةً کسیکه والدین و اولاد ندارد أَوِ امْرَأَةٌ یا زنی بود کلاله وَّلَهُ و مر این مرد را و زن نیز درین حکم داخل ست أَخٌ برادر مادری باشد أَوْ أُخْتٌ یا خواهر مادری فَلِكُلِّ وَاحِدٍ پس هر یکی را مِّنْهُمَا ازین برادر و خواهر السُّدُسُ شش یک حصه رسد از میراث کلاله و مذکر درین صورت با مونث یکسان ست فَإِنْ كَانُوا پس اگر باشند اولاد ام أَكْثَرَ مِنْ ذَٰلِكَ بیشتر از برادری یا خواهری فَهُمْ پس ایشان تمامی خواه ذکور خواه اناث یا مختلط از فریقین شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ انباز اند در سه یک مال بی مزیت ذکور بر اناث و این میراث بدیشان میرسد مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةٍ از پس انفاذ وصیتی که بوقت مرگ يُّوصَىٰ بِهَا وصیت کرده شده است بدان أَوْ دَيْنٍ یا پس از ادای دین غَيْرَ مُضَارٍّ در حالتیکه میت غیر زیان آرنده باشد بر ورثه در وصیت و دین و ضرر در وصیت آنست که از ثلث مال متجاوز باشد و زیان در دین اینکه اقرار کند بدین مر کسی را که در ذمهٔ او چیزی نداشته باشد وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ نگاه دارید وصیتے را که هست از نزدیک خدا وَاللَّهُ عَلِيمٌ خدا داناست به نیات شما در نفع و ضرر حَلِيمٌ بردبار است بعقوبت عاصیان تعجیل نه کند و به توبه گناه از ایشان عفو فرماید

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

این همه حدها مقرر کردهٔ خداست و هر که فرمانبرداری کند خدا و رسول اورا در آردش به بهشتهائے که میرود در زیر آن

الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ

جویها جاویدان در آنجا واین ست مطلب یابی بزرگ و هر که نافرمانی کند خدا و

رَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۪ وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع ١٣

رسول اورا و تجاوز کند از حدهای مقرره کردهٔ او در آردش بآتش جاوید آنجا و او راست عذاب رسوا کننده

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً

و از زنان شما آنانکه زنا میکنند پس گواه طلبید برایشان چهار مرد از جنس خویش

مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ

(یعنی از مسلمانان) پس اگر گواهی دادند محبوس کنید ایشانرا در خانها تا آنکه عمر ایشان را تمام کند مرگ

اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾

یا مقرر کند خدا تعالی برای ایشان راہے

تِلْكَ آن احکامیکه کرتقدیم یافت در امور یتامیٰ و مهماتِ نکاح و قسمت مواریث حُدُوْدُ اللّٰهِ اندازه های حکم خداست که ازان در نشاید گذشت وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وهر که فرمانبرد خدا و رسول او را درین حکمها يُدْخِلْهُ در آرد خدا او را جَنّٰتٍ تَجْرِيْ ببوستانها که پیوسته میرود مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ از زیر اشجار آن جویها خٰلِدِيْنَ فِيْهَا درحالتیکه داخلان درین جنات جاودان باشند دران وَذٰلِكَ واین ادخال مطیعان در بهشت بصفت خلود الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ رستگاری بزرگ است وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وهر که نافرمانی کند خدا و رسول او را چون عُيَيْنَه بن حصین فزاری کرمیراث کودکان و زنان راضی نه شد و گفت من میراث ندهم مگر کسے را که برپشتِ مرکب مقاتله تواند کرد حق تعالےٰ آیت فرستاد که هر که فرمانِ خدا و رسول او نبرد وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ و درگذرد ازان اندازهای که در حلال و حرام و میراث و سائر احکام مقرر شده يُدْخِلْهُ نَارًا خدا در آرد او را در آتشے خَالِدًا فِيْهَا درحالتیکه جاوید باشد دران مذهب صحیح آنست که خلود بجهت استحلال محرمات بود وَلَهٗ و مر آن عاصی مستحل را باشد عَذَابٌ مُّهِيْنٌ عذابے خوار کننده وَالّٰتِيْ وآن زنانی که از جهت متابعت هوائے نفس يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ بیایند بفعل قبیح یعنے مرتکب آن شوند مِنْ نِّسَآئِكُمْ از زنانِ شما مراد محصنات اند یعنی شوهرداران فَاسْتَشْهِدُوْا پس شما ای حکّام شریعت طلب گواه کنید عَلَيْهِنَّ بر فعل فاحشه این زنان اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ چهار مرد عاقل و بالغ از شما که مومنا نند تا برایشان گواهی دهند فَاِنْ شَهِدُوْا پس اگر این چهار تن بزنا برایشان گواهی دهند فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ پس نگاه دارید این زنان را و بند کنید در خانها و اصح اقوال آنست که در اول اسلام حکم عقوبت زنانِ زناکار برین وجه بود که ایشان را در خانها محبوس سازند حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ تا وقتیکه متوفی سازد ایشانرا ملک الموت یا استیفای ارواح ایشان کند مرگ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ یا گرداند خدا یعنے پیدا سازد لَهُنَّ سَبِيْلًا برای ایشان راهی یعنے یا حدی تعین کند که از حبس خلاص یابند و بعد ازان وحی فرود آمد و سید عالم ؐ فرمود که فرا گیرید از من قد جعل اللّٰه لهن سبیلا اصحاب رضؓ متوجه شدند که آن راه کدام ست خواجه فرمود که الثیب بالثیب الرجم و البکر بالبکر مائة جلدة و تغریب عام لیکن حکم این حدیث امساک ببوت منسوخ شد و اشهاد و استشهاد باقی ماند ؞

وَالَّذٰنِ يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ اِنَّ

و آن دو کس که زنا میکنند از شما پس آزار دهید ایشانرا پس اگر توبه کردند و نیکوکاری پیش گرفتند پس اعراض کنید از تعذیب ایشان هر آئینه

اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿۱۶﴾ اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ

خداهست باز گردنده مهربان جز این نیست که وعدهٔ قبول توبه لازم بر خداست برای آن کسان که میکنند معصیت

بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا

بنادانی بعد از آن توبه کنند در نزدیکی (یعنی پیش از حضور مرگ) پس آنگروه برحمت باز میگردد خدا بر ایشان و هست خدا دانا

حَكِيْمًا ﴿۱۷﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ

استوار کار ونیست وعدهٔ قبول توبه آنکسانرا که میکنند معاصی تا آنگاه که پیش آید کسے را از ایشان

الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ كُفَّارٌ ؕ

مرگ گفت هر آئینه من توبه کردم الحال و نه آن کسانراست که کافر بمیرند

وَالَّذٰنِ و آن دو کس یعنی مرد و زن که غیر محصن باشند يَأْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ بیایند بفاحشه از شما که مسلمان آزاد ید فَاٰذُوْهُمَا پس برنجانید ایشانرا بزبان و سرزنش و ملامت کنید و ابن عباس رض فرموده که ایشانرا بدست نیز ایذا باید کرد فَاِنْ تَابَا پس اگر توبه کنند از ان فاحشه وَاَصْلَحَا و کار خود بصلاح آرند فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا پس روی بگردانید یعنی دست باز دارید از ایشان این حکم نیز بحکم جلد و نفی منسوخ شده اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا بدرستیکه خدا هست توبه پذیرنده از بندگان رَّحِيْمًا مهربان بر توبهٔ بندگان اِنَّمَا التَّوْبَةُ جز این نیست که قبول توبه عَلَى اللّٰهِ بر خداست نه بطریق وجوب بلکه از روی وعده که خلاف دران متصور نیست و وعدهٔ قبول توبه لِلَّذِيْنَ برای کسانی ست که يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بدی میکنند بِجَهَالَةٍ بنادانی دمیاطی فرموده که گناه مومن بجهل ست نه از روی شک و عناد و جحود و استکبار و میشاید که جهل باشد بعقوبت آن و ایشان بجهل عملهای بد میکنند ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ پس بازگشت می نمایند بحق سبحانه مِنْ قَرِيْبٍ از زمان نزدیک یعنی پیش از حضور موت یا نظر بملک الموت یا در زمان صحت یا پیش از انکه دوستی آن گناه در دل متمکن گردد و اصح اقوال آنست که زمان قریب پیش از مرگ است و اگرچه بمقدار فواق ناقه باشد و در تفسیر عین المعانی آورده که تائبی را که بیک نفس پیش از مرگ توبه کند ملائکه بطریق استحسان میگویند که چه زود آمدی و چه خوش مسارعت نمودی و موید این قول آنکه حضرت رسالت پناه صلعم فرموده که ان اللّٰه یقبل توبة عبد مالم یغرغر بزرگان گفته اند که چون وقت حلول اجل و زمان نزول موت معلوم نیست پس هر نفسے را دم آخر تصور باید کرد و از رجوع بحضرت او غافل نباید بود بیت غافل مشو ای عاصی با درد و ندم باش + هر دم دم آخر شمر و حاضر دم باش ٭ فَاُولٰٓئِكَ پس آنگروه که مدد توفیق یافته بعد از گناه توبه کنند يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ توبه دهد خدا و باز گردد بمغفرت بر ایشان وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا و هست خدا دانا بتوبهٔ تائبان حَكِيْمًا حکم کننده بانچه تائب را عقوبت نباشد وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ و نیست قبول توبه لِلَّذِيْنَ مر آن کسانرا که بطریق اصرار يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ بدیها میکنند حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ تا چون حاضر شود یعنی در رسد اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ یکی از ایشانرا مرگ قَالَ اِنِّىْ گوید بدرستیکه من تُبْتُ الْـٰٔنَ توبه میکنم اکنون این سخن در شان توبهٔ منافقان ست و توبهٔ ایشان قبول اسلام باشد بحسب باطن و این صورت در وقت معاینهٔ مرگ از ایشان مقبول نیست وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ و نه توبه مقبول ست مر آنهارا که بمیرند وَهُمْ كُفَّارٌ و حال آنکه ایشان کافران باشند یعنی در وقت سوق روح از هیچ کافر و منافق ایمان مقبول نیست زیرا که ایمان یأس ست و آن سود نمیدارد قوله تعالی فلم یک ینفعهم ایمانهم لما رأوا بأسنا -

أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٨﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ

این گروه آماده ساختیم برای ایشان عذاب درد دهنده ای مومنان حلال نیست شمارا

أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَن

آنکه میراث گیرید زنان را و ایشان ناخوش باشند و منع مکنید ایشان را یعنی از نکاح بهر کہ خواهند تا بدست آرید بعض آنچه داده اید ایشانرا لیکن وقتیکه

يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَن

بکنند کار بد آشکارا (می توان ایذا داد) و زندگانی کنید باز زنان بوجه پسندیده زیراکه اگر ناپسند کنید ایشان را پس شاید که

تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ﴿١٩﴾

ناپسند کنید چیزے را و پیدا کند خدا تعالی دراں چیز خیر بسیار

أُولَٰئِكَ آنگروه که منافق باشند وآن گروه که بر کفر بمیرند و حال آنکه أَعْتَدْنَا لَهُمْ آماده ساخته ایم برای ایشان در آخرت عَذَابًا أَلِيمًا عذابی دردناک که تخفیف و انقطاع نداشته باشد آورده اند رسم جاهلیت چنان بود که چون یکی وفات کردی و زوجه ازو باز ماندی پسر متوفی که از زن دیگر بودی یا کسی از اقربا که استحقاق میراث داشتی بوقت مصیبت جامه بر سر آن زن انداختی و اورا بدین عمل در تصرف خود آوردی پس اگر خواستی بهمان کابین که متوفی مقرر کرده بود اورا بنکاح در آوردی والا بشوهر دادی و مهر معجل او خود تصرف کردی یا اورا از تزویج منع کرده محبوس میداشتی تا هر میراث که از متوفی بدو رسیده بودی بدین کس گذاشتی یا بمردی و میراث او این کس ببردی و اگر آن زن قبل از القای ثوب بُرد باهل خود پیوستی وارث زوج متوفی را بر و دست نبودی و در اوّل اسلام همین قانون رعایت کردندی تا وقتیکه ابو قیس انصاری رض وفات کرد و زنی کبشه نام ازو باز ماند پسر او ابو قیس که از زن دیگر بود کبشه را بتحت تصرف آورده با او معیشتے بطریق مضارة آغاز نهاد غرضش آنکه هر چیز دارد بدو دهد کبشه صورت حال در حضرت رسالت پناه صلعم بموقف عرض رسانید خواجه عالم صلعم فرمود که به خانه باز گرد و پای اضطرار در دامن اصطبار کش تا از حضرت عزّت چه فرمان رسد کبشه باز گردید و بعضے دیگر از زنان مدینه که بدان مبتلا بودند رو بدرگاه نبوت پناه آوردند و گفتند یا رسول الله کلنا کهیئة کبشه ما همه بدستور کبشه جام زهر آلود این بلیت نوشیده ایم و لباس محنت طراز ازین قضیه پوشیده حق سبحانه از روی رافت این آیت فرستاد - يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ای گروه مومنان لَا يَحِلُّ لَكُمْ روا نیست مر شمارا أَن تَرِثُوا النِّسَاءَ آنکه میراث گیرید زنان را كَرْهًا از روی ناپایست و کراهیت ایشان تقیید میراث گرفتن بکره دلالت بران نمی کند که بطوع و رغبت ایشان را میراث توان گرفت بجهت آنکه تخصیص شئ بذکر، دلالت بر نفی ماعدا نمی کند کقوله تعالی ولا تقتلوا اولادکم خشیة املاق چه قتل در وقت عدم خشیة املاق هم جائز نیست وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ و منع مکنید این زنانرا از تزویج و گفته اند خطاب بامردانی ست که زنان خود را به تنگ آورده برای آنکه از مهر خود در گذرند ایشانرا در خانه باز میداشتند حق سبحانه میفرماید که زنانرا محبوس مسازید و باز مدارید لِتَذْهَبُوا برای آنکه ببرید بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ بعضے را از آنچه بدیشان داده اید از مهر إِلَّا أَن يَأْتِينَ مگر آنکه بیایند بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ بعمل زشت روشن کرده شده بشهود عدول و حفص بکسر یا خوانده یعنی فاحشه روشن کننده حال ایشانرا و فاحشه درین آیت نشوز ست یعنے چون سر باز زنند از صحبت مردم مردرا روا بود که ازوی خلع طلبد و گفته اند فاحشه زناست و حد آن در جاهلیت یا در بدایت اسلام استرداد صداق زانیه بود حالا این حکم منسوخ ست وَعَاشِرُوهُنَّ و زندگانی کنید با زنانے که مرتکب فاحشه نشده اند بِالْمَعْرُوفِ به نیکوئی قول و فعل و نفقه و سکنی. یا بیاموزید ایشانرا احکام و آداب شریعت که هیچ نیکوئی بهتر ازان نیست فَإِن كَرِهْتُمُوهُنَّ پس اگر ایشانرا نخواهید صبر کنید بر آن فَعَسَىٰ أَن تَكْرَهُوا شَيْئًا پس شاید آنکه شما کاره باشید چیزے را وَيَجْعَلَ اللَّهُ و گرداند خدا و پدید آرد برای شما فِيهِ در آنچیز مکروه خَيْرًا كَثِيرًا نیکوئی فراوان یعنے ثواب عظیم بر تحمل مکاره

وَإِنْ أَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَّآتَيْتُمْ إِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوْا

واگر خواهید بدل کردن زن بجای زنی و داده باشید یکی را از ایشان قنطاری (یعنی مال بسیار درمهر داده باشید) پس باز

مِنْهُ شَيْئًا ۭ أَتَأْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٢٠﴾ وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ أَفْضٰى

مگیرید از آن مال چیزی را آیا میگیرید آنرا بستم و تعدی آشکارا و چگونه گیرید آنرا حال آنکه رسیده است

بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ وَّأَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿٢١﴾ وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ آبَآؤُكُمْ

بعض شما به بعض (یعنی مباشرت کردید) و گرفتند زنان از شما عهد محکم را و نکاح مکنید کسے را که نکاح با او کرده باشند پدران شما

مِّنَ النِّسَآءِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ إِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَآءَ سَبِيْلًا ﴿٢٢﴾ حُرِّمَتْ

از زنان لیکن آنچه گذشت عفوست هر آئینه این هست کار بد و مبغوض و این بدراهی است حرام کرده شدند

عَلَيْكُمْ أُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ وَبَنٰتُ الْأَخِ وَبَنٰتُ الْأُخْتِ

برشما مادران شما و دختران شما و خواهران شما و خواهران پدران شما و خواهران مادران شما و دختران برادر و دختران خواهر

وَإِنْ أَرَدْتُّمُ واگر خواهید شما بواسطهٔ کراهیت از صحبت زوجات بی وقوع نشوز و فاحشه از ایشان اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ طلب بدل کردن زنی مَّكَانَ زَوْجٍ بجای زن دیگر
وَّآتَيْتُمْ و داده باشید إِحْدٰهُنَّ یکے از ایشان را که داعیهٔ طلاق او دارید قِنْطَارًا مال بسیار بجهت کابین فَلَا تَأْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا پس فرا مگیرید
از آنچه بدو داده اید چیزی نه اندک و نه بسیار أَتَأْخُذُوْنَهٗ آیا میگیرید چیزی از آن زن بُهْتَانًا بباطل و ستم وَّإِثْمًا مُّبِيْنًا و جرمی ظاهر و گناهی
هویدا، بهتان را در قول باطل نیز استعمال میکنند و معنی بهتان درین آیت آنست که شوهر مهرے از برای زن فرض کرده و بران گواه گرفته پس چون استرداد آن
میکند گویا مدعای او آنست که آن مهر فرض نکرده و این بهتان صریح ست وَكَيْفَ تَأْخُذُوْنَهٗ و چگونه و بکدام وجه و بچه جهت فرا می ستانید مال را از زنان و حال
وَقَدْ أَفْضٰى و حال آنکه رسیده است بَعْضُكُمْ إِلٰى بَعْضٍ برخی از شما به برخی دیگر افضی کنایت از مباشرت است وَّأَخَذْنَ مِنْكُمْ
و فرا گرفته اند آن زنان از شما در وقت عقد مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا پیمان محکم و عهد استوار که آن کلمهٔ نکاح ست یعنی ایجاب و قبول در حدیث آمده
که استحللتم فروجهن بکلمة الله آورده اند که جمعی از جاهلان در زمان جاهلیت ازواج آبای خود را نکاح میکردند حق سبحانه ازین عمل نهی فرمود و گفت۔
وَلَا تَنْكِحُوْا و بزنی مخواهید و بنکاح در میارید مَا نَكَحَ آبَآؤُكُمْ آنرا که بخواسته اند پدران شما مِّنَ النِّسَآءِ از زنان و بنکاح در آورده إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ مگر آنچه گذشته است قبل از تحریم کان
معفو عنه است إِنَّهٗ كَانَ بدرستیکه نکاح زن پدر بود قبل از نهی و هست بعد از تحریم فَاحِشَةً عمل زشت و ناپسندیده وَّمَقْتًا و مبغوض خدای و مومنان، این عمل نزد اشراف عرب مکروه و مبغوض می بوده
و فرزندی را که از زن پدر متولد شدی مقیت میگفتند یعنی دشمن داشته شده وَسَآءَ سَبِيْلًا و بد راهی که این راه است گفته اند مراتب قبح سه است یکی قبح عقلی که فاحشه اشارت بدان ست دوم قبح شرعی که مقت
عبارت از آنست سوم قبح عرفی و ساء سبیلا مشتمل بر آنست حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ حرام کرده شد بر شما أُمَّهٰتُكُمْ نکاح مادران شما و این امومت عمومی دارد هر زنیکه نسب مرد بدو راجع شود بولادت خواه از جهت ذکور
چون مادر پدر و پدر پدر هر چند بالا رود و خواه از طرف اناث چون مادر و مادر مادر و هر چند بالا باشد حکم مادر دارد در تحریم وَبَنٰتُكُمْ و دختران شما و این نیز عام است هر زنیکه نسب او بمرد باز گردد از جهت اولاد
ذکور و یا اناث بیکدرجه یا زیادت در بنات داخل ست وَأَخَوٰتُكُمْ و خواهران شما هر زنیکه با مرد در صلبی بوده باشد یا در رحمی گذشته او خواهر اوست پس خواهر عام باشد بعضے پدری و مادری و یا
پدری و یا مادری وَعَمّٰتُكُمْ و خواهران پدران شما هر زنی را که با پدر کسے یا پدر پدر او هر چند بالا رود در صلبے بوده باشد یا بر رحمے مرور نموده عمهٔ آنکس ست و اینجا نیز طرق ثلثه متصور ست یعنے
پدری و مادری یا پدری و یا مادری وَخٰلٰتُكُمْ و خواهران مادران شما هر زنی که با مادر کسے یا مادر مادر تا آنجا که برسد در صلبی استقرار داشته یا بر رحمی گذشته خالهٔ آنکس ست و وقوع آن بوجوه مذکوره امکان دارد
وَبَنٰتُ الْأَخِ و دختران برادر بر وجهے که اخوت ثابت شود از وجوه ثلثه و بنات اولاد ایشان و اولاد اولاد ایشان چندانچه دور شوند همان حکم دارند وَبَنٰتُ الْأُخْتِ و دختران خواهران از هر وجه که
اختیت تحقق یابد و این نیز متناول بنات اولاد اخت و بنات اولاد اولاد ایشان ست هر چند پایان روند همه داخل بنات اخت اند

وَأُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَرَبَآئِبُكُمُ

وآں مادرانِ شما شیرداده اند شمارا (یعنی دایها) وخواهرانِ شما از جهت شیرخوارگی و مادران زنان شما ودختران زنان شما

الّٰتِى فِى حُجُورِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِى دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ

که درکنارشما پرورش می یابند از بطن زنان شما که وطی کردید بایشان پس اگر وطی نه کرده باشید بایشان

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ وَأَنْ تَجْمَعُوا

هیچ گناه نیست برشما و زنان پسران شما که از پشت شما باشند (یعنی پسرخوانده نباشند) وحرام کرده شد آنکه جمع کنید

بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿٢٣﴾

میانِ دو خواهر لیکن آنچه گذشت (عفوست) هر آئینه خداهست آمرزنده مهربان

وَأُمَّهٰتُكُمُ وحرام کرده شده اند برشما مادران شما الّٰتِىٓ أَرْضَعْنَكُمْ آنها که شیرداده اند شمارا مرضعه را مادر میگوید از برای حرمت ایشان پس هر زنیکه شیر دهد کسے را و زنے که شیرداده یاشد آن شیردهنده را و زنیکه شیر داده باشد شوهر آن زن را که به شیر او از زوجهٔ او یا ام ولدا و رضاع واقع شود همه ام رضاعی اند وَأَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وخواهران شما از جهت شیرخوردن امام اعظم وامام مالک رحمهما الله برآنند که حکم رضاع باندک وبسیار را از شیرخوردن ثابت ست و به مذهب امام شافعی و امام احمد حنبل رح به کمتر از پنج بار شیرخوردنِ متفرق حکم رضاع ثابت نمی شود وَأُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ ومادران زنانِ شما وجدات منکوحه از قبل پدر ومادر به نسب ورضاع همیں حکم وارد وَرَبَآئِبُكُمُ ودختران زنان شما الّٰتِى فِى حُجُورِكُمْ آن دختران که درکنار تربیت شما پرورش مییابند وشرط در حرمت ایشان آنست که متولدشده باشد مِّنْ نِّسَآئِكُمُ الّٰتِى ازان زنانی که دَخَلْتُمْ بِهِنَّ شما بایشان دخول کرده باشید فَإِنْ لَّمْ تَكُونُوا پس اگر نباشد شما که بخلوت دَخَلْتُمْ بِهِنَّ درآمده باشید بایشان این دخول کنایة است از مباشرت فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ پس هیچ گناهی نیست برشما در نکاحِ ربائب وَحَلَآئِلُ أَبْنَآئِكُمُ ودیگر از محرمات زنان پسران شما اند الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ آن پسران که از پشتهای شما اند چون حضرت رسالت پناه صلعم زینب را بعد ازان که زید بن حارث که پسرخواندهٔ آن حضرت بود طلاق داد حضرت بعقد نکاح درآورد مشرکان عرب آغاز سرزنش کردند که زن پسرخود را خواسته این آیت فرود آمد که حلیلهٔ پسرصلبی حرام است نه زن کسیکه پسرخوانده باشد وَأَنْ تَجْمَعُوا ودیگر حرام است برشما آنکه جمع کنید بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ میان دو خواهر دریک نکاح إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ مگر آنچه از پیش گذشته یعنی قبل از نهی وتحریم که آن معفوعنه است وبرخے از مفسران برانند که مراد از ما قد سلف آن ست که یعقوب علی نبینا و علیه السلام جمع کرده بود میان دو خواهران لیا مادر یهودا وراحیل مادر یوسف ع و در دین وی حلال بوده إِنَّ اللّٰهَ كَانَ بدرستیکه خداهست غَفُورًا آمرزگار آن کسان از اهل ایمان که درزمان جاهلیت این عمل کرده اند رَّحِيمًا مهربان برکسانیکه دراسلام این عمل بجا آورده اند وبعد ازان توبه کرده، تامل درمعنے این دو اسم مفلسان بے بضاعت را سرمایه تمام ست **بیت** سرمایه عاصیان ببازار امید ÷ غفران تو ورحمت بے غایت تست ÷